Provincial Assembly of West Pakistan Debates

1st January, 1969.
11th Shawwal-ul-Mukarram, 1388 A. H.

Vol. VIII—No. 1

OFFICIAL REPORT

CONTENTS

Wednesday, the 1st January, 1969	Page
Recitation from the Holy Qur'an	1
Oath of Office	2
Suspension of the Question Hour	2
Reference to—	
Late Maulana Muhammad Akram Khan	2
Late Maulana Abdul Bari	2
Late Mr. Abdul Hamid Chaudhri, Speaker, Provincial Assembly of East Pakistan.	
Late Qazi Ghulam Shabbir, M.P.A.	2
Late Chaudhri Wahidullah Khan, M.P.A.	2
Late Pir Qurban Ali, M.P.A.	2
Late Malik Kibat Khan M.P.A.	2
Late Khawaja Muhammad Asad, son of Khawaja Muhammad Safdar, M.P.A.	10

Price 1·75

Provincial Assembly of West Pakistan

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Wednesday, the 1st January, 1969.

چہار شنبہ - ۱۱ شوال المکرم ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9·00 a.m. of the clock, Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H.K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

(پ ۲۷۔ س ۵۷۔ ع ۱۹۔ آیات ۲۱ تا ۲۴)

تم اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور اس بہشت کیطرف دوڑو جسکا عرض آسمان وزمین کے عرض کے برابر ہے جو اُن لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں آتی مگر پیشتر اس کے کہ ہم اسکو پیدا کریں ایک کتاب میں درج ہے اور یہ کام اللہ کو آسان ہے۔ تاکہ جو تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کرو اور جو تم کو عطا کیا ہو اس پر اترایا نہ کرو۔ اور اللہ تو کسی اترانے والے بڑائی جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔

ایسے لوگ خود بھی بخل سے کام لیتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ اور جو بھی (احکام) سے روگردانی کرے گا تو بلاشبہ اللہ بھی بے پرواہ ہے اور وہی ستودہ حمد وستائش ہے۔ وما علینا الا البلاغ

OATH OF OFFICE

Mr. Speaker : I now call upon Syed Zafar Ali Shah, a newly elected Member of the Provincial Assembly of West Pakistan to take the oath of office.

(Oath of office was then administered to the Member by Mr. Speaker.)

SUSPENSION OF THE QUESTION HOUR

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمید الدین)۔ جناب سپیکر ۔ آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ آج کا وقفہ سوالات suspend فرمایا جائے بایں وجوہ کہ مجھے اس ملک کے قائدین اور اس معزز ایوان کے چار اراکین (جو پچھلے اجلاس تک اس معزز ایوان میں اپنے فرائض کی تکمیل میں مصروف تھے اور آج وہ اس ایوان میں موجود نہیں ہیں) کی وفات حسرت آیات سے متعلق ایک اہم نوعیت کی قرارداد تعزیت پیش کرنی ہے ۔

Mr. Speaker : What is the sense of the House ? Should we suspend the Question Hour ?

Voices : Yes, Sir.

Mr. Speaker : The Question Hour is suspended.

REFERENCE TO LATE MAULANA MUHAMMAD AKRAM KHAN, MAULANA ABDUL BARI, MR. ABDUL HAMID CHAUDHRI, QAZI GHULAM SHABBIR, CHAUDHRI WAHIDULLAH KHAN, PIR QURBAN ALI AND MALIK KIBAT KHAN.

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمید الدین)۔ جناب والا ۔ اس دنیا کی بے ثباتی اور اس حیات مستعار کا عالم فنا سے عالم بقا کی طرف راجع ہونا اور رجوع کرنا اس کائنات کا ہمیشہ سے ایک مستقل بالذات مقصد رہا ہے اور کائنات کی ہر ایک چیز اس ابدی قانون کے تحت تحریک پذیر ہے ۔ انسان فانی ہم جنس ہونے کے باعث تمام انسانوں کیلئے رنج و غم اور درد و کرب کے جذبات سے لبریز ہے اور ان کا ظاہر ہونا ایک انسانی فطرت ہے ۔ جناب والا ۔ آج ہم اپنے مرحومین کی وفات حسرت آیات پر انسانی اور فطری جذبات کا اظہار کر رہے ہیں ۔ اور یہ صحیح ہے کہ زندہ قومیں ہمیشہ اپنے قائدین اور مشاہیر کو پورے فخر و مباہات سے یاد کیا کرتی ہیں ۔ جناب والا ۔ مغربی پاکستان صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان مولانا

محمد اکرم خانصاحب مرحوم مولانا عبدالباری - عبدالحمید چودھری صاحب سیکرٹری مشرقی پاکستان اسمبلی - قاضی غلام شبیر - چودھری وحید اللہ صاحب - پیر قربان علیصاحب اور ملک کبیت خانصاحب کی وفات حسرت آیات پر پورے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور انکی اپنے دائرہ کار میں قومی و ملی خدمات کو بنظر احترام و استحسان دیکھتا ہے اور انکے جذبہ حب الوطنی اور ایثار و خلوص کو جسکے حامل ہو کر وہ ساری زندگی ملک کی تعمیر و ترقی اور فلاح و بہبود میں مصروف رہے سراہتا ہے - انکی دور اندیشی اور دل و دماغ کی اعلیٰ صلاحیتوں کا معترف ہے - آج انکی عدم موجودگی ایک ناقابل تلافی اور زخم فرسا سانحہ ہے - یہ ایوان دست بدعا ہے کہ خداوند قدوس مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور انکی ارواح کو ابدی سکون و راحت سے معمور فرمائے - آمین -

جناب والا - جہاں تک مولانا محمد اکرم خان صاحب کی ذات گرامی کا تعلق ہے مرحوم تحریک پاکستان کے ایک سرگرم رکن تھے - انہوں نے اپنے قلم اور اپنی بلند و بالا تحریر و تقریر سے تحریک آزادی کو بیحد تقویت پہنچائی جس سے آزادی کی منزلیں قریب سے قریب تر ہوتی گئیں - جناب والا مرحوم مولانا محمد اکرم خان صاحب تحریر و تقریر کی ایک شمشیر تھے - یہ شمشیر ہمیشہ کسی نہ کسی نصب العین کی خاطر بے نیام رہی اور آج اس ملک میں ہم ان کی عدم موجودگی کے رنج و غم میں مبتلا ہیں - وہ ایک بہت ہی صاحب عزت و احترام ہستی تھے اور جہاں رہے اور جس حالت میں رہے ان کی شخصیت ہمیشہ سدا بہار رہی - ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم مولانا محمد اکرم خان صاحب کو غریق رحمت فرمائے اور ان کو اپنی جوار رحمت عطا فرمائے -

اس ملک کے دوسرے قائدین جن کا ذکر میں نے اپنی قرارداد تعزیت میں کیا ہے جناب میاں عبدالباری ہیں وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں - ان کی وفات سے اس ملک کا ایک اور روشن چراغ گل ہو گیا ہے - وہ تحریک پاکستان کے ہراول کے دستے سے تعلق رکھتے تھے اور قائداعظم علیہ الرحمتہ کے خاص معتمد تھے - قیام پاکستان سے قبل - تقسیم سے قبل وہ ساری زندگی قیام پاکستان کی سرگرمی میں مصروف رہے اور قیام پاکستان کے بعد ان کی ساری زندگی تعمیر پاکستان میں صرف ہوئی - وہ آج عدم موجود ہیں ہم سب ان کی

وفات حسرت آیات پر پورے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور ہم درد و کرب کے جذبات سے لبریز ہیں خدا مرحوم عبدالباری صاحب کو غریق رحمت فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں عافیت عطا فرمائے ۔

جہاں تک چودھری عبدالحمید صاحب سپیکر مشرقی پاکستان اسمبلی کا تعلق ہے ان کی وفات سے قوم کو ایک ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے ۔ آپ نہایت خلوص ۔ محنت دیانتداری اور قابلیت کے ساتھ مشرقی پاکستان کی اسمبلی کی کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلاتے رہے اور ایک غیر جانبدار سپیکر کی حیثیت سے دونوں جوانب سے ان پر اعتماد کا اظہار کیا جاتا رہا ۔ انہوں نے ہمیشہ متنہ کی عزت اور وقار کو بلند رکھا ۔ ان کی وفات سے قانون دان برادری کو عظیم نقصان پہنچا ہے ۔ وہ بہت ہی صاحب احترام تھے اور دل و دماغ کی اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک تھے ۔ آج وہ دنیا سے رحلت فرما گئے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت فرمائے ۔

جناب والا ۔ اس کے بعد میں اس معزز ایوان کے ان چار اراکین کا ذکر کرونگا جو جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں پچھلے سیشن تک اپنے فرائض کی تکمیل میں یہاں مصروف نظر آتے تھے ۔ جہاں تک پیر قربان علیشاہ صاحب کا تعلق ہے وہ بزرگ حیثیت انسان تھے انہوں نے ہمیشہ اپنے تجربہ کی بناء پر اور حوصلہ مندی کی بناء پر اس معزز ایوان کو مفید تجاویز سے نوازا ۔ وہ اپنے علاقائی مسائل کو حل کرنے کے لئے اندرون ایوان اور بیرون ایوان ہمیشہ منہمک اور مصروف رہتے تھے ۔ ہم ان کی وفات حسرت آیات پر پورے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں ۔ خدا ان کو غریق رحمت کرے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ دے ۔ چودھری وحیداللہ صاحب ہم سب کے دوست تھے ان کی کسی سے پرخاش نہ تھی ۔ ان کو سب دوستوں کا اعتماد حاصل تھا ۔ وہ اپنے علاقے کی مشکلات اور اپنے علاقے کی بہتری اور ترقی کے سلسلے میں ہمیشہ مصروف رہتے تھے وہ محکمہ آبپاشی و برقیات کی سٹینڈنگ کمیٹی کے صدر بھی تھے ۔ مجھے ان کے ساتھ قانون سازی سے متعلق کام کرنیکا موقع ملا ۔ وہ یقیناً ایک مخلص انسان تھے ۔ فرض شناس تھے ۔ ہم سب ان کی وفات پر رنج و غم کے جذبات سے لبریز ہیں ۔ آج وہ عدم موجود ہیں ۔ خدا ان کو اپنی جوار عافیت میں جگہ عطا فرمائے ۔

قاضی غلام شبیر صاحب ایک سدا بہار شخصیت تھے ۔ ہر شخص

ان سے متعارف تھا اور ان کی بلند حوصلگی کا پورا معترف تھا ۔ وہ ہمیشہ اس معزز ایوان میں علاقائی مسائل پیش کر کے ان کا حل چاہتے تھے اور اپنے علاقے میں بہت مقبول تھے ۔ آج جبکہ وہ ہمارے ساتھ نہیں اور عالم بقا کی طرف راجع ہو چکے ہیں رحلت فرما چکے ہیں یہ معزز ایوان ان کی وفات پر درد و رنج کے جذبات سے لبریز ہے ۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ۔

جناب ملک کیبت خانصاحب اس معزز ایوان کے امتیازی رکن تھے ۔ ان کا جس علاقے سے تعلق تھا یا جس علاقہ سے وہ متعلق تھے ۔ وہاں کے مسائل کے حل کے سلسلے میں وہ پوری تن دھی سے اور فرض شناسی کے جذبات سے معمور ہو کر ہمیشہ منہمک رہتے تھے ۔ وہ سب کے دوست تھے اور سب کو ان کا احترام تھا اور ان کو ہم سب کا اعتماد حاصل تھا وہ ملک کے ایسے بہی خواہ تھے کہ ہمیشہ جذبات حب الوطنی سے معمور رہتے تھے ۔ وہ اب اس ایوان میں موجود نہیں ہیں وہ اس وقت عدم موجود ہیں۔ ہم سب ان کی وفات پر پورے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں ۔ اور دست بہ دعا ہیں کہ خداوند قدوس ان کو غریق رحمت فرمائےاور اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ۔ جناب والا ۔ ان مختصر سے جذبات کے اظہاراور ان معروضات کے بعد میں جناب والا کی خدمت میں پورے احترام سے یہ گزارش کرتا ہوں اور تحریک پیش کرتا ہوں کہ ان معزز قائدین ملک اور چار معزز اراکین اسمبلی کی ارواح کو ایصال ثواب کی غرض سے فاتحہ خوانی کی جائے اور اس کے بعد اس معزز ایوان کو آج کے دن کے لئے برخاست فرمایا جائے ۔ adjourn فرمایا جائے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں اس تحریک میں ایک ترمیم پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ پچھلے دنوں کچھ طلباء بھی شہید ہوئے ہیں ۔ ہمیں ان کے ساتھ دلی ہمدردی ہے ۔ اور ہم ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں ۔

آوازیں ۔ ہم اس کی تائید کرتے ہیں ۔

ملک محمد اختر۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ زیر بحث تحریک میں ایک ترمیم آئی ہے ۔ اور اس کی تائید بھی ہوئی ہے ۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا اس تحریک پر بحث کرتے ہوئے جب ہم اپنے جذبات کا اظہار کریں گے تو کیا ہمیں ان شہید طلباء کے متعلق کچھ کہنے کی اجازت ہوگی یا نہیں ؟

مسٹر سپیکر — متوفیان کے متعلق نائب قائد ایوان اپنی تقریر فرما چکے ہیں قائد حزب اختلاف ابھی تقریر فرمائیں گے - اس کے بعد جو صاحبان اپنی تقاریر میں ان کا ذکر کرنا چاہیں کر سکتے ہیں -

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) — جناب سپیکر — میں محترم نائب قائد ایوان کی تجویز کی تائید کے لئے کھڑا ہوا ہوں - مجھے ان تمام جذبات سے جن کا انہوں نے اظہار فرمایا ہے کامل اتفاق ہے - اور میں ان کی پوری پوری ہمنوائی کرتا ہوں یہ دنیا فانی ہے - جو شخص اس دنیا میں وارد ہوتا ہے اسے ایک نہ ایک دن یہاں سے رخصت ہونا ہے - لیکن زندگی وہی ہے خواہ وہ کتنی ہی قلیل یا کتنی ہی طویل ہو جو ملک و ملت کے کام آئے - جو اپنی قوم کی بھلائی میں صرف ہو - جو وطن عزیز کی خدمت کرتے ہوئے گزرے - میں پہلے مرحوم مولانا محمد اکرم خان صاحب اور مرحوم مولانا عبدالباری صاحب جن کا اس تعزیتی قرارداد میں ذکر ہے - ان کے متعلق چند گذارشات اس ایوان کی خدمت میں پیش کرونگا - مولانا محمد اکرم مرحوم سے مجھے زندگی میں دس بیس بار ملاقات کا شرف حاصل ہوا - مولانا اس برصغیر کے ایک نہایت ہی نڈر اور بیباک صحافی - شہرہ آفاق ادیب - اجل عالم اور ایک فاضل بزرگ تھے - حقیقت یہ ہے کہ وہ بنگال میں اردو اور بنگلہ صحافت کے بانی تھے - بنگال کے بابائے صحافت تھے - جیسے ہم پنجاب میں مولانا ظفر علی خان مرحوم کو بابائے صحافت کے نام سے یاد کرتے ہیں - یہی بات ہم متحدہ بنگال میں اردو اور بنگلہ صحافت کے لئے مولانا اکرم خان مرحوم کے متعلق کہہ سکتے ہیں - انہوں نے ۱۹۲۰ء میں کلکتہ سے اپنا اردو روزنامہ "زمانہ" جاری کیا - اور وہ روزنامہ اس پایہ کا تھا کہ مولانا آزاد مرحوم - مولانا ظفر علی خان - مولانا حسرت موہانی اور مولانا آزاد سبحانی اس کے مقالہ نگاروں میں شامل تھے - انہوں نے نہ صرف صحافت کے میدان میں اپنے قلم کے زور سے اس برصغیر کی آزادی کے لئے جہاد کیا بلکہ انہوں نے عملی طور پر بھی اس برصغیر کی آزادی کے لئے گرانقدر خدمات سر انجام دیں - وہ تحریک خلافت

کے نامور رہنما تھے ۔ اور تحریک پاکستان کے صفحہ اول کے قائدین میں ان کا شمار تھا ۔ وہ قائد اعظم کے معتمد علیہ تھے ۔ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے یہ سب کچھ اپنے عظیم باپ سے وراثت میں پایا تھا ۔ آزادی کے لئے تڑپ انہیں اپنے باپ سے ورثہ میں ملی تھی ۔ ان کے والد بزرگوار کا نام غازی عبدالباری تھا ۔ اور وہ سرحد میں آکر جماعت مجاہدین کے ساتھ شامل ہو کر عملی طور پر جہاد میں شریک رہے ۔ انہی کی تربیت کا نتیجہ تھا کہ مولانا نے اپنی تقریباً سو سال کی طویل عمر آزادی کی جدوجہد میں گذاری ۔ مولانا اجل عالم تھے ۔ انہوں نے قرآن مجید کا ترجمہ بنگالی زبان میں کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی پر بنگلہ میں ایک مفصل کتاب لکھی ۔ اس کے علاوہ بھی ان کی بہت سی تصانیف ہیں جن کا تعلق اکثر و بیشتر یا مذہب سے ہے یا وطن عزیز کی آزادی سے ہے ۔ اتنے بڑے جید عالم ۔ اتنے بڑے مصنف اور اس پایہ کے رہنما کے اس دار فانی سے کوچ کر جانے سے ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے جس کا پورا ہونا ممکن نظر نہیں آتا ۔ مولانا محمد اکرم مرحوم ایک طویل عرصہ تک مسلم لیگ کے نائب صدر بھی رہے ۔ انہوں نے ۱۹۶۲ء میں بعض وجوہ کی بناء پر جس کا تذکرہ اس موقع پر انتہائی ناخوشگوار ہوگا عملی سیاست سے کنارہ کشی اختیار کر لی ۔ آخری عمر میں وہ طویل عرصہ تک صاحب فراش بھی رہے ۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے ۔

دوسری عظیم شخصیت جو گذشتہ چھ ماہ میں ہم سے جدا ہوئی ہے ۔ وہ مولانا عبدالباری مرحوم تھے ۔ میرے ان سے نیازمندانہ تعلقات تھے ۔ ۱۹۳۸ء میں جب وہ پنجاب مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوئے تو انہوں نے مجھے اپنی مجلس عمل میں نامزد کیا اور اڑھائی سال تک مجھے ان کی مجلس عمل کے رکن کی حیثیت سے ان کے ساتھ کام کرنے کا شرف حاصل رہا ۔ میں نے نہایت قریب سے ان کی ذات گرامی کا مطالعہ کیا ۔ وہ نہایت ہی مخلص بزرگ ۔ نڈر اور بیباک سیاسی رہنما اور ایک نہایت ہی سچے محب وطن تھے ۔ انہوں نے اس زمانے میں جب کہ سر فرانسس موڈی گورنر تھے اس بات کو سنوایا کہ سیاسی جماعت کو انتظامیہ

پر (انتظامیہ سے میری مراد وزارت ہے) بالا دستی حاصل ہے اور سیاسی جماعت اپنی پیدا کردہ وزارت کی جیب میں نہیں پڑ سکتی۔ اس فیصلہ کو انہوں نے اس زمانہ کے زعماء اور اس زمانہ کے حکمرانوں سے تسلیم کروایا اور انہوں نے اپنی جیب سے ایک فہرست نکال کر دی جس میں سے پنجاب کیلئے گورنر کے ساتھ کام کرنے کیلئے مشیر مقرر ہوئے۔ میرے خیال میں گذشتہ ۲۱ سال میں اس وطن عزیز میں کسی موقع پر کسی سیاسی پارٹی کو وہ فوقیت حاصل نہیں ہوئی جو مولانا میاں عبدالباری مرحوم کی عظیم جدوجہد کی بدولت اس زمانہ میں اس صوبہ کے ایک حصہ کی مسلم لیگ کو حاصل تھی یا سیاسی جماعت کو حاصل تھی۔ مولانا مرحوم نے بعض اختلافات کی بناء پر مسلم لیگ سے استعفیٰ دے دیا۔ اس زمانہ میں اختلاف یہ تھا کہ خان لیاقت علی خان جو اسوقت وزیر اعظم تھے مسلم لیگ کے صدر منتخب ہو گئے۔ یہ مسئلہ متنازعہ فیہ تھا مولانا میاں عبدالباری مرحوم اور قائد ملت مرحوم کے درمیان۔ اس تنازعہ کی بناء پر مولانا مرحوم نے مسلم لیگ سے استعفیٰ دے دیا اور وہ ۱۹۵۱ء کے بعد اسمبلی میں حزب اختلاف کی نشستوں پر بیٹھے۔ انہوں نے حزب اختلاف کی نشستوں پر بیٹھ کر نہایت بے باکی سے اس زمانہ کی حکومت پر نکتہ چینی کی اور اسکے بعد ۱۹۵۸ء میں یہ فخر بھی حاصل ہوا ہے کہ وہ اپنے حلقہ نیابت کی جانب سے مرکزی اسمبلی کے رکن بھی رہے۔ میری رائے میں انہوں نے مرکزی اسمبلی میں بھی اپنے فرائض کو نہایت احسن طریقہ سے سرانجام دیا۔ مولانا مرحوم مقتدر بزرگ تھے انہوں نے مسلم لیگ سے علیحدگی کے بعد اس ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے ایک مبسوط رسالہ لکھا قائد وہ رسالہ اب بھی میرے پاس کہیں پڑا ہو۔ وہ اس بات کے داعی تھے کہ یہ ملک اسلام کے نام پر قائم کیا گیا ہے اس لئے یہاں اسلامی نظام نافذ کیا جائے اور وہ ساری عمر اسی کوشش میں لگے رہے۔ مولانا مرحوم ان مجاہدوں میں سے تھے جنہوں نے ماضی قریب میں یعنی گذشتہ چند سالوں میں اس ملک کو قائم کرنے اور اس ملک کو مستحکم کرنے کی جدوجہد ہی نہیں کی بلکہ مولانا مرحوم کا تعلق تحریک خلافت۔ تحریک عدم تعاون اور تحریک ہجرت سے بھی رہا۔

زمانہ طالب علمی سے لیکر آخر تک وہ اسی جدو جہد میں رہے کہ پہلے اس ملک کا قیام عمل میں آئے پھر یہاں اسلامی نظام قائم ہو ۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی ان کوششوں اور کاوشوں کی بدولت انکی خطاؤں کو معاف کرے گا اور انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے گا ۔

جہاں تک چودھری عبدالحمید کا تعلق ہے مجھے افسوس ہے کہ میں ان کی ذات گرامی سے شناسا نہیں ہوں ۔ اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے ایک بھرپور زندگی گزاری اور وہ دینی اعتبار سے ایک کامیاب شخص تصور کئے جاتے تھے ۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے ۔

ہمارے ایک نہایت ہی معزز اور محترم ساتھی پیر قربان علی صاحب مرحوم بھی ہم سے جدا ہو گئے ہیں ان کے ساتھ اکثر و بیشتر اسمبلی کے اجلاس کے دوران ہمیں اٹھنے بیٹھنے کا موقع ملتا تھا کیونکہ وہ Noes Lobby میں ہی ہمارے ساتھ بیٹھتے تھے اور 'Pipals' میں ہی اکثر ان کا قیام ہوتا تھا ۔ وہ ایک منجھے ہوئے اور سلجھے ہوئے بزرگ تھے ۔ وہ سابقہ سندھ اسمبلی میں سپیکر کے عہدہ پر فائز رہے اور ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین بھی رہے ۔ وہ ایک نہایت ہی سنجیدہ طبیعت اور وسیع علم کے مالک تھے ۔ ان سے کسی مسئلہ پر گفتگو کرنے سے پتہ چلتا تھا کہ ان کا مطالعہ نہایت وسیع تھا ۔ وہ مجھ پر ذاتی طور پر کرم فرمائی کرتے تھے اور میرے ساتھ نہایت محبت اور اخلاص سے پیش آتے تھے ۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

چودھری وحیداللہ صاحب مرحوم اور قاضی غلام شبیر صاحب مرحوم سے میرے دوستانہ مراسم تھے ۔ وہ مرنجان مرنج بزرگ تھے اور میرے ساتھ نہایت ہی مہربانی سے پیش آتے تھے میں ان کی کرم فرمائیوں کا شکر گزار ہوں اور ان کی مغفرت کیلئے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ۔

ملک کیبت خان صاحب مرحوم کی وفات جن حالات میں ہوئی ہے مجھے اس کا دلی افسوس اور دلی رنج ہے ۔ وہ بے چارے کسی دشمنی کی وجہ سے گولی کا نشانہ بنا دیئے گئے ۔ مجھے امید ہے کہ حکومت ضرور اس مسئلہ کے متعلق اقدامات کر رہی ہو گی ۔ مجھے ان کی ذات

حسرت آیات پر دلی رنج ہے اور میں ان کی مغفرت کیلئے دعا مانگتا ہوں اور ان کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں ۔

جناب والا ۔ نائب قائد ایوان نے اپنی تقریر کے آخر میں ارشاد فرمایا ہے کہ اس قرار داد تعزیت پر محترم دوستوں کی طرف سے اظہار خیال فرما لینے کے بعد مرحومین کیلئے دعائے فاتحہ پڑھی جائے اور اسکے بعد اجلاس برخاست کر دیا جائے ۔ میں اسکی تائید کرتا ہوں ۔ اسکے ساتھ ہی میں یہ بھی اپنا فرض منصبی سمجھتا ہوں کہ (جیسا کہ مو ے ایک دوست نے تجویز فرمایا ہے اور میں اسکی تائید پہلے کر چکا ہوں) جو نوجوان گزشتہ دنوں گولی کا نشانہ بنے میں ان کیلئے دعائے مغفرت مانگوں مجھے افسوس ہے کہ میں اس وقت اس موضوع پر کچھ زیادہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ کیوں گولی کا نشانہ بنے ۔ اس آزاد مملکت میں جب وہ جذبات کا اظہار کر رہے تھے تو ان کو گولی کا نشانہ کیوں بنایا گیا یہ واقعات نہایت ہی افسوسناک اور رنج دہ ہیں اور اگر حکمران طبقہ اس سے عبرت پکڑنا چاہے تو عبرت پکڑی جا سکتی ہے ۔ آج صبح محترم قاری صاحب نے جو آیات قرآنی تلاوت فرمائیں ان میں اس بات کا ذکر تھا کہ اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ۔ جو لوگ اس وقت حکومت کے نشے میں بد مست ہیں جو انسانی جان کی وقعت کو صرف اس قدر سمجھتے ہیں کہ کسی کو گولی کا نشانہ بنا دیا جائے اور کسی ہنستے کھیلتے نوجوان کو موت کی نیند سلا دیا جائے کسی کے گھر کے چراغ کو گل کر دیا جائے ۔ ان کو یاد ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ ڈ ۔ ھت ہے ۔ وہ دیر سے پکڑے تو پکڑے لیکن پکڑتا ضرور ہے ۔ بعض ظالموں کی رسی دراز ہو جاتی ہے لیکن ظلم کا نتیجہ آخر کار غیر مفید مضر اور ضرر رسان ہوتا ہے ۔

میں ان نوجوانوں کے لئے جو گذشتہ دو ماہ میں نوشہرہ اور راولپنڈی میں شہید ہوئے دعائے مغفرت کرتا ہوں اور ان کے والدین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں ۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

REFERENCE TO LATE KHAWAJA MUHAMMAD ASAD, SON OF KHAWAJA MUHAMMAD SAFDAR, M.P.A.

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) ۔ جناب سپیکر ۔ میں صرف نصف منٹ میں ایک بات عرض کرنے کی اجازت چاہتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگر آپ پسند فرمائیں تو آخر میں فرمادیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات—اس خیال سے کہ اس سلسلہ میں تواتر رہے ۔ اور اس رعایت سے کہ وہ نوجوان جن کا میں ذکر کرنا چاہتا ہوں ہمارے قائد حزب اختلاف کے صاحبزادہ تھے (میری مراد خواجہ محمد اسد مرحوم سے ہے) ۔ میں ان کی وفات حسرت آیات پر بڑے رنج و غم کا اظہار کرتا ہوں ۔ اور دعا کرتا ہوں کہ خدائے قدوس انہیں اپنے سایۂ عاطفت میں رکھے ۔ اور غریق رحمت فرمائے وہ اپنی لحد میں استراحت فرمائیں اور پورے سکون سے رہیں ۔ ان کے والدین اور بالخصوص ان کے والد محترم کو جو اس وقت اس معزز ایوان میں بحیثیت حزب اختلاف تشریف فرما ہیں صبر جمیل عطا فرمائے ۔ شکریہ ۔

مسٹر حمزہ (لائل پور - ۶)—جناب سپیکر - پچھلے ۶ ماہ کے عرصہ میں اس ملک کی بعض نامور شخصیتوں کا اس دنیائے ثانی سے کوچ کر جانا اور ان کے ساتھ ساتھ اس معزز ایوان کے چار معزز ارکان کا داغ مفارقت دے جانا ایک ایسا سانحہ ہے جس کو ہم بہت دیر تک بھلا نہیں سکیں گے ۔ جس کی ٹیس کافی عرصہ تک ہم محسوس کرتے رہیں گے ۔ جناب سپیکر ۔ موت زندگی کے عارضی ہونے کی لافانی حقیقت کا اعلان ہے ۔ روحوں سے رابطہ پیدا کرنا ممکن نہیں لیکن جیسا کہ آپ کو علم ہے اس ملک میں زندگی اتنی مزیدار نہیں ہے ۔ جناب والا ۔ لوگ پس ماندگان کی فہرست میں عام طور پر ان کی اولاد اور ان کے والدین اور عزیز و اقارب کو شامل کرتے ہیں ۔ لیکن بعض ایسی شخصیتیں جو اس ۶ ماہ کے عرصہ میں اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئیں اور جن میں مولانا محمد اکرم خان اور میاں عبدالباری شامل تھے ۔ ان کے پس ماندگان میں ساری کی ساری پاکستانی قوم شامل ہے ۔ میرے خیال میں تحریر و تقریر کی پابندیوں کے اس دور میں جب کہ آزادی پابند سلاسل ہے ان کا اس دار فانی سے کوچ کر جانا قوم کا عظیم اور ناقابل تلافی نقصان ہے ۔

ان تک پیر قربان علی صاحب کی وفات کا تعلق ہے ۔ مجھے ان کو بہت قریب سے دیکھنے اور ان کی معلومات اور ان کے تجربات سے استفادہ کرنے کا موقع نصیب ہوا ہے ۔ وہ ایک

علم دوست تجربہ کار قانون دان تھے - وہ ایوان کی کارروائی میں بوجوہ اتنا بڑھ چڑھ کر حصہ نہیں لیتے تھے لیکن میرے خیال میں وہ اس ایوان کے تجربہ کار قانون دان افراد میں سے ایک تھے -

جہاں تک چودھری وحید اللہ صاحب کا تعلق ہے وہ میرے انتہائی مخلص اور ملنسار بھائی تھے ان کی ملنساری کی یہ کیفیت تھی کہ لنڈی کوتل سے لیکر بلوچستان تک کے اراکین سے ان کے ذاتی تعلقات تھے - اور ہر شخص انہیں ایک بہت گہرے دوست کی حیثیت سے جانتا اور سمجھتا تھا -

قاضی غلام شبیر صاحب انتہائی وضع دار - مہمان نواز اور نفاست پسند انسان تھے - ان کو اپنے علاقے اور اپنے علاقے کی اشیائے پیداوار سے اس حد تک محبت تھی کہ "Pipals" میں قیام کے دوران میں سبزیاں چنیوٹ سے منگوا کر استعمال کرتے تھے جب کبھی میرے ایسے صاف گو انسان ان سے ملتے تو ان کی مٹھاس ہماری تلخ باتوں کو اکثر اوقات شیرینی میں تبدیل کر دیتی -

کیپٹ خان صاحب کا اس دنیائے فانی سے انتہائی ناگہانی طور پر تشریف لے جانا ہمیں اس ملک میں اور اس صوبہ میں بڑھتی ہوئی قتل و غارت کی وارداتوں کے انسداد کی جانب خصوصی توجہ دینے کا احساس دلاتا ہے - جہاں تک مجھے علم ہے وہ پنجابی اور اردو زبان نہیں جانتے تھے - اس لئے ان کے خیالات سے استفادہ کرنے کا موقع نصیب نہیں ہوا - مجھے اس قانون ساز ادارے کے ان چار بزرگوں اور ساتھیوں سے خاص طور پر عقیدت اس لئے بھی ہے کیونکہ جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے ان میں سے ایک بزرگ بھی ایسا نہیں تھا جس کے پاس روٹ پرمٹ تھا یا اس نے روٹ پرمٹ حاصل کرنے کی کوشش کی ہو - جناب سپیکر - میں اس دور میں اس قسم کے معزز اراکین کو انتہائی قابل تقلید شخصیتیں گردانتا ہوں - کیونکہ اس دور میں انہوں نے ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر ایوان کے معزز ارکان کی حیثیت سے کام کیا ہے -

جناب سپیکر - طلبا قوم کا متاع عزیز ہوتے ہیں انکو گولیوں کا نشانہ بنانا کسی لحاظ سے بھی جائز قرار نہیں دیا جا سکتا - مجھے ان شہداء ہی سے نہیں بلکہ انکے ورثاء سے اور اس صوبے کے تمام طلباء سے خصوصی ہمدردی ہے - چونکہ وہ شہید ہیں یقینی طور پر اللہ تعالیٰ نے انکو جوار رحمت میں جگہ دی ہو گی لیکن یہ انتہائی دکھ کا مقام ہے کہ ہمارے حکمران طلباء کے یا اس قوم کے مسائل حل کرنے کی بجائے ان لوگوں کو جو اپنے جائز مطالبات کیلئے جدوجہد کرتے ہیں گولیوں کا نشانہ بناتے ہیں - میں اپنے حکمرانوں کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان شہداء کی موت ضرور رنگ لائے گی - میں آخر میں تمام بزرگوں اور ان طلباء کیلئے دعائے مغفرت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے التجا کرتا ہوں کہ انکو جنت الفردوس میں جگہ دے اور انکے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے -

ملک مظہر اختر (لاہور - ۲) - جناب صدر - یہ ایک نہایت مقدس قرار داد ہے جسکی تائید میں میں بھی شامل ہونا چاہتا ہوں - جناب صدر - ہر مرحوم کیلئے ہر بزرگ کیلئے کافی کچھ کہا جا چکا ہے - میں سمجھتا ہوں کہ مولانا محمد اکرم صحافت کے آسمان پر ایک درخشندہ چاند کی حیثیت رکھتے تھے - انہوں نے اپنی صد سالہ زندگی میں انگریز کے زمانے میں اور اسکے بعد یعنی قیام پاکستان کے بعد صحافت کی عزت کیلئے بے پناہ خدمات سرانجام دیں - جناب والا - میں زیادہ بات نہیں کرنا چاہتا تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست اس قرارداد پر اظہار خیال کر سکیں - میں اختصار کیساتھ مولانا محمد اکرم کے بعد مولانا باری مرحوم کا ذکر کروں گا جن کے ساتھ مجھے کام کرنیکا شرف حاصل رہا ہے انکی بے باک خدمات اور انکے اس جذبے کا مجھے اعتراف ہے جسکے تحت وہ قیام پاکستان سے قبل اور تحریک خلافت سے قبل بلکہ ہجرت کی تحریک میں بھی ایک نمایاں اور منفرد حیثیت رکھتے تھے - انہوں نے قیام پاکستان کے بعد جس طور پر گورنر ہوڈی کیساتھ ٹکر لی - اسکا ذکر قائد حزب اختلاف پہلے کر چکے ہیں کہ وہ کسطرح سے گورنر سے ٹکرا گئے تھے بلکہ

اسوقت کے وزیر اعظم سے بھی وہ ٹکراگئے تھے - انہوں نے اپنی ایک علیحدہ جماعت جناح عوامی لیگ کے نام سے قائم کی اور مجھے اسوقت بھی انکے ساتھ کام کرنے کا شرف حاصل رہا میں انکے ساتھ آپوزیشن میں تھا -

جناب والا - اسکے بعد مجھے مشرقی پاکستان کی مقننہ کو جو عظیم نقصان پہنچا ہے اس کی طرف توجہ دلانا ہے - میری مراد جناب عبدالحمید چودھری سے ہے جو مشرقی پاکستان اسمبلی کے سپیکر تھے - اسکے بعد میں وحیداللہ صاحب غلام شبیر صاحب اور ملک کہت خان کیلئے بھی دعائے مغفرت کرتا ہوں - جہاں تک اخبارات کے ذریعہ معلومات کا تعلق ہے مشرقی پاکستان کے سپیکر نہایت ہی خلوص سے اور غیر جانب دارانہ طور پر اپنے فرائض کو سر انجام دیتے تھے - وہ ایک اعلیٰ قانون دان تھے - اب مجھے نہایت ہی دکھ کے ساتھ اپنے چاروں ساتھیوں کے متعلق عرض کرنا ہے جو گزشتہ ۶ ماہ میں رحلت فرما چکے ہیں یعنی چودھری وحید اللہ صاحب پیر قربان علی صاحب قاضی غلام شبیر صاحب اور ملک کہت خان — جناب والا اس دنیا میں کسی چیز کو قیام نہیں - X X X X X X X X X X

*X X X X X X X (قطع کلامیاں)

Mr. Speaker: Order, please.

ملک صاحب کا یہ جملہ اسمبلی کی کارروائی سے حذف کیا جاتا ہے -

ملک مجید اختر - جناب والا - اس کے بعد مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ گذشتہ دو ماہ میں یعنی نومبر اور دسمبر کے دوران میں ہمارے مغربی پاکستان کے شہر نوشہرہ اور راولپنڈی کے مقام پر فائرنگ سے ہمارے چند نوجوان شہید ہوئے - مجھے اس بات پر فخر کرنا چاہئے کہ حزب اقتدار کی جانب سے ان شہداء کے لئے اس تحریک میں ترمیم آئی کہ ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے - جناب والا - اس وقت میں کسی نزاعی مسئلہ میں الجھنا نہیں چاہتا - ہمارے پاس کافی وقت ہے ہم نظم و نسق پر بات کرتے رہیں گے - ایجنڈے پر items موجود ہیں ان کے متعلق گفتگو اطمینان سے ہوگی - سر دست میں صرف اسی قدر عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان نوجوانوں کا جو مقصد تھا وہ نہایت ہی بیباک تھا - وہ بحالی جمہوریت اور آزاد صحافت کے لئے نعرے لگاتے نکلے تھے اور انہیں شہید کر دیا گیا - میں جناب والا - صرف اس قدر

*Expunged as ordered by the Speaker.

گذارش کرتا ہوں کہ میں ان تمام بزرگوں کے لئے اور اپنے ساتھیوں کے لئے اور ان طالبعلموں کے لئے جو گذشتہ دو ماہ میں شہید ہوئے ہیں دست بدعا ہوں کہ خداوند تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔

سید ظفر علی شاہ (نواب شاہ)— جناب سپیکر۔ اس ایوان میں معزز وزیر صاحب نے جو قرارداد پیش کی اور قائد حزب اختلاف نے جس کی تائید کی ہے میں اپنی جانب سے بھی اس قرارداد کی تائید کرتا ہوں۔ جن بڑے لوگوں نے گذشتہ چند ماہ میں اچانک رحلت فرمائی ان میں سے بہت سے اس زمانے سے تعلق رکھتے ہیں جو گذرا ہوا زمانہ ہے۔ مولانا اکرم خان صاحب کا نام ہم اخبارات میں پڑھتے آئے ہیں۔ ان کی سیاسی سماجی اور صحافت کے میدان میں بڑائی ہر ایک کے لئے باعث تقلید ہے۔ لیکن ایسے بڑے آدمی کے متعلق ان کی زندگی اور ان کے کاموں کے متعلق کوئی ایسی تجویز ہونی چاہئے جس سے ان کی زندگی کے حالات قلمبند کئے جاسکیں اور ان کی اہم خصوصیات اور ن کی صفات کو کتابوں کی صورت میں موجودہ نسل کے لوگوں کے پڑھنے کے لئے یا ان لوگوں کے فائدے کے لئے جو اس زمانے سے تعلق رکھتے ہیں مہیا کیا جا سکے۔ اگر ایسا ہو جائے تو بہت ہی اچھا ہو۔ اس کے بعد مولانا عبدالباری صاحب کا نام بھی سارے لوگوں نے سنا ہے اور بہت سارے لوگ جانتے ہیں کہ وہ سیاسی میدان میں بہت بڑی حیثیت کے مالک تھے اور بہت منفرد حیثیت رکھتے تھے۔ اس کے بعد چودھری عبدالحمید صاحب جو مشرقی پاکستان اسمبلی کے سپیکر رہے وہ بھی اپنے عہد میں ایک خاص مقام رکھتے تھے۔ اس کے بعد ہمارے چار معزز اراکین کا ذکر کیا گیا ہے جو پچھلے چند ماہ میں فوت ہوگئے۔ میں ذاتی طور پر ان میں سے صرف ایک کو یعنی پیر قربان علی صاحب کو جانتا ہوں۔ وہ ایک بہت سیدھے سادے انسان تھے اور اپنے علاقے کے بہت سلجھے ہوئے اور نیک انسان تھے۔ وہ ایک مڈل کلاس یعنی درمیانہ یا متوسط طبقے کے خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور انہوں نے اپنی زندگی میں بڑے ups and downs اور بڑے ہی مرحلے دیکھے تھے۔ وہ پارٹیشن سے پہلے لوکل بورڈ نواب شاہ کے صدر تھے اور ۱۹۵۳ء میں جب سندھ اسمبلی کا بالغ رائے دہی کے اصول پر پہلا انتخاب ہوا تو وہ اس میں اپنے علاقے سے منتخب ہو کر آئے۔ اس کے بعد وہ ڈپٹی سپیکر بنے اور جب میر غلام علی تالپور کو

جو ون یونٹ بنانے کے ریزولیوشن کے وقت سپیکر کے عہدے پر تھے کچھ دن کے لئے جیل بھیج دیا گیا تو پیر صاحب نائب سپیکر سے سپیکر بنے اور ون یونٹ کی قرارداد جو پاس ہوئی وہ ان کی صدارت میں پاس ہوئی تھی۔ اس کے بعد ۱۹۶۲ء میں پہلا انتخاب ہوا تو وہ آزاد ممبر کی حیثیت سے کھڑے ہوئے لیکن ان کو کامیابی نہیں ہوئی۔ ۱۹۶۵ء میں وہ اس علاقے سے انتخاب لڑے جس میں میں بھی امیدوار تھا مجھے ناکامی ہوئی اور ان کو کامیابی ہوئی۔ میں ذاتی طور پر ان کا احترام کرتا تھا۔ ایسے لوگ جو سیاست میں مقابلہ کرتے ہیں یا مخالفت کرتے ہیں لیکن سیاست اور ذاتیات کو الگ رکھتے ہیں ان کا احترام کیا جانا چاہئے اور میں اس وجہ سے بھی ان کا احترام کرتا ہوں۔ جناب صدر۔ اس کے علاوہ ایک صاحب نے ایک معزز رکن نے ان لوگوں کا کچھ ذکر کیا جو حالیہ فسادات میں فوت ہوگئے ہیں۔ تشدد کوئی پسند نہیں کرتا۔ تشدد مزید تشدد کو پیدا کرتا ہے۔ ہم جمہوریت میں اعتماد رکھتے ہیں۔ہم ballot پر اعتماد رکھتے ہیں۔ bullet پر اعتماد نہیں رکھتے لیکن جب جمہوری اقدار کیلئے اختلاف رائے کی بناء پر کوئی منظم چیز سامنے آتی ہے اور اسکی وجہ سے اتنا شدید اختلاف ہوتا ہے کہ ٹکر ہو جاتی ہے تو بھی تشدد کے ذریعے اس کو نپٹانا کوئی اچھی اور قابل قدر بات نہیں۔ چاہے وہ حزب اختلاف کیطرفسے ہو چاہے وہ حکومت کی طرف سے ہو یا وہ ان لوگوں کی طرف سے ہو جو کسی سے تعلق نہیں رکھتے لیکن اپنے حقوق منوانے کیلئے آگے نکلے ہوں۔ بہر حال جو کچھ ہوا وہ اچھا نہیں ہوا۔ میں اپنی طرفسے ان لوگوں کی موت پر بہت افسوس کرتا ہوں کہ وہ ان حالیہ فسادات کیوجہ سے اپنی جان کھو بیٹھے اور اس کے علاوہ ہمارے معزز ایوان کے قائد حزب اختلاف جو بہت مقتدر ہستی ہیں۔ انہوں نے ایوان کی بڑی خدمت کی ہے۔ انہوں نے اپنی محنت اور کوشش کیوجہ سے پوری قوم کی خدمت اور بہتری کے لئے جدوجہد کی ہے۔ ان کو جو ذلتی صدمہ پہنچا ہے میں ان کے اس صدمے میں شریک ہوں۔ ان کے رنج میں شریک ہوں۔ جناب سپیکر۔ ان الفاظ کیساتھ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

سید عنایت علیشاہ (پشاور-۳)۔جناب سپیکر۔ میں جناب مخدوم صاحب کی پیش کردہ قرارداد کی دل سے تائید کرتا ہوں۔

دنیا چند روزہ چیز ہے لیکن عظمت کی نشانی یہی ہے کہ موت کے بعد بھی ان لوگوں کو یاد کیا جائے اور یقیناً وہ لوگ جو ہم سے بچھڑ گئے ہیں عظیم لوگ تھے۔ ہم لوگ خدا سے دست بدعا ہیں کہ پروردگار ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہہ اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اس کے علاوہ حالیہ واقعات میں کچھ طالب علم ہم سے بچھڑ گئے۔ہمیں ان کا دلی افسوس ہے۔ طلباء سرمایہ عظیم ہیں وہ مستقبل کا نظم و نسق سنبھالنے والے ہوتے ہیں۔ پریذیڈنٹ صاحب نے بھی اپنی تقریر میں ان کے بچھڑنے پر رنج کا اظہار کیا تھا۔ ہمیں ان کے بچھڑنے کا کافی افسوس ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہوں کہ وہ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ خواجہ صاحب کے لڑکے کے ساتھ جو حادثہ ہوا۔ اس کے لئے بھی ہم دلی رنج محسوس کرتے ہیں۔ اور خواجہ صاحب سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

آخر میں میری یہ گذارش ہے کہ ان سب لوگوں کے لواحقین کو اسمبلی کی طرف سے ہمدردی کے پیغامات ارسال کئے جائیں۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی۔ ۸)۔ جناب والا۔

عجب سرا ہے یہ دنیا کہ جس میں شام و سحر
کسی کا کوچ کسی کا مقام ہوتا ہے

زندگی اور موت کا سلسلہ جب سے دنیا قائم ہے چلا آرہا ہے اور جب تک دنیا باقی رہے گی یہ باقی رہے گا۔ آج سائنس کی انتہائی ترقی کے باوجود جبکہ ہم چاند کی سرحدوں کو چھو رہے ہیں موت کا علاج دریافت نہیں کیا جا سکا اور کسی شخص کو موت سے چھٹکارا نہیں مل سکا۔ ہر چیز جو زمین کی پیٹھ پر وجود میں آئی ہے اسے زمین کے پیٹ میں جانا ہے۔ پودے۔ جانور۔ پرندے۔ انسان بڑی سے بڑی قوت جو زمین کی پیٹھ پر آتی ہے اس کا زمین کے پیٹ میں جانا ضروری ہے۔ زندگی اور موت کے فلسفہ کے متعلق کسی کا ایک بڑا اچھا مقولہ ہے کہ دنیا میں جو چیز سب سے زیادہ یقینی ہے۔ جس کی یقین کے بارہ میں کافر اور ملحد مشرق اور مغرب کے رہنے والوں اور کالوں اور گوروں میں سے کسی کو اختلاف نہیں وہ انسان کی موت ہے۔ اور اس دنیا میں جو چیز سب سے زیادہ غیر یقینی ہے، جس پر

ہم ایک لمحہ کے لئے بھی یقین نہیں کر سکتے وہ آدمی کی زندگی ہے ۔ لیکن یہ انسان کی بڑی بد قسمتی ہے کہ جو چیز سب سے زیادہ یقینی ہے اس کے لئے ہم تھوڑا کام کرتے ہیں ۔ اور جو سب سے زیادہ غیر یقینی ہے اس کے لئے وسائل اور آسائشیں مہیا کرنے میں ہمارا سارا وقت صرف ہو جاتا ہے ۔ انسان کی زندگی کا کمال یہ ہے کہ جو چیز یقینی ہے اس کے لئے کام کیا جائے ۔ مولانا محمد اکرم خان اور مولانا عبدالباری کی زندگیوں سے ہم یہ سبق حاصل کر سکتے ہیں کہ انہوں نے اس چیز کو پیش نظر رکھا کہ جو چیز یقینی ہے اس کے لئے کوشش کریں ۔ ان کی ساری زندگیاں اس نقطہ نظر کی گواہ اور شاہد ہیں ۔ جناب والا ۔ سب سے زیادہ ضروری چیز یہ ہے کہ انسان اس بات کو نہ بھولے کہ اس نے خدا کے سامنے جوابدہ ہونا ہے اور وہ آخری وقت تک اسلام ، ملک ، قوم اور انسانی آزادی کے لئے تحریر و تقریر کی آزادی کے لئے کوشاں رہے ۔ اور اس کے لئے اپنی ساری زندگی وقف کر دے ۔

یہ حضرات جو ہم سے بچھڑ گئے ہیں اور ہمیں داغ مفارقت دے گئے ہیں ۔ جن کے لئے یہ تحریک تعزیت پیش کی گئی ہے ہمیں ان کی زندگیوں سے کچھ سبق بھی حاصل کرنا چاہئیے ۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہئیے کہ انہوں نے اپنی زندگیاں کن چیزوں کے لئے وقف کی تھیں اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کے لئے جدوجہد کرنی چاہئیے ۔ پھر جناب والا اس ایوان کے ہمارے وہ ساتھی جو چند دن پہلے تک ہمارے ساتھ بیٹھتے تھے آج وہ ہم سے بچھڑ گئے ہیں یہ بھی زندگی کی بے ثباتی کی ایک علامت ہے ۔ میں ان کے لئے تہ دل سے مغفرت کی دعا کرتا ہوں ۔ اللہ تعالیٰ ان کی لغزشوں سے درگزر فرمائے ۔ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے ۔

پھر جناب والا یہ طلباء جو پچھلے چند مہینوں میں اپنے والدین سے بچھڑ گئے ہیں اور اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں ان کے لئے بھی اس تحریک میں ترمیم پیش کی گئی ہے ۔ یہ صرف چند جوانوں کی موت کا واقعہ نہیں ۔ یہ چند بہنوں کے پیاروں کی موت کا واقعہ نہیں ۔ یہ صرف چند والدین کے لاڈلوں کے

بچھڑنے کا واقعہ نہیں یہ ان لوگوں کی تحریک تعزیت ہے جن کے جوان قلوب کے اندر نہ جانے کتنے مولانا محمد اکرم اور کتنے مولانا عبدالباری بھرے پڑے تھے - یہ ہمارے آئندہ کے عالم اور سیاست دان اور رہنما تھے جو ہم سے بچھڑ گئے ہیں - جو ہماری کرتوت کی وجہ سے ہماری اپنی زیادتیوں کی وجہ سے اس نظام کی وجہ سے جس میں نعروں کا جواب گولیوں سے دیا جاتا ہے - جس میں بجائے اس کے کہ مطالبات کو پورا کیا جائے یا لوگوں کو باور کرایا جائے کہ ان کے مطالبات غلط ہیں - ان کا جواب گولی سے دیا جاتا ہے ان کے سینے گولیوں سے چھلنی کر دئیے جاتے ہیں - یہ اموات ہماری اپنی کرتوتوں اور اس نظام کی خرابیوں کا نتیجہ ہیں - میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ان شہدا کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان لوگوں کو عقل و سمجھ دے جنہوں نے اس نظام کو جاری کیا ہے -

رانا پھول محمد خان (لاہور - ۷)—جناب سپیکر- جناب مخدوم صاحب نے جو قرارداد تعزیت پیش کی ہے میں اس کی تائید کرتے ہوئے جناب مولانا محمد اکرم خان ، جناب مولانا عبدالباری اور جناب چودھری عبدالحمید کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے -

ان کے علاوہ جناب والا ہمارے نہایت قابل قدر بھائی جناب پیر قربان علی صاحب جو مجھے بیٹا پھول کے نام سے پکارا کرتے تھے ہم سے بچھڑ گئے ہیں - ان کی باتیں آج مجھے یاد آتی ہیں - اور میرا دل رو رہا ہے - مجھے ان کی وفات کا انتہائی صدمہ ہے - ہم ان کے پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں - میری دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے -

ان کے علاوہ جناب چودھری غلام شبیر صاحب میرے بھائی اور اچھے دوست تھے - وہ ہماری پارٹی کے سلجھے ہوئے رکن تھے - ان کی موت پر مجھے سخت افسوس ہے - دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے -

جناب والا ۔ ان کے علاوہ بھائی وحیداللہ خان کی جدائی سے ہمیں جو صدمہ ہوا ہے وہ ناقابل بیان ہے ۔ وہ اس ایوان کے ایسے رکن تھے جنہیں تمام اراکین نے بھائی کا لقب دیا ہوا تھا ۔ انہیں 'Pipals' میں جج کا درجہ حاصل تھا ۔ جب ہم میں کوئی اختلاف ہوتا تو وہ واحد شخصیت تھے جو سب کے گلے شکوے سن کر صلح صفائی کرا دیتے تھے ۔ ان کی ہر وقت یہ کوشش ہوتی تھی کہ انہیں کوئی دوست خدمت کا موقع دے ۔ اگر موجودہ دنیا میں کسی اچھے دوست کو تلاش کیا جائے ۔ دوستی کے معیار پر پرکھا جائے ۔ تو میرا یہ ایمان ہے کہ چودھری وحیداللہ جیسی خوبیوں کا مالک انسانوں کی دنیا میں نہیں مل سکیگا ۔ ان کی جدائی کا صدمہ ہمارے لئے نا قابل برداشت ہے ۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔

ملک معراج خالد (لاہور ۔ ۰) ۔ جناب سپیکر—جناب مخدوم صاحب کی طرف سے جو قرار داد پیش کی گئی ہے میں اس کی پوری پوری تائید کرتا ہوں ۔ جناب والا ۔ مولانا محمد اکرم خان صاحب کی ذات گرامی نہ صرف ہمارے لئے بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی مشعل راہ رہے گی ۔ اور زندگی کے ہر میدان میں ان کی صفات اور خدمات ہمیں راستہ دکھاتی رہیں گی ۔ میاں عبدالباری کی ذات گرامی بھی بالکل انہیں کی طرح جہاد حریت کی زندہ اور تابندہ مثال ہے ۔

چودھری عبدالحمید سپیکر ، مشرقی پاکستان اسمبلی جیسا کہ ان کی زندگی ہمارے سامنے آئی ہے ان کی موت پر ہم جتنے غم کا اظہار کریں کم ہے ۔ اپنے مرحوم ساتھیوں کی وفات پر جیسا کہ دوستوں نے بجا فرمایا ہے ہمیں غم ہے ۔ ہمیں ان سے محبت تھی ۔ ہمیں ان سے انس تھا ۔ ہمیں ان سے لگاؤ تھا ۔ ہم سب ایک ساتھ تھے اس لئے قدرتی طور پر ہم ان کی جدائی محسوس کرتے ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ۔

جناب والا ۔ میں اس وقت میاں عبدالباری مرحوم کے متعلق چند ایک باتیں عرض کرنی چاہتا ہوں ۔ ابھی یہ کہا گیا ہے کہ ہمیں ان کی زندگیوں سے سبق حاصل کرنا چاہئے اور ان کے حالات زندگی کو بیان کرنا چاہئے ۔ میاں عبدالباری مرحوم

تحریک خلافت ۔ تحریک ہجرت ۔ تحریک پاکستان اور پاکستان
بننے کے بعد تعمیر پاکستان کے سلسلہ میں جو کردار ادا کرتے
رہے ہیں وہ نہایت ہی قابل تعریف ہے ۔ اس سے نہ صرف
انسانوں نے جرات ۔ بے باکی ۔ اخلاق ۔ سچائی اور راست بازی کا
سبق حاصل کیا ہے اور اپنے عمل کو سنوارا ہے بلکہ تحریکوں نے
ان کے عمل سے زندگی حاصل کی ہے ۔ میاں عبدالباری مرحوم سے
میرا تعلق گذشتہ ۵۰ سال سے تھا جبکہ ہمیں تحریک پنچائت
کو از سر نو اس صوبہ میں زندہ کرنے کی ضرورت پڑی ۔ گورنر موڈی
نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ پنچائت کو ختم کر دیا جائے ۔ ہم
چند کارکنوں نے یہ جان کر کہ پنچائت کے ذریعہ ہم معاشرہ کی
تکمیل کیلئے ایک اچھا کام کر سکتے ہیں ۔ اور معاشرے کیلئے
پنچائت کا وجود اشد ضروری ہے ۔ ہم نے ایک تحریک کا آغاز
کیا ۔ میاں عبدالباری مرحوم تمام قائدین میں سے پہلے قائد تھے
جنہوں نے ہماری سرپرستی قبول فرمائی اور ہمارا ساتھ دیا ۔
انہوں نے ہر طرح سے ہماری امداد فرمائی تاآنکہ آٹھ سال کی
مسلسل جد و جہد کے بعد مغربی پاکستان کی حکومت کو یہ
تسلیم کرنا پڑا کہ پنچایت جیسے ادارے کا وجود نہایت
ضروری ہے ۔

جناب والا ۔ میاں عبدالباری مرحوم کے ساتھ میرا دوسرا
رابطہ اس وقت پڑا جب ہمیں افریشیائی استحکام کے سلسلہ
میں پاکستان میں تحریک کا آغاز کرنا پڑا ۔ میاں عبدالباری
مرحوم نے اپنی زندگی کے اصولوں کے مطابق اور حریت پرستی کے
تقاضوں کے مطابق اور یہ جانتے ہوئے ہر کام میں ہمارا ساتھ
دیا کہ پاکستان کا مشن اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا
جب تک اہل پاکستان اپنے عمل سے یہ ثابت نہ کر دیں
کہ سامراج مسلمانوں کا اور عالم اسلام کا سب سے بڑا دشمن ہے اور
ہم نے سامراج کی ہر یلغار کو خواہ وہ نظریاتی ہو خواہ سیاسی
ہو ۔ خواہ تہذیبی ہو اور خواہ وہ اقتصادی ہو ۔ اس کو روکنا
ہے ۔ اور ہم نے دوسری افریشیائی اقوام سے مل
کر اس کو روکنا ہے ۔ مجھے یاد ہے ، اور اس معزز ایوان میں
اور دوست بھی موجود ہیں جو یہ جانتے ہیں کہ شروع شروع میں
جب اس تحریک کا آغاز کیا گیا تو بہت ہی کم لوگ ہمارے ساتھ
ملنے کیلئے تیار ہوئے ۔ لیکن میاں عبدالباری مرحوم نے نہ صرف ہمارا

ساتھ دیا بلکہ ہماری سرپرستی فرمائی اور مرکزی اسمبلی کے اندر وہ سب سے پہلے قائد تھے جنہوں نے افریشیائی استحکام کا مقصد اپنی تقریروں کے ذریعہ پیش کیا اور دوسرے دوستوں کو آمادہ کیا کہ وہ بھی اس تحریک کے مقاصد کو اندرون اسمبلی اور بیرون اسمبلی عوام کے سامنے پیش کریں ۔ جناب والا ۔ یہ نا فرض شناسی ہو گی اگر میں یہ عرض نہ کروں کہ ان ہی کی سر پرستی کی وجہ سے صورت حال یہاں تک پہنچی کہ پاکستانی تنظیم برائے افریشیائی استحکام کا نام افریقہ اور ایشیاء کے ممالک میں بہت بلند ہو گیا ۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کی دعاؤں ہی کا اثر تھا کہ آج پاکستان افریقہ ایشیاء اور لاطینی امریکہ کی بارہ ممبروں کی ایگزیکٹو سیکرٹریٹ کا ممبر ہے ۔ یہ پہلا انٹرنیشنل پلیٹ فارم تھا جہاں پاکستان نے ہندوستان کو چند ممالک کی پشت پناہی کے باوجود شکست دی ۔ میاں عبدالباری مرحوم آخری دم تک اس تنظیم کے سربراہ رہے ۔ باوجود پیرانہ سالی ۔ ضعیف العمری اور بیماری کے وہ آخری دم تک اپنے مشوروں سے ہماری راہنمائی کرتے رہے اور ہمیں اپنے مشوروں سے نوازتے رہے ۔ صرف دو مہینے قبل انہوں نے ہمیں پیغام بھیجا کہ میں اب کچھ کرنے کے قابل نہیں ہوں ۔ میری دعائیں آپکے ساتھ ہیں ۔ میں مشکلات سے پوری طرح واقف ہوں آخر کار آپ نے ہی کامیاب ہونا ہے ۔ انہوں نے فرمایا کہ میری یہ بات یاد رکھیں کہ جب تک اہل پاکستان یا پاکستانی قوم اپنی پالیسی کے لحاظ سے ۔ اپنے عمل کے لحاظ سے تمام اقوام کا خواہ وہ افریقی ہوں ۔ خواہ افریشیائی ہوں یا لاطینی امریکی ہوں ۔ ان کی جدوجہد آزادی میں پوری طرح ساتھ نہیں دیتی ۔ اس وقت تک سامراج کے خلاف اس کا مشن تکمیل پذیر نہیں ہو سکتا ۔ میں یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ میاں عبدالباری مرحوم کا خطبہ جو انہوں نے ۱۹۶۳ء میں دیا وہ ایک تاریخی حیثیت اختیار کر چکا ہے اور اسی خطبہ کی بناء پر پاکستان کو ہم نے جس طرح بیرون ملک پیش کیا یہ نہایت فخر کی بات ہے کہ آج اس نظریاتی موقف کو دوسرے ممالک کی تنظیمیں ۔ افریشیائی ممالک کی تنظیمیں اصولی طور پر قبول کر رہی ہیں ۔ جناب والا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ میاں صاحب کی ذات گرامی ہمارے لئے ایک بہت بڑا سرمایہ تھی جو ہم سے کھو گیا ہے لیکن ان کے نقوش ہمارے سامنے ہیں جن پر ہم عمل کر کے قوم اور ملک کی خدمت کر سکتے ہیں ۔

جناب والا ۔ میں ان الفاظ کے ساتھ ان کے لئے اور دوسرے مرحومین کیلئے دعائے مغفرت میں شامل ہوتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہوں کہ اس دنیا سے جو دار فانی ہے ان کی رحلت ہمیں جو سبق دیتی ہے اس کو پورا کرنیکا ہم میں احساس پیدا ہو اور احساس پیدا ہونا چاہئے کہ ہم اس تھوڑی سی عمر میں اس تھوڑی سی مہلت میں اپنے ضمیر کے مطابق کام کر سکیں ۔ ہم میں وہ جرات پیدا ہو ۔ ہم میں وہ احساس پیدا ہو ۔

جناب والا ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اپنے دوست سید عنایت علی شاہ صاحب کی اس تجویز کی تائید کرتا ہوں کہ جو طلباء ان ہنگاموں میں اپنی جان کھو بیٹھے ہیں یا شہید ہوئے ہیں ۔ ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے ۔ علاوہ ازیں خواجہ محمد صفدر صاحب کے ساتھ جن کے فرزند ارجمند خواجہ محمد اسد ایک حادثہ میں شہید ہوئے ہمیں دلی ہمدردی ہے اور تمام معزز ایوان ان کے اس غم میں شریک ہے ۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے ۔

مسٹر سپیکر—گذشتہ چھ ماہ میں سیاسی رہنماؤں اور ہمارے چار ساتھیوں کا انتقال دنیا کی بے ثباتی کا مظہر ہے ۔ وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم سب کو یہاں سے لوٹ کر جانا ہے ۔ یہ زندگی نہایت ہی عارضی اور مستعار ہے ۔ جن رہنماؤں کے متعلق اور ہمارے ساتھیوں کے متعلق فاضل نائب قائد ایوان مخدوم حمیدالدین صاحب نے قرار داد پیش کی ہے میں بھی اسکی ہمنوائی کرتا ہوں ۔

جناب عبدالحمید چودھری سپیکر مشرقی پاکستان اسمبلی چھ سال تک (۱۹۶۲ء سے لیکر ۱۹۶۸ء تک) اس عہدے پر فائز رہے ۔ وہ اپنے حلقہ نیابت میں ہی نہیں بلکہ اس عہدہ جلیلہ پر فائز ہونے کے بعد بھی اسمبلی کے ممبران میں بے حد مقبول تھے ۔ انہوں نے اپنے اس وقت میں جو رولنگ دیئے وہ پارلیمانی زندگی میں اور مشرقی پاکستان کی اسمبلی کی تاریخ میں ہمیشہ کے لئے یاد رہیں گے ۔ وہ نہایت محنتی تھے اور ان کی شخصیت تدبر و فراست سے بھرپور تھی ۔ اور تمام ایوان کو ہمیشہ ان کا احترام ملحوظ رہا ہے ۔ اسمبلی اور ایوان کا وقار ہمیشہ ان کے پیش نظر رہا کرتا تھا ۔ وہ جب تک پارلیمانی زندگی سے

منسلک رہے انہوں نے مقننہ کا احترام برقرار رکھا ۔ اور اس کا زیادہ سے زیادہ احترام کرنا ہمیشہ ان کے ملحوظ خاطر رہا ۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے ۔

جناب مولانا محمد اکرم خان صاحب ایک عظیم صحافی اور بہت بڑے عالم تھے ۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہم سے چھین لیا ہے ۔ وہ تحریک پاکستان کے سرگرم رکن تھے اور اپنی زندگی میں انہوں نے نہایت ہی گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں ۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت بخشے ۔

جناب میاں عبدالباری صاحب اس ایوان میں بھی بحیثیت رکن اسمبلی اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں ۔ انہوں نے مختلف حیثیتوں سے اس ملک اور قوم کی خدمت کی ہے ۔ وہ بہت ہی نڈر اور بے باک سیاسی کارکن تھے ۔ شروع زندگی سے انہوں نے جب سیاست کے میدان میں قدم رکھا اور تحریک خلافت اور تحریک ہجرت میں شامل ہوئے انہوں نے اس ملک اور قوم کی گران قدر خدمات سر انجام دیں ۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ۔

پچھلے اجلاس سے لے کر آج تک گذشتہ ۶ ماہ کے عرصہ میں ہم اپنے چار ساتھیوں سے محروم ہوگئے ہیں ۔ وہ ساتھی جو گذشتہ سیشن میں ہمارے درمیان موجود تھے آج وہ ہم میں موجود نہیں ہیں ۔ ہمیں اس پر دلی رنج و غم ہے اور نائب قائد حزب اقتدار اور قائد حزب اختلاف اور دیگر اراکین نے جن جذبات کا اظہار کیا ہے میں ان کی ہمنوائی کرتا ہوں ۔ چودھری وحیداللہ صاحب ایک نہایت ہی خوش اخلاق اور ملنسار رکن تھے ۔ وہ ممبران میں بے حد مقبول تھے اور ہمیشہ اسمبلی کے وقار کو مد نظر رکھا کرتے تھے ۔ ان کی وفات سے ہم ایک نہایت ہی مخلص دوست اور ساتھی سے محروم ہوگئے ہیں ۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمتوں سے نوازے ۔

پیر قربان علی صاحب ایک نہایت ہی بزرگ اور قابل احترام شخصیت کے مالک تھے ۔ ان کا تجربہ نہایت وسیع تھا اور پارلیمانی زندگی سے وہ عرصہ تک منسلک رہے ۔ وہ

ایک کامیاب وکیل تھے اور ایوان کے اندر اور ایوان کے باہر وہ پارلیمانی روایات کو برقرار رکھتے تھے - اور اس کے زبردست حامی تھے - مجھے جب بھی ان سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا وہ نہایت ہی مہربانی اور خوش گفتاری کے ساتھ پیش آئے - میں ان کے تعاون کا بے حد ممنون ہوں - ان کی مرنجان مرنج طبیعت کے سبب ہر شخص ان کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتا تھا اور وہ اپنی پیرانہ سالی کے باوجود اسمبلی میں خاصی دلچسپی لیتے رہے -

ملک کیبت خان اس ایوان میں پشاور ایجنسی کے نمائندہ تھے - وہ نہایت ہی شریف النفس ممبر تھے - ان کی موت جن اندوھناک حالات میں ہوئی اس کے لئے مجھے اور تمام ممبران اسمبلی کو دلی رنج ہے - اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے -

قاضی غلام شبیر صاحب ہمارے نہایت ہی مخلص خلیق اور ملنسار دوست تھے - ان کی باغ و بہار طبیعت ان کی خوش گفتاری اور خوش اخلاقی تمام ممبران اسمبلی پر اچھی طرح واضح تھی - ان کی وفات سے نہ صرف ان کا حلقہ نیابت ان کے عزیز و اقارب بلکہ ہم سب ممبران اسمبلی ایک نہایت شریف دوست سے محروم ہو گئے ہیں - میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے -

اس موقع پر میں خواجہ محمد صفدر صاحب قائد حزب اختلاف کے رنج و غم میں بھی برابر کا شریک ہوں اور مجھے دلی رنج ہے کہ ان کے جوان سال صاحبزادے خواجہ محمد اسد کی وفات حسرت آیات ایک حادثہ کی وجہ سے ہوئی - میں اس جوان سال اور جوان مرگ کے لئے دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہوں اور خواجہ صاحب کے غم میں شریک ہوں - میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے صاحبزادہ کو اپنی رحمت سے نوازے -

یہ قرار داد جو مخدوم صاحب نے پیش کی ہے اور جس کو سارے ایوان کی تائید حاصل ہے اس کے پاس ہونے کے بعد ہم سب مل کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے -

(اس مرحلہ پر جملہ حاضرین نے مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی)

چوہدری عبدالغنی ۔ جناب والا ۔ میں فریضہ حج کے لئے جا رہا ہوں اگر مجھ سے کوئی غلطی سرزد ہو گئی ہو تو میں وزراء اور ممبران سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے معاف فرمائیں اور میرے حق میں دعا فرمائیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اب ایوان کی کارروائی ان تمام مرحومین کی یاد اور احترام میں کل صبح ساڑھے آٹھ بجے تک ملتوی کی جاتی ہے ۔

ممبران بہ یک آواز ۔ ساڑھے آٹھ تو بہت early ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ جو قواعد و ضوابط آپ نے منظور فرمائے تھے ان کے مطابق رول نمبر ۱۷ کے تحت موسم سرما میں آپ کے اجلاس کے شروع ہونے کا وقت ساڑھے آٹھ مقرر کیا گیا ہے ۔ لیکن اگر آپ ساڑھے آٹھ کا وقت نامناسب خیال فرماتے ہیں اور یہ آپ کو suit نہیں کرتا تو اس کے لئے رولز میں گنجائش رکھی گئی ہے کہ سپیکر وقت کو تبدیل کرنا چاہے تو ایوان کی خواہش کے مطابق تبدیل کر سکتا ہے ۔ خواجہ صاحب آپ کا کیا خیال ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپ جب اسمبلی کا اجلاس بلاتے ہیں تو سخت سردی میں یا سخت گرمی میں بلاتے ہیں اس صورت حال میں آپ ہم پر رحم فرمائیں ۔

مسٹر سپیکر آپ تو رولز بنانے کے لئے مقررشدہ سپیشل کمیٹی کے ممبر تھے ۔ آپ کو معلوم ہے کہ رول نمبر ۱۷ میں موسم گرما اور موسم سرما کو define کیا ہوا ہے ۔ اب ایوان کی کارروائی کل صبح ۹ بجے تک ملتوی کی جاتی ہے ۔

The Assembly then adjourned (at 10·50 a. m. till 9·00 a. m. on thursday, the January, 1960.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 2nd January, 1969.

پنج شنبہ - ۱۲ شوال المکرم ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H.K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ

(پ ۲۰- س ۴۸- ع ۱۱- آیات ۷۶ تا ۷۸)

بیشک قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور وہ ان لوگوں پر ظلم و تشدد کرتا تھا۔ اور ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے تھے کہ انکی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل تھیں جب اس سے اسکی قوم نے کہا کہ اترا مت کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو مال و دولت تجھکو اللہ نے عطا فرمائی ہے اسکے ذریعہ آخرت کی بھلائی طلب کر۔ اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلا اور جیسا کہ اللہ نے تم پر احسان کیا ہے تم بھی لوگوں پر احسان کرو اور ملک میں فساد برپا کرو۔ کیونکہ اللہ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ بولا یہ (مال و دولت) میری دانش کے زور سے ملا ہے۔ کیا اسکو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھکر اور جماعت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالیں ہیں۔ اور کیا مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

PLAYGROUND OF D.J. SCIENCE COLLEGE, KARACHI

*13915. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a building of the Regional Education Centre is being constructed on the playground of the D.J. Science College at Karachi ;

(*b*) whether it is also a fact that a few year back the tennis courts as well as the basketball and netball courts of the said College were demolished and a building of the Government Commerce College was built on them ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No.

(*b*) Yes.

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ حضور والا ۔ آج کی لسٹ میں سر فہرست مسٹر زین نورانی کے چار سوال ہیں ۔ یہ سوالات جہاں تک میرے علم میں ہے آج سے چھ ماہ پہلے اسمبلی سیکرٹریٹ کو دئیے گئے تھے ۔ اور آج چاروں کے چاروں سوالات کے جواب لسٹ میں نہیں چھپے ۔ اسکی وجہ یا تو یہ ہے کہ اسمبلی سیکرٹریٹ نے لاپرواہی سے کام لیتے ہوئے ان سوالات کو اپنے آفس میں دبائے رکھا اور انہیں متعلقہ محکمہ کو کافی دیر کے بعد بھیجا اور محکمہ نے ان کے جوابات وقت کی کمی کی وجہ سے نہیں بھیجے ۔ لیکن اگر اسمبلی سیکرٹریٹ نے یہ سوالات محکمہ متعلقہ کو وقت پر

بھیج دئے تھے تو ہمیں یہ حق ہے کہ ہم متعلقہ وزیر صاحب سے یہ معلوم کریں کہ چھ ماہ گذر جانے کے باوجود ان سوالات کے جوابات آج کی لسٹ میں کیوں نہیں چھپے ۔

Begum Ashraf Burney : I also want to say something.

Mr. Speaker : About this point of order ?

Begum Ashraf Burney : Yes, Sir, because I want to add something to it.

جناب والا۔ یہ مسئلہ صرف زین نورانی صاحب کے سوالات کا ہی نہیں بلکہ سیف اللہ صاحب کا بھی ایک سوال تھا ۔ ان کے سوال کا بھی کوئی جواب نہیں ملا ۔

Mr. Speaker : Let me first ascertain the position about the question of Mr. Zain Noorani. I have been informed that these questions were despatched by the Assembly Secretariat on the 17th August, 1968. Will the Minister for Education please throw some light on it ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : I could only check it up. I don't know when these questions were received in the Education Department and why their answers were not printed in the answer book.

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر پیش کرنے سے میرا مقصد یہ تھا کہ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آخر کیا وجہ ہے کہ ان سوالوں کو اہمیت نہیں دی جاتی ۔ آج متعلقہ وزیر صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ ہم check کریں گے ۔ ان کا فرض یہ تھا کہ وہ

یہاں آنے سے پہلے دیکھ کر آتے کہ جو سوالات دئے گئے ہیں ، ان کے جواب اگر نہیں چھپے تو اس کی کیا وجہ ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب سپیکر ۔ آپ اگر لسٹ ملاحظہ فرمائیں تو آپ یہ محسوس فرمائیں گے کہ اکثر و بیشتر جوابات اس میں چھپ چکے ہیں ۔ (قطع کلامیاں) مجھے اس بات کا افسوس ہے کہ ان سوالوں کے جوابات لسٹ میں نہیں چھپ سکے۔ جیسا کہ وزیر تعلیم نے فرمایا ہے ۔ ہم اس کے متعلق غور کریں گے اور یہ دریافت کریں گے کہ ایسا کیوں ہوا اور کوشش کریں گے کہ آئندہ اس قسم کی کوئی غفلت یا کوتاہی سرزد نہ ہو ۔

Begum Ashraf Burney : I could not follow because it was answered in such a hurry, so I want to put a question.

Mr. Speaker : Does the Member want to put a supplementary to the answer ?

Begum Ash.af Burney : I want to put a supplementary to the question.

But as I could not follow what the answer was, I want to hear the answer again.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جواب ہے ''جی نہیں''

Mr. Speaker : Is the Member satisfied with the explan ation ofata

Minister and the Parliamentary Secretary ? (*Voices : No.*)

Malik Qadir Bakhsh : The question was, whether it is a fact that a building of the Regional Education Centre is being constructed on the play ground of the D.J. Science College at Karachi. The answer could be yes or no.

Mr. Speaker : Actually it is 'yes' or 'no'.

Malik Qadir Bakhsh : A simple 'yes' or 'no' would not be enough. He should say why this delay is there.

Minister for Education : I will find out where the fault lies. It takes some time to find out these things. I will find out and let him know tomorrow if he so desires.

Begum Ashraf Burney : Mr. Speaker, Sir, replies to most of the question are vague or they have not been received.

Mr. Speaker : Please raise the issue when we reach that stage.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں جناب وزیر تعلیم سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ جب ایک سابق وزیر صاحب ان کی کار گذاری سے مطمئن نہیں تو کیا وہ اس طرف فوری توجہ مبذول فرمائیں گے ۔

Mr. Speaker : Next question.

REPAIRS OF SCHOOL BUILDINGS DAMAGED DUE TO RAINS IN KARACHI

*13921. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the list of schools damaged as a result of the rains in Karachi during 1967, which required repairs and about which the Education Department had requested the B and R Department (now Buildings Department) to carry out the repairs alongwith a list of those schools where said repairs have been carried out ;

(*b*) whether it is a fact that over 1,000 Students of the Jacob Lines Girls Primary School had to sit in the open court yard for about a year since no repairs have been carried out ;

(*c*) whether it is also a fact that the plaster of the roof of the Mission Road Primary School peeled off, while classes were going on and injured several students ;

(*d*) whether it is also a fact that besides others, the Jehangir Road Secondary School Kharadar Girls, School, Bhimpura Boys School, Intelligence Quarters Girls School, Zoological Girls School, Dharamsiwar School, and Jacob Lines Primary and Secondary School, have not been repaired so far ?

(*e*) by when does the Government expect that the said school in Karachi will be repaired ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) List of Schools damaged as a result of the rains is attached at Appendix 'A'. None of these school buildings has been repaired so far.

(*b*) No, proper alternative arrangements have been made to accommodate the students.

(*c*) Yes, two girl students received minor injuries. The repair of this school has since been carried out by the Evacuee Trust Board as the building is an Evacuee Property.

(*d*) Yes.

(*e*) Efforts are being made to find funds for the purpose and the necessary repairs will be carried out as soon as funds become available.

APPENDIX 'A'

LIST OF SCHOOLS DAMAGED AS A RESULT OF RAIN DURING 1967 IN KARACHI

1. Govt. Girls Primary School No. 1 & 2, Jacob Lines, Karachi.
2. Govt. Boys Secondary School No. 1 & 2, Jacob Lines, Karachi.
3. Govt. Girls Primary School, Intelligence Quarters, Karachi.
4. Govt. Boys Primary School No. 1 & 2, Jacob Lines, Karachi.
5. Govt. Boys Secondary School No. 1 & 2, Jehangir Road, Karachi.
6. Govt. Boys Primary School, Izzat Khan, Rexer Lines.
7. Govt. Girls Secondary School, Jacob Lines, Karachi.
8. Govt. Boys Primary School, Wahidabad, Karachi.
9. Govt. Boys Primary School, Aligarh Colony, Karachi.
10. Govt. Boys Secondary School, Clayton Road, Karachi.
11. Govt. Boys Secondary School, P & T Colony, Karachi.
12. Govt. Boys Secondary (Technical) School, Jacob Lines, Karachi.
13. Govt. Boys Primary School, 5-F New Karachi.
14. Govt. Boys Primary School, 11-G, New Karachi.
15. Govt. Boys Primary School, Bande Ali Mukhi.
16. Govt. Boys Primary School, Manghopir Road, Karachi.
17. Govt. Boys Primary School. Bhangoria Village.
18. Govt. Boys Secondary School No. 1 & 2, Lyari Quarters, Karachi.
19. Govt. Boys Secondary School, Faryal Model Academy, Karachi.

بیگم اشرف برنی ۔ جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے

فرمایا ہے کہ students کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی - میں عرض کرتی ہوں کہ جیکب لائین سکول کی لڑکیاں دھوپ میں بیٹھ کر پڑھتی ہیں - اس کے متعلق کئی بار اظہار کیا گیا ہے - کہ اس سکول کی عمارت قابل مرمت ہے اور اس کی urgent needs کی طرف فوری توجہ دی جائے وہاں ساری کلاسسز دھوپ میں بیٹھتی ہیں - میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے - کیونکہ مجھے وہاں ایک function پر preside کرنے کا موقع ملا - اور وہاں کی منتظمین نے مجھ سے درخواست کی کہ اس معاملہ کو اسمبلی میں سوال کے ذریعہ پیش کیا جائے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے بارشوں کی وجہ سے اچھی خاصی تعداد میں عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے - جہاں تک محکمہ تعلیم کا تعلق ہے اس سلسلہ میں پوری کوشش کی گئی ہے - اور جتنی زیادہ سے زیادہ رقومات مہیا ہو سکینگی مہیا کر کے ان کی جلد از جلد مرمت اور تعمیر کی جائے گی - میں فاضل ممبر صاحبہ کی خدمت میں عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس کے کئی مراحل ہوتے ہیں - ڈائرکٹر محکمہ تعلیم نے ۲۲ لاکھ روپیہ کی رقم طلب کی تھی محکمہ تعلیم نے کوشش کی اور جو رقم مہیا ہو سکی وہ خرچ کے لئے دے دی گئی - تاکہ عمارتوں کی repairs وغیرہ کی جائیں - محکمہ تعلیم کا کام صرف یہ

ہوتا ہے کہ رقم مہیا کر کے پی ڈبلیو ڈی کے حوالے کر دے کیونکہ وہ محکمہ ہی تعمیرات کا کام کرتا ہے ۔ ہم نے اس سلسلہ میں پوری کوشش کی ہے ۔ اور مختلف مدات سے رقوم مہیا کرکے پورے طور پر اور فوری طور پر خرچ کی گئی ہیں ۔ سرکاری عمارات کی ضروری repairs کی طرف جہاں تک ممکن ہو سکا ہے فوری توجہ دی گئی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ان کا سوال یہ تھا ۔ کہ جیکب لائین پرائمری گرلز سکول کی طالبات دھوپ میں بیٹھ کر پڑھتی ہیں آپ نے انکار کر دیا اور وہ اصرار کر رہی ہیں اس لئے اس کی وضاحت کریں کہ آیا یہ صحیح ہے ۔

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : It may be a case. There is difficulty of funds.

Mr. Speaker : Then why 'no' here. In part (b) of the question you say 'no'. Proper alternative arrangements have to be made to accommodate the students. Part (b) of the question is :

> "whether it is a fact that over 1,000 students of the Jacob Lines Girls Primary School had to sit in the open Court-yard for about a year since no repairs have been carried out ; "

Minister for Education : The answer is that proper alternative arrangements have been made to accommodate the students.

Mr. Speaker : And they have not to sit in the court-yard in the sun ?

Minister for Education : That may be a part of the alternative arrangements.

بیگم اشرف برنی ۔ آپ نے فرمایا ہے کہ اس معاملہ کی طرف جلد از جلد توجہ دی جائے گی ۔ آخر اس جلد از جلد کا کیا مطلب ہے اور یہ کتنی مدت ہو گی ۔ یہ جلد از جلد ایک سال کے لئے ہے یا ساری زندگی ہی جلد از جلد ہوتا رہے گا ۔ بعض معاملات emergency nature کے ہوتے ہیں ان کی طرف فوری توجہ بلا تاخیر دینے کی ضرورت ہوتی ہے اس سکول میں ایک ہزار لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں اور ان کو دھوپ میں بیٹھنا پڑتا ہے ۔

Is it not a matter of emergency ? Is it with the P.W.D. or the Education Department. I want to find out why this delay is there and why is it taking so long.

Minister for Education : Sir, we are requesting the Finance Department to give us a special provision to undertake these repairs.

چودھری محمد نواز ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے اپنے جواب میں فرمایا ہے کہ ہم پوری کوشش کر رہے ہیں ۔ میں ان سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اس معاملہ میں آپ کے محکمہ نے کیا خاص کوشش کی تھی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں نے پہلے عرض کر دیا ہے کہ محکمہ تعلیم نے سکولوں کی ضروری مرمتوں کے لئے ۲۲ لاکھ ۱۳ ہزار روپیہ کی

رقم لی تھی لیکن وہ ہمیں پورے طور پر نہیں ملی ۔ اب ان سکولوں کے لئے جب مزید رقومات مہیا ہو جائیں گی ۔ تو ان کی مرمت وغیرہ کرا دی جائے گی ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم کو اس حقیقت کا علم ہے کہ جیکب لائین کے پرائمری سکول کے علاوہ صوبہ میں بیشتر پرائمری سکول ہیں جہاں بچوں کو کمروں کی وجہ سے دھوپ میں بیٹھنا پڑتا ہے ۔

Minister for Education : Sir, I don't deny that. There are difficulties in one way. We have meagre funds at our disposal. Whatever is possible within our limited resources we are doing our best.

بیگم اشرف بزنی ۔ سکولوں کے لئے جو رقم مل چکی ہے اس میں سے کتنی رقم اس سکول کی مرمت کے لئے مہیا کی گئی ہے ۔ کم از کم اس کی مرمت تو شروع کرا دی جائے ۔ میں اپنی آنکھوں سے سکول کی حالت دیکھ کر آئی ہوں ۔ وہاں لڑکیوں کو شدید تکالیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ۔ کیا آپ بتا سکیں گے کہ کب تک مرمتیں شروع کریں گے یا شروع کرنے میں کتنا عرصہ لگے گا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ چونکہ یہ ۲۲ لاکھ کی رقم خرچ کرنے کا معاملہ ہے ۔ اس کے لئے مجھے fresh notice دیا جائے ۔ ان کے سوال

کے دوسرے حصہ کا جواب یہ ہے کہ جب رقم مل جائے گی اس کو تصرف میں لانے کا انتظام کر دیا جائے گا ۔ محکمہ تعلیم کو سکولوں کی عمارت کے لئے جو رقم مہیا کی گئی تھی اس سے تمام ضروریات پوری نہیں ہو سکیں ۔ نیز اس میں کئی مدات کو پیش نظر رکھنا پڑتا ہے ۔ آبادی کے لحاظ سے کراچی کے لئے جس قدر رقم مہیا ہو سکی خرچ کی گئی ۔ مطلوبہ رقم میں سے کراچی کے حصہ میں جو رقم آئی تھی وہاں اس سے زیادہ رقم خرچ کی گئی ہے ۔

Begum Ashraf Burney : I want him to give a specific reply to my question. I don't want him to give a general answer-the grant that is given to Karachi-how much is it ? I want to pin him down to that specific question.

Parliamentary Secretary : If Begum Sahiba wants a specific answer in this behalf I may say that it is a fresh question as to what is the allocation for the Karachi Region.

چودھری محمد نواز ۔ غلط ہے۔

Parliamentary Secretary : I am sorry at my learned friend who has passed the Budget himself. He perhaps knows that the Budget is not passed on a regional basis. It is the total Budget for West Pakistan. Then it is distributed by the Department amongst various divisions in consultation with the Finance Department. I am not in a position to say how much total amount for this purpose was allocated and how much was allocated to the Karachi Region. Karachi Region means the Karachi Division. Karachi city alone is a part of the Karachi Division. In this behalf if

Begum Sahiba wants an answer I want fresh notice and I will reply it on the next turn.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ کچھ رقم release ہو چکی ہے جو سکولوں کی مرمت کے لئے ہے اور اس میں ضرور کراچی کے لئے بھی حصہ ہو گا تو کیا وہ یقین دلائیں گے کہ یہ جو مسئلہ انکے سامنے آیا ہے تو کیا وہ اس کو اولیت دیں گے کیونکہ اسی قسم کے مسائل پر اولیت دینا چاہئے۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ محکمہ تعلیم کو بھی اتنا ہی احساس ہے جتنا کہ میرے فاضل دوستوں کو احساس ہے اور خاص طور سے کراچی کی معزز ممبر کو احساس ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ غلط ہے ۔

Mr. Speaker : Order, please.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ اس بات کا تو جواب نہیں ہے کہ ہر صحیح چیز کو غلط کہدیا جائے کہ یہ غلط ہے ۔ میرے فاضل دوستوں کو اس بات کا پوری طرح احساس ہے کہ ہمارے وسائل محدود ہیں اور محدود وسائل کے باعث ظاہر ہے کہ سکولوں کی عمارات کو تعمیر کرنے کے لئے کچھ وقت درکار ہو گا اور یہ بھی ظاہر ہے کہ سکولوں

کی تعداد کے پیش نظر ہمیں کافی وقت درکار ہو گا کیونکہ ہمارے وسائل محدود ہیں۔ میں نے عرض کیا ہے کہ اس مد میں ہم نے ۲۲ لاکھ ۱۲ ہزار روپیہ طلب کیا تھا جو ہمیں نہ مل سکا اور جو رقومات ہمیں ملی ہیں ہم ان کو فوری طور پر خرچ کر رہے ہیں۔

مسٹر سپیکر ۔ خان اجون خان جدون کا یہ سوال تھا کہ جو رقومات آپ کو مل چکی ہیں ان کے ذریعہ آپ اس کو اولیت دیں گے یا نئی رقم کے ملنے کے بعد اولیت دیں گے۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں نے پہلے ہی عرض کیا ہے کہ پورے ویسٹ پاکستان میں سکولوں کی مرمت کے لئے جو رقم ہے اس میں کراچی کا جو حصہ ہے اس حصہ میں سے اس پر رقم خرچ کی جا رہی ہے۔

Khan Ajoon Khan Jadoon : I have not got the specific reply.

میرا سوال یہ تھا کہ جو رقم کراچی کے حصہ میں آئی ہے اس رقم میں سے اس سکول کو آپ اولیت دینگے ۔ کیونکہ ایسے ہی cases میں گورنمنٹ کو اولیت دینا چاہئیے ۔

وزیر تعلیم ۔ اس کے لئے یہ دیکھنا پڑیگا کہ کون سا سکول زیادہ damage ہوا ہے اور کون سا سکول کم damage ہوا ہے تو جو زیادہ damage ہوا ہے اس کو اولیت دی جائیگی اور جو کم damage ہوا ہے

اس کو ثانوی حیثیت دی جائے گی ۔ اس کے لئے ہم off hand نہیں کہہ سکتے کہ specifically کس کو پہلے لیا جائیگا ۔ ہو سکتا ہے کہ جس سکول میں بیگم صاحبہ تشریف لے گئی تھیں اسکو زیادہ ضرورت ہو ۔

بابو محمد رفیق ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو معلوم ہے کہ ہر سال بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ بلڈنگ کے capital cost پر کچھ percentage مرمت کے لئے بھی دیتا ہے تو کیا اس percentage سے اس کی مرمت کی جا سکتی ہے ۔

Mr. Speaker : The Member should give a fresh notice.

مسٹر حمزہ ۔ جیسا کہ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ جو رقومات ملی ہیں وہ انتہائی قلیل ہیں تو کیا وہ بتائیں گے کہ ۱۰ سالہ جشن ترقی کے لئے جو رقومات رکھی گئی تھیں ان سے اس پر خرچ نہیں کیا جا سکتا ۔

Mr. Speaker : Not relevant.

چوہدری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ اس رقم کے لئے آپ نے فائنس ڈیپارٹمنٹ کو کب apply کیا تھا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جب ان عمارتوں کو نقصان

پہنچا تو محکمہ تعلیم نے فوری طور پر اس کا estimate بنوا کر محکمہ خزانہ کو بھیج دیا تھا ۔

POSTING OF TEACHERS IN SCHOOLS NEAR THEIR PLACE OF RESIDENCE IN KARACHI

*13932. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Government had some time back issued instructions that as far as possible teachers in Karachi should be posted in schools near their place of residence ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that this policy is not being followed by the Directorate of Education, Karachi and a number of complaints have been received in this regard ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No.

(*b*) In view of the reply at (a) above, the question does not arise.

WEST PAKISTAN AGRICULTURAL UNIVERSITY, LYALLPUR

*13962. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the total area of land acquired for the West Pakistan Agricultural University, Lyallpur during the period from 1962 to 1967-68 year-wise, along with total area under (*i*) plough (*ii*) poultry farm and (*iii*) livestock

farm and the income and expenditure statement from the said land, year-wise, during the said period ;

(*b*) whether the income accruing from the said farms is sufficient to meet the expenditure incurred, if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The total area of land transferred to the West Pakistan Agricultural University during the period from 1962 to 1967-68 is as follows :—

1962	...	2,100 acres and 7 kanals.
1963	...	*Nil*
1964	...	*Nil*
1965	...	*Nil*
1966	...	*Nil*
1967	...	*Nil*
1968	...	*Nil*

Only 520 acres are allocated to 37 teaching and research departments of the University for experimental purposes. The details are as under :—

(*i*) *Area under plough* :—

		Acres	
(1) Irrigated	...	407	(282 acres with Teaching and Research Departments for intensive research and students practicals, 125 acres are under Agricultural Experimental Farm for large sale experiment

		and demonstration purposes as part of teaching assignment).
(2) Un-irrigated, barren a great portion being Kallar, thur, sand dunes, etc. ...	1,180	(Under development and reclamation awaiting irrigation.)
(*ii*) Area currently under poultry experiments.	4	
(*iii*) Area currently under livestock experiments.	109	

(*c*) *Income and expenditure of area under plough with Agricultural Experiment Farm :*

(*1*) *Irrigated Area*——

	Income	*Expenditure*
	Rs.	Rs.
1962-63 ...	67,000	50,000
1963-64 ...	1,26,000	75,000
1964-65 ...	96,300	76,000
1965-66 ...	85,000	79,000
1966-67 ...	1,24,000	78,000

(2) *Un-irrigated and Barren Area* :—

	Income	*Expenditure on land development and barani cultivation*
	Rs.	Rs.
1962-63 ...	36,000	42,000

1963-64	...	49,500	50,000
1964-65	...	45,700	52,000
1965-66	...	25,800	51,000
1966-67 (Drought year)	...	5,200	48,000

(*ii*) *Income and expenditure of Poultry Experimental Farm—*

		Income	*Expenditure*
		Rs.	Rs.
1962-63	...	33,800	28,000
1963-64	...	43,400	26,300
1964-65	...	70,500	27,300
1965-66	...	38,900	41,000
1966-67	...	67,900	35,000
1967-68	...	95,000	38,000

(*ii*) *Income and expenditure of Livestock Farm—*

		Income	*Expenditure*
		Rs.	Rs.
1962-63	...	79,700	38,100
1963-64	...	74,000	48,500
1964-65	...	84,700	53,700
1965-66	...	90,600	44,600
1966-67	...	80,600	46,200
1967-68	...	99,700	45,000

(*b*) Yes ; but no specific expenditure is incurred on the agricultural, livestock or poultry farms as such. The University funds are utilized on

experimentation with crops, livestock and poultry by over 700 research workers including faculty members and post graduates scholars, and on the teaching needs of about 1,500 under graduate students. Each research worker is given a plot of land in accordance with his requirements which vary from individual to individual according to the nature of the problem he is investigating. The expenditure on crops and animals is not intended to bring returns in the form of farm produce but is meant to support teaching and research—the end product being the trained graduate or scientist. Ths type of expenditure cannot be technically classified as expenditure on farming.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم یہ بتا سکتے ہیں کہ زرعی یونیورسٹی لائل پور کو جو زمین منتقل کی گئی ہے آیا وہ ضلع لائل پور میں واقع ہے اور اگر ضلع لائل پور میں واقع ہے تو آپ نے صفحہ تین پر ایک ہزار ایک سو اسی ایکڑ زمین کا ذکر کیا ہے کہ وہ unirrigated barren, a great portion being kallar, thur sand dunes etc. تو یہ ٹیلے وغیرہ کہاں پائے جاتے ہیں ۔

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ یہ یونیورسٹی کے ملحق نہیں ہے یہ دور واقع ہے اور ہر جگہ dunes بھی ہوتے ہیں پہاڑ بھی ہوتے ہیں اور دریا بھی ہوتے ہیں ۔

میاں محمد شفیع ۔ کیا جناب وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ ۲۱ ہزار ایکڑ زمین جو آپ نے acquire کی تھی وہ چھوٹے چھوٹے

زمینداروں کی تھی یا گورنمنٹ کی تھی ۔

وزیر تعلیم ۔ اس کے لئے نیا سوال دے دیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ صفحہ تین کے آخری حصہ میں جو آمدنی کے بارے میں بتایا ہے کہ اس سال ۲۵ ہزار ۸ سو کی آمدنی ہوئی جبکہ ۵۱ ہزار روپیہ خرچ آیا ۔ تو کیا جناب وزیر تعلیم بتا سکتے ہیں کہ آمدنی میں اتنی زیادہ کمی کیوں واقع ہوئی ہے ۔

وزیر تعلیم ۔ زمینداری میں انکم set نہیں ہو سکتی یہ کوئی انڈسٹری نہیں ہے کہ raw material لگا دیا اور پھر اس کی قیمت ویسی ہی ملنے لگی کبھی زمینداری میں آمدنی کم ہوتی ہے اور کبھی زیادہ ہوتی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ یہ حقیقت ہر کاشتکار جانتا ہے اور بیشتر معزز ارکان بھی جانتے ہوں گے کہ پچھلے سالوں سے متواتر کاشتکاروں کی آمدنی زیادہ ہو رہی ہے تو کیا وجہ ہے کہ جس سال کی آمدنی کا حوالہ دیا جا رہا ہے کہ زرعی یونیورسٹی کی آمدنی اس مد میں کم ہوئی ہے ۔ آپ کا یہ فرمان کہ اس سال کوئی خاص وبا نازل ہوئی یہ درست نہیں ہے ۔ آپ مجھے اس بارے میں خصوصی طور پر بتائیں اگر آپ ابھی نہیں بتا سکتے تو

معلومات حاصل کر کے دوبارہ بتائیں میرا خیال ہے کہ یہ رقومات غبن ہوتی ہیں -

Minister for Education : Sir, I will look into it and let him know.

SCALE OF PAY OF S. V. AND J.V. TEACHERS

*13979. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the present scale of pay of S.V. and J.V. teachers in the Province ;

(*b*) the slection grade of S.V. and J.V. teachers ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Scales of pay of S.V. & J.V. teachers :—

S.V. Rs. 115-5-180/7-215.

J.V. Rs. 100-4-140/5-175.

(*b*) Selection grade of S.V. &J.V. teachers :—

S.V. Rs. 215-15-350.

J.V. Rs. 125-10-225.

مسٹر حمزہ - جے - وی اور ایس - وی اساتذہ کی initial تنخواہ میں صرف ۱۵ روپے کا فرق ہے اور ان کی تعلیمی اہلیت تقریباً ایک جیسی ہوتی ہے - میرے سوال کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ ایس - وی - ٹیچرز

کو سیلیکشن گریڈ میں زیادہ سے زیادہ تنخواہ ۳۵۰ روپے دی جاتی ہے اور جے ۔ وی کو ۲۲۵ روپے دی جاتی ہے تو اس میں سوا سو روپے کا فرق ہے میں جناب وزیر تعلیم سے یہ دریافت کرتا ہوں کہ اس فرق کی وجہ کیا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ یہ تو درست ہے کہ جہاں تک سیلیکشن گریڈ کا تعلق ہے وہ ایس ۔ وی ٹیچرز کے زیادہ ہیں اور جے وی کے کم ہیں ۔ اس لئے جو سینئیر انگلش ٹیچرز ہیں ان کے گریڈ maximum grades سے کم ہیں ۔ یہ کوئی انوکھی بات نہیں کیونکہ ہر ملازم کا cadre مختلف ہوتا ہے ۔ جہاں تک سیلیکشن گریڈز کے fix کرنیکا تعلق ہے اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے ۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیز قابل اعتراض نہیں ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جواب ان کا واضح نہیں ہے ۔ سوال یہ تھا کہ جب ابتدائی گریڈ کی صورت حال یہ ہے کہ ۵ کا فرق ہے لیکن انتہائی سکیل تک پہنچنے تک ان میں ۱۲۰|۱۲۵ کا فرق پڑ جاتا ہے اتنا فرق کیوں ہے حالانکہ میٹرک جے وی ہوتے ہیں اور ایس وی بھی ہوتے ہیں ۔ یا وہ گریڈ پورے ہو جائیں تو بھی کچھ بات سمجھ میں آ جاتی ہے ۔ میں پوچھتا ہوں کہ یہ فرق کیوں ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ کئی باتیں ہوتی ہیں اور کئی قسم کی complications ہوتی ہیں ۔

Khawaja Muhammad Safdar : What are those complications ?

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ financial complications سب سے زیادہ ہوتی ہیں ۔ یہ بات سب سے زیادہ اہم ہے ۔ ایک سکول میں اگر چار جے وی ہوتے ہیں تو ایس وی بمشکل ایک ہوتا ہے اس لئے مالی پہلو سب سے زیادہ قابل غور ہوتا ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو جے وی کو grade دیا گیا ہے یہ مناسب ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم مجھے یقین دلائیں گے کہ وہ اس سلسلے میں بڑا ہمدردانہ غور کریں گے کیونکہ وہ تسلیم کرتے ہیں کہ جے وی اور ایس وی کی تعلیمی اہلیت میں زیادہ فرق نہیں لیکن گریڈ میں ۱۲۵ کا فرق ہے جس کی وجہ سے جے وی ٹیچرز میں سخت مایوسی ہے اور حکومت کے خلاف منافرت پھیلتی ہے اگر یہ چیز مٹا دی جائے تو اس میں آپ ہی کا بھلا ہے ۔

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ ایس وی کی تعلیم کم ہے جے وی کی زیادہ ۔ ان دونوں کو اکٹھا کرکے ٹریننگ دی جاتی ہے ۔ ویسے میں تسلیم کرتا ہوں کہ تنخواہ میں نمایاں فرق ضرور ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ان کا مطالبہ یہ نہیں ہے ان کا مطالبہ یہ ہے کہ اس فرق کو کم کیا جائے ۔

وزیر تعلیم ۔ اس پر ہم غور کرنے کے لئے تیار ہیں ۔ اور اس disparity کو دیکھنے کے لئے بھی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ۱۵۰ اور ۱۲۵ کا جو فرق ہے اس کو کم کیا جائے ۔

OFFICERS AND CLERKS DECLARED SURPLUS BY BOARD OF SECONDARY EDUCATION, LAHORE

*13983. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the total number of the Officers and Clerks, etc., who have been declared surplus by the Board of Secondary Education, Lahore due to the opening of two new Boards at Multan and Sargodha ;

(*b*) whether it is a fact that the said surplus staff was allowed the option for service in any of the said Boards ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the number of optees for each of the said new Boards and whether all of them have since been absorbed ; if not, reasons therefor ;

(*d*) the number of new employees recruited or being recruited by the said two Boards ; separately ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) 107.

(*b*) Yes.

(*c*) 80 persons opted for Multan and 115 for Sargodha Board. All have been absorbed.

(*d*) 144 in Multan Board and 94 in Sargodha Board have been recruited.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم کے یہ علم میں ہے کہ جو آپ نے فرمایا ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے کہ ملتان اور سرگودھا بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن میں کام کرنے لئے opt کیا یا درخواست دی ان میں سے بعض ایسے بدقسمت افراد موجود ہیں جنکو ملازمت نہیں دیگئی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جہاں تک ہماری محکمانہ معلومات کا تعلق ہے وہ جواب سے واضح ہے کہ جنہوں نے opt کیا سرگودھا اور ملتان کے لئے ان سب کو accommodate کر دیا گیا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ جواب غلط ہو تو پھر ۔ کیونکہ میں تین آدمیوں کو جانتا ہوں کہ جنکو سرگودھا بورڈ نے لینے سے انکار کر دیا ۔

I am making this statement on the floor of the House.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): I would submit

thatfirstly, these Boards are autonomous organizations and nobody can force their hands to absorb Mr. so and so or Mr. so and so. Secondly, they were not permanent government employees.

Mr. Speaker : But they are presumed to give correct information.

Minister for Education : The information given by the department is very clear and it has been laid down by the Parliamentary Secretary.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ پوزیشن یہ ہے میں خواجہ صاحب سے وضاحت طلب کرتا ہوں کہ وہ تین آدمی لاہور بورڈ میں کام کر رہے ہیں یا نہیں ؟

مسٹر حمزہ ۔ عرض یہ ہے کہ جو سوال کے حصہ (سی) کا جواب دیا گیا ہے وہ حقیقتاً غلط ہے ۔ آپ فرماتے ہیں کہ سرگودھا بورڈ کو ۱۲۳ درخواستیں دی گئی تھیں بعد میں کچھ لوگوں نے opt کیا تو ۸ میں سے ۵ کو absorb کر لیا اور ۳ کو absorb نہیں کیا یہ جو معروضات میں پیش کرتا ہوں انتہائی سوچ سمجھ کر پیش کرتا ہوں اور بات کرتا ہوں ۔ میرے پاس دستاویزات موجود ہیں جو میں مہیا کر سکتا ہوں میں جناب وزیر تعلیم سے درخواست کروں گا کہ ار آپ کو یہ واضح حقیقت تا دیجائے تو کیا آپ اپنا اخلاقی اثر ان پر ڈالیں گے کیونکہ آپ کے اخلاق کا اثر بہت ہی زیادہ ہے ۔ کیا آپ ان تین غریب کلرکوں کے لئے اپنا اثر استعمال کر کے ان کو ملازمت دلوانے کی کوشش کریں گے ؟

وزیر تعلیم ۔ جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں یہ مستقل بورڈ کے ملازم نہ تھے ۔ بورڈ والے انہیں select کر لیتے ہیں جو اچھے ہوتے ہیں ۔ جو اچھے نہیں ان کر نوکری نہیں دی گئی لیکن بہر حال میں حمزہ صاحب کے کہنے پر بورڈ کے چیئرمین کو لکھوں گا کہ اگر ان کے پاس جگہہ خالی ہے تو ان کو لگا دیں ۔

B.Sc. ENGINEERING (TOWN PLANNING) EXAMINATION

*13984. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of students who passed the B.Sc. Engineering (Town Planning) Examination from the Engineering University in 1966-67 ;

(*b*) the number of students who appeared in the final examination of B.Sc. (Town Planning) Examination of the said University during 1967-68 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) 17.

(*b*) 15.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم مجھے بتا سکتے ہیں کہ وہ بچے یا ہونہار جوان جنہوں نے بی ایس سی ٹاؤن پلیننگ پاس کی ہے ان میں سے بیشتر بے روزگار ہیں اور اسی وجہ سے ۱۹۶۶ء کے مقابلہ میں ۱۹۶۷ء میں طلباء کی تعداد بہت کم ہو گئی ہے ۔

Mr. Speaker : The Member should put this question to the Minister for Labour.

مسٹر حمزہ ۔ آپ اچھی طرح جانتے ھیں کہ وزیر محنت نے بتا دیا تھا کہ ھمارے پاس پورے طور پر بیروزگار نوجوانوں کے اعداد و شمار نہیں ھیں لیکن وزیر تعلیم ایسے معاملے میں دلچسپی لیتے ھیں کیونکہ ان کے بارے میں ھماری سوچی سمجھی رائے ھے کہ وہ وزیر محنت نہیں وہ وزیر کارخانہ‌داران ھیں ۔

Mr. Speaker : Next question.

GRANT OF SELECTION GRADE TO TRAINED UNDER-GRADUATE TEACHERS

***13985. Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the case relating to grant of selection grade to the Provincialized Trained Under-Graduate Teachers of Hyderabad Region is pending with Government since long time ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for the delay and the time by which these cases will be finalised ;

(*c*) the date on which objections were invited ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) The award of selection grades to the provincialized teachers is pending for want of a decision with regard to the integration of provin-

cialized teachers with the Government teachers. A Departmental Committee has already been set up and efforts are being made to decide the matter as early as possible.

(c) The objections were invited on 23rd November, 1967 by the Director of Education, Hyderabad.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم مجھے بتائیں گے اس قسم کے معاملات کو طے کرنے میں جو غیر معمولی تاخیر ہوتی ہے اس کی وجہ یہ نہیں کہ سابقہ صوبہ سندھ اور سابقہ صوبہ سرحد میں جو سرکاری اہلکاران ہیں ان میں ون یونٹ کے خلاف نفرت پھیل رہی ہے کیونکہ ایسے معاملات کو بطریق احسن جلد از جلد طے نہیں کیا جاتا ۔ اگر یہ حقیقت ہے تو آپ کے محکمے نے اس سلسلہ میں جلدی فیصلہ کیوں نہیں کیا ؟

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : A Committee has been set up and they are looking into the grievances of those teachers whose schools were provincialised and those who are in Government service. The Committee is probing into the whole matter and they will decide it very soon.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ اب تک کافی تاخیر ہو چکی ہے ۔ کیا وزیر موصوف بتائیں گے کہ اور کتنا ٹائم لگے گا جب تک ان کا فیصلہ ہو گا اور وہ finalise ہو جائیگا ؟

وزیر تعلیم ۔ جلد ہو جائیگا ۔

WAQF-I- YASINI, JHANG

*14018. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) the annual income and expenditure of the properties of Waqf-i-Yasini, Jhang since October, 1961 ;

(*b*) the amount allocated and utilized out of the said income for charitable purposes in each year during the said period ;

(*c*) the amount out of the said income the beneficiaries of the said Waqf properties were entitled to receive and the amount actually given to them in each year during the said period ;

(*d*) whether annual income and expenditure statements in respect of the said Waqf properties were prepared and copies thereof supplied to the beneficiaries during the said period, if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The income and expenditure of the properties attached to Waqf-i-Yasini, Jhang, since October 1961, have been as under :—

Year	Income	Expenditure
	Rs.	Rs.
1961-62	65,446.07	8,696.55
1962-63	7,246.99	13,356.82
1963-64	4,709.28	10,933.25
1964-65	21,867.90	9,962.28
1965-66	22,676.28	9,002,13
1966-67	16,726.89	16,640.60
1967-68	62,121.03	10,007.76

(*b*) The amount allocated and actually utilised for charitable purposes during the said period was under :—

Year	Income	Expenditure
	Rs.	Rs.
1961-62	32,723.04	8,696.55
1962-63	3,623.50	13,356.82
1963-64	2,350.64	10,933.25
1964-65	10,933.95	9,982.28
1965-66	11,338.14	9,002.13
1966-67	8,363.44	16,640.60
1967-68	31,060.51	10,007.76

(*c*) The share of the beneficiaries and the amount acually paid to them since the take over is given below :—

Year	Income	Expenditure
	Rs.	Rs.
1961-62	32,723.03	600.00
1962-63	3,623.49	4,483.23
1963-64	2,354.64	3,180.00
1964-65	10,933.95	3,180.00
1965-66	11,338.14	3,180.00
1966-67	8,363.45	3,180.00
1967-68	31,060.52	3,180.00

(*d*) A statement of income and expenditure for the period ending 30-6-67 has been supplied to the beneficiaries.

چودھری محمد ادریس ۔ میں جناب یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ انہیں revised جواب دینے کی ضرورت کیوں پیش آئی ہے ۔ جب اس حساب کتاب کے اعداد انہوں نے اپنی کتابوں سے دینے تھے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ جواب کو اور زیادہ صحیح اور جامع بنایا جائے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ کیا آپ پہلے غلط جواب دیتے ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس میں مزید معلومات دی گئی ہیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ سردار صاحب تقریر کر کے معاملہ کو الجھا دیتے ہیں ۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حقیقت چھپی رہتی ہے ۔ یہ بڑے افسوس کی بات ہے ۔

Mr. Speaker : This is not a supplementary question.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ نظر ثانی شدہ جواب میں صرف اتنی تبدیلی ہے کہ ۱۹۶۲-۶۳ء کی انکم جو پہلے ۶۰۲۴۶ روپے تھی اب ۷۲۴۶ روپے کر دی گئی ہے ۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ۵۳ ہزار روپے کی رقم کہاں کھو گئی ہے ۔ اور پہلے کیوں غلط جواب دیا گیا تھا ؟

Parliamentary Secretary: This can be a calculation mistake and, therefore I say that I am going to read the revised answer. It might be a clerical mistake.

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ سردار صاحب نے کہا ہے کہ calculation غلط ہو سکتی ہے ۔ ۔ ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ clerical غلطی ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا ان کی حساب کی کتابیں ٹھیک ہیں جہاں سے یہ اعداد لئے گئے تھے ؟

Mr. Speaker: He wants to know about the authenticity of the account books.

Parliamentary Secretary: If the Member wants to know the exact reasons I will bring them to the notice of the Member tomorrow or on the next turn.

چودھری محمد ادریس ۔ میں جناب یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ اکاؤنٹس بکس تیار ہیں ۔ اور اگر تیار ہیں تو وہ کہاں ہیں ۔ اور کیا وزیر صاحب یا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب ہمیں وہ کتابیں اپنے آفس میں دکھانے کے لئے تیار ہیں ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ میں ہر وقت اکاؤنٹس بکس دکھانے کے لئے تیار ہوں بشرطیکہ مجھے دو چار دن کی مہلت دے دی جائے ۔

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ وزیر موصوف چند دن کی

مہلت چاہتے ہیں ۔ مجھے یہ خدشہ ہے کہ چار دن میں وہ کتابیں تیار کی جائینگی اس وقت ان کا حساب تیار نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : Does the Member mean to say that we should arrange a raid.

چودھری محمد نواز ۔ raid نہ کیا جائے ۔ آج ٹیلیفون کریں کل وہ کتابیں یہاں آ جائیں ۔

Minister for Education : Sir, this is an unwarranted assumption.

چودھری محمد ادریس ۔ حضور والا ۔ آپ جواب کے پیرا (سی) کو دیکھیں حقیقت یہ ہے کہ یہ شخص متدین آدمی تھا ۔ وہ اپنے مربعے وقف کر گیا ۔ ایک انچ زمین بھی اپنے ورثاء کے لئے نہیں چھوڑ گیا ۔ اس کی آمدنی میں سے نصف خیراتی مقاصد کے لئے ہے اور نصف اس کی اولاد کے لئے ۔ دو لاکھ کی آمدنی ہوئی ہے جس میں سے beneficiaries کا ایک لاکھ بنتا ہے ۔ ۲۱۸۶۵ ان کو ادا کیا گیا ہے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ۲۶۵ روپے ماہوار پر لاڈ اور پیار سے پلے ہوئے دو بچوں اور تین بچیوں نے کس طرح گذارہ کیا ہوگا ۔ کیا آپ از راہ کرم ۸۰ ہزار کی رقم ان کے حصہ کی انہیں دینے کے لئے تیار ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ اب حسابات کی سیٹلمنٹ ہو گی ۔ جائداد تقسیم ہو گئی ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ آپ نے خود کہا ہے کہ ۲ لاکھ کی آمدنی ہوئی اور ابھی اتنا اس کی اولاد کو ادا کرنا ہے۔ آپ وہ انہیں ادا کر دیں ۔

وزیر تعلیم ۔ ابھی حسابات کا فیصلہ ہوا نہیں ۔ ہم ان کا حصہ انہیں دے دیں گے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ پارٹ (بی) میں وہ رقم دی گئی ہے جس کے وہ حقدار ہیں۔ آپ نے خود کہہ دیا ہے کہ انہیں یہ کچھ دینا ہے ۔ اس کے وہ حقدار ہیں ۔ اور اتنا انہیں ادا کیا جا چکا ہے ۔ ایک لاکھ روپیہ ان کا بنتا ہے ۔ ۲۱۸۶۵ روپے انہیں دئے گئے ہیں ۔ اس میں حساب کی بات نہیں ۔ کیا آپ انہیں یہ رقم دینے کو تیار نہیں ہیں ۔

Minister for Education : There is an amount of Rs. 32,590 outstanding against the beneficiaries as well.

پہلے بھی عرض کیا تھا ۔ افسوس ہے ۔ یہاں بات کوئی سنتا نہیں ۔

They have to pay something to the Department and the Department may be owing some amount to them.

جب حسابات کی سیٹلمنٹ ہو جائیگی ۔

Everybody will get according to his own share.

چودھری محمد ادریس ۔ کب تک ؟

وزیر تعلیم - اب وہ جائداد تقسیم ہو گئی ہے - انشاءاللہ جلدی کر دیا جائیگا -

چودھری محمد نواز - آٹھ سال کا عرصہ گذر چکا ہے ابھی آپ کہتے ہیں حسابات کا فیصلہ نہیں ہوا - کوئی مدت بتائیں - ۲ ماہ - ۶ ماہ - سال کتنے عرصہ میں ہو جائیگا -

وزیر تعلیم - اصل بات یہ ہے -

The beneficiaries were fighting amongst themselves. The younger brother was managing the property. He was not paying anything to the elder brother. The elder brother asked the Auqaf Department to come to his rescue. The same man was a great impediment in the partition of this property.

اس نے یہ جائداد ساری لے لی ڈی سی کو arbitrator لگایا گیا -

Then he went to the Court against the Department.

اب سنا ہے فیصلہ ہو گیا ہے -

This would follow suit and very soon they will get their share.

MANAGEMENT OF WAQF-I-YASINI, JHANG

*14019. **Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) whether any scheme for the management of "Waqf-i-Yasini,"

Jhang was prepared and implemented after its being taken over by the Chief Administrator of Auqaf and how for wishes of the "Waqf" dedicating his properties were given effect to ;

(*b*) what improvements and developments have been carried out to the "Waqf-i-Yasini, Jhang" properties since their taking over by the Auqaf Department and their annual expenditures especially with reference to the development of the "Banjar" or uncommanded lands as specified in the Waqf deed dated 15th October 1944 ;

(*c*) which of the charitable and religious purpose institutions as specified in the said Waqf deed are being maintained and of which have been discontinued and reasons for their discontinuance ;

(*d*) whether it is a fact that the Administrator of Auqaf, Central Zone, in his tour notes dated 26th February, 1965 made certain proposals and recommendations concerning the said property if so ; how for these have been carried out and if no action has been taken thereon, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No. The religious and charitable institutions started by the waqf are being run as before.

(*b*) No, because the old Manager of the Waqf did not co-operate with the Department and started litigation, with the result that it was not possible to finalise the partition of the landed property in order to separate the share reserved for religious and charitable purposes.

(*c*) The following religious institutions specified in the Waqf Deed are being maintained :—

1. Madrissatul Banat (Girls Middle School) at Jhang ;

2. Kutab Khana (Library) at Jhang ; and

3. Masjid Medrissa Muhammadia at Waryam.

None of these institutions has been closed.

(*d*) Yes. It was not possible to carry out his suggestions because the partition of the share reserved for religious and charitable purposes had not been finalised.

PROPERTIES OF WAQF-I-YASINI, JHANG

*14020. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) the details of properties of Waqf-i-Yasini, Jhang taken over by Chief Administratar of Waqf, *vide* his Notification No. 3(291)-Auqaf-61, dated 9th October, 1961 alongwith the overage annual income accruing therefrom ;

(*b*) what is the amount of share in the income of the above said properties reserved for charitable and religious purposes and what is the share reserved for the beneficiaries of the "Waqf ;"

(*c*) whether the said properties are unapportioned ; if not, (*i*) what steps have been taken by the Auqaf Department to have these properties divided and apportioned among itself and the beneficiaries so far ; (*ii*) the reasons for the delay in dividing and apportioning the said properties and how soon the Auqaf Department plans to finalize the division of the said properties and hand over the shares to the beneficiaries of the Waqf ;

(*d*) what were the moveble assets belonging to the said properties at the time of their taking over by the Chief Administrator of Auqaf in 1961

alongwith their respective rules and whether all such movable assets were correctly and fully accounted for ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) (*i*) Yasin Manzil, Dhajji Road, Maghiana, District Jhang ;

(*ii*) Raj Manzil, near Yasin Manzil ;

(*iii*) Agricultural land measuring 4429 kanals, 13 marlas in Mauza Kot Lal, Tehsil Shorkot, alongwith houses, stores, stables etc., thereon ;

(*iv*) A House in Mauza Kot Lal, near Railway Station Waryam, Tehsil Shorkot ;

(*v*) Kutab Khana Muhammadia located in Yasin Manzil ;

(*vi*) Madrassa-tul-Banat with Kasheeda Kari Branch at Yasin Manzil, Maghiana ;

(*vii*) Madrassa Muhammadia, Mauza Kot Lal, Tehsil Shorkot ;

(*viii*) Credit balances of the following accounts in the Australasia Bank Ltd., Jhang :—

	Rs.
(1) Waqf Yaseeni C/Account	1,389·00
(2) Waqf Yaseeni Spl. Account	8,758·00
(3) Madrassa Muhammadia Account	8,168·00
(4) Waqf Yaseeni Reserve Fund Account	8,733·75
(5) Joint Account in the names of Sh. Mumtaz Ahmad and Sh. Muzaffar Ahmad	4,291·99

(*ix*) Cattle, implements stocks, etc., lying at Yaseen Manzil and Mauza Kot Lal, etc.

From 1961-62 to 1967-68 there was a total income of Rs. 2,00,884.44.

(*b*) Reserved for charitable and religious purposes One-half

Reserved for beneficiaries of the Waqf One-half

(*c*) No. The Deputy Commissioner, Jhang, was requested to divide the property according to the shares mentioned above, but the youngest son of the Wafq did not agree and resorted to law courts. He also refused to accept the D.C. as an arbitrator in the matter. The case has now been referred by the D.C. to the Consolidation Department and the division is expected to be completed shortly, after which the share of the beneficiaries will be handed over to them.

(*d*) As mentioned against (*ix*) under part (*a*). The younger son of the Waqf who was then acting as Manager of the Waqf property did not hand over the complete record. However, whatever was received by the Department, has been properly accounted for. The movable property is also covered by the definition of "waqf property" and the movable property was also taken over like immovable property belonging to the waqf.

PROMOTION OF HEADMISTRESS TO CLASS II POSTS

*14037. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Education be pleased to refer to answer to supplementary questions to short-notice questions No. 12710, given on the floor of the House on 28th May 1968 and state :—

(*a*) the dates on which the three Headmistresses from Rawalpindi and Hyderabad took charge of their present posts in Lahore and the dates on which they are likely to vacate these posts alongwith the names, designations and present addresses of their husbands ;

(*b*) whether it is a fact that some class II posts are likely to fall vacant in Lahore in the near future ; if so, whether Government intend to consider the advisability of promoting the affected lady teachers of Lahore to the said posts ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The following Class II Lady Officers were transferred from Rawalpindi and Hyderabad Regions, to Lahore in the exigencies of service, on the dates shown against each :—

Serial No.	Name of the Lady Officer	Date of posting in Lahore	Present address of their husband
1.	Mrs. Zareen Amanullah (Rawalpindi Region)	4-5-1967	M. Amanullah Khan, Director, Mangla WAPDA House, Lahore.
2.	Mrs. R. Ziaullah (Rawalpindi Region)	17-3-1967	Mr. Zia Ullah, Manager National Bank of Pakistan, West Regional Laboratories, Lahore.
3.	Miss R.A. Soofi (Hyderabad Region)	3-11-1966	Unmarried.

The above ladies will continue to remain in their present posts at Lahore as long as the exigencies of their service last.

(*b*) Only one Class II post is likely to fall vacant at Lahore on account of retirement of Mrs. A.K. Mohyuddin with effect from 20th November 1968. Due to persistent demand of some senior Class II Lady Officers serving outside Lahore for their transfer to Lahore ; it is likely that any of the affected Lady teachers belonging to the Lahore Region, will be posted at Lahore proper in the near future. However promotion will be from within the Region of Lahore.

MUSLIM AND NON-MUSLIM STUDENTS ON ROLL AND TEACHERS WORKING IN MISSIONERY SCHOOLS AND MISSIONERY COLLEGES

*14087. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Education be pleased to state the number of Muslim and non-Muslim students on roll and teachers working in Missionery Schools and Missionery Colleges in the Province as on 1st June 1968 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

Schools				Colleges			
Muslim Students	Non-Muslim Students	Muslim Teachers	Non-Muslim Students	Muslim Students	Non-Muslim Students	Muslim Teachers	Non-Muslim Teachers
6:659	33124	918	2284	5873	751	198	103

چودھری محمد ادریس۔ کیا جناب وزیر تعلیم از راہ کرم یہ ارشاد فرمائیں گے آیا انہوں نے کبھی اس بات کا جائزہ لینے کی کوشش کی ہے کہ مسلم سٹوڈنٹس اتنی تعداد میں مشنری سکولوں میں کیوں داخلہ لیتے ہیں ؟

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : There are certain families who send their children to these schools. Now if a father has studied in a particular school or institution he likes to send his children to the same institution. We cannot stop people from sending their children to Missionery Schools.

چودھری محمد نواز - کیا جناب وزیر موصوف میری اس بات سے اتفاق فرمائیں گے کہ انہوں نے جو کچھ ابھی فرمایا ہے وہ صحیح جواب نہیں ہے - بلکہ صحیح جواب یہ ہے کہ ان سکولوں میں لوگ سمجھتے ہیں کہ دوسرے سکولوں کے مقابلہ میں تعلیم بہتر ہے - کیا آپ یہ کوشش کریں گے کہ آپ بھی اپنے سکولوں کو اس معیار پر لے آئیں - مشنری سکولوں میں لوگ اپنے بچے اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہاں تعلیم کا معیار بلند ہے -

وزیر تعلیم - ہمارے سکولوں کا معیار ان سکولوں سے کسی لحاظ سے کم نہیں ہے -

چودھری محمد ادریس - کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ آپ کے ہاں اس معیار کا کوئی بھی سکول یا کالج نہیں ہے - اگر ہے تو کس جگہ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (تعلیم) - آپ کسی خاص سکول یا جگہ کا نام لیں -

وزیر تعلیم - لاہور میں گورنمنٹ کالج ہے -

FUNDS FOR CONSTRUCTION OF BUILDING OF INTERMEDIATE COLLEGE, KAHUTA

*14122. **Raja Ghulam Sarwar Khan :** Will the Minister for Education please refer to answer to my Starred Question No. 7536, given on the floor of the House on 27th June 1967 and state whether funds for the construction of the building of Intermediate College, Kahuta have since been made available and if not, time still required therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Funds have not so far become available. It is not possible to prescribe any definite time-limit at this stage.

راجہ غلام سروز خان ۔ کیا حکومت کسی مدت کا یقین دلا سکتی ہے کہ اتنے عرصہ میں عمارت بن جائے گی کیونکہ عرصہ ۸ سال سے اس کالج کے لئے عمارت کا کوئی انتظام نہیں ہو سکا ۔ یہ کالج ایک ہائی سکول کی بہت پرانی عمارت میں بہت عرصہ سے چل رہا ہے اور اس کی عمارت کے لئے عرصہ سے اس اسمبلی میں مطالبہ ہو رہا ہے ۔ میں وزیر متعلقہ سے دریافت کروں گا کہ کب تک اس عمارت کے بنانے کی باری آئے گی ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ اگر فنڈز مہیا ہو جائیں تو یہ عمارت چوتھے پنجسالہ منصوبہ میں بن جائے گی ۔

POSTS OF PROFESSORS OF JUNIOR CLASS I AND SENIOR CLASS I LYING VACANT IN FORMER SIND

*14145. **Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Minister for Edu-

cation be pleased to state :—

(*a*) the number of posts of Professors of Junior Class I and Senior Class I presently lying vacant in the former Sind Area ;

(*b*) the number of posts of Professors of Class I Junior and Senior which have been filled in the former Sind area after Integration on the basis of the Government orders on the subject issued in 1955 ;

(*c*) the percentage of such posts filled on promotion basis ;

(*d*) in case, such posts could be filled through Departmental promotions, the reasons for not making any promotions since 1960 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Seven posts of Senior Class I and 53 posts of Junior Class I in the Men and Women sections (Collegiate Branch) of Hyderabad Region are lying vacant.

(*b*) 19 posts of Senior Class I and 35 posts of Junior Class I have been filled by promotions since 1955.

(*c*) According to the Recruitment Rules the percentage between promotees and initial recruitment is 80 and 20 respectively.

(*d*) The case of posts to be filled by promotion is already under active consideration. The Commission had made back references on more than half a dozen counts and efforts have been made to forward as correct a data as possible to the Commission, who have taken up the matter in right earnest. It is now hoped that the needful would be done in the very near future.

Foreign Scholarships awarded to Lectures in Science and Arts Subjects

*14146. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of foreign scholarships which were awarded by the Education Department since 1955 to the lecturers in Science and Arts subjects ;

(*b*) the number of lecturers in Science and Arts from the former Sind area who had applied for the grant of the said scholarships ;

(*c*) the number of scholarships which were awarded to the applicants from the former Sind area ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

(*a*) Nil.

(*b*) -do-

(*c*) -do-

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرمائیں گے کہ سندھ والوں کو وظیفے کیوں نہیں ملتے ھیں ؟

Parliamentary Secretary : Sir, if you read the Question Part (*a*) says—"Number of foreign scholarships which were awarded by the Education Department since 1965." The Provincial Education Department does not award any foriegn scholarships. Therefore it does not arise.

MEMORANDUM SUBMITTED BY LECTURERS OF FORMER SIND REGARDING PROMOTIONS AND PROVISIONS OF HOUSING FACILITIES

*14147. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Education be pleased be state :—

(*a*) whether it is a fact that the lecturers of former Sind Province have submitted a memorandum in the year 1967 regarding promotions and provisions of housing facilities ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the details of action taken by Government to meet their demands for bringing them at par with the lecturers of other regions ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No.
(*b*) Question does not arise.

UPGRADING OF MIDDLE SCHOOLS AT GHAZIPUR AND QUTABPUR TO HIGH SCHOOLS

*14156. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the rules and principles laid down by Government for the upgrading of Middle Schools to that High Schools ;

(*b*) the number of Middle Schools upgraded during the year 1967-68 in accordance with the above said rules and principles alongwith the number of such schools to be upgraded during the year 1968-69 in the Province ;

(*c*) whether the Middle School at Ghazipur, Tehsil Shujabad and the

Middle School at Qutabpur, Tehsil Lodhran, District Multan fulfil the requirements necessary for upgrading them to the status of High Schools in accordance with the said rules ;

(*d*) whether it is a fact that the concerned Divisional Officers of the Education Department and the Director, Education have made repeated recommendations to Government for the upgrading of both of the said schools ;

(*e*) whether it is also a fact that the local people have extended written assurance of rendering every possible assistance for the upgrading of the said schools ;

(*f*) if answer to (*c*) to (*e*) above be in the affirmative, whether Government intend to upgrade the said schools ; if so, the likely date by which they will be upgraded ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) There are no hard and fast rules for upgrading of Middle Schools to high standard. However, the following points are usually taken into consideration for their upgradation—

(*i*) Availability of funds in the A. D. P. under the relevant scheme.

(*ii*) Genuine necessity of raising middle schools to high standard on the following grounds :—

(*a*) Recommendations of District Councils ;

(*b*) Provision of adequate building for additional classes ;

(*c*) Sufficient enrolment in Middle Classes ;

(*d*) Non-existence of any high school within the radius of 10 miles particularly in the rural areas ;

(*e*) Relative priority in the area with reference to other names recommended.

(*b*) (*i*) Middle Schools upgraded to high standard during 1967-68 in the Province. — Govt.=15 & Non-Govt.=6

(*ii*) Middle Schools proposed to be upgraded during 1968-69 in the Province. — Govt.=8 & Non-Govt.=3

(*c*) Yes. Like many other schools in the Province.

(*d*) The Divisional Inspector recommended both these schools during the last two years, but the Directorate recommended to Government only one at Qutabpur and that too at a very low priority.

(*e*) Only 3 acres of land free of cost at both the places has been offered by the local public for the schools.

(*f*) These schools will be considered again for upgradation on merit alongwith such other cases during the current Plan period.

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب والا ۔ سردار محمد اشرف صاحب نے خود ہی تسلیم کیا ہے کہ کوئی hard and fast رولز نہیں بنائے گئے مگر اس کے ساتھ ہی ساتھ انہوں ۔ کچھ رولز بھی بیان فرمائے ہیں ۔ ان کے متعلق میں اتنا ہی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ قطب پور اور غازی پور سکولوں کے مقابلہ میں ملتان کے متعدد سکولوں کا درجہ بڑھایا گیا ہے ۔ جو انہوں نے رولز بیان فرمائے ہیں اس لحاظ سے بھی یہ سکول ان سکولوں سے پیچھے نہیں ہیں جن کا درجہ بڑھایا گیا ہے ۔ میں انہیں ایسی

مثالیں بھی دے سکتا ہوں کہ ایسے سکولوں کو ہائی سکولز کا درجہ دیا گیا ہے جو جنگلوں میں قائم ہیں ۔ وہاں آبادی نہیں ہے اور نہ ہی وہاں لڑکے پڑھنے جاتے ہیں ۔ جناب والا۔ میں دوبارہ اس طرف حکومت کی توجہ دلاتا ہوں کہ ان دو سکولوں کو جن کی آبادی ملتان کے علاقہ میں سب سے گنجان ہے اور جن کے متعلق عوام نے بھی متعدد بار مطالبات کئے ہیں اور لوکل اتھارٹیز بھی بارہا سفارشات کر چکی ہیں ۔ آپ رولز کی پابندی کریں اور عوام میں ناانصافیوں کو بند کریں اور عوام میں ہیجان پیدا نہ کریں ۔

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Sir, the schools are upgraded on merit only. The resolutions are passed in the District Council and Divisional Councils. The Inspectors go there and send their reports ; the Director also ascertains whether the reports sent by the Inspectors are correct. So, these schools would again be considered for upgrading during this Plan period.

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی وساطت سے پھر اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہاں اس کام کے لئے رقبہ موجود ہے ۔ عوام نے یہ لکھ کر دیا ہے کہ عمارت اور فنڈز بھی دینے کے لئے تیار ہیں لیکن اس سے باوجود ان اہم سکولوں کو زیر غور نہیں لایا جارہا ہے میں اب اس موقع پر اس کے متعلق وضاحت نہیں کرنا چاہتا ۔ لیکن وہاں ایسے سکولز بھی ہیں جن سے ہمارا استحقاق بہت زیادہ

ہے ۔ آپ اس ناانصافی کو ختم کریں ۔ آپ ان علاقوں کو ترجیح دیں جہاں زیادہ لوگ بستے ہیں اور وہ اپنی مدد آپ کے تحت کام کرنے کے لئے تیار ہیں ۔ ان دو سکولوں سے متعلق یہ سوال چار پانچ سال سے آ رہا ہے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ نوابزادہ محمد علی صاحب اس کی طرف بذات خود تحقیقات کر کے توجہ دیں گے وہ اپنے دفتر پر انحصار نہیں کریں گے بلکہ وہ ہمدردی سے اس کا فیصلہ کریں گے ۔

TEACHERS OF DARUL-ULOOM-E-ISLAMIA

*14164. **Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Education be pleased to refer to the answer to my Starred Question No. 13033 given on the floor of the House on 26th June 1968 and state :—

(*a*) names of the Darul-Uloom-e-Islamia whose sanads have been produced by the said 44 Dinyat teachers and whether these Institutions are recognised by the Auqaf Department ;

(*b*) whether Government intend to appoint trained Dinyat teachers in the said schools ; if so, when, and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The names of the Darul-Uloom whose Sanads have been produced by the said 44 Dinyat teachers are given below. These institutions are not recognised by the Auqaf Department :—

Darul Alum Akora Khattak.

Maddrassa-Tul Islamia Hoti Mardan.

Darul Alum Sarhad.

Darul Alum Charsadda.

Darul Alum Jamia Islamia Akora Khattak.

Darul Alum Ashrfia Lahore.

Dew Band (India).

Darul Alum Rabania Kuram Agency.

Darul Aloom Ghil Jai Kandar Khel.

Shoba-e-Dinyat Islamia College, Peshawar.

Darul Alum, Bannu.

Jamia Masjid Seria Landikotal.

Darul Alum Aribia Himaya-Tull Islam, Ghiljai Kandar Khel.

(*b*) Efforts are being made to appoint persons possessing the qualifications prescribed by the Government, if and when the vacancies, occur.

FILLING OF POSTS OF PROFESSORS OF CLASS I SENIOR AND JUNIOR IN FORMER SIND

*14212. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of posts of Professors of Junior Class I and Senior Class I presently lying vacant in the former Province of Sind ;

(*b*) the number of posts of Professors of Class I Junior and Senior which have been filled in the former Province of Sind on the basis of G.R. 1955 ;

(*c*) the percentage of filling such posts on promotion basis ;

(*d*) in case such posts could be filled through Departmental promotions, the reasons for not making any promotions since 1960 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : This question has been transferred to the Provincial Assembly Secretariat for further clarification because, according to the Education Department, this does not concern the Education Department.

Mr. Speaker : What clarification does the Parliamentary Secretary want ?

Parliamentary Secretary : This question probably concerns the Services & General Administration department or some other department.

Mr. Speaker : The Member wants to know—

"(a) the number of posts of Professors of Junior Class I presently lying vacant in the former Province of Sind ;

(b) the number of posts of Professors of Class I Junior and Senior which have been filled in the former Province of Sind on the basis of G R 1955 ;

(c) the percentage of filling such posts on promotion basis ;

(d) in case such posts could be filled through Departmental promotions, the reasons for not making any promotions since 1960 ?"

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Point of order. A question of similar nature, No. 14145, given notice of by Haji Sardar Ata Muhammad has been answered by the department but about this question they say that it has been transferred. I don't know what is the reason.

مسٹر سپیکر - اس کے متعلق پوزیشن یہ ہے کہ محکمہ تعلیم نے جو G.R. 1955 کہ reference بھیجا ہے اس میں وہ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں

سے کیا مراد ہے ۔ چنانچہ اسمبلی سیکرٹریٹ نے متعلقہ ممبر صاحب سے یہ دریافت کیا تھا کہ اس سے آپ کی کیا مراد ہے ۔ ممبر صاحب کی طرف سے اس کا جواب ابھی تک موصول نہیں ہوا ۔

FOREIGN SCHOLARSHIPS AWARDED BY THE EDUCATION DEPARTMENT SINCE 1955 TO THE LECTURERS IN SCIENCE AND ARTS

*14213. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of foreign scholarships which were awarded by the Department since 1950 to the Lecturers in Science and Arts subjects ;

(*b*) the number of Lecturers in Science and Arts from the former Sind Province who applied for the grant of the said scholarships ;

(*c*) the number of scholarships which were awarded to the applicants from the former Sind Province ;

(*d*) the reasons for not granting study leave *ex*-Pakistan to the Lecturers in Science subjects of former Sind Province ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

(*a*) Nil.

(*b*) —do—

(*c*) —do—

(*d*) Study leave is not automatically granted to Lecturers. Those who

apply for study leave can be granted this kind of leave on merits keeping in view the facilities available within the country and relevance of the higher qualifications to the needs of the Department. Study leave is granted to Officers without any invidious treatment to any area, class or subject.

BRINGING OF LECTURERS OF FORMER SIND AT PAR WITH LECTURERS IN OTHER REGIONS

*14214. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Lecturers of former Sind Province have submitted a memorandum regarding promotions and provision of housing facilities in the year 1967 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the details of action taken by Government to meet their demands and enhancing their socal status and bringing them at par with the Lecturers of other Regions ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

(*a*) No.

(*b*)u Qestion does not arise.

PRIMARY SCHOOLS PROPOSED TO BE OPENED IN THE PROVINCE

*14235. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of Primary Schools proposed to be opened in the Province during the current financial year ;

(*b*) the number of schools out of those mentioned in (*a*) above, which will be opened in Hyderabad Region ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) 1,500.

(*b*) 110.

STUDENTS AWARDED SCHOLARSHIPS FOR RECEIVING INDUSTRIAL EDUCATION

*14237. **Mr. Muhammad Umar Qureshi**: Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of students hailing from former Sind area who were awarded scholarships for receiving industrial education during the period from 1960 to 1965 ;

(*b*) the number of stipends given to the students of Quetta and Kalat Division, especially of Loralai and Sibi Districts, for industrial education during the said years ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

(*a*) 1960-61 = 13 Candidates.
61-62 = 10 —do—
62-63 = 91 —do—
63-64 = 109 —do—
64-65 = 110 —do—

(*b*)	QUETTA & KALAT DIVISION	LORALAI & SIBI DISTT.
1960-61 =	NIL	NIL
61-62 =	NIL	NIL
62-63 =	1	NIL

63-64	=	2	NIL
64-65	=	8	NIL

NOTE : Industrial Schools were under the Administrative Control of Industries Department till 1963-64.

بابو محمد رفیق ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ کیا وجہ ہے کہ آپ نے لورالائی سب کا سب nil ہی کر دیا ہے ؟ کیا وہاں کوئی بھی اس قابل نہیں تھا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ کوئی مناسب اور موزوں امیدوار نہیں ملا ہو گا ۔

بابو محمد رفیق ۔ تو کیا آپ کا مطلب یہ ہے کہ وہاں آپ کا سکول ناموزوں آدمیوں سے بھرا پڑا ہے ؟ آپ scholarship کس basis پر award کرتے ہیں ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ scholarship کا basis ہوتا ہے قابلیت اور غربت ۔

چودھری محمد ادریس ۔ scholarships اگر merit پر دئے جاتے ہیں تو آپ لازمی طور پر intelligence کو بھی دیکھتے ہوں گے ۔ تو کیا اس لسٹ سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ لورا لائی میں کوئی آدمی intelligent نہیں ہے ؟

وزیر تعلیم - ہم یہ نہیں کہتے کہ وہاں کوئی intelligent آدمی نہیں ہے - یہاں بابو محمد رفیق صاحب بیٹھے ہیں جو most intelligent ہیں اور اس علاقے کی نمائندگی کرتے ہیں -

چودھری محمد نواز - کیا آپ یقین دلاتے ہیں کہ اگر وہ یقین دلائیں تو آپ کا محکمہ ان کی بات مان لے گا ؟

خان ملنگ خان - میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ backward areas میں کوئٹہ قلات کے علاوہ بھی جو backward areas ہیں ، ان کو بھی industrial education حاصل کرنے کے لئے scholarships دیئے جا رہے ہیں ؟

Minister for Education : I require fresh notice for this.

ASSISTANT DISTRICT INSPECTORS OF SCHOOLS OF HYDERABAD REGION

***14238. Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that powers, duties and privileges given to Assistant District Inspectors of Schools of Hyderabad Region are not equal to those enjoyed by their counterparts in Lahore Region ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for this disparity ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) No.

(*b*) Question does not arise.

مسٹر محمد عمر قریشی ۔ جناب عالی ۔ میں نے یہ پوچھا تھا کہ حیدر آباد ریجن اور لاہور ریجن کے اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹرز آف سکولز کو تفویض کردہ اختیارات ۔ فرائض اور استحقامات میں اگر فرق ہے تو کیوں ہے ؟ آپ نے جواب دیا ہے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ، میں نے تو پوچھا ہے کہ تفاوت کیوں ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ کوئی تفاوت نہیں ہے ۔

STIPENDS TO STUDENTS OF INDUSTRIAL INSTITUTES IN HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*14239. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Education be pleased to state the amount given as stipends to the students of Industrial Institutes in Hyderabad and Khairpur Divisions during the financial years 1960-61, 1961-62, 1962-63, 1963-64, 1964-65, 1965-66 and 1966-67 and the procedure adopted for this purpose ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : As in the Statement attached.*

The scholarships were granted to the Institutes on the basis of merit and income according to the rules and regulations framed by the Government from time to time.

** Please see Appendix I at the end.*

ADVANCE INCREMENTS TO S.V. TRAINED TEACHERS

*14241. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some advance increments are given to such S.V. trained teachers who pass Adeeb Fazil ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that no such increments are given to those S.V. teachers who passed their Adeeb Fazil in Sindhi Language ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) All those teachers who possess the qualifications of Honours in Sindhi, in addition to the qualification of S.V. have been allowed 5 advance increments.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ سوال یہ تھا کہ اگر ادیب فاضل ایس وی ٹیچرز کو advanced increments دی جاتی ہیں تو سندھی میں ادیب فاضل کرنے والوں کو کیوں نہیں دی جاتیں ؟ آپ نے کہدیا ہے کہ سندھی آنرز والوں کو دی جاتی ہیں ۔ انہوں نے ادیب فاضل کا پوچھا تھا

مسٹر سپیکر ۔ اس کا جواب تو انہوں نے اثبات میں دیا ہے ۔

Kazi Muhammad Azam Abbasi : The answer to part (*b*) of the question is—

> "All those teachers who possess the qualifications of honours in Sindhi, in addition to the qualifications of S.V. have been allowed 5 advance increments."

فاضل ممبر کا سوال یہ تھا کہ ادیب فاضل کے ساتھ ساتھ ایس ۔ وی ہو تو

آپ advance increments دیتے ھیں انہوں نے ادیب فاضل کے متعلق پوچھا ھے ۔ آپ نے سندھی آنرز کے متعلق کہدیا ھے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ انہوں نے یہ سوال پوچھا تھا کہ اگر کوئی ایس ۔ وی ٹیچر ادیب فاضل کر لے تو اس کو advance increments دی جاتی ھیں تو اس کے مقابلہ میں سندھی زبان میں اگر کوئی ادیب فاضل کر لے تو اسے advance increments دی جاتی ھیں یا نہیں ۔ جواب میں میں نے یہ عرض کیا ھے کہ ادیب فاضل کے مقابلہ میں سندھی آنرز کی جوڈگری ھے ، وہ حاصل کرنے والے ایس ۔ وی ٹیچرز کو بھی advance increments دی جاتی ھیں ۔

خان اجون خان جدون ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اس بات کی وضاحت کریں گے کہ اگر کوئی ٹیچر پشتو میں آنرز کا امتحان پاس کرے تو اس کو بھی advance increments دی جاتی ھیں یا نہیں ؟

Mr. Speaker : The Member should give a fresh notice.

Khan Ajoon Khan Jadoon : There is Pushto honours also which is equivalent to Adeeb Fazil and they must know whether or not this is their policy to give advance increments to those who hold the qualification of Pushto honours.

Mr. Speaker : Is the Minister for Education in a position to give reply to this question.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : I require fresh notice.

خان ملنگ خان - جناب والا - آج اس فہرست میں میرا ایک سوال نمبر ۱۵۰۵۱ ہے جس کا مجھے جواب نہیں ملا - اسی طرح کل بھی میرا ایک سوال تھا - اس کا جواب نہیں ملا تھا -

مسٹر سپیکر - آپ آج کے سوال کے متعلق فرمائیں -

خان ملنگ خان - وہ نمبر ۱۵۰۵۱ پر ہے -

Mr. Speaker : What is the position of this question ?

Parliamentary Secretary : Sir, I have got the answer. Most probably extra copies were supplied to the Assembly Secretariat. My friend should have got it. If he has not got it I don't know. He should have got it by now.

مسٹر سپیکر - یہ جوابات اسمبلی سیکرٹریٹ کو دیئے گئے تھے اگر آپ کو نہیں پہنچے تو آپ کو دے دیئے جائیں گے -

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I would request you to refer to page 31 of the questions list, question No : 14767 standing in my name. The question is :

> (*a*) "whether it is a fact that in September/October 1968 the Secretary to Government Education Department submitted a Report to the Governor of West Pakistan relating to leakage of Question Papers of Intermediate Examination ;
>
> (*b*) if answer to (a) above be in the affirmative, the names of the persons responsible for leakage and action taken against them and a copy of the report placed on the Table of the House ?

Now, they are giving the reply 'Yes'. They are admitting that a report was prepared and submitted by the Secretary to the Governor but, Sir, they are not giving a copy of the Report which they should have placed on the Table of the House. Nor they have given the names of the persons responsible for leakage. Action taken against the persons concerned is given just in one like that "the decision of the Court is awaited."

Mr. Speaker : The Member means to say that it is an incomplete answer.

Malik Muhammad Akhtar : Yes Sir.

Mr. Speaker : Yes, Sardar Sahib.

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب والا ۔ میرے تین سوالات تھے جن کے جوابات مجھے نہیں ملے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ابھی آپ تشریف رکھیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ رپورٹ ۷ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو گورنر صاحب کے سامنے پیش کی گئی تھی اور وہ ابھی تک حکومت کے زیر غور ہے ۔

The case is under trial in the Court of a First Class Magistrate, Lyallpur, and the decision is awaited.

مسٹر سپیکر ۔ انہوں نے یہ دریافت کیا تھا کہ آپ کے سیکرٹری محکمہ تعلیم کی جو رپورٹ ہے اس میں جو اشخاص leakage کے ذمہ دار ہیں ان کے نام نہیں دئے گئے ۔ نیز Copy of the Report ایوان کی میز پر

نہیں رکھی گئی ۔ آپ اس کا جواب دیں ۔

Malik Muhammad Akhtar : They are publishing this report. There is no secrecy.

Parliamentary Secretary : It is still under the consideration of the Government.

Mr. Speaker : But the Report is there.

Parliamentary Secretary : It is under the consideration of the Govern-ment.

Khawaja Muhammad Safdar : It does not matter whether it is under the consideration of the Government or not.

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب والا ۔ میرے تین سوالات کے جوابات نہیں ملے ۔ جو جوابات درج کئے گئے ہیں وہ حکومت کی پالیسی اور رولز کے خلاف ہیں اس لئے میں اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں یہ مسئلہ میرے علاقہ کا ہی نہیں بلکہ یہ سارے پاکستان کا ہے ۔ میرا سوال نمبر ۱۳۴۳۶ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول جلال پور پیر والا کے متعلق ہے اور یہ دریافت کیا گیا تھا کہ اس کو up grade کرکے ہائی سکول کا درجہ دینے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں ۔ رولز کے مطابق ۰ ۲ میل کے اندر کوئی ہائی سکول نہ ہو تو پھر اس کو preference دینی چاہئیے ۔ جلال پور پیر والا تھانہ میں کوئی گرلز ہائی سکول نہیں بلکہ اس کے بیس

پچیس میل کے ایریا میں کوئی ہائی سکول نہیں ۔ شہری آبادی بارہ ہزار ہے اور تمام علاقہ کی آبادی ایک لاکھ ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ وقفہ سوالات کے ختم ہونے کے بعد سوالات دریافت نہیں کئے جا سکتے اور نہ ہی ضمنی سوالات کے لئے کوئی تقریر کی جا سکتی ہے ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب والا ۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ میرے سوال کا مکمل جواب دیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کیا وجہ ہے اس کو ہائی سکول کا درجہ نہیں دیا گیا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ یہاں پالیسی میں کوئی تضاد نہیں ۔ میں عرض کرتا ہوں کہ یہ گرلز مڈل سکول merit پر نہیں آتا ۱۹۶۷-۶۸ء میں بچوں کی تعداد ۲۳ تھی ۱۹۶۸-۶۹ء میں ۲۹ ہے ۔ لہذا پالیسی میں کوئی تضاد نہیں کیا گیا ۔ یہ صرف merit پر نہیں آ سکا ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب والا ۔ ان کے دفتر نے ان کو غلط figures دی ہیں ۔ اور میں ان کی تسلی کے لئے ثابت کر سکتا ہوں ۔

Mr. Speaker : The Question Hour is now over.

Will the Parliamentary Secretary place answers to the remaining questions on the Table of the House.

Parliamentary Secretary : Answers to the remaining questions are placed on the Table of the House.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

GOVERNMENT HIGH SCHOOL, LATIFABAD

***14242. Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of students on roll in each class of Government High School, Latifabad Unit No. 7 ;

(*b*) whether it is a fact that there are no seating arrangements for students in the class rooms of the said school ; if so, reasons therefor ;

(*c*) the number of Urdu Medium and Sindhi Medium Students, separately, in the abovesaid school ;

(*d*) the number of Sindhi and Urdu Medium Teachers, separately, in the said school ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) The number of students on roll in each class is as under :—

XA	...	55
XB	...	46
XC	...	49
IXA	...	66

IXB	...	57
IXC	...	61
VIIIA	...	51
VIIIB	...	48
VIIIC	...	55
VIIA	...	41
VIIB	...	46
VIIC	...	40
VIA	...	73
VIB	...	73

(*b*) No.

(*c*) Urdu	...	37	Sindhi	...	24
(*d*) Urdu	...	10	Sindhi	...	9

THE AMOUNT SPENT BY THE AUQAF DEPARTMENT AT THE TIME OF URS OF BABA FARID SHAKAR GANJ AT PAKPATTAN

*14339. **Chaudhri Muhammad Nawaz:** Will the Minister for Auqaf be pleased to state the amount spent by the Auqaf Department at the time of Urs of Baba Fatid Shakar Ganj at Pakpattan in 1966-67 and 1968 separately, to maintain law and order during the days of the said Urs ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : No. The maintenance of law and order on the occasion of the Urs is the concern of the Police Department and the Auqaf Department does not spend any money on that account.

GRANTS-IN-AID TO PRIVATE COLLEGES IN KARACHI

*14351. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the grants-in-aid to private colleges in Karachi have been reduced by about 20% during this year ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) :

(*a*) No.

(*b*) Does not arise.

OPENING AN INTERMEDIATE COLLEGE FOR KARACHI COLONIES

*14395. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister for Education please refer to answer to my Unstarred Question No. 388 placed on the table of the House on 6th May, 1968 and state the steps taken so far towards making the required funds available for the opening of an Intermediate College in the area comprising Colonies of Karachi ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : The demand will be considered on merit during the IV Plan Period as the current Plan provision stands committed.

UPGRADING OF GOVERNMENT GIRLS MIDDLE SCHOOL, JALALPUR PIRWALA TO A HIGH SCHOOL

*14436. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for

Education please refer to the answer to my Starred Question No. 1200 given on 23rd June, 1966 and state the steps taken to up-grade the Government Girls Middle School, Jalalpur Pirwala to a High School ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : The name of this School was considered for up-gradation during the years 1967-68 and 1968-69 but it could not be selected on merit for up-gradation in view of its low enrolment in the middle classes.

PAYMENT OF DUES TO MUNSHI MUMTAZ HUSSAIN SHAH, TEACHER, PRIMARY SCHOOL, MIANPUR BELAWALA

*14444. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Munshi Mumtaz Hussain Shah, Teacher, Primary School, Mianpur Belawala, Tehsil Shujabad, has not been paid his salary amounting to Rs. 80·00 for the month of February 1954 while he was posted in Primary School, Panjani in the said tehsil ;

(*b*) whether it is a fact that the said amount was in fact drawn, but was later refunded by the 1st teacher of the said Panjani School without any rhyme or reason ;

(*c*) whether it is a fact that the said affected teacher has submitted many applications for the payment of the said salary, but to no avail ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, the time by which the said amount will be paid to the teacher named in (*a*) above ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) :

(*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) Yes. He applied for the payment of his arrears but not before 1-7-1962.

(*d*) The case of the teacher concerned is pending with the District Council Multan as he applied for Medical Leave without submitting any medical certificate with his application. The arrears will be paid to the teacher as soon as the case is decided by the District Council Authorities.

PAYMENT OF DUES TO MUNSHI ALTAF HUSSAIN, TEACHER, PRIMARY SCHOOL, KOTLA CHAKAR

*14445. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Education please refer to the answer to my Starred Question No. 942t given on 16th October, 1967 and state whether the payment of Rs. 114·21 has been made to Munshi Altaf Hussain, Teacher, Primary School, Kotla Chakar, Tehsil Shujabad, if not, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : No. According to Section 3(C) of the West Pakistan Primary Education (Amendment) Act, 1964, it is the responsibility of the local bodies concerned to make payment of arrears in respect of salaries, allowances, contributions to the General Provident Fund and other dues of the teachers accrued upto the 30th June, 1962. The matter has been taken up with the District Council, Multan and efforts are being made to clear the arrears of the teacher in question as early as possible.

GIVING GRANTS FOR "TABLIGH"

*14447. **Mian Nazir Ahmed** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Provincial Auqaf Review and Re-organization Committee during its meeting held on 17th May, 1968 desired that the Government should also consult the Auqaf Department in the matter of grants for 'Tabligh' to private organizations ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the action Government has so far taken in this regard, (*ii*) in case no action has so far been taken, reasons thereof and (*iii*) names of such private organizations in the Province whom grant was given for 'tabligh' during 1967-68 alongwith the total amount so given to them ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) (*ii*) The matter is under the consideration of Government.

(*iii*) A grant of Rs. 15,000 was given to Islami Mission Sant Nagar, Lahore.

ENGAGEMENT OF IMAMS OF MOSQUES IN SOCIAL AND COMMUNITY WELFARE WORK

*14448. **Mian Nazir Ahmed** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Provincial Auqaf Review and Re-organization Committee during its meeting held on 17th May, 1968, decided that Imams of Mosques should be engaged in social and community

welfare work and their training should be arranged by the Auqaf Department by setting up a Central Academy with regional sub-centres ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the action Government has so far taken in this regard, and (*ii*) in case no action has so far been taken, reasons thereof ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) The scheme has been prepared and details of the implementation are being examined. The scheme will be placed before the Council of Ministers in due course.

WORKING OF THE JAMIA ISLAMIA, BAHAWALPUR

*14449. **Mian Nazir Ahmed** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Provincial Auqaf Review and Reorganization Committee during its meeting held on 17th May, 1968 decided that a High Powered Committee should be set up by the Government to review the working of the Jamia Islamia, Bahawalpur for the last 5 years ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the action Government has so far taken in this regard and ; (*ii*) if no action has so far been taken, reasons thereof ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) An Evaluation Committee has since been appointed.

(*ii*) In view of answer to (*a*) above, the question does not arise.

ORGANISING 'TABLIGH' PROGRAMME THROUGH AUQAF DEPARTMENT

*14469. **Mian Nazir Ahmed** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Provincial Auqaf Review and Reorganisation Committee during its meeting held on 17th May, 1968 under the Chairmanship of the Provincial Chief Secretary decided to organise its own 'Tabligh' Programme through the Auqaf Department ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the action Government has taken in this regard uptil now ; (*ii*) if no action has so far been taken, the reasons thereof, and (*iii*) whether Government intend to take action according to the Spirit of the decision if so, when and if not, the reasons thereof ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) It has been decided that an Information Research Cell should be established to find out the causes of apostacy and study the *modus operandi* of the Christian missionaries. It has also been decided to conduct a survey of existing Tabligh organisations and to set up training centres for Muballighin.

GRANTING EXTENSION TO OFFICERS OF EDUCATION DEPARTMENT

*14478. **Mian Nazir Ahmed** : Will the Minister for Education be pleased to state the names and designation of Class I and Class II Officers of Education Department who (*i*) retired, (*ii*) granted extension in service after attaining the age of retirement from Ist January, 1968 uptil now alongwith the reasons for the grant of extension in each case ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : The requisite

information is contained in Annexure 'A' attached.

APPENDIX 'A'

CLASS I OFFICERS

Retired		Granted Extension	Reasons for Extension
Nil	1.	Mr. I.A. Shah, Director of Technical Education, Lahore Region, Lahore.	There is an all round acute shortage of Technical personnel.
	2.	Mr. Muhammad Afzal Khan, Principal, Government College, D.G. Khan.	Good record of service & health.
	3.	Dr. (Miss) A. Ali Muhammad, Principal, Lahore College for Women, Lahore.	-do-
	4.	Mr. Muhammad Iqbal Ahmad Khan, Principal, Government Inter-College, Wahdat Road, Lahore.	-do-
	5.	Mr. Dilawar Hussain, Professor, Government College, Campbellpur.	-do-
	6.	Mian Muhammad Saeed, Principal, Government Comprehensive High School, Quetta.	-do-
	7.	Khawaja Muhammad Iqbal now working as S.O. (EB), Education Department.	-do-
	8.	Qureshi Muhammad Iqbal, Principal, Government College of Physical Education, Lahore.	Paucity of qualified and experienced persons on the Physical Education side.
	9.	Rai Latif Hasan, Director of Physical Education & Sports West Pakistan, Lahore.	-do-

10.	Mr. Noor Ali Khan, Deputy Director of Education (Schools), Peshawar.	Good record of service & health.
11.	Mr. S. A. Makhdum, Inspector of Schools for Deaf, Dumb & Blind, West Pakistan, Lahore.	Paucity of qualified and experienced persons in the field.

APPENDIX 'A'

CLASS II OFFICERS

1. Mr. S. Hassain Shah Fida, Lecturer in Persian, Government College, Abbotabad.
2. Mr. Muhammad Atique Ahmad, Lecturer in English, Government College, Campbellpur.
3. Mr. Abdul Ghani, Lecturer in Persian Government College Jhelum.
4. Mr. Murid Hussain, Lecturer in Urdu Government College, Lyallpur.
5. Mr. Muhammad Waseem, Headmaster Government High School, Dalbandin.
6. Mr. Allah Bakhsh, Headmaster, Government High School Leiah.
7. Mr. Muhammad Ameer Khan, Headmaster, Government High School, Liaqatpur.
8. Mr. Faiz-ul-Hassan, Headmaster, Government High School, Bahawalpur.
9. Mr. Sajjad Hussain, Headmaster.
10. Mirza Muhammad Bashir, Headmaster.
11. Mr. Qasim Hassan, District Inspector of Schools.
12. Mr. K.A. Zubairi, Headmaster.
13. Qazi Irshad Hussain, Assistant Accounts Officer.

Granted Extension	Reasons for Extension
1. Mr. T.H. Naqvi, Lecturer in Urdu, Government College, Nawabshah.	Good record of service, health & experience.
2. Mr. Khalilur Rehman, Lecturer in Zoology, Government College, Abbotabad.	-do-
3. Mr. Q. Muhammad Ahmad, Lecturer in Arabic, Government College, Abbottabad.	-do-
5. Mr. Saeed Ahmad Khan, Lecturer in Islamiat, Central Training College, Lahore.	-do-
6. Mr. Manzoor Ahmad, Lecturer in Arabic, Government College, Multan.	-do-
7. Mr. Amir Hassan, Lecturer in Geography, Central Training College, Lahore.	-do-
8. Mr. M.A. Jafri, Lecturer in Persian, Central Training College, Lahore (now working in the Education Extension Centre, Lahore)	-do-
9. Mr. Shamshad Muhammad Khan, Lodhi, Lecturer in Mathematics, Central Training College, Lahore.	-do-
10. Mr. Faiz Muhammad Khan, Lecturer in Chemistry, Central Training College, Lahore.	-do-
11. Mr. Ghulam Muhammad Khadim, Lecturer in Physics, Government College, Multan	-do-
12. Qazi Zahid-ul-Hassaini, Lecturer in Islamiat,	

	Government College, Campbellpur.	-do-
13.	Mr. Rehmat Ali Muslim, Lecturer in Urdu, Government College, Sargodha.	-do-
14.	Ch. Wali Muhammad, Headmaster, Government Sandeman High School, Quetta.	-do-
15.	Mr. Abdur Rashid, Headmaster, Government High School, Charsadda.	-do-
16.	Mr. Gul Zamir, Headmaster, Government High School, Takhar.	Good record of service, health & experience.
17.	Mr. Hazrat Shah, Headmaster, Government High School No. 2, Peshawar City.	-do-
18.	Mr. Abdul Akbar, Deputy Inspector of Schools, Peshawar.	-do-
19.	Mr. Muhammad Hussain, Principal, Government Training School, Peshawar.	-do-
20.	Mr. S. Hussain Shah, Headmaster, Government High School, Gurjat.	-do-
21.	S. Ghulam Mujtaba Shah, Headmaster, Government High School No. 1, Haripur.	-do-
22.	Mr. Ameer Hamza, Deputy Inspector of Schools, Dera Ismail Khan.	-do-
23.	S. Muhammad Sadiq, Headmaster, Government School No. 1, Abbotabad.	-do-

24. S. M. Sibtain, Deputy Inspector of Schools, Peshawar. -do-

25. Mr. Shah Nawaz Khan, Headmaster, Govt. High School, Thal. -do-

26. Mr. Abdur Rahim, Headmaster, Government High School No. 3, Dera Ismail Khan. -do-

27. Mr. Najam-ud-Din Farooqi, Officer on Special Duty (Tanzeem), Bahawalpur. -do-

28. Mr. Niamat Ali Khan, Headmaster, Govt. High School, Qasur. -do-

29. Mr. Ghulam Nabi Butt, Headmaster, Govt. Central Model School, Lahore. -do-

30. Mr. Masood Beg Mirza, Subject expert, Educational Extension Centre, West Pakistan Lahore. -do-

31. Mr. Zahoor-ul-Haq, Registrar Departmental Examinations, Education Department, Lahore Region. -do-

32. Rana Abdul Latif Khan, Headmaster, Govt. High School, Lahore Cantt. -do-

---

PAY OF TEACHERS IMPARTING QURANIC EDUCATION IN DISTRICT THARPARKAR

*14510. **Kazi Muhammad Azam Abbasi :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the division-wise number of teachers attached with primary schools

to impart Quranic Education alongwith their scale of pay ;

(*b*) whether it is a fact that the monthly pay of such teachers in District Tharparkar is Rupees 11.00, if so, the years in which this pay was fixed and whether Government intend to enchance it ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) No separate Quran Teachers are provided in Primary schools in West Pakistan except in Hyderabad and Khairpur Divisions where part-time Quran Teachers are teaching Nazira Quran to the elementary school children. Their number and the honoraria given to them are as under :—

Name of Division	No. of Teachers	Scale
1. Hyderabad Division.	288 part-time.	Honoraria upto Rs. 15/- p.m.
	2 Regular Establishment.	Rs. 100-4-140/5-175.
2. Khairpur Division.	304 part-time.	Honoraria upto Rs. 35/- p.m.
	1 Regular Establishment.	Rs. 100-4-140/5-175.

(*b*) No. The part-time teachers of Nazira Quran are getting nominal honoraria which were fixed during pre-partition days. These teachers have been teaching Nazira to children for two to five periods a week outside the school time-table, as a matter of voluntary service and not as regular Government Servants. The question of enchancement of their honoraria is being considered.

PAY SCALES OF TEACHERS IMPARTING QURANIC EDUCATION IN PRIMARY SCHOOLS OF HYDERABAD REGION

*14520. **Chaudhri Muhammad Iqbal** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the salary of Teachers imparting Quranic Education in Primary Schools of Hyderabad Region is rupees five per month ;

(*b*) whether it is a fact that the monthly salary drawn by the Sweepers and Watermen in the Education Department ranges between Rs. 15.00 to Rs. 20.00 per month ;

(*c*) whether Government intend to consider the advisability of fixing the pay scales of Teachers mentioned in (*a*) above at least in conformity with the salaries drawn by untrained teachers ; if so, the likely date by which their pay would be enhanced ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) No.

(*b*) No.

(*c*) The question does not arise in view of the reply in (*a*) above.

OPENING OF PRIMARY SCHOOLS IN THANA AHMED KHAN AND VILLAGE SARI MAHAL KOHISTAN

*14525. **Haji Sardar Atta Mahammad** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the population of Thana Ahmed Khan and Village Sari Mahal Kohistan, District Dadu according to 1961 census ;

(*b*) the number of students on roll in the Primary Schools of the said

villages and the number of teaching staff posted in the said schools ;

(*c*) the distance in miles, between the said villages and Thana Boola Khan ;

(*d*) whether Government intend to open middle school in each of the said villages ; if so, when and if not, reasons thereof ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) 1664 and 1,127 respectively.

(*b* & *c*) The required information is given as under :—

Serial No.	Name of the School	No. of students on roll	No. of teachers	Distance from Thana Boola Khan
1.	Thana Ahmad Khan	132	4	6 miles.
2.	Sari	81	2	26 miles.

(*d*) Yes. The question of upgrading the primary schools Thana Ahmed Khan and Sari Mahal Kohistan, to the middle standard will be considered on merit during 1969-70.

DEMOTION OF DIVISIONAL INSPECTORS OF SCHOOLS

*14531. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of Class I posts in W.P.E.S. lying vacant with dates since when each post is vacant ;

(*b*) whether it is a fact that a few months back some of the Divisional Inspectors of Schools enjoying Class I cadre in the W.P.E.S. were demoted;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative reasons for their demotions ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Two-one with effect from 19th September, 1960 and the other with effect from 1st November, 1968.

(*b*) No.

(*c*) Does not arise.

LECTURERS OF GOVERNMENT COLLEGES

*14532. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the year-wise number of posts of the Lecturers in the Government Colleges in West Pakistan which are lying vacant since 1st January, 1966 up-to-date alongwith reasons for not so far filling them up ;

(*b*) the year-wise number of such posts which were filled in on *ad hoc* basis since Ist January 1966 to date ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) The number of posts of the lecturers in the Government College in West Pakistan which are lying vacant since 1-1-1966 up-to-date is 73, as per details enclosed herewith against annexure (a). The reasons for not filling them up so far are given against each of them.

(*b*) The yearwise number of such posts which are filled in on *ad hoc* basis since 1-1-1966 to date is 597 as per details enclosed herewith against annexure (*b*).

Annexure (a)

(a) **Lahore Region**

Year	Men's		Women's	Reasons/Remarks
1966	—		—	Out of Six vacancies, two are being offered and the remaining four will be filled in as soon as the candidates are made available by the ad hoc Appointment Committee for which demand has already been placed with them.
1967	—		—	
1968	6*	+	7	
Total :—			13	

Hyderabad Region

Year	Men's		Women's	
Since 1-1-1966 up-to-date	4	+	4	Candidates allocated to Hyderabad Region for ad hoc appointment have failed to join their duties, with the result that posts are lying vacant.
Total			8	

Karachi Region

Year	Men's		Women's	
1966	—	+	1	Two posts of Lecturers on Women side are lying vacant in Home Economics & Bengali Subjects. List of approved candidates for ad hoc appointments against these has not been received from Ad Hoc Appointment Committee.
1967	—	+	1	
Total :—			2	

Quetta Region

Year	Men's		Women's	
Since 1-1-1966 up-to-date	3	+	1	These posts remained vacant due to the reason that there were no students in the these subjects in the colleges and

Total :—	1	Lab: for Home Economics was not available.

Peshawar Region

Year	(Men and Women)	
Since 1-1-1966 continuously during 1967 & 1968	Nil	Necessary demand for ad hoc appointment to these vacancies has already been placed with the Ad Hoc Appointment Committee.
up-to-date	29	
Total :—	29	

Rawalpindi Region

Since 1-1-1966 up-to-date	(Men and Women) 17	Recommendations of the West Pakistan Public Service Commission are awaited, to whom the vacancies have been notified.
Total :—	17	
Grand Total	73	

Annexure (b)

(b) Lahore Region

Year	Men's		Women's	Remarks, if any.
1966	42	+	14	
1967	75	+	30	
1968	41	+	24	
	158	+	68	
Total :—	226			

Hyderabad Region

Year	Men's		Women's
1966	32	+	6

1967	24	+	1
1968	11	+	11
	67	+	18
Total :—			85

Karachi Region

Year	Men's & Women's
1966	11
1967	6
1968	24
Total :—	41

Quetta Region

Year	(Men's & Women's)
1966	14
1967	38
1968	18
Total :—	70

Rawalpindi Region

Year	(Men's & Women's)
1966	60
1967	40
1968	39
Total :—	139

Peshawar Region

Year	(Men's & Women's)
1966	13
1967	—
1968	23
Total :—	36
Grand Total :—	597

SANCTIONED STRENGTH OF STAFF OF PESHAWAR MUSEUM

*14534. **Mr. Jalal-ud-Din Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) cadre-wise sanctioned strength of the staff of Peshawar Museum, alongwith (*i*) number of officials actually working against the said posts and (*ii*) the period of service of each employee ;

(*b*) in case the number of employees in the said museum is too small, reason for appointing a Director for the same ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) :

(*a*) The information is given as under :—

Name of the post.	Number of posts.	Length of service
Gallary Asstt.	1	18 years.
Senior Clerk.	1	2 years.
Junior Clerk.	1	3 years.
Peon	1	19 years.
Caretaker.	1	1½ years.
Asstt. Caretaker.	1	1years.

(*b*) Although the number of employees in the Peshawar Museum is not very large yet it cannot be the only criterion for determining the status of the Head of the Museum. Other consideration which count are the standard of set up, display and decoration, and research and re-creation, mode of exhibition, publication of useful information etc. on the one hand and officer's technical knowledge and experience, skill, resourcefulness etc. on the other hand. The creation/up-gradation of the post of Director, Peshawar Museum had been done by Education/Finance Department long before the appointment of the present incumbent and is therefore, not without justification. Moreover it is proposed to re-organise the Peshawar Museum, for which plans are being prepared.

MR. S. M. JAFAR. DIRECTOR, PESHAWAR MUSEUM

*14535. **Mr. Jalal-ud-Din Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) date since when Mr. S. M. Jafar has been working as Director, Peshawar Museum ;

(*b*) the number of such officials of the Peshawar Museum as were either transferred or dismissed since the appointment of the said Director alongwith period of such employees ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Mr. S.M.J. Jafar took over as Director, Peshawar Museum on 18.2.1964.

(*b*) (*i*) the number of officials dismissed — Nil.

(*ii*) the number of officials transferred — 4

having 3, 1, ½, 1½ and 9 years service to their credit respectively.

ACADEMIC QUALIFICATIONS OF MR. S.M. JAFAR, DIRECTOR, PESHAWAR MUSEUM

*14536. **Mr. Jalal-ud-Din Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr.S. M. Jafar was serving as a Curator in some other Museum prior to his appointment as Direcor, Peshawar Museum ;

(*b*) the name of the University, College or Institution from which the said Officer received education in Archaeology alongwith the place where he got practical experience of Archaeology ;

(*c*) whether the said Director has got any Sanad regarding his proficiency in Archaeology or his being an expert in historical monuments ; if so, details thereof ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) No.

(*b*) He has got no specific qualifications in Archaeology. He got practical experience in Peshawar Museum and Central Record Office.

(*c*) No. He however gained vast experience in Museology while in service as Director, Central Record Office including Archival Museum and he is author of many books on the subject.

MR. S. M. JAFAR, DIRECTOR, PESHAWAR MUSEUM

*14537. **Mr. Jalal-ud-Din Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr. S.M. Jafar, Director, Peshawar Museum uses the word "Professor" alongwith his name in officical letters;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether he has obtained the Degree of M A from any University and whether he has served as Professor in any College or University, if so, name of the College or University ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*ii*) Yes. He has worked as Professor of History at Islamia College, Peshawar during the year 1945-46 and Visiting Professor at Punjab University and the University of Tehran.

SENIORITY LIST OF STAFF OF MUSEUM IN THE PROVINCE

*14538. **Mr. Jalal-ud-Din Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is a great dearth of Experts of Museology in the Province ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government has taken any steps for making good this shortage ; if so, details thereof ;

(*c*) whether any seniority list of the staff of the museum in the Province has been maintained ; if so, a copy thereof may be placed on the table of the House ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes. The Provincial Government have trained their staff in various Museums run by the Directorate of Archaeology and the Museums of the Central Government *i.e.* at Karachi, Texila and Peshawar Museum. Two officers of Lahore Museum are proceeding to U.K. for short training. Their particulars are as under :—

Name and designation.	Field of training	Duration.
Miss Saira Rooh Afza Waheed, B.A. Display Officer.	"Display"	3 months with effect from 28.12.68.
Miss Ismat Ara Pirzada Research Officer, M.A.	"Paintings"	3 months with effect from 10.3.68.

(c) Yes. The seniority lists are contained in annexure 'I'.*

SCHOOL BUILDINGS CONSTRUCTED BY EDUCATION DEPARTMENT

*14560. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state the total number of buildings of the schools constructed by the Education Department during the years 1964-65 and 1965-67 in District Mianwali and the locations thereof and if no such building has been constructed, reasons thereof ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Funds for the construction of five Primary Schools were provided in the years 1964-65 in Mianwali District. These schools were located at Wanda Dost Mohammad Khan (Boys), Burzai, Sodori, Allah Khel (Girls) and Isa Khel Railway Station. In addition, Government Central Model High School for Boys, Mianwali was established at a cost of Rs. 8.30 lacs. Information in respect of the year 1966-67 is nil. In addition to complete buildings, schools in Mianwali District were benefited under a host of development schemes like

---

*Please see Appendix II at the end.

Addition of Classrooms, Addition of Home Economics rooms, Gentral improvements of Government and Non-Government High Schools, Introduction of Science as compulsory subject etc.

CANDIDATES DECLARED SUCCESSFUL IN MATRICULATION EXAMINATION BY BOARDS OF SECONDARY EDUCATION DURING 1967-68.

*14562. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of candidates declared successful in the Matriculation Examination by the Boards of Secondary Education, Lahore, Karachi, Hyderabad and Peshawar separately, during 1967-68 alongwith the total number of seats in Arts and Science (Medical and Non-Medical) Colleges throughout the Province available for their admission ;

(*b*) whether it is a fact that the present number of Colleges is very small and the candidates especially those hailing from rural areas, have to face innumberable difficulties in securing admission ; if so, the action Government intend to take to solve the problem ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) As in Appendix 'X'.

(*b*) No. However Government is constantly trying to increase facilities as well as provide vocational courses.

APPENDIX 'X'

Number of sucessful candidates in the Matriculation Examination of the Board of Intermediate and Secondary Education.

Name of the Board.	Number of Successful Candidates.
1. Board of Intermediate and Secondary Education, Lahore.	72016
2. Board of Intermediate and Secondary Education, Karachi.	17439
3. Board of Intermediate and Secondary Education, Peshawar.	16204
4. Board of Intermediate and Secondary Education, Hyderabad.	8906
Total :	1,14,565
Total number of Seats in Colleges.	66,815

HIGH SCHOOLS IN RAWALPINDI REGION

*14564. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of High Schools in Rawalpindi Region where Libraries and Reading Rooms exist ;

(*b*) the amount allocated in 1968-69 for running Libraries and construction of Reading Rooms in High Schools of the Province alongwith the number of schools to be provided with said facility during the said year ;

(*c*) the number of schools out of those mentioned in (*b*) above which are situated in Rawalpindi Region ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) 308.

		Rs.
(*b*)	Capital	... 2.25 lakhs.
	Revenue	... 1.10 laks.

Eight Government Schools are to be provided with buildings from the Capital provision. Thirteen Schools, both Government and Non-Government, are to be provided with library books/equipment from the revenue provision.

(*c*) Six Schools.

SENIOR ENGLISH TEACHERS SERVING IN RAWALPINDI REGION

*14566. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state the total number of Senior English Teachers serving in Rawalpindi Region, who have been granted selection grade ?

Minister for Education (Mr. Muhammed Ali Khan) : Sixty-one Senior English Teachers have been granted selection grade in Rawalpindi Region.

OFFICERS OF THE AUQAF DEPARTMENT RETIRED AND GRANTED EXTENSION

*14588. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state the names and designations of Class I and Class II Officers of the Auqaf Department who were (*i*) retired and (*ii*) granted extension in service from time to time after attaining the age of retirement during the

period from 1st January, 1968 to 30th June, 1988 alongwith reasons for granting extension each time ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

DEVELOPMENT OF REGIONAL LANGUAGES

*14627. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the names of the academies and boards established by the Provincial Government for the development of regional languages alongwith the amount of grant given to each of them ;

(*b*) the amount spent by each of the above said boards and academies on proof reading of books since their establishment ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : It is regretted that the reply to this question is still being collected from the quarters concerned. Reply to the question will be placed before the House as the information is documented in the Education Department.

PUBLICATION OF "HIDAYAT-O-TAJAWIZ-E-TADREES-E-ZARAAT"

*14679. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Directorate of Education, Multan Division has published a book under the caption "Hidayat-o-Tajawiz-e-Tadrees-e-Zaraat";

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the name of its

author ; (*ii*) the name of the Press in which it was printed and whether this is being taught to the students of the said division ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Author Faiz Muhammad Khan, B. Sc., Agriculture.

(*ii*) Press—Iftikhar Printing Press, Multan.

The book is not being taught to the students of the Multan Division.

SUPPLYING OF WATER TO MOSQUE WITH DURGAH OF GHAZI ABDULLAH SHAH, KARACHI

*14698. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that debris beneath the Durgah of Ghazi Abdullah Shah, Karachi has entirely blocked the Chashma-fountain of water and poses a danger to the structure of Durgah itself, which has several fissures in its walls ; if so, what action has been taken by Governme in the matter ;

(*b*) whether it is a fact that foreign contractor firms have submitted tenders for repairs of the said walls for Rs. three lakhs while the Auqaf Department sanctioned a petty amount of fifty thousands only ;

(*c*) whether it is a fact that a masjid is under construction in the said Durgah ; if so, the time by which it is likely to be completed ;

(*d*) whether it is a fact that no arrangement has been made for the supply of water for ablution in the said masjid ; if so, whether Government intend to supply enough water to the said mosque ?

(*e*) whether it is a fact that one inch water pipe intended for drinking

water to the visitors of the said Durgah has been grabbed by the Ghazi Hotel for its exclusive use during the time of the former Manager, if so, the action taken in the matter ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) No. The debris was removed towards the end of 1967. Necessary repairs have been carried out at a cost of Rs. 1 lac to the hillock on which the durgah stands.

(*b*) No. So far as the Auqaf Department is concerned, it had sanctioned a sum of Rs. 1 lac for the purposes.

(*c*) Yes. It is not possible at this stage to give any specific date when the mosques will be completed.

(*d*) No. There is a already a *Vuzoo Gah* and water is supplied through a huge tank ; and

(*e*) No. The hotel keeper has obtained a water connection from the pipe bringing water to the *Vuzoo Gah*, but this has not affected the supply position at all.

ORIGINAL MATRICULATION CERTIFICATES DEMANDED BY BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION LAHORE FROM PRIVATE CANDIDATES APPEARING IN INTERMEDIATE EXAMINATIONS

*14707. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Board of Intermediate and Secondary Education, Lahore demanded original matriculation certificates from the

private candidates who appeared in the annual Intermediate Examination held in June, 1968 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the total number of private students from the original certificates were demanded by the said Board ;

(*c*) the last date upto which these certificates were received in the office of the said Board ;

(*d*) whether it is a fact that the said certificates were to be returned to the said candidates after due verifications ;

(*e*) whether it is also a fact that the result of the annual Intermediate Examination for the year 1969 was declared by the said Board on 4th September, 1968 ;

(*f*) if answer to (*d*) and (*e*) above be in the affirmative, (*i*) the total number of above mentioned certificates returned to the private candidates upto 5th October 1968 (*ii*) the total number of such certificates which have not been returned to the candidates by the said date and (*iii*) reasons for delay in each case ;

(*g*) whether Government intend to take action against the officials responsible for delaying the return of the said certificates ; if not, reasons thereof ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) 134 Candidates.

(*c*) On different dates, even after the commencement of the Examination.

(*d*) Yes.

(*e*) Result declared on 2nd September, 1968 and not on 4th September, 1968.

(*f*) (*i*) 42 Certificates were despatched upto 5th October, 1968 and the remaining 92 on the 24th October, 1968.

(*ii*) 92 Certificates.

(*iii*) The delay is due to pre-occupation of the Staff in transferring record to the Multan and Sargodha Boards as a result of trifurcation.

(*g*) In view of (*iii*) above no official is responsible for delay.

COMMISSION OF IRREGULARITIES IN THE CONSTRUCTION OF NEW CAMPUS, PANJAB UNIVERSITY, LAHORE

*14762. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that serious irregularities were committed in financial transactions in the construction of New Campus, Panjab University, Lahore ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the nature of the irregularities and the names of the persons involved ;

(*c*) whether it is a fact that an Inquiry Committee has been constituted by Government to enquire further into the matter ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, the dates on which the Committee has met and the present stage of the Inquiry ;

(*e*) whether it is a fact that members of the said Committee do not attend meetings regularly ; if so, the action Government intend to take in the matter ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) The Enquiry Committee has the following terms of reference ;

(*i*) To examine the construction of the buildings of the New Campus Scheme of the Panjab University, related papers and other evidence.

(*ii*) To determine

(*a*) the deviations, if any, from the plans specifications, the amount of expenditure and priorities as sanctioned/approved by Government ; and

(*b*) the wasteful expenditure, if any, involved in the construction of the residential buildings ;

(*iii*) To fix responsibility in each case found of deviation and/or wasteful expenditure ; and

(*iv*) To examine, report on, and make recommendations in respect of any other matter connected with the subject/purpose of enquiry.

(*c*) Yes.

(*d*) So far, three meetings of the Committee have been held on the following dates :

(*i*) First Meeting	23rd January, 1967
(*ii*) Second Meeting	25th June, 1968
(*iii*) Third Meeting	17th December, 1968

The enquiry is in progress and the University has been requested to furnish more details on various technical issues.

(*e*) No.

CONSTRUCTION OF BUILDING IN THE SIND UNIVERSITY CAMPUS

*14763. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a committee was constituted by Government to enquire into the defects of construction of Buildings in the Sind University Campus ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, a copy of its report be placed on the Table of the House ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) The investigation is still in progress.

ABOLISHING QUOTA SYSTEM IN ENGINEERING UNIVERSITIES AND ENGINEERING COLLEGES

*14764. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the names of the Engineering Universities and Engineering Colleges in the Province ;

(*b*) the details of region-wise quota fixed by Government for admission in each of the said institutions ;

(*c*) in case seats for backward areas are reserved only in the West Pakistan University of Engineering and Technology, Lahore, reasons therefor ;

(*d*) whether it is a fact that the Governor of West Pakistan made a statement on 10/11th October, 1968 that the quota system would be abolished ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative whether Government is considering the advisability of abolishing the quota system and making admission on merits only ; if not, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) 1. West Pakistan University of Engineering & Technology Lahore.

2. University of Peshawar, Engg : College, Peshawar.

3. Sind University Engineering College, Jamshoro.

4. N.E.D. Government Engineering College, Karachi.

(*b*) Distribution of seats in the above institutions is attached as an Annexures 'A'* & 'B'*.

(*c*) Seats for backward areas are reserved in West Pakistan University of Engineering & Technology, Lahore, as well as in all other Engineering Colleges.

(*d*) Yes.

(*e*) This question will be examined by the Government.

In this connection Government of West Pakistan will have to consult the Central Government and Home Department of the West Pakistan Government before taking any decision in this behalf.

LEAKAGE OF QUESTION PAPERS OF INTERMEDIATE EXAMINATION

*14767. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in September/October, 1968 the Secretary to Government Education Department submitted a Report to the Governor

**Please see Appendix III at the end.*

of West Pakistan relating to leakage of Question Papers of Intermediate Examination ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the names of the persons responsible for leakage and action taken against them and a copy of the report be placed on the Table of the House ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) The decision of the Court is awaited.

TWO YEARS AGRICUTURAL COURSE IN SCHOOLS

*14780. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state the division-wise number of schools in the Province in which 2 years agricultural course is proposed to be started alongwith location thereof ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Under an approved Third Plan Scheme, Agricultural Courses have already been introduced in 12 High Schools in the Province (5 Government and 7 Non-Government). The Division-wise distribution of these courses is as under—

Khairpur	...	2
Hyderabad	...	2
Peshawar	...	1
Lahore	...	2
Multan	...	2
Bahawalpur	...	1
Sargodha	...	2

During the current financial year it is proposed to introduce this course in another three schools ; one in Multan Division, one in Sargodha Division and one in Bahawalpur Division.

Apart from this, there is a proposal to introduce a two year course in General Agricultural and Farm Guide Movement in 600 Rural High Schools of West Pakistan. The Scheme is still in a preparatory stage and it is, therefore, not possible at this time to indicate division-wise number of schools in the Province in which this course will be started.

PROPAGATION OF ISLAMIC TEACHING INSIDE AND OUTSIDE PAKISTAN

*14781. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) the number of Associations Centres and Institutions in the Province under the agencies of Auqaf Department as are propagating Islamic teachings inside and outside Pakistan ;

(*b*) the number of such institutions under the Auqaf Department as make arrangements for the nurture and education of orphans and destitute children ;

(*c*) the institutions under the Auqaf Department which are taking suitable steps for the education of new converts to Islam ;

(*d*) annual expenditure being incurred by the Auqaf Department on the above said institutions ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) (*i*) Inside Pakistan-One.

(*ii*) Outside Pakistan-Nil.

(*b*) Nil.
(*c*) Nil. } A proposal is, however, under consideration to set up such institutions.

(*d*) No recurring annual grant is being given to the institutions mentioned against (*a*). A grant of Rs 15,000 was, however, given to the Islami Mission, Sant Nagar, Lahore, in June 1968.

MAHARAJA RANJIT SINGH DISPENSARY

*14838. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state whether it is a fact that the Evacuee Property Trust Board, Lahore has set up a dispensary in the compound of Gurdawara Dera Sahib, Lahore and it has been named as "Maharaja Ranjit Singh Dispensary", if so, what amount has been spent for the purpose ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : This dispensary has been opened by the Evacuee Property Trust Board which is under the Central Government. This information may, therefore, be obtained from the Central Minister concerned.

EXPANSION OF DATA DARBAR

*14841. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state whether it is a fact that the Government has decided the expansion of Data Darbar ; if so, (*i*) the details of the expansion, (*ii*) the amount reserved or allocated for the purpose and (*iii*) how far the decision has been implemented ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*i*) The activities of the Auqaf Department from the income of Darbar Data Sahib have

been expanded by the opening of more dispensaries. However, if the Member wishes to have this information the expansion of the building of Darbar Data Sahib and the mosque attached to it, the position is as follows :—

The scheme has not been finalised because the ex-mujawars have taken the matter to the law court and the matter is subjudice.

(*ii*) No reservation or allocation of funds has been made so far because of (*i*) above ; and

(*iii*) Does not arise in view of what has been stated against (*i*) above.

REPAIR OF "SARAI" IN OLD CHISHTIAN

*14845. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Auqaf please refer to answer to my Short Notice Question No. 13727 given on the floor of the House on 26th July 1968 and state :—

(*a*) whether the amount provided for the repair of "Sarai" in old Chishtian, District Bahawalnagar has been spent ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the details of the expenditure incurred ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) No. On, further consideration the Administrator of Auqaf has decided to carry out extensive repairs to the shrine and has submitted a revised estimate for Rs. 23,500. He has been directed to carry out immediate repairs according to the original estimate without delay and to take up the remaining work when the revised estimate is approved.

(*b*) Does not arise.

SCHOOLS IN KACHHI DISTRICT

*14863. **Nawabzada Yousaf Ali Khan Magsi :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number and location of primary, middle and high schools in District Kachhi ;

(*b*) number of new primary and middle schools opened at Massani and Shoran in Kachhi District during the years 1956-67 and 1967-68 respectively alongwith the number of students on the rolls of each school ;

(*c*) the present strength of teaching staff alongwith their educational qualifications in the said newly opened schools ;

(*d*) whether it is a fact that Government intends to open some new schools in Kachhi District during the current year ; if so, when ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) There are 112 Primary, 14 Middle and 5 High Schools for Boys and 23 Primary, 3 Middle and 1 High School for Girls in Kachhi District. The locale of these schools is indicated in Annexure 'A'.*

(*b*) No Primary and Middle Schools were opened during 1966-67 and 1967-68 in Sub-Tehsil Sanni and Shoran Area.

(*c*) Does not arise.

(*d*) Yes. Eight Primary Schools have been sanctioned for Kachhi District during the current year.

UPGRADATION OF MIDDLE SCHOOL MAJRA KALAN, TEHSIL DASKA

*14870. **Dr. Sultan Ahmad Cheema :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

**Please see Appendix IV at the end.*

(*a*) whether it is a fact that Lahore Divisional Council recommended through a resolution, for the upgradation of Middle School, Majra Kalan, Tehsil Daska, District Sialkot, to a High School ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the action taken towards the upgradation of the said school ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) The school could not be considered for upgradation. It will be considered on merit again in the Fourth Plan period.

J. V. AND S. V. TRAINED TEACHERS

***14880. Dr. Sultan Ahmad Cheema :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a seniority list of J. V. and S. V. trained teachers is kept in the office of the District Inspector of Schools of each district for appointment ;

(*b*) whether it is a fact that a revised fresh list is prepared every year and the teachers as stated in (*a*) above who do not get employment are kept in the new lists below the fresh trained teachers ;

(*c*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) The seniority list of J. V. trained candidates is kept in the office of the District Inspector of Schools of each District for appointment and not of S. V. trained candidates.

(*b*) No, except in Lahore Division where policy differs in certain districts in case of J. V. candidates only.

(*c*) Necessary instructions for uniform policy in matters of recruitment and preparation of seniority list of J.V. candidates for implementation in certain Districts of Lahore Division are under consideration of the Directorate of Education and are to be issued shortly.

OPENING OF SCHOOLS FOR DEAF, DUMB AND BLINDS

*14882. **Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the total number of schools for deaf, dumb and blinds in the Province and location thereof ;

(*b*) the present number of the said persons in each of the said institutions ;

(*c*) whether Government intend to open more such Schools in the Province during the next Five Year Plan ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) There are 26 Schools for the Deaf, Dumb and Blind in West Pakistan. (For their location kindly see Annexure enclosed).

(*b*) There are 975 students in the above-mentioned Schools. (The school-wise detail given in the enclosed Annexure).

(*c*) Yes, if funds are available.

ANNEXURE

Blind

A—Government—

(1)	Government Institute for the Blind, Lahore ...	25
(2)	Government Institute for the Blind, Peshawar ...	25

(3) Government Institute for the Blind, Bahawalpur ... 25

(4) Government Institute for the Blind, Karachi ... 25

B—Non-Government—

		Recognized
(1)	Qandil Institute for the Blind, Rawalpindi ...	16
(2)	Sunrise School for the Blind, Lahore ...	33
(3)	Ida Ries School, Karachi ...	41
(4)	Adult Blind Centre, Karachi ...	86

Deaf and Dumb

A—Government—

(1) Government Deaf and Dumb High School, Lahore ... 200

B—Non-Government—

		Recognized
(1)	Deaf and Dumb School, Quetta ...	22
(2)	Deaf and Dumb School, Peshawar ...	39
(3)	Sir Syed School for the Deaf, Rawalpindi ...	60
(4)	Deaf and Dumb School, Gujranwala ...	10
(5)	Deaf and Dumb School, Sargodha ...	25
(6)	Deaf and Dumb School, Lyallpur ...	34
(7)	Central Institute for the Deaf, Lahore ...	10
(8)	Deaf and Dumb School, Multan ...	68
(9)	Deaf and Dumb School, Bahawalpur ...	15
(10)	Aba School for the Deaf, Karachi ...	22
(11)	Ida Ries School for the Deaf, Karachi ...	145
		Un-recognized
(12)	Khyber School for the Deal, Peshawar ...	27
(13)	Deaf and Dumb School, Rawalpindi ...	12
(14)	Deaf and Dumb School, Jhelum ...	10
(15)	Deaf and Dumb School, Sahiwal ...	33

(16)	Deaf and Dumb School, Hyderabad	...	34
(17)	Deaf and Dumb School, Abbottabad	...	33
26	Total		975

GRANT-IN-AID FOR EDUCATIONAL INSTITUTIONS IN SIALKOT DISTRICT.

*14905. **Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Minister for Education be pleased to state the yearwise amount of grant-in-aid given by the Education Department to the various Educational Institutions in Sialkot District including the local bodies, private and missionary institutions, etc., during the last five years ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : The amount of grant-in-aid given by the Education Department to the various educational institutions in Sialkot District is :—

	Amount in Rs.
1963-64	4,19,806
1964-65	4,57,647
1965-66	4,49,375
1966-67	3,79,026
1967-68	4,33,700

ALLOCATING TIME FOR NAMAZ IN COLLEGES

*14986. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government has recently issued instruc-

tions to all Government and private Colleges in the Province to allocate time for 'Namaz' during College time ;

(*b*) whether Government is in receipt of complaints regarding non-compliance of intructions by certain Colleges during 1967-68 ; if so, (*i*) the number of such complaints and (*ii*) the action Government has taken against the defaulters ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Instructions in this regard were issued in March, 1966.

(*b*) No.

(*i*) Does not arise.

(*ii*) Does not arise.

TAKING OVER CONTROL OF SOME HIGH SCHOOLS BY GOVERNMENT

***14987. Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of High Schools for boys and girls functioning now-a-days in the Province under the (*i*) Government and (*ii*) private control ;

(*b*) whether Government intends to take ove the control of some high schools during the Third Five Year Plan Period ; if so, the names thereof ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) :

(*a*) (*i*) Government.	Boys	...	452
	Girls	...	173
(*ii*) Non-Government.	Boys	...	466
	Girls	...	184

(*b*) Yes. The question of taking over some Local Body Schools in a phased programme is under the active consideration of the Government.

INTERNATIONAL MEHFIL-E-QIRAT

*14998. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that an International Mehfil-e-Qirat was arranged by the Auqaf Department on June 2nd 1968, in Badshahi Mosque, Lahore; if so, (*i*) the participating countries in the said Mehfil-e-Qirat, (*ii*) the names of Qurras who took part in the said Mehfil and (*iii*) the expenditure incurred on the said Mehfil;

(*b*) whether there is any programme of the Auqaf Department to hold such mehfils monthly, half yearly or annually ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*i*) The U.A.R.

Jordan ;

Turkey ;

Labanon ;

Iran ;

Yeman ;

Malaysia and Pakistan.

(*ii*) Shaikh Mahmood Al-Husary
Shaikh Abdul Basit Abdus Samad } from the U.A.R.

Shaikh Abu Muhammad Shosha (from Jordan).

Shaikh Abdur Rahman Ghurosars (from Turkey).

Shaikh Muhammad Arabi Al-Qabbani (from Syria).

Shaikh Salahuddin Kabbara (from Labanon).

Shaikh Ibrahim Arifi (from Iran).

Shaikh Muhammad Ali Sharafuddin (from Yeman).

Shaikh Hasan Al-Azhari (from Malaysia).

Qari Ali Hussain Siddiqi
Qari Ghulam Rasul
Qari Habim Bakhsh
Qari Zahir Qasmi
} from Pakistan.

(*ii*) Rs. 1,807.

(*b*) None.

NON-PAYMENT OF ARREARS AND G.P. FUND TO KHURSHID AHMED SCHOOL TEACHER OF BAN BAJWA

*15019. **Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Khurshid Ahmed a school teacher of Ban Bajwa, Tehsil Pasrur, District Sialkot, retired in September, 1967 but has not so far been paid his arrears of pay and Provident Fund ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for delay in the payment of his arrears and Provident Fund and when the payment will be made ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) :

(*a*) The teacher concerned has been paid his arrears of pay from 1-7-65 onward and his claim of Provident Fund prior to 1-7-1965 is pending.

(*b*) His pay in the consolidated pay scale has not yet been verified by the Accountant General, West Pakistan Lahore and as soon as his pay is verified, his dues of Provident Fund will be paid to him.

CONSTRUCTION OF BUILDING FOR MIDDLE SCHOOL FOR GIRLS AT BATGRAM

*15051. **Khan Malang Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Middle School for Girls at Batgram in Hazara District is functioning in small Kacha House ;

(*b*) whether it is a fact that sometime ago, the amount was sanctioned for the construction of building for the said school; if so, the present stage of construction of the said building the likely date by which its construction will be completed and the authority with whom the amount is lying ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) :

(*a*) Yes.

(*b*) Yes, a sum of Rs. 35,000 will be provided for the upgradation of Girls Primary School Batgram to Middle Standard (Rs. 27,500 for building and Rs. 7,500 for equipment). A sum of approximately Rs. 19,000 was released in the previous financial year and the balance would be made available during the current year for the construction of building. Funds for equipment were released in full in the previous financial year. The construction is expected to be completed by the end of the current financial year. Funds have been placed at the disposal of the Buildings Department.

CLASS I POSTS IN TEACHING SECTION OF EDUCATION DEPARTMENT

*15057. **Khawaja Muhammad Safdar** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of Class I posts in the teaching section of Education Department ;

(*b*) the number of Class II posts in the teaching section of the Education Department ;

(*c*) the number of Class I posts out of those mentioned in (*a*) above which remained vacant on the 1st of each month in the years 1967 and 1968 ;

(*d*) the number of Class II posts out of those mentioned in (*b*) above which remained vacant on the 1st of each month in the years 1967 and 1968 ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) :

(*a*) 1,007.

(*b*) 3,988.

(*c*) 509) This is the total number of vacancies and not month-wise.

(*d*) 161)

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

CONSTRUCTION OF BUILDING OF GOVERNMENT HIGH SCHOOL IN MUSLIMABAD, QUETTA

479. Mian Saifullah Khan : Will the Minister for Education please refer to answer to my starred question No. 12410 given on 13th June 1968 and state whether the Government intend to provide funds during 1969-70 for the construction of building of Government High School in Muslimabad, Zanki Ram Road, Quetta ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : No.

CHILDREN OF SCHOOL GOING AGE

512. Khawaja Muhammad Safdar : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of children of school going age of 5 to 11 years in the years 1960, 1965 and 1968 in the Province ;

(*b*) the number of students in class I, II, III, IV and V separately in 1960, 1965 and 1968 in the Province ;

(*c*) the percentage of the students, who reached class V in 1960, 1965 and 1968 in the Province ;

(*d*) whether it is a fact that only 2500 Primary Schools, out of the Third Five Year Plan target of 25,000, were opened during the first three years of the said plan period ; if so, what are the reasons ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a, b & c*) The required information is given in the attached statement.*

(*d*) Yes. The pace of work could not be accelerated due to financial stringency.

PANEL OF CHAIRMEN

Mr. Speaker : There is one announcement now.

Secretary : As required by Rule 14 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakisatn, the Speaker of the Provincial Assembly has been pleased to nominate the following Members of the Assembly to form the Panel of Chairmen in order of priority for the Winter session of the Provincial Assembly :—

1. Mr. Muhammad Aurangzeb Khan Awan.
2. Syed Zafar Ali Shah.

**Please see Appendix V at the end.*

3. Chaudhri Muhammad Nawaz.

4. Sahibzadi Mahmooda Begum.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

RE : THE LETTER ADDRESSED TO THE CHAIRMAN, STANDING COMMITTEE ON HOME AFFAIRS, PROV. ASSEMBLY OF W. PAKISTAN BY THE HOME DEPTT., GOVT. OF W. PAKISTAN SEEKING INFORMATION ABOUT THE POLITICAL LEANINGS OF THE MEMBERS OF THE STANDING COMMITTEE

Mr. Speaker : We will now take up privilege motions. The first privilege motion is from Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Mr. Speaker, Sir, I ask for leave of the House to raise a question involving breach of privilege of this august House as well as its members caused by a letter addressed to the Chairman, Standing Committee on Home Affairs, Provincial Assembly of West Pakistan by the Home Department of the West Pakistan Government in which information regarding the political leanings of the members who compose the Standing Committee was asked for before deciding as to whether the report of the Fida Hasan Committee appointed by the President of Pakistan regarding eradication of corruption from the services will be submitted before the said Standing Committee. The contents of the said letter were verbally referred to by the Deputy Secretary Home while giving a statement before the Standing Committee on 28-12-1968 ; which was considering the Criminal Law (West Pakistan Amendment) Bill, 1968 introduced by by Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani, MPA.

The Standing Committee has been elected according to the rules governing the business of the Provincial Assembly and all its members are the elected representatives of the people. The Department is very much definite about the composition of the Standing Committee.

To solicit information of this nature is a slur on the fair name of the Assembly, the Standing Committee and the members who constitute this

Committee. My privileges as a member of the Opposition in the Provincial Assembly have been especially breached as I can positively infer that the Provincial Government has sought the information especially to deprive me of the privilege of knowing the contents of the Fida Hasan Committee report.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): Mr. Speaker, I oppose this motion. I will, however, respectfully ask for some time to answer it because the Home Secretary is not here. I would like to have it on Monday, if you allow Sir.

Mr. Speaker : Would Mr. Hamza like to make the short statement today or on Monday ? If he likes he may make the short statement today for the convenience of the Minister of Home so that he can come prepared on that day.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, it may be made on Monday.

Mr. Speaker : That is upto Mr. Hamza.

Mr. Hamza : I will make it on Monday Sir.

Mr. Speaker : This privilege motion will be taken up on Monday. Next privilege motion by Mr. Hamza.

Mr. Hamza : I hope Sir the same objection will not be raised no Monday.

Mr. Speaker : No, Mr. Hamza cannot move this motion today because he has already moved a motion.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, there is a question whether he has moved that question or not. This is rather a ticklish question whether Mr. Hamza has moved the first privilege motion. I feel he has not.

Mr. Speaker : Will the Member please refer to the rules ?

Khawaja Muhammad Safdar : Sir,

> "A Member may raise a question involving a breach of privilege either of a Member or of the Assembly or of a Committee thereof, with the consent of the Speaker."

and rules 52 says :

"The right to raise a question of privilege shall be governed by the following conditions :—

"(i) not more than one question shall be raised by the same Member at the same sitting."

Mr. Speaker : "shall be raised", and he has raised a question.

Khawaja Muhammad Safdar : He has asked for leave to raise the question.

Mr. Speaker : He has raised a question.

Khawaja Muhammad Safdar : Is the Chair definite about it ?

Mr. Speaker : I think so.

RE : THE ISSUANCE OF CORRIGENDA TO THE BUDGET DOCUMENT FOR THE YEAR 1968-69

Mr. Speaker : Next motion is No. 3 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I raise a question involving breach of privilege of the Assembly, namely, the Government of West Pakistan has issued a corrigenda to the Budget Document for the year 1968-69, vide letter No. PAWP-Legis-50-68/15911, dated 16th October 1968 issued by the Secretary, Provincial Assembly of West Pakistan, which shows that the original Budget presented to the above Assembly did not comply with the requirements of Articles 42 to 46 of the Constitution, as it had 228 mistakes. The negligence of the Finance Department by presenting Budget Statement full of mistakes has caused the breach of the privilege of the Members of the Assembly.

Mr. Speaker : Is there any objection to this motion.

Khawaja Muhammad Safdar : There is no opposition.

Minister for Law : May I say....

Khawaja Muhammad Safdar : It is already admitted.

Mr. Speaker : There is no objection to this motion and it stands admitted.

Malik Muhammad Akhtar : I move that the Privilege Motion be referred to the Committee on Rules of Procedure and Privileges for report.

Mr. Speaker : The matter stands referred to the Committee on Rules of Procedure and Privileges.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Sir, no such Committee exists at present.

Mr. Speaker : We are going to have a Committee alright. We have issued a circular letter inviting nominations, and within a few days we are going to have a Committee.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Then you will fix the time Sir.

Mr. Speaker : I will fix the time for presentation of the report.

ADJOURNMENT MOTIONS

Mr. Speaker : We will now take up the adjournment motions. Motion No. 2.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے کافی تعداد میں تحاریک التواء کے لئے اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے تو اگر ہمیں یہ معلوم ہو جائے کہ وہ کون کون سی ہیں تو ہمارے لئے آسانی ہو جائیگی ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب میں آپ کی اطلاع کے لئے عرض کردوں کہ اس وقت تک میں نے دو سو تک آپ کی تحاریک التواء کے متعلق اپنا فیصلہ دیدیا ہے اور غالباً وہ کل آپ کو communicate ہو گیا ہو گا ۔

خواجہ محمد صفدر - نہیں صاحب مجھے نہیں ملا -

مسٹر سپیکر - خواجہ صاحب پرسوں میں نے ایک سو تحاریک التواء کا فیصلہ کر دیا تھا وہ کل بھیجا گیا ہے اور جن کے متعلق میں نے کل فیصلہ کیا ہے وہ آج despatch ہونگی - آپ تحریک التواء نمبر ۲ پیش کرنے کی اجازت طلب کیجئے -

---

IMPOSITION OF DUSK TO DAWN CURFEW IN RAWALPINDI FOR AN INDEFINITE PERIOD ON 8TH NOV., 1968.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the imposition of dusk to dawn curfew for an indefinite period in Rawalpindi on the 8th November. This most uncalled for order of the Government not only suppressed the lawful political activities, but also caused great harassment to the public. This most unwarranted order of the Government caused widespread resentment in the public.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion Sir.

Malik Muhammad Akhtar : There is a similar motion at 98.

Mr. Speaker : So far as similar motions are concerned, I am of the view that only the motion, which has been given first in time, would be moved and whatever would be the decision on that motion, that will be equally applicable to those motions.

Malik Muhammad Akhtar : May I refer to a ruling in this respect before you give your opinion.

Sir, I refer to ruling No. 353—Decisions of the Chair—Central from the year 1941 to 1945—page 2.

> "Adjournment motions raising substantially the same question allowed to be discussed ; to give notices of three adjournment motions raising separately the following matters :
>
> "(i) the failure of the Government of India to enforce the economic sanctions against South Africa ;
>
> (ii) the failure to impose restrictions regarding travel and residence on the nationals of non-Indian region of South Africa ; and
>
> (iii) the failure to recall the High Commissioner; were given, and after the first one had been admitted, the President observed : On all these motions, the questions raised are substantially the same. The measures that the Government of India have taken or should have taken to meet the situation that has arisen in Nepal in respect of Indians settled there ; So, I will allow all the motions raised in these three different motions, and the questions raised in these different motions to be discussed on the motion of Mr. Lal Chand Nawalroy."

So, Sir, these motions all refer to the same subject ; there can be different adjournmet motions.

Mr. Speaker : This is not the stage of discussion. This is the stage of admissibility, and of course, if one motion is admitted, then both the motions will be discussed together.

Malik Muhammad Akhtar : Then another point is involved. Supposing a learned Member gives first a motion to adjourn the House relating to a specific matter and if he is allowed to move it, would it be within the right of the other Member, who has already given notice, to support him in his contentions, because in that case that will be just depriving the Member of a privilege to which he is entitled to make an adjournment motion,

Mr. Speaker : I don't agree with the learned Member because it is not the right of a Member to address the Chair on the question of admissibility; it is for the convenience of the Chair and it is the requirement of the Chair that the Member is called upon to express his views.

Malik Muhammad Akhtar : I can quote another ruling Sir, if you allow me, on the admissibility.

The practice in the National Assembly is that at least two persons are allowed to have a debate on the admissibility of an adjournment motion. I will refer you to ruling No. 33 of the National Assembly. On 5th December, 1963, the Speaker announced as follows :—

> "Before we proceed with the consideration of the admissibility of the adjournment motions, I would like to inform this august House that it would be a good practice if not more than two Members from either side speak on the question of admissibility of an adjournment motion confining themselves to issues relevant to the determining of the admissibility. I would request the Members to cooperate because that will be the proper practice and will also save time....."

Mr. Speaker : Does that mean that more than two Members have the right to speak ? According to me, it means that not more than two Members can speak on the admissibility so that there should be no lengthy debate.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, that means that even in the National Assembly, which is still a bigger House than ours, when the question of admissibility is involved, even though a single motion has been moved, they allow at least two Members to have discussion at the admissibility stage. Even if that is adhered to here, I think, we can be compensated if the original mover is only to move his motion and the person

who has given notice of a similar motion is subsequently allowed at the stage of admissibility to come forward and put in his arguments so far as the admissibility of that adjournment motion is concerned. I consider that should be a more suitable way because the interest of both the movers, who have given notice of the same adjournment motion, is involved and, therefore, why the other person should not be allowed to express his technical views, the laws and the rules relating to the admissibility of that particular motion. I would request your honour to be generous and to allow this practice which is already existing in the National Assembly and give us an opportunity to express ourselves. The country is facing emergent matters. There has been firing, there has been tear-gassing.....

Mr. Speaker : As I have already explained.....

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب سپیکر ۔ میں درخواست کروں گا کہ آپ اس پر کوئی واضح اور قطعی رولنگ ارشاد نہ فرمائیں بلکہ یہ کہ جن دوستوں کی ایک ہی موضوع پر تحریک التواء ہے ان کو بطور حق کے نہیں بلکہ ان کو accommodate کرنے کے لئے اجازت دیں کہ وہ اپنے خیالات اس سٹیج پر اظہار کر سکیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب آپ کو معلوم ہے کہ میں نے دو تک ہی محدود نہیں رکھا ۔ یہاں تین چار ممبروں نے بھی تحریک التواء کی بحث میں حصہ لیا ہے ۔ اب بھی یہ صورت ہوگی تو اس پر غور کر لیا جائے گا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ بطور حق کے نہیں ۔

Not as a matter of right but by way of accommodating these gentle-

men. You kindly let these gentlemen speak on the admissibility not as a right but just to accommodate them.

Mr. Speaker : I think the Leader of Opposition will agree with me that facts could not be discussed by those Members.

Khawaja Muhammad Safdar : Of course not. Facts cannot be discussed at this stage.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ آپ سے بہتر اس حقیقت کو کون جانتا ہے کہ اس سے پہلے یہاں ہمارے ایوان میں جب بھی کسی ایک موضوع پر دو تین اراکین کی تحاریک التواءپیش ہوئیں تو آپ دو تین اراکین کو ہمیشہ سے متواتر اجازت دیتے رہے کہ وہ اپنی تحریک التواء کو اس ایوان میں آپ کے روبرو پیش کریں اور اس کے بعد آپ ہمیشہ اپنی صوابدید کے مطابق موقع محل کے مطابق ان کو یہ حق بھی دیتے رہے ہیں کہ وہ admisssibility کے متعلق اپنے معروضات آپ کے سامنے پیش کریں ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ روایت ہے کہ ۲۵ تحاریک التواء اس مرتبہ آئی ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جس قسم کے حالات اس صوبہ میں رونما ہوئے ہیں وہ گذشتہ ۲۰ سالوں میں بھی رونما نہیں ہوئے ۔ ۔ ۔

They are blind to the facts.

مسٹر حمزہ ۔ خواجہ صاحب نے جو جواب دیا اس سے انہوں نے

پوری قوم کی نمائندگی کی ہے اور مجھے امید ہے کہ آپ یقینی طور پر اس سے اتفاق کریں گے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ اگر آپ یہ رعایت اس طرف کے بیٹھنے والے لوگوں کو دیتے ہیں کہ وہ ایک موضوع پر تقریر کر سکیں تو آپ کے سامنے اتنی تحاریک التواء پیش ہیں تو ان کا مطالبہ ہے کہ ان کو زیادہ موقع دیا جائے ۔ زیادہ تحاریک التواء کا آنا ملک کے حالات کی طرف نشان دھی کرتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ جب ایک موشن کی تحریک ہو جائے تو دوسری موشن کی تحریک کی ضرورت نہیں لیکن اگر کوئی ایسا مسئلہ پیدا ہوا تو ان کو موقع دیا جائے گا ۔

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I was submitting that the position stated by my friend, Khawaja Muhammad Safdar, is factually incorrect. He has made two points in his adjournment motion. One is that on 8th November, the District Magistrate of Rawalpindi imposed curfew for an indefinite period and the other is that it was calculated to suppress the lawful political activities due to which lot of resentment was caused to the people of Rawalpindi. My submission is that as far as the actual position is concerned, the District Magistrate imposed curfew on 8th November, 1968, from dusk to dawn, as my friend has stated, but it was modified. The modified timings were from 10 P.M. to 4 A.M. and on 11th November it was totally lifted. So, his statement that the curfew was imposed for an indefinite period is incorrect. Secondly, I would submit that it was not calculated to suppress any lawful activity of any politician.

On the contrary, it was calculated to suppress the nefarious activities of unsocial element. My friend knows, and the entire House knows, that we had lot of trouble at Rawalpindi on the 8th, 9th and 10th of November which resulted in lot of damage to private and public property. It has been estimated that a loss of rupees two millions was caused to the property during these days on account of the trouble which was created by the unsocial element and it was found necessary to impose this curfew in the interest and safety of the people and their property. And it was not calculated in any manner to suppress the lawful political activity. There is no political activity from 10 p.m. to 4 a.m.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں محسوس کر رہا ہوں کہ وزیر داخلہ صاحب واقعات پر بحث کر رہے ہیں ۔ کیا ہمیں بھی اجازت ہوگی کہ ہم اس مرحلہ پر واقعات کو زیر بحث لائیں ۔

Minister for Home : I am competent to say that. The position as stated in the adjournment motion is factually incorrect and it does not merit any consideration. I am giving you the facts. My friend has made two points :

(1) That it was enforced for an indefinite period. I am trying to say that it is not so.

(2) That it was intended to suppress lawful political activity. I am saying that it is not so.

Mr. Speaker : Under what authority was this curfew imposed ?

Minister of Home : The District Magistrate did it when he found that conditions in Rawalpindi Town were very much disturbed and lot of damage had been done to the property.

Mr. Speaker : Under Section 144 or under some other law ?

Minister for Home : Under 144.

Khawaja Muhammad Safdar : He is not sure.

Mr. Speaker : He is saying that it was under Section 144.

Khawaja Muhammad Safdar : Has he got the order ?

Minister for Home : It is always imposed under Section 144. Presumably it was done under 144.

Mr. Speaker : Has Khawaja Sahib anything to say about it ?

خواجہ محمد صفدر ۔ پہلے جناب وزیر صاحب نے جو کچھ ارشاد فرمایا ہے اس کے متعلق کچھ عرض کروں گا ۔ پھر آپ نے جو سوال فرمایا ہے اس کے متعلق عرض کروں گا ۔ محترم وزیر داخلہ کی خدمت میں میں یہ گذارش کروں گا کہ میرے ہاتھ میں یہ ۹ نومبر کا 'پاکستان ٹائمز' ہے اس میں مسٹر احمد رضا کمشنر راولپنڈی کا یہ بیان شائع ہوا ہے ۔

The Commissioner Rawalpindi said :

"A dusk to dawn curfew effective from this evening had been imposed in the city area for an indefinite period."

غیر معین عرصہ سے یہ مراد نہیں ہے کہ بعد میں وہ اس میں تبدیلی نہیں کر سکتے ۔ البتہ ابتداً جب یہ حکم دیا گیا ہے تو غیر معین عرصہ کے لئے اس کا نفاذ کیا گیا ہے ۔ پھر یہ کہتے ہیں کہ اس سے لوگوں کو تکلیف نہیں ہوئی ۔ لوگ شام کو تراویح کے لئے گھر سے نہیں نکل سکے صبح کی نماز کے لئے مساجد میں نہیں جا سکے ان کے اس احمقانہ فعل سے لوگوں کو حد درجہ پریشانی اور تکلیف ہوئی ۔ پھر محترم وزیر داخلہ نے فرمایا ہے

presumably یہ حکم دفعہ ۱۴۴ کے تحت دیا گیا ہے ۔ میں نے پوچھا کہ ہے وہ آرڈر آپ کے پاس ہے تو دکھا دیں ۔

Mr. Speaker : Is the Minister definite about it ?

Khawaja Muhammad Safdar : You may not put your words into his mouth.

Mr. Speaker : No, no. The point of contention between the Home Minister and the Leader of the Opposition is. . . . (*interruptions*)

وزیر مال (خان غلام سرور خان) ۔ کیا وہ رمضان کا مہینہ تھا بھی ؟

Minister for Law : The Ramazan started much later. It was on the 22nd of Novemer.

Minister for Home : The people had not got to go to offer their morning prayers before dawn. No, lawful activity was suppressed. No resentment was caused.

Khawaja Muhammad Safdar : Are you definite that action was taken under 144 ?

Minister for Home : I cannot be definite. But the curfew is always imposed under 144.

Mr. Speaker : As action has been taken under Section 144 as disclosed by the Home Minister action was taken under the ordinary course of law. Adjournment motion No : 2 and 98 are, therefore, ruled out of order.

REQUEST OF THE CIVIL ADMINISTRATION OF RAWALPINDI FOR CALLING IN THE ARMY TO CONTROL THE SITUATION ON 8TH NOV., 1968.

Mr. Speaker : Next No. 3.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the request of the local civil administration of Rawalpindi for calling in the Army to help the Civil Administration to control the situation on the 8th of November, 1968. This request of the Civil Administration on the one hand and on the other its brazen faced desire to use the national army to suppress, oppress and overawe the public and thus create ill feeling and bitterness between the national army and the nation. This action of the civil administration of Rawalpindi has caused great resentment in the public.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion. My submission is that Rawalpindi is a very big city comprising a population of seven lakhs. Unfortunately we had a very limited Police force at our disposal 150-constables-and the disturbance was so great that the assistance of the military had to be sought. This is not unprecedented. It has happened several times in this country and it has been happening everywhere. Only the other day in the USA military had to be called. Even in France General De Gaulle had to call military to take over possession of Sorbonne University when students trouble was there. It is not that it is something without a precedent or we did it without any lawful purpose. The position was that we had a limited constable force and when we found that the situation was getting out of control we called the military and as soon as the situation came under control the military was pulled back. I will submit that nothing has happened which calls for the consideration of this adjournment motion.

خواجہ محمد صفدر ۔ ویسے میں عرض کرونگا کہ انہوں نے پھر بھی نہیں کہا تھا کہ وہ آرڈر دفعہ ۱۴۴ کے تحت کیا گیا تھا ۔

Mr. Speaker: The contention of the Home Minister was that no failure on the part of the Government has taken place.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میری پہلی گذارش یہ ہے کہ اس تحریک التواء پر کوئی اعتراض نہیں کیا گیا ۔ نہ قانونی نہ واقعاتی اس بناء پر اس کو admit ہونا چاہئیے ۔ کم از کم اس کی اجازت ضرور ایوان سے حاصل کرنی چاہئے ۔

Mr. Speaker: The Member means to say that failure of the civil administration has been established.

Khawaja Muhammad Safdar: Yes.

Mr. Speaker: His contention is that we have maintained law and order and we can maintain it through military also.

خواجہ محمد صفدر ۔ انہوں نے یہ واقعات بتائے ہیں ۔ کیونکہ پولیس کم تھی اس لئے فوج بلا لی گئی ۔ میں نے کہا ہے ان کی نیت غلط تھی ۔ جس طرح انہوں نے فوج کا استعمال کیا ہے وہ غلط تھا ۔ لا اینڈ آرڈر تو یہ خود برباد کرتے ہیں اسے انہوں نے درست کیسے کرنا تھا ۔ پہلے اسے خراب کیا پھر فوج بلائی ۔ جہاں تک میری تحریک التواء کا تعلق ہے اس پر نہ کوئی قانونی اعتراض ہے نہ واقعاتی ۔ واقعاتی اعتراض یہ ہو سکتا تھا کہ ہم نے فوج نہیں بلائی ۔ یہ مانتے ہیں کہ انہوں نے فوج بلائی ہے باقی اب نیت کا مسئلہ ہے ۔ میرے نزدیک ان کی نیت غلط تھی ۔ وہ کہتے ہیں درست تھی بحث اس پر چلی جائے گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ وزیر قانون کچھ کہنا چاہتے تھے ۔

Minister for Law : That is your presumption.

خواجہ محمد صفدر ۔ جب ایک وزیر صاحب نے تحریک پر کوئی اعتراض نہیں فرمایا اور مجھے جواب کا موقع دیا جا چکا ہے اب کسی اور وزیر کو یہ اجازت دینا کہ وہ ٹیکنیکل اعتراض کرے میں سمجھتا ہوں مجھ سے زیادتی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں اس لحاظ سے نہیں کہہ رہا ۔ آپ کا مشورہ تھا کہ اس مرحلہ پر دو تین حضرات بول سکتے ہیں ۔ مثلاً اگر اسلم جان صاحب بولنا چاہتے ہوں تو میں انہیں اجازت دوں گا ۔ اور اگر انہیں اجازت دی جا سکتی ہے تو لا منسٹر کو بھی اجازت دی جا سکتی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر ایک بات ختم ہو جائے تو اس کے بعد اعتراضات کرنے کی دعوت دینا غلط ہے ۔

Minister for Home : I have said that this does not involve any failure on the part of the Civil Administration. I have told my friend and the House that we had a limited police force at our disposal. The situation was getting out of control and there was an apprehension of the situation deteriorating further. There was lot of loss of life and property and, therefore military had to be called out and it was sent back as soon as things were brought under control. I do not know how it involves any incompetence on the part of the civil administration. I also told my friend that this is happening in every country, in this country and it has been happening in all the advanced countries and there is nothing unusual about it, Sir.

مسٹر سپیکر ۔ جان صاحب آپ کچھ فرمانا چاہتے ہیں ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ جناب وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ راولپنڈی کی آبادی ۷ لاکھ ہے ۔ وہاں کی آبادی ۷ لاکھ نہیں بلکہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ ہے ۔ کرفیو ساڑھے چھ بجے شام سے ساڑھے چھ بجے صبح تک رہا ۔ ان کی پولیس فورس جو تھی وہ گشت کر رہی تھی ۔ گھوڑ سوار پولیس گشت کرتی تھی ۔ یہ جو انہوں نے جائداد کے نقصان کا کہا ہے یہ انہوں نے خود اپنے غنڈوں سے کرایا انہیں وہ خود کنٹرول کر سکتے تھے ۔

Mr. Speaker : The Member is discussing the merits.

میجر محمد اسلم جان ۔ انہوں نے خود پراپرٹی کا نقصان کرایا ۔

Loss of property by whom ? It was done by the goondas. The students were not doing it. The people of Rawalpindi were not doing it.

Minister for Home : I have not talked of students at all ; I have talked of unsocial elements.

Major Muhammad Aslam Jan : Military is always called in place of the civil power when it ceases to function.

جو سول پاورز ہیں وہ ختم ہو جاتی ہیں ۔ جب یہ تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سول ایڈمنسٹریشن کا کام ہے تو وہ نا اہل ہے ۔ ناقابل ہے ۔ اور وہ کام نہیں کرتی ہے ۔ جب سول ایڈمنسٹریشن کام نہیں کرتی ہے تب ہی فوج کو بلایا جاتا ہے ۔ فوج کو بلانا گلیوں بازاروں میں گشت کرنا یہ ناانصافی ہے ۔ فوج کو اس کام کے لئے استعمال کیا گیا ہے جس کام کے لئے

اس کو استعمال نہیں کرنا چاہئے تھا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں اس سٹیٹمنٹ کے بارے میں رول ۶۵ کا حوالہ دوں گا ۔ اس مرحلہ پر قواعد کی رو سے جو قیود تحاریک التواء پر عائد ہوتی ہیں ان پر بحث کی جا سکتی ہے ماسوائے اس کے کہ کوئی وزیر صاحب حقائق سے انکار کریں ۔ اس کا انہوں نے جواب دے دیا ہے ۔

"The right to move for an adjournment of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public importance shall be subject to the following restrictions, namely :—

(a) Not more than one such motion shall be made on any one day but motions, if any, remaining unconsidered as regards their admissibility shall be held over for the next day and shall be taken up in the same order which they were received, but the motions of which notices are received subsequently ;

(b) The motion shall relate to a single specific matter of recent occurrence.

(c) The motion shall not revive discussion on a matter which has been discussed in the same session.

(d) The motion shall not anticipate a matter for the consideration of which a date has been previously appointed. In determining whether a motion shall be disallowed on the ground of anticipation, due regard shall be had to the probability of the matter anticipated being brought before the Assembly within reasonable length of time.

(e) The motion shall not deal with a matter on which a resolution could not be moved.

(f) The motion shall not relate to a matter of privilege.

(g) The motion must not deal with a hypothetical case.

(h) The motion must not relate to matters which can only be remedied by legislation.

(i) No adjournment motion shall be moved on any day fixed for the general discussion of the Budget.

(j) The motion shall not deal with any matter which is sub-judice.

Mr. Speaker : Supposing the Government denies the fact and the Member hasn't got any authenticated record with him to substantiate his case, then does the Member mean to say that the motion cannot be ruled out of order on that score also.

Khawaja Muhammad Safdar : It can be ruled out of order ; there are so many rulings.

Mr. Speaker : That would not be the case according to the Member's interpretation of the rule.

Khawaja Muhammad Safdar : That is a matter of fact ; the facts are denied, and so many motions have always been disallowed on this very ground. But at this stage we are discussing the technical question. They have not denied the fact of calling the army. They have not raised any legal objection as enumerated in this long rule.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Mr. Speaker, Sir, calling the military will not constitute failure of the administration, on the basis of which any adjournment motion can be moved. I will very respectfully, Sir, invite your attention to the provisions of law, as contained in the Criminal Procedure Code, Chapter IX, relating to unlawful Assembly. Section 129 authorises use of military force ; I will read : "If any such assembly cannot be otherwise dispersed (which means as enumerated in the previous sections that any First Class Magistrate can order the assembly to disperse, and if they refuse,) and if it is necessary for the public security that it should be dispersed, the Magistrate of the highest rank, who is present, may cause it to be dispersed by military force." Therefore, the law empowers the Magistrate of the highest rank present

there to commission military force for the purpose of dispersing any unlawful assembly. Section 130 of the Criminal Procedure Code also says: "When a Magistrate determines to disperse any such assembly by military force, he may require any commissioned or non-commissioned Officer in command of any soldiers in the Pakistan Army or of any volunteers enrolled under the Volunteers Act 1898 to disperse such assembly..." Therefore, the law does empower the authorities to call in military for the purpose of dispersing the unlawful assembly.

Here the action was taken under this section by the District Magistrate and he was well within his powers. Therefore, the civil administration has not failed and the action is in the administration of law and no motion can be based on these facts.

Mr. Speaker : Is this a judicial order?

Minister for Law : This is an order of the Magistrate.

Mr. Speaker : This is an executive order.

Minister for Law : Under sections 129 and 130 of the Criminal Procedure Code.

Mr. Speaker : There are so many orders of the Magistrate-they are executive orders and not judicial orders. So far as the judicial orders are concerned, the aggrieved person can go in appeal to the court of law.

Minister for Law : Sir, what is the grievance? In calling the military for the purpose of restoring peace and order, how could there be an occasion for an appeal for any person? Here, there is no question of injury or wound. The mere fact that military was commissioned for the purpose of restoring peace and order, does not give power or cognizance to any court to go into that question whatsoever. This is necessary for the purpose of restoring peace at the spot, and therefore, there is no question of appeal.

The action that has been taken is authorised by the law and no adjournment motion could be based on these facts. Even if the facts are admitted, then they do not constitute the failure whatsoever. The law does empower the authorities to call in military for the purpose of restoring peace.

Mr. Speaker : The action has been taken in the.....

خواجہ محمد صفدر ۔ میرے محترم دوست وزیر قانون صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ چونکہ ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ نے فوج کو سیکشن ۱۲۸ ، ۱۳۰ سول پروسیجر کوڈ کے تحت طلب کیا تھا اور چونکہ اس کا یہ حکم عام قانون کے تحت ہے یعنی اس نے عام قانون کو استعمال کیا ہے ۔ اس لئے یہ تحریک التواء یہاں پیش نہیں ہو سکتی ۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ انہوں نے دو ایک باتیں اور کی ہیں ۔ پہلے میں ان کے بارے میں عرض کرتا ہوں ۔

جناب والا ۔ مجھے اس بات کا پوری طرح احساس ہے کہ ordinary administration of law کے کیا معنی ہیں ۔ میں نے یہ جانتے ہوئے کہ ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ کو Criminal Procedure Code کے تحت یہ اختیارات حاصل ہیں کہ وہ کسی وقت جب کہ حالات کا یہ تقاضا ہو فوج کی مدد حاصل کر سکتا ہے ۔ یہ بات مجھے معلوم ہے ۔ یہی نہیں بلکہ وہ عوام کی مدد بھی حاصل کر سکتا ہے ۔ لیکن میرا اعتراض یہ نہیں ہے ۔

پہلے تو میں اس بات کا جواب دے دوں کہ ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ یا Civil Authorities کا ہر حکم کسی نہ کسی قانون کے ماتحت ہوتا ہے ۔

اگر ہم اس کو اچھی طرح سوچ لیں ۔ اس کو اس طرح مان لیں کہ چونکہ ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ نے کسی قانون کے تحت ہی یہ حکم دیا ہے تو وہ قابل جواز نہیں ہوگا ۔ ورنہ تو تحاریک التواء اس اسمبلی میں پیش کرنے کے تمام راستے بند ہو جائیں گے ۔ ہر حکم کا جواز کسی نہ کسی قانون کے تحت ہوتا ہے ۔ آپ نے ایک نہایت ہی عمدہ سوال کیا تھا جس کا جواب لاء منسٹر صاحب نہیں دے سکے ۔ میں ایک سے زیادہ rulings اس بناء پر پیش کر سکتا ہوں کہ تحریک التواء محض اس بناء پر مسترد کی گئی کہ کوئی legal remedy اس کے لئے موجود تھی ۔ اپیل کی گنجائش موجود تھی ۔ آگے کوئی authority موجود تھی جسے پاس جا کر کہا جا سکتا تھا کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے یہ حکم غلط دیا ہے ۔ لیکن جہاں عوام کو اس قسم کا اختیار حاصل نہ ہو ۔ جہاں پبلک کو یہ اختیار حاصل نہ ہو کہ اگر کبھی افسر نے کوئی حکم دیا ہو اور پبلک اس کے خلاف اپیل کر سکیں تو ایسے مسئلہ کے متعلق یہ کہنا کہ یہ ordinary administration of law کا مسئلہ ہے ، حد درجہ غلط ہے ۔ دنیا بھر کی اسمبلیوں میں اور پارلیمنٹوں میں یہ بار بار طے پایا ہے کہ ordinary administration of law صرف وہی ہے کہ جہاں کسی حکم کے خلاف کوئی legal remedy موجود ہو ۔ ہمارے پاس مسئلہ زیر بحث کے متعلق کوئی legal remedy موجود نہیں ہے کہ ہم اسے question کر سکیں ۔ یہ executive order ہے ۔ جناب سپیکر صاحب نے نہایت ہی واضح الفاظ میں لاء منسٹر صاحب کی توجہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : I reserve my ruling.

Khawaja Muhammad Safdar : Alright, Sir.

REPEATED LATHI CHARGE BY THE POLICE ON THE STUDENTS OF MUSLIM MODEL HIGH SCHOOL, LAHORE ON 23RD NOV., 1968.

Mr. Speaker : Next motion No. 4.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the wholly uncalled for unwarranted and repeated lathi charge by the police on the peaceful procession of Muslim Model High School Children in Lahore on the 23rd November, 1968, which resulted in injuries to several school children and some passers-by. The callous and heartless attitude of the Lahore Police has caused wide-spread resentment amongst the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion. Sir, I think, there are two or three other motions on the same subject. ..

Mr. Speaker : These are No. 4, 15 and 100. This decision will cover all the motions.

Khawaja Muhammad Safdar : Adjournment motion No. 15 was about something else.

Mr. Speaker : The compound of Muslim Model High School is also in Lahore. I could not differentiate between these two motions.

Khawaja Muhammad Safdar : I will differentiate it in due course.

Minister for Home : My submission is that the factual position as stated by my friend, Khawaja Muhammad Safdar, is not correct. It is not a fact that the police attacked the students in the compound of the Muslim

Model High School. The actual poition is that there is a police post, just adjoining this school and during the recess period, round about 12 Oclock, some students started pelting the omni-buses ard the private cars passing that way with stones. The students also threw stones at the police post with the result that some of the conveyances were damaged, a woman was injured and a man was injured. The police found it difficult to restrain them. These students were warned from outside but they were in an unmanageable mood. Therefore, Sub-Inspector Hamid Gul, alongwith three other constables, went in the compound to talk with the Headmaster and persuade him to dissuade the students from indulging in these activities. As soon as the boys saw that a Sub-Inspector ard few constables had entered the compound of the school, they ran back to their classes and in the stampede some of the younger boys were injured.

Khawaja Muhammad Safdar : Question !

Minister for Home : But no lathi charge was resorted to at all. This is what I have been told that no lathi charge was resorted to and no student was injured at the hands of the police.

Mr. Speaker : Were some students injured or not ?

Khawaja Muhammad Safdar : Eight students were injured and they were sent to the Mayo Hospital.

Mr. Speaker : Can the Minister deny this fact ?

Minister for Home : Is my friend in a position to say that these students received lathi injuries at the hands of the police ? I have already stated respectfully that as soon as the Sub-Inspector and the constables entered the compound of the School, the boys ran back to their classes. There were about five to six hundred students and in the stampede some of the younger boys did receive injuries. I am not aware whether they were removed to the Mayo Hospital but I am definite about this that none of

them received lathi injuries at the hands of the police. Is my friend in a position to say that the local authorities said that these boys received injuries in the lathi charge ? I am sure that he is not in a position to confirm it. Therefore, my submission is that the motion is factually incorrect and does not merit consideration.

Mr. Speaker : Has the Member any proof about the lathi charge ?

Khawaja Muhammad Safdar : It was in the press.

Minister for Finance : And the name of the Paper ?

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ ''نوائے وقت'' ہے جسے آپ چھپ چھپ کر پڑھتے ہیں اور جس پر آپ نے پابندیاں لگائی ہوئی ہیں ۔ (قطع کلامیاں)

Mr. Speaker : No. cross-talk. Please adress the Chair.

Minister for Finance : That is why I wanted to know the name of the Paper.

Khawaja Muhammad Safdar : This is "Nawa-e-Waqt."

Minister for Finance : All true stories appear in this paper.

Malik Muhammad Akhtar : Of course, the real picture.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ مجھے کامل اتفاق ہے کہ اس میں سچے واقعات کا اندراج کیا جاتا ہے ۔ مجھے پورا پورا اتفاق ہے ۔ ہم اکثر باتوں پر اتفاق کر جاتے ہیں ۔ آج ہم دونوں اس بات پر بھی اتفاق کرتے ہیں ۔

Minister for Finance : I am thankful to you. You have understood what I meant and said.

خواجہ محمد صفدر ۔ اور آپ نے بھی سمجھ لیا ہوگا جو میں نے

کیا ہے ۔

جناب والا ۔ جہاں تک نمبر ۴ اور نمبر ۵ کا تعلق ہے اس کے متعلق میں یہ عرض کروں گا کہ ان مظاہروں کے دوران پتھراؤ اور پولیس کے بار بار لاٹھی چارج سے کئی طلباء اور راہ گیر زخمی ہوئے ۔

These two lines are the basis of this adjournment motion.

Mr. Speaker : Should we. . . . .

Khawaja Muhammad Safdar : I don't insist.

Mr. Speaker : What I want to say is that should we believe the version of the 'Nawa-e-Waqt' in view of the categorical statement made by the Minister for Home ?

خواجہ محمد صفدر ۔ میں ابھی عرض کرتا ہوں ۔ جو کچھ اس میں لکھا ہے ۔ اس کو کہیں deny نہیں کیا گیا ۔ پہلے یہ سوچ لیں ۔ جناب والا ۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ امر واقعہ نہیں ہے کہ مسٹر حبیب الرحمان خان ۔ ایس ایس پی لاہور نے اس بات کی تحقیقات کا حکم دیا تھا ؟ جناب والا ۔ یہ news اس طرح ہے :۔

''پولیس کے سربراہ مسٹر حبیب الرحمان خان نے ننھے بچوں پر لاٹھی چارج کی تحقیقات کا حکم دے دیا ۔ آپ نے بتایا کہ وہ خود بھی جائے حادثہ کا معائنہ کریں گے ۔ اور لاٹھی چارج کے ذمہ دار افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی ۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ آج لوئر مال پر پولیس کے ایک

دستہ نے ایک سکول میں جبراً داخل ہو کر طلباء پر لاٹھیاں برسائی تھیں جس سے کئی کم سن بچے زخمی ہوگئے تھے ۔

آگے اور سنئے –

''سکول کی انتظامیہ نے پولیس ایکشن کے خلاف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور سے سخت احتجاج کیا ہے کہ پولیس بغیر اجازت لئے سکول کے اندر داخل ہوگئی تھی ۔''

اور ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ نے ان کی درخواست پر ان سے ہمدردی سے غور کرنے کا وعدہ فرمایا تھا ۔ اور سنئیے ۔

''پولیس سکول کے احاطہ میں طلباء کا تعاقب کرتے ہوئے داخل ہوگئی ۔ اور وہاں طلباء پر لاٹھی چارج کیاگیا جب کہ سکول سے باہر بھی لاٹھی چارج ہوا ۔''

جب مجھے معلوم ہوا کہ چند بچے زخمی ہو گئے ہیں تو میں شام کو میو ہسپتال پہنچا اور Casualty Ward والوں سے پتہ کیا ۔ معلوم ہوا کہ ۸ بچوں کا نہ صرف معائنہ کیا گیا ہے بلکہ ان کو first aid بھی دی گئی ہے ۔ ان میں سے تین بچوں کو East Surgical Ward میں داخل کیا گیا ۔ ان ۸ بچوں کے متعلق تمام کیفیات ریکارڈ پر موجود ہیں ۔ اور ریکارڈ میں یہ بھی درج ہے کہ تین کو سرجیکل وارڈ میں بھیجا گیا لیکن ایک ڈی ایس پی صاحب کی intervention پر جو میرے جانے سے چند

منٹ پہلے وہاں گئے تھے ان کو ڈسچارج کیا گیا ۔ یعنی دوپہر کو انہیں ہسپتال میں admit کیا گیا اور اسی شام کو انہیں discharge کردیا گیا ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا لاٹھی چارج ہوا ہے ۔ اور آپ نے ہوتے دیکھا تھا ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ جی ہاں لاٹھی چارج ہوا ۔

وزیر خزانہ ۔ جناب والا ۔ آپ کے سوال کا جواب نہیں دیا گیا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے خود تو نہیں دیکھا لیکن میرے ایک دوست نے بتایا تھا جس نے لاٹھی چارج ہوتے دیکھا تھا ۔

Mr. Speaker : Was any enquiry ordered about this matter ?

Minister for Home : I am not aware.

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Have they got any medical evidence ?

خواجہ محمد صفدر ۔ کیوں نہیں ؟

Mr. Speaker : In view of the authentic statement made by the Leader of the Opposition I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the most unwarranted illegal lathi charge by the Lahore police in the compound of the Muslim Model School on te 23rd November, 1968 which resulted in injuries to several students of the school. This wanton act of callousness and lack of

ordinary human feelings in our police has caused wide spread resentment amongst the public of the province.

Those Member who are in favour of leave being granted should rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused).

Mr. Speaker : This disposes of adjournment Motion No. 15 No. 90 and No. 100 are now ruled out of order.

FAILURE OF GOVERNMENT TO TAKE ACTION AGAINST IMPORTERS RESPONSIBLE FOR CAUSING ARTIFICIAL SHORTAGE OF SUGAR

Mr. Speaker : Next No. 5

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely the failure of the Government to take suitable action against certain big importers responsible for causing artificial sugar shortage as disclosed by the Minister for Food and Agriculture and published in the 'Pakistan Times' on the 9th November, 1968. The failure of the Government to take proper action against such importers has caused wide spread resentment amongst the public of the Province.

Parliamentary Secretary (Ch. Imtiaz Ahmed Gill) : Mr. Speaker, Sir, Before I actually start discussing the subject matter of the adjournment motion you will please permit me just to refresh the memory of this august House and also the august Members of this august House with the press statement of Malik Khuda Bakhsh, Minister for Food and Agriculture on the 9th of November, 1968. The Minister had said that the Government has started a serious probe into the ungenuine transaction of sugar made by certain importers who have imported sugar on bonus vouchers. The Minister for Food and Agriculture, Malik Khuda Bakhsh said that Government believed that certain big importers were also responsible for causing artificial shortage of sugar. If they failed to account for their bona fide transaction of

sugar action would be taken against them under the law. They would not be allowed to take advantage of their nefarious and anti-social activities, he added.

Coming now the subject matter of the adjournment motion which seeks actually to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the failure of the Government to take suitable action against certain big importers responsible for causing artificial sugar shortage as disclosed by the Minister for Food and Agriculture and published in the 'Pakistan Times' on the 9th November, 1968 to which I have referred in the earlier part of my speech. In the adjournment motion it has been contended that the failure of the Government to take proper action against such importers has caused wide spread resentment amongst the public of the Province.

Sir, the motion is opposed on the following grounds. The facts as stated in the adjournment motion are denied. No failure can be attributed to Government in taking proper action against the importers. An inquiry is, in fact, in progress in the matter. The importers concerned were required to submit a statement showing the names of ships, date of arrival of ships, the manufacturers rate of the consignment, cost price of sugar, the period of disposal of stocks and the rates at which sugar was sold. The requisite data has since been received and is being examined, scrutinized and investigated. The matter is already under investigation. Sir, I may submit. . . . .

Mr. Speaker : Has any case been registered ?

Parliamentary Secretary : The matter is being investigated but no case has been registered.

Mr. Speaker : It is being investigated departmentally.

Parliamentary Secretary : In the press statement referred to in the adjournment motion it was stated that the Government had started a probe into the ungenuine transaction of sugar made by certain importers who had imported sugar on bonus vouchers. It was further stated that those who failed to account for their bona fide transaction of sugar action would be taken against them under the law and they would not be allowed to take advantage of their nefarious and anti-social activities,

For the information of this august House and the others concerned I may state that Government will not hesitate in taking the severest action against those found guilty under the provisions of law. I further submit for the information of the august House that Government have already taken appropriate steps to make sugar available to the consumers at reasonable price. Control on wholesale and retail price of sugar was imposed on the 17th of October, 1968. The wholesale price was fixed at 65 per maund with bag and retail price was fixed at Rs. 70 per maund without bag. All persons holding stocks of sugar whether as wholesellers or retailers and whether in their own names or in the names of other persons were required to declare stocks sold by them within 24 hours of the announcement of the Government order.

Mr. Speaker : This is besides the issue.

Parliamentary Secretary : Actually facts have been denied. I will, therefore, submit that this motion may please be ruled out of order.

Mr. Speaker : Does the Member press his motion ?

Khawaja Muhammad Safdar : Yes Sir.

جناب والا - ۱۹۶۸ء کو اگر scandals کا سال کہا جائے تو صحیح ہے اور چینی کا scandal ان بڑے عظیم scandals میں سے ایک ہے جو اس سال میں ہوئے -

جناب والا - وزیر خوراک نے ۹ نومبر ۱۹۶۸ء کو ارشاد فرمایا تھا کہ ہم اس کی تحقیقات کر رہے ہیں اب سے تقریباً دو ماہ گذر گئے ہیں لیکن تحقیقات کا مرحلہ پورا نہیں ہوا - اس عرصہ میں جناب وزیر تجارت مرکزی حکومت نے یہ کہا تھا کہ فلاں فلاں importers نے بد دیانتی کی ہے -

انہوں نے نام لیا اور تمام امپورٹرز جنہوں نے چینی درآمد کی تھی انہوں نے اخبارات کے ذریعہ یہ کہا کہ جو کچھ وزیر موصوف نے ارشاد فرمایا ہے وہ غلط ہے بے بنیاد ہے جھوٹ ہے اور لغو ہے اور انہوں نے یہ مطالبہ کیا کہ ہائی کورٹ کے ایک جج صاحب کو مقرر کیا جائے تاکہ وہ یہ پتہ کریں کہ غلطی کہاں ہوئی ہے یا یہ جو scandal ہوا ہے وہ امپورٹرز کی وجہ سے ہوا ہے یا مرکزی وزیر تجارت کی وجہ سے ہوا ہے۔

Mr. Speaker : The Member can discuss the failure of the Provincial Government and not the failure of a Minister of the Central Government.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں وہی عرض کر رہا ہوں اور مطالبہ کر رہا ہوں کہ ایک جج صاحب کو مقرر کیا جائے تاکہ وہ چینی کے معاملات کی تحقیقات کریں کہ اس کا کون ذمہدار ہے لیکن دو ماہ سے صوبائی حکومت سو رہی ہے اور گورنمنٹ نے اس کے لئے کوئی کارراوائی نہیں کی میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں گا اور میں یہ درست کہہ رہا ہوں گا ۔ صرف میرے محترم دوست نے ارشاد فرمایا ہے کہ inquiries are in progress تو یہ انکوائریاں کب تک progress میں رہیں گی ۔ کیا یہ انکوائریاں اس وقت تک progress میں رہیں گی جب تک یہ سب کھا پی نہ جائیں ۔ اس امر سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اس سے بڑے scandal مشکل ہی سے ہوا ہے ۔ ہمیں صرف ۸۰ ہزار ٹن چینی کی ضرورت تھی لیکن اس سال ایک لاکھ ۹۰ ہزار ٹن چینی امپورٹ کی گئی ۔ کہیں ایسا تو نہیں

ہے کہ یہ چینی مشرقی پنجاب چلی گئی ہو کیونکہ صدر مملکت نے کہا ہے کہ وہاں ۷ روپے سیر چینی بک رہی ہے ۔ لہذا میں اس تحریک التواء کو اس شرط پر press نہیں کروں گا کہ گورنمنٹ وعدہ کرے کہ وہ ایک ہائی کورٹ کا جج مقرر کر کے اس کی investigation کرانے کے لئے تیار ہے ۔ ورنہ میں اس کو press کرتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ معلوم کیا جائے کہ آیا اس scandal کی گورنمنٹ ذمہدار ہے یا امپورٹرز ذمہدار ہیں ۔

Mr. Speaker : Government has already taken action in this matter and an enquiry has been ordered, which is in progress. Therefore, the motion is ruled out of order.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ دو scandals تھے ۔ ایک چینی کا scandal اور دوسرا تحقیقات کا scandal ۔

Mr. Speaker : Then, the motion does not relate to a single specific matter.

ARREST AND DETENTION OF MR. MUMTAZ MOKHREE BY THE KARACHI ADMINISTRATION UNDER THE W. PAKISTAN MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE, 1960.

Mr. Speaker : Next motion is No. 6 by Khawaja Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest

and detention of Mr. Mumtaz Mokhree, a leader of the National Students Federation under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance 1960, (as reported in the 'Pakistan Times' of November 9, 1968,) by the Karachi Administration has caused great resentment among the public of the province.

Minister for Home (Kazi Fazullah Ubedullah) : I oppose it Sir. Mr. Mokhree is one of the student agitators in Karachi who has to be rounded up.....

Khawaja Muhammad Safdar : You don't like him.

Minister for Home : ..... and after due satisfaction, the District Magistrate detained him under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance. This period of thirty days has expired and we have extended the period for another two months because we still feel that the situtation in Karachi demands that Mr. Mokhree and his other friends, who were rounded up under the Maintenance of Public Order Ordinance should be detained. This man and others, who were taken in under the Ordinance, were inciting other students to violence with the result that the student community there, at least a section of it, indulged in subversvie activities and damaged a lot of property, both public and private, in Karachi, and that is why this action was found necessary.

I, therefore,, submit that this adjournment motion does not merit any consideration. If Mr. Mokhree or any other person feels aggrieved, he can go to the High Court. Several others have gone to the High Court with writ petitions. I don't know if this gentleman has actually gone to the High Court but there are others who have gone and their matters are pending before the High Court. He can also go Sir if he so wishes. I submit that on that ground this adjournment motion may not be admitted.

Mr. Speaker : No legal and technical objection has been made and the motion is held in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest and detention of Mr. Mumtaz Mokhree, a leader of the National Students Federation under the West PakistanMaintenance of Public Order Ordinance

1960, as reported in the 'Pakistan Times' of November 9, 1968, by the Karachi Administration has caused great resentment among the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

(As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.)

ARREST AND DETENTION OF MR. ABDUL HAYEE BALOCH BY THE DISTT. MAGISTRATE, KARACHI UNDER THE W. PAKISTAN MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE 1960.

Mr. Speaker : Next motion No. 7 now.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest and detention of Mr. Abdul Hayee Baloch, a leader of the National Students Federation, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, by the District Magistrate, Karachi, as reported in the 'Pakistan Times', dated 9th November, 1968, has caused great resentment in the mind of the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion Sir. He is one of the eleven student agitators in Karachi who were arrested for inciting other students to violence. The order was passed on 6-11-1968 for thirty days, and it expired on the 5th of December, 1968.

Mr. Speaker : He is no longer in detention.

Minister for Home : He is under detention because we have extended his detention by a couple of months. He was initially detained for thirty days but we have extended the period by a couple of months more under Government orders.

خواجہ محمد صفدر ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے جو کچھ ظلم کیا

وہ تو تھا ھی اب صوبائی حکومت بھی آ گئی اس نے بھی اپنا بوجھ ڈالی دیا ۔ آخر ظلم کی بھی کوئی انتہا ہونا چاہئے قاضی صاحب آپ ذرا غور فرمالیے ۔

Mr. Speaker : I hold the motion in order. Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent importance, namely, the arrest and detention of Mr. Abdul Hayee Baloch, a leader of the National Students Federation, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, by the District Magistrate, Karachi, as reported in the 'Pakistan Times' dated the 9th November, 1968 has caused great resentment in the mind of the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

(*As less than twenty Members rose in their places leave to move the motion was refused*).

Mr. Speaker : This disposes of motion No. 74 also, which is ruled out of order.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ کافی وقت گذر گیا ہے آج Private Members' Day ہے ۔ میرے خیال میں اب تحریک التواء کل تک کے لئے ملتوی کر دی جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب ۔ دو تین اور کرلیں Private Members' Business اتنی زیادہ نہیں ہے ۔ اور میرے خیال میں اس میں زیادہ وقت نہیں لگے گا ۔

Malik Muhammad Akhtar : It is a burning topic of the province.

Mr. Speaker : Other adjournment motions will be taken up tomorrow.

AMENDMENTS IN THE RULES OF PROCEDURE OF THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Mr. Speaker : We will now take up the Orders of the Day. First motion is from Mr. Ahmed Mian Soomro.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Sir, I beg to move :

That leave be granted to make a motion to amend the following Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan :—

(1) That in sub-clause (5) of Rule 47, for the word "of", occurring in line 4, the word "to" be substituted.

(2) That in Rule 63, between the words "recent" and "and" occurring in line 3, the word "occurrence" be inserted.

(3) That in Rule 65, between the words "recent" and "and", occurring in line 3, the word "occurrence" be inserted.

(4) That in Rule 68, between the words "recent" and "and", occurring in line 2, the word "occurrence be inserted.

خواجہ محمد صفدر - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - کیا یہ مناسب نہ ہو گا کہ ان motions کو علیحدہ علیحدہ motions تصور کیا جائے - کیونکہ ہو سکتا ہے کہ ان amendments میں سے بعض بزرگ کچھ کے حق میں ہوں اور کچھ کے خلاف ہوں اگر ان کو اس طور پر put کیا جائے گا تو شاید دقت ہو گی تو میری یہ درخواست ہے کہ از راہ کرم ان ترامیم کو ایک ایک کر کے اس ایوان میں پیش کیا جائے -

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب ۔ جو تحریک سومرو صاحب نے پیش کی ہے وہ اس تحریک کے متعلق پہلے اجازت طلب کریں گے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ ٹھیک ہے جی ۔

Mr. Speaker : The question is :

That leave be granted to Mr. Ahmed Mian Soomro to make a motion to amend the following Rules of Peocedure of the Provincial Assembly of West Pakistan :—

(1) That in sub-clause (5) of Rule 57, for the word "of", occurring in line 4, the word "to" be substituted.

(2) That in Rule 63, between the words "recent" and "and", occurring in line 3, the word "occurrence" be inserted.

(3) That in Rule 65, between the words "recent" and "and", occurring in line 3, the word "occurrence" be inserted.

(4) That in Rule 68, between the words "recent" and "and" occurring in line 2, the word "occurrence" be inserted.

The motion was carried.

Mr. Ahmed Mian Soomro : I beg to move—

That the proposed amendment be taken into consideration at once.

Mr. Speaker : The motion moved is—

That the proposed amendment be taken into consideration at once.

Minister for Law : I want to move an amendment to the motion under consideration.

I beg to move—

That the proposed amendment be referred to the Committee on Rules of Procedure and Privileges.

Sir, sub-rule (4)(*a*) of rule 205 says—

"When a Member has the leave of the Assembly under sub-rule (3), he

may move that the proposed amendment be taken into consideration, to which any other Member may move as an amendment that the proposed amendment may be referred to the Committee on Rules of Procedure and Privileges."

Mr. Ahmed Mian Soomro : I oppose the amendment.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : I think it is better that, when the rules are to be amended, the matter should referred to the Committee on Rules of Procedure and Privileges because over there the whole issue can be thrashed out. It may not be proper to amend the rules in a hurry in the House. Proper consideration is necessary and nothing would be lost if this matter is referred to the Committee. It can be done in a week's time. I will appeal to the mover that he should accede to my request that this amendment may be referred to the Committee because over there we could sit down and consider all the issues and bring up the matter again before the House.

Mr. Ahmed Mian Soomro : I oppose this request of the Minister for Law. What is to be considered about this amendment? It is only a clerical and grammatical mistake which is to be rectified and there is nothing in it to be referred to the Committee. May I know what does this amendment contain which the Law Minister cannot understand?

Minister for Law : The words "cannot understand" are unparliamentary.

Mr. Ahmed Mian Soomro : I am sorry.

Mr. Speaker : The question is—

That the proposed amendments be referred to the Committee on Rules of Procedure and Privileges.

The motion was lost.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Sir, the question about consideration may kindly be put.

Mr. Speaker : The question is—

That the proposed amendment be taken into consideration at once.

The motion was carried.

Mr. Speaker : As there are no amendments proposed to this amendment, therefore, I will put the question—

The question is—

That the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be amended as follows :—

(1) That in sub-clause (5) of Rule 57, for the word "of", occurring in line 4, the word "to" be substituted.

(2) That in Rule 63, between the words "recent" and "and" occurring in line 3, the word "occurrence" be inserted.

(3) That in Rule 65, between the words "recent" and "and", occurring in line 3, the word "occurrence" be inserted.

(4) That in Rule 68, between the words "recent" and "and" occurring in line 2, the word "occurrence" be inserted.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion by Mr. Ahmed Mian Soomro.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Sir, I beg to move :

That leave be granted to move the following motion to amend the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan :—

That for Rule 206, the following be substituted, namely :—

"206. Notwithstanding anything contained in Rules 118, 119, 120 and 149, the Standing Committees constituted under the National Assembly of Pakistan Rules of Procedure, as adopted for regulating the procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan, in force immediately before the commencement of these Rules, shall continue and shall deal with the Departments assigned to them under the said Rules :

Provided that the number of Members less than nine in each such Standing Committee shall be elected in accordance with Rule 120 as if they were casual vacancies.".

Mr. Speaker : Motion moved is :

That leave be granted to Mr. Ahmed Mian Soomro to move the follow-

ing motion to amend the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan :—

That for Rule 206, the following be substituted, namely :—

"206. Notwithstanding anything contained in Rules 118, 119, 120 and 149, the Standing Committees constituted under the National Assembly of Pakistan Rules of Procedure, as adopted for regulating the procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan, in force immediately before the commencement of these Rules, shall continue and shall deal with the Departments assigned to them under the said Rules :

Provided that the number of the Members less than nine in each such Standing Committee shall be elected in accordance with Rule 120 as if they were casual vacancies.".

As there is no opposition, the motion stands carried.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Sir, I beg to move :

That the proposed amendment be taken into consideration at once.

Mr. Speaker : Motion moved is :

That the proposed amendment be taken into consideration at once.

As there is no opposition, the motion stands carried.

Mr. Speaker : Mr. Soomro may kindly look at the proviso :—

"Provided that the number of Members less than nine in each such Standing Committee shall be elected in accordance with Rule 120 as if they were casual vacancies."

کیا اس کی عبارت کو اور واضح نہیں کیا جا سکتا ؟

"Member less than nine"

Mr. Ahmed Mian Soomro : Sir, this is because in our Rules of Procedure the composition of every Committee is nine and any vacancy less than nine is to be filled in accordance with Rule 120. In the previous Rules of Procedure the composition of the Committees except in the case of P.A.C. was seven and, therefore, this provision has been put in order to fill

in the remaining two seats.

Mr. Speaker : Provided the number of Members is less than nine.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Yes Sir. There are seven Members and, therefore, two would have to be filled in. If any one of them has got any further vacancies—say there are six or five for any reason then the remaining vacancies, less than nine. (*a short pause*). It is very clear. Any number less than nine would be elected in accordance with Rule 120.

Mr. Speaker : In that case will it not be necessary to elect all Members because they will be less than nine.

Mr. Ahmed Mian Soomro : No Sir. I have said, as if they were casual vacancies under Rule 120.

Mr. Speaker : Then six or seven could be casual vacancies.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Whatever vacancies there are, they would be elected in accordance with Rule 120. This amendment was necessary because.....

Mr. Speaker : The language can be changed but the spirit of the amendment could be there. It can be amended so that it may become very clear.

Mr. Ahmed Mian Soomro : I am sorry I have not been able to catch your point. I must admit.

Mr. Speaker : In his amendment the Member says, "Provided that the number of Members less than nine in each such Standing Committee shall be elected....." In every Committee the number is less than nine and in that case.....

Mr. Ahmed Mian Soomro : Except P.A.C. because that is nine.

Mr. Speaker : May be. In other Committees there are seven Members and in that case you mean to say that only two members should be elected. But in case this amendment is carried fresh election for all the seats will be held.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Provided that there is a number less than

nine. How many less will there be ? two or three or nine. It is only in those cases where there are two or three vacancies less than nine.

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ پہلے تو یہ واضح کیا جائے کہ پہلے جو کمیٹی قائم ہے کیا اس نے انہیں یہ ایزادی کرنے کے لئے کہا ہے ؟ آخر اس ترمیم کا مطلب کیا ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سمرو صاحب یہ جانتے ہیں کہ ہر کمیٹی میں ۹ ممبر ہو جائیں پرانی کمیٹیوں میں ۷ ممبر ہیں ۔ نئے رولز میں ہر کمیٹی میں ۹ ممبر ہیں ؟

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I may explain the reasons of this amendment. The reason for this amendment is that Rule 206 as we have passed it said :

> "The Standing Committee including the Standing Committee on Public Accounts constituted under the National Assembly of Pakistan Rules of Procedure as adopted for regulating the procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan, in force immediately before the commencement of these rules, shall continue as if each such Committee had been constituted under these rules."

Under these rules the constitution of the Committee itself is nine Members. Therefore, those Committees which are not constituted according to the constitution of these rules cannot said to be constituted under these rules.

The second reason was that under our present rules we have changed the Departmens of different Committees. For example, Sir, in the previous Rules of Procedure, Health for example was attached together with Education, if I am not mistaken. Now, we have a separate Committee for Health itself. Similarly, Excise and Taxation was assigned to a different Committee under the old Rules of Procedure and under the new Rules of Procedure it has been assigned to a different Committee.

Similarly, Social Welfare and Local Government Sir. There have been

different Departments on those Standing Committees whereas we have now got a different Standing Committee by that name to deal with those Departments. So the rules as they stood to take those Committees to be deemed as constituted under these Rules would create lot of difficulties in the working especially where different Committees have now been set up for different Departments, when under the old Committee they were assigned to a different Standing Committee. Now, in order to remove that ambiguity and difficulties in the working of the Standing Committees it has been necessary to redraft the saving clause to provide that notwithstanding what has been stated about their constitution under the new Rules the old constituted committees will continue and it is only the number which would be raised from seven to nine where they were less than nine.

Mr. Speaker : In this proviso if we insert the words :

"by which the present number of Members fall short of nine."

after the word "Members" it would read :

"Provided that the number of Members by which the present number of Members fall short of nine shall be elected in accordance with Rule 120 as if they were casual vacancies."

That would make it more clear.

Mr. Ahmedmian Soomro : I accept it. I have no objection.

Mr. Speaker : That amendment should come from somebody.

چودھری محمد نواز ۔ پارٹی میٹنگ میں تو یہ بات ہوئی نہیں یہاں یہ ہو گیا ہے ۔ وہ ہمیں یہ واضح کریں ۔

Malik Muhammad Akhtar : No party meeting here. I stand on a point of order.

Mr. Speaker : I am not concerned with any party meeting here. If Chaudhri Nawaz wants any elucidation he can very well say on the floor of the House that he wants to understand this amendment.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, may

I make a submission ? Will you defer this to be taken up at the end of other business. I think it will require some consideration. It will be better if other business is taken up now and this is taken up later.

Mr. Speaker : It will hardly take one minute.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Sir, I beg to move :

That the proviso to rule 206 be substituted as under :

"Provided that the number of Members by which the present number of Members of each such Standing Committee falls short of nine shall be elected in accordance with rule 120, as if they were casual vacancies."

Mr. Speaker : Amendment moved is :

That the proviso to rule 206 be substituted as under :

"Provided that the number of Members by which the present number of Members of each such Standing Committee falls short of nine shall be elected in accordance with rule 120, as if they were casual vacancies."

As there is no opposition, the amendment stands carried.

Mr. Speaker : Now the question is :

That the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be amended as under :

"206. Notwithstanding anything contained in Rules 118, 119, 120 and 149, the Standing Committees constituted under the National Assembly of Pakistan Rules of Procedure, as adopted for regulating the procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan, in force immediately before the commencement of these Rules, shall continue and shall deal with the Departments assigned to them under the said Rules :

Provided that the number of Members by which the present number of Members of each Standing Committee falls short of nine shall be elected in accordance with rule 120 as if they were casual vacancies".

The motion was carried.

PRIVATE MEMBER'S BUSINESS

BILLS

THE RAILWAYS (WEST PAKISTAN AMENDMENT) BILL, 1968.

Mr. Speaker : We now pass on to Part I, Private Members' Business. First motion is from Chaudhri Muhammad Idrees.

Chaudhri Muhammad Idrees : I beg to move Sir—

> That leave be granted to introduce the Railways (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : Motion moved is—

> That leave be granted to introduce the Railways (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : May I make a submission, Sir, before the leave to introduce is granted, I will make a few submissions. The amending bill, as it is worded, seeks to place more responsibility on the Railway administration, in so far as it is said : "Subject to the other provisions of this Act, the railway administration shall be responsible to make good the loss, destruction or deterioration of animals or goods delivered to the administration to be carried by the railway."

Now, as it is worded, it certainly places more financial responsibility on the railway administration. Therefore, it will be a burden on the provincial exchequer, and according to me - I would like Sir to have your ruling on this point whether there will be no objection with regard to the consent of the Governor to introduce this bill, it being a bill, which places on the railway administration a very serious financial rseponsibility and, therefore it could be construed as a money bill. If that be so, then under the provisions of Article 46(1)(*a*) of the Constitution, read with Article 89 of the Constitution, perhaps the consent of the Governor to the introduction would be necessary. At the moment, it is the bailee's care, that is expected of the railway administration, that is to say, the ordinary care of an ordinarily reasonable man. But as the bill is now worded, in every case even though the care may have been taken by the railway administration to see that the goods do not deteriorate or are not lost, subject to other provisions

of this Act, the railway administration shall be responsible to make good the loss, destruction or deterioration of animals or goods delivered to the administration to be carried by the railway.

This places greater financial responsibility on the railway administration and I would like to have a ruling of the Chair in this connection whether this would not be hit by that provision.

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir, the purpose of my amendment is...

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, has the introduction been opposed by the Law Minister ?

Mr. Speaker : He is on a point of order.

Mr. Ahmedmian Soomro : Is he opposing the introduction ?

Mr. Speaker : He has raised a point of order that this is a money bill and it requires the consent of the Governor before introduction.

چودھری محمد ادریس (جھنگ-۱) ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاھتا ھوں کہ میں نے اپنے بل میں جو زبان استعمال کی ھے اور جو میرا اس سے مقصد ھے اس کے پیش نظر ریلوے ایڈمنسٹریشن پر کسی قسم کا فالتو بار ڈالنا میرا مقصد نہیں ھے اور نہ ھی اس بل کے ذریعہ کسی قسم کے اخراجات میں کوئی اضافہ ھوتا ھے ۔

جناب والا ۔ اصل حقیقت یہ ھے کہ جو مال ریلوے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لانے اور لے جانے کے لئے دیا جاتا ھے اور وہ مال راستے میں گم ھو جائے یا ریلوے کی custody میں گم ھو جائے تو ریلوے اس کا معاوضہ دینے کی ذمہ دار ھے ۔ آج سے سو سال پہلے جب یہ ایکٹ بنا تھا تو اس وقت ذمہ داری پر ایک چھوٹی سی کلاز رکھ دی گئی تھی کہ یہ ریلوے کی ذمہ داری ھے یا bailee کی ذمہ داری ھے ۔ bailee کی ذمہ

داری کو restrict کرنے کی وجہ سے صرف burden of proof shift ہوگیا ہے ۔ یہ ذمہ داری اب صرف مال بک کرانے والے کے اوپر ڈال دی گئی ہے کہ جو مال گم ہوا ہے یا ضائع ہوا ہے وہ یہ ثابت کرے کہ اس میں ریلوے کی کوتاہی تھی ۔ میں اس کو ان الفاظ میں تبدیل کرنا چاہتا ہوں کہ اگر ریلوے اپنی کوتاہی کے متعلق یہ دعویٰ کرتی ہے کہ اس کی کوتاہی نہیں ہے بلکہ مال اس طرح سے گم ہوا ہے کہ ان فیکٹرز پر ریلوے کا کوئی اختیار نہیں تھا تو ان چیزوں کو ریلوے خود prove کرے ۔

جناب والا ۔ آپ اندازہ کیجئے کہ ظلم کی بھی کوئی انتہا ہوتی ہے کہ میں ایک مال ریلوے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے دے دیتا ہوں اگر وہ مال ضائع ہو جاتا ہے یا چوری ہو جاتا ہے یا گم ہو جاتا ہے تو مجھے اس مال کا معاوضہ اس وقت تک نہیں ملے گا جب تک میں یہ ثابت نہ کروں کہ وہ مال ریلوے کی کوتاہی کی وجہ سے گم ہوا ہے ۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ اگر ریلوے یہ چاہتی ہے کہ ہماری کوتاہی کی وجہ سے مال گم نہیں ہوا تو وہ خود ثابت کرے ۔ وہ بار مال بک کروانے والے کے اوپر نہیں ہونا چاہئیے ۔ اس میں زائد اخراجات کسی طرح سے بھی involve نہیں ہیں ۔

Mr. Ahmed Mian Soomro : Sir, the learned Law Minister is seeking to take protection under Article 47, read with Article 89 of the Constitution, that this is a money bill. Well, Sir, if we stretch the question of Article 47 and literally take it to mean that prior consent of the Governor is necesary for any bill, which would, if enacted or brought into operation, involve expenditure from the revenue of the Provincial Government, then,

Sir, I think every bit of work that this Assembly is doing involves expenditure.

If you put stamps on it, it involves expenditure, if you sit in a Standing Committee it involves expenditure and anything you do involves expenditure which, obviously, is not the intention of Article 47. (*hear hear*)

Article 47 is to be construed in the sense in which it is meant, namely, that that Bill is a sort of money Bill whereby some tax is reduced or increased or altered. It does not mean any expenditure that is being incurred by a Bill. The present Bill merely seeks to alter the procedure. The railway is responsible for the loss if its responsibility is proved. It has to pay that money. The question is how that responsibility is to be fixed ? Whether it is on the person booking the goods to prove it or whether it is on the carrier to prove that there has been no negligence or that the responsibility is not his. So, this Bill actually cannot, by any stretch of imagination, come within the purview of Article 47. It we hold this precedent now then, I am sorry to say, this House will stop functioning ; this House will not be able to move an inch and that could never be the intention of the Constitution to limit the powers of this august House to such a great extent. It is we who are to decide, under Article 133 of the Constitution, whether prior consent is necessary or not.

It is again for you, Sir, to put it to this House and if we say it is not necessary then it is not necessary and if we say it is necessary then it is necessary.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : May I make a submission. I am just going to read from the commentary of Justice Muhammad Munir on the Constitution of Pakistan.

> "Article 47 Except on the recommendation of the President, no Bill or amendment shall be introduced or moved in the National Assembly if—
>
> (a) it would, if enacted and brought into operation, involve expenditure from the revenues or other moneys of the Central Government; .."
>
> "Wherever the word 'President' occurs it will be taken as 'Governor' and wherever the word 'Central Government' occurs it will be taken as the 'Provincial Government' ".

Now this is the commentary—

"A money Bill could broadly be described as a Bill which, with the exceptions specified in clause 2, has (a) financial implications or (b) relates to public expenditure or (c) revenues or....."

Again, I am relying on the first clause of his commentary, namely, financial implications. Now, let us see whether this Bill is or is not a money Bill. In Section 72 of the Railway Act, as it is presently worded, the responsibility of the railway administration is that of a bailee and the bailee's responsibility is defined in sections 151, 152 and 161 of the Contract Act. It says "reasonable care shall have been taken". We are seeking to change this law by the amendment in Section 72. To say that in case of deterioration, loss or destruction, the responsibility to make good the amount of the goods or the cattle shall be that of the railway administration surely seeks to place more financial responsibilities on the railway administration that have hitherto not been placed and, therefore, it is a money Bill and needs the consent of the Governor.

Mr. Speaker: Will it require the railway administration to be more vigilant or is the Minister for Law cent percent sure that it will involve more expenditure on the part of the railway authorities ?

Minister for Law : The expenditure will certainly shoot up. I think there is no harm in making a request to the Governor that he may give his consent to the introduction of the Bill. After all this is a Constitutional point.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Who is to decide the point ? I think, it is the duty of the House.

Minister for Law : I have raised a point before the Chair. Am I not entitled to do so ?

Mr. Speaker : So far as this question is concerned, it is to be decided by the Chair whether it is a money Bill or not.

Minister for Law : I was submitting that it is only a question of care. I am sure they are already devoting due care. In case it is sought to make them responsible so far as care-taking is concerned, it is also making them

responsible for almost every goods whether they have taken care or not. They will always be required to pay to the person who has booked his goods or cattle irrespective of the fact whether they have taken due care or not. In case of loss or destruction they will have to make payments and, therefore, it does place financial responsibility on them. In my humble opinion it is a money bill.

Mr. Speaker : Will the Minister please refer to sub-Article 2 of Article 47 wherein it has been stated—

> "(2) Clause (1) of this Article does not apply to a Bill or amendment by reason only that it provides—
>
> (a) for the imposition or alteration of any fine or other pecuniary penalty, or for the demand or payment of a licence fee or a fee or charge for any service rendered ;"

What is meant by "other pecuniary penalty" ? Is this not a pecuniary penalty ?

Minister for Law : It is not penalty. It is compensation. Penalty is for some wrong which is caused, it is some sort of fine but this is compensation. I cause loss of something and, therefore, I may be responsible in two manners. Firstly, that I should make good the loss and, secondly, I may be fined as well. It means fine and it does not mean compensation. Compensation is to be paid equivalent in money value of the goods which have been damaged or destroyed. That is compensation. Penalty is very much different from compensation. Therefore, even that will not come to the rescue of the learned mover of the Bill.

Mr. Speaker : If we declare it as a money Bill then we are presuming that railway administration shall have to incur more expenditure.

Minister for Law : Obviously, it is clear from the reading of the provisions of the Bill. If you will kindly compare the old law with the present law, you will observe that it does place more financial responsibility upon the railway administration and consequently, it will be a burden on the exchequer.

Mr. Speaker : But the law presumes that no negligence would be.....

Minister for Law : Irrespective of the fact that the bailee has taken

due care, even then financially they will be responsible. Even then they will have additional responsibility. In my humble view it will be a greater responsibility financially of the railway administration and that is the object of the learned mover.

Chaudhri Muhammad Idrees : It is not my object.

Minister for Law : In every case they will have to prove. The onus is being shifted and more financial responsibility is being placed.

سید عنایت علی شاہ ۔ اس سے تو محکمہ ریلوے more alert اور more vigilant ہوجاتا ہے اور یہ اس کا ایک خوش آئند پہلو ہے ۔ آج کل زیادہ تر مال ٹرکوں کے ذریعہ جاتا ہے کیونکہ عوام کو ریلوے ڈیپارٹمنٹ پر اعتبار اور اعتماد نہیں رہا ۔ اگر وہ compensation دے اور مال ریل کے ذریعہ سے جائے تو اس کی آمدنی دو سے چار گنا ہو سکتی ہے ۔

Mr. Speaker : Does Chaudhri Nawaz want to say something ?

چوہدری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ شاہ صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے میں اس کی تائید کرتا ہوں ۔ یہ بات تو محکمہ ریلوے کے interest میں ہے کیونکہ اس پر لوگوں کو trust نہیں رہا اور مال ٹرکوں کے ذریعہ بک کیا جاتا ہے ۔ ریلوے کو تو یہ ایک موقع دیا گیا ہے ۔ اس لئے اس محکمہ کو فاضل ممبر کا مشکور ہونا چاہئے کیونکہ اس سے اس کا confidence بحال ہو جائے گا ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب والا ۔ اس کو money bill کہنا غلط ہو گا ۔ money bill تو تب ہو گا جب یہ presume کیا جائے کہ ریلوے کے محکمہ کی negligence کی وجہ سے اس کو ہر وقت

compensation pay کرنا پڑے گا ۔ تب تو یہ money bill ہو سکتا ہے ۔ اس لئے یہ presume کرنا ٹھیک نہیں کہ یہ money bill ہے ۔ میرے خیال میں اس کو consider کرنا چاہئے اس کے لئے گورنر صاحب کی اجازت کی ضرورت نہیں ۔

Mr. Speaker : There is no express provision in the Bill about the incurrence of any expenditure. Expenditure would have to be incurred if goods are destroyed or there is damage in transit or while lying with the Railway and, therefore, I do not think that this is a Money Bill requiring the recommendation of the Governor.

The motion is :

That leave be granted to introduce the Railways (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

The motion was carried.

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir, I beg to introduce the Railways (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The Railways (West Pakistan Amendment) Bill, 1968 stands introduced.

THE WEST PAKISTAN (UNIVERSITY OF THE PUNJAB) (REPEAL) BILL, 1968.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That leave be granted to introduce the West Pakistan (University of the Punjab) (Repeal) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The motion moved is :

That leave be granted to introduce the West Pakistan (University of the Punjab) (Repeal) Bill, 1968.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : I oppose it.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب سپیکر، میں نے یہ بل پنجاب یونیورسٹی آرڈیننس کو repeal کرنے کے لئے دیا ہے تاکہ اس سیاہ قانون کو اس بل کے ذریعہ repeal کیا جائے - جس کے تحت ہمارے طلباء اپنے حقوق منوانے کے لئے سینہ سپر ہوتے اور گولیاں کھاتے رہے ہیں - جناب سپیکر - در اصل یہ الزام لگانا کہ یونیورسٹیز میں پولیٹیکل پارٹیز سیاسیات کو داخل کر رہی ہے بالکل غلط ہے بلکہ میں تو حکومت کو اس آرڈیننس کی ذمہدار گردانتا ہوں - میری مراد اس provision سے ہے جس کے تحت مغربی پاکستان کے گورنر کو پنجاب یونیورسٹی کا چانسلر بنا دیا گیا ہے - آج سے پہلے ۱۹۳۵ء کے آئین میں اور ۱۹۵۶ء کے آئین میں گورنر کی حیثیت صرف آئینی تھی مگر آج گورنر اور صدر مملکت کی حیثیت سیاسی ہے - اور ان سیاسی افراد کو پنجاب یونیورسٹی کا حاکم اعلیٰ بنا دیا گیا ہے - میں یہ سمجھتا ہوں کہ موجودہ حکمران پارٹی یہ چاہتی ہے کہ اس طرح یونیورسٹیز میں سیاست کا داخلہ ہو - جناب سپیکر - میں نہایت اختصار کے ساتھ عرض کروں گا کہ مجھے اس سیاہ قانون سے کیوں اختلاف ہے، میں ہر فرد، ہر ذی ہوش اور با ہوش شہری کو پرانے قانون کی یاد دلاتا ہوں ان Ordinances کو جن میں پنجاب یونیورسٹی آرڈیننس بھی شامل ہے ۱۹۶۳ء سے منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے -

جناب سپیکر - وائس چانسلر کو بڑے وسیع اختیارات دیئے گئے ہیں - اس آرڈیننس کے تحت ہی وائس چانسلر نے وہ قواعد بنائے ہیں جن کے تحت طلباء کو Unions اور Organizations بنانے سے روک دیا گیا ہے - اور

میں یہ عرض کروں گا کہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو اتنے وسیع اختیارات دیئے گئے کہ وہ جب چاہے طلباء کے خلاف کوئی کارروائی کر سکتا ہے - ۱۹۶۴ء میں confrontation meetings میں طلباء نے اپنے مطالبات منوانے کے لئے ایجی ٹیشن کی تو اس وقت یہ طریقہ اختیار کیا گیا کہ ان کو گولیوں کا نشانہ بنایا اور ان کی Unions کو ختم کر دیا - ان سیاہ قوانین کے تحت طلباء freedom of association کے تحت کوئی Union نہیں بنا سکتے - آج ہم یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ طلباء political parties سے باہر ہیں - یہ حقیقت ہے کہ طلباء کانگریس میں شریک تھے اس کے لئے قوت تھے اور اس برصغیر میں جب ملک نے آزادی حاصل کی تو انہی طلباء نے سینہ سپر ہو کر حالات کا مقابلہ کیا - یہی طلباء قائد اعظم کے ساتھی تھے - اب تک Afro Asian ممالک میں جس قدر ایجی ٹیشنز ہوئی ہیں ان سب میں طلباء نے حصہ لیا ہے -

Minister for Education : On a point of order, Sir, the question is regarding the repeal of the University Ordinance. It has nothing to do with Unions.

Malik Muhammad Akbar : There are certain other Ordinances too.

کیا یہ حقیقت نہیں کہ وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی نے جس کے خلاف کروڑوں روپیہ کے غبن کے الزامات ہیں پنجاب یونیورسٹی کی Unions کو ختم کرنے اور indirect election کے لئے دفعہ ۹ کا سہارا لیا ہے - تاکہ affiliated colleges اپنے نمائندے پنجاب یونیورسٹی میں indirectly بھیجیں - علاوہ ازیں میں عرض کروں گا کہ گورنر صاحب

کی حیثیت ایک سیاسی شخص کی ہے جسے سیاسیات میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے ۔ جب آپ نے ان کو یونیورسٹی کا چانسلر بنا دیا ہے تو صاف ظاہر ہے کہ حکومت نے خود یونیورسٹیز میں سیاست کو introduce کیا ہے ۔

جناب والا ۔ میں یہ مثال دے سکتا ہوں کہ تقسیم کے وقت علیگڑھ یونیورسٹی میں ایسا قانون نہیں تھا کہ گورنر ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : Malik Muhammad Akhtar, has to give an explanatory speech but it should not be a lengthy one.

Malik Muhammad Akhtar : I have to oppose 47 clauses Sir.

Mr. Speaker : The Member has to make a brief explanatory statement under rule 41.

Malik Muhammad Akhtar : That is correct Sir, but I have to attack 47 sections of the Panjab University Ordinance.

Mr. Speaker : That does not mean that it should be very lengthy speech and that you should discuss each and every principle contained in the University Ordinance.

Malik Muhammad Akhtar : I will be attacking two-three principles Sir.

میں سب سے پہلے گورنر مغربی پاکستان کا یونیورسٹی میں بطور چانسلر appoint ہونا ایک لعنت سمجھتا ہوں اور اسے پولیٹیکل حرکت سمجھتا ہوں کہ موجودہ حکمران طبقہ خود یونیورسٹی میں politics کو involve کر رہا ہے اس کے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ وائس چانسلر کے اس قدر وسیع اختیارات ہیں جسکو اس نے abuse کیا اور جس کے باعث ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : That is not the principle of the Bill. The Member cannot discuss the conduct of the Vice-Chancellor here. He should discuss the principle of the bill at this stage.

Malik Muhammad Akhtar : I have mentioned that it is against democracy.

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جس وقت کوئی فاضل ممبر کوئی بل introduce کرتا ہے اور اگر اس کو oppose کیا جائے تو اس پر وہ ممبر اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے میرے خیال میں ملک صاحب نے اس پر ۱۰ منٹ کی تقریر کر لی ہے اس سے زیادہ ان کو تقریر نہ کرنی چاہئے ۔

Mr. Speaker : There is no time-limit.

ملک محمد اختر ۔ Thank you, Sir. جناب والا ۔ اس کے بعد مجھے یہ گذارش کرنی ہے کہ موجودہ آرڈیننس سے پرانے قوانین کو جو منسوخ کیا گیا تو اس میں کم و بیش ۱۰۰ یا ۱۵۰ منتخب افراد کا ایک senate ہوا کرتا تھا اب انہوں نے وہاں پر سارا nominated عنصر لے لیا ہے اور senate کو یکسر ختم کر کے رکھ دیا ہے ۔ جناب والا ۔ یونیورسٹی میں پبلک فنڈز ہوتے ہیں ۔ کروڑوں روپے کی aid ہوتی ہے ۔ اب محکمہ تعلیم بھی اس پوزیشن میں نہیں ہے کہ وہ یونیورسٹی میں فنڈز کے متعلق چھان بین کر سکے اور یہی وجہ ہے کہ تمام یونیورسٹی میں فنڈز خرد برد ہو رہے ہیں اور اس کا باعث بھی یہی آرڈیننس ہے ۔ اس آرڈیننس کے تحت پنجاب یونیورسٹی میں وائس چانسلر کو اسقدر

پاورز دیدی گئی ہیں کہ وہاں جو کچھ misappropriation ہوتا ہے اس کے متعلق question نہیں کیا جا سکتا ۔ جناب والا ۔ اس کے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ وائس چانسلر کو اتنی زیادہ پاورز ہیں کہ وہ کسی بھی طالبعلم کو دی ہوئی ڈگری یا اس نے جو ڈگری حاصل کی ہے اس سے واپس لی جا سکتی ہے ۔ جناب والا ۔ صرف عوام کو بیوقوف بنانے کے لئے ذمہدار افراد نے بیانات دیئے کہ ڈگری کو واپس لینے کی جو دفعات ہیں وہ ۱۹۰۴ء کے قوانین میں بھی تھیں ۔ اس کے لئے جناب والا ۔ میں عرض کروں گا کہ اس وقت منتخب افراد تھے ۔ اس وقت جو senate تھی وہ ۳/۲ کی اکثریت سے کسی ایسے شخص کے خلاف censure پاس نہیں کرتا تھا اس سے ڈگری واپس نہیں لی جاتی تھی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ وائس چانسلر کو یہ اختیار دینا مناسب نہیں ہے ۔ آپ مجھے یہ بتایئے کہ یہ کنٹرولڈ ڈیماکریسی کے مقابلے میں کنٹرولڈ یونین بنانا نہیں ہے ؟ کہ آپ یونیورسٹی یونین کو کنٹرول کرنے کے لئے اس قسم کے ناپاک قوانین رائج کر رہے ہیں ۔ اگر آپ فرینڈز ناٹ ماسٹر کو دیکھیں تو اس میں لکھا ہے کہ سب سے پہلے صدر مملکت کو یہ خیال آیا کہ ایجوکیشن کے سلسلے میں جو problems ہیں ان کے لئے ایک کمیشن بٹھایا جائے چنانچہ وہ کمیشن بٹھایا گیا اور اس کمیشن کی سفارشات کے انحراف کے باوجود طالبعلموں کی community کو کنٹرول کرنے کے لئے ایسی دفعات جیسا کہ یہ ڈگری واپس لینے والی دفعات یا اور دفعات ہیں انکو amended form میں رکھا گیا ۔ اس کے بعد میں اس کے سیکشن ۴۶ کو لوکل اس کے لئے انہوں نے ہائی کورٹ کے jurisdiction کو بالکل debar کر دیا

ہے ۔ یعنی چانسلر یا وائس چانسلر جو چاہیں طالب علموں کے متعلق action لے لیں اب بتائیے کہ طالب علم کہاں جائیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ طالب علموں کے ساتھ اس آرڈیننس کے نفاذ سے بڑا ظلم ہوا ہے ان کے ساتھ بڑی زیادتی ہے ۔ یعنی وہ لوگ جو صفحہ اول میں تھے جنہوں نے ۱۹۶۵ء کی جنگ میں بھی voluntarily کام کیا تھا وہ قابل نفرین ہیں اور آج کچھ لٹیرے حب وطن بن گئے ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے قربانیاں دیں جنہوں نے اپنی گردنیں کٹوا دیں ان کے لئے آج اس آرڈیننس کے ذریعہ زنجیریں مہیا کی جا رہی ہیں اور ان کے لئے ایسے قوانین بنائے جا رہے ہیں جنکے لئے یہ آرڈیننس تجویز کیا گیا ہے ۔

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Sir, the Member has moved other similar bills for today and I feel that if they are all taken up together, I will be able to reply to them, but if you want me to reply this one individually, then I would do so.

M. Speaker : I can't change the order of precedence because that has been balloted.

Minister for Education : Sir, the Member probably has not given a thought to it before giving a notice for such a bill. I know he is a very capable and talented person, but from this notice it seems that if adopted this would do more harm than any good. He seeks to completely eliminate the Ordinance from the statute book, which governs the University, and their organizations, without recommending any suitable legislative enactment under which these Universities would work. The Government is cognizant of the fact and we have already formed a Committee of the Ministers to go through all the University Ordinances, and recommend certain amendments. We shall soon be placing an amended University Ordinance for the consideration of this House, and I request that the Member may kindly withdraw this negative bill, which he seeks to introduce.

Sir, in this connection, we have already held a meeting and the decisions of the Governors' Conference with regard to educational policy etc. have been tabulated and draft amendments framed on their basis. These proposals have been sent to the Universities for their views and comments. Replies from most of the Universities have been received and they are being reduced in juxtapsoition for presenting to the Committee of the Council of Ministers. Suggestions from students and teachers have been received and they will be placed before this Committee. It is proposed to convene a meeting of the Council of Ministers within a few days, and Insha Allah, I will bring a bill very shortly.

Under the circumstances, this bill, which just wants to scrap away all the Ordinances, rules and regulations, which govern the Universities, if adopted, would completely put everything out of gear and they will not be able to function. So, I request the Member again to withdraw this bill.

Mr. Speaker : The question is—

> That leave be granted to introduce the West Pakistan (University of the Punjab) (Repeal) Bill, 1968.

The motion was lost.

Next motion by Babu Muhammad Rafiq.

Babu Muhammad Rafiq : I am not moving it.

Mr. Speaker : The motion is not moved.

Next motion please.

THE WEST PAKISTAN LAWS (AMENDMENT) BILL, 1968.

Chaudhri Muhammad Nawaz : I beg to move—

> That leave be granted to introduce the West Pakistan Laws (Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The motion moved is :

> That leave be granted to introduce the West Pakistan Laws (Amendment) Bill, 1968.

As there is no opposition, the motion, therefore, stands carried.

Chaudhri Muhammad Nawaz : I beg to introduce the West Pakistan Laws (Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The West Pakistan Laws (Amendment) Bill, 1968, stands introduced.

Next motion please.

THE WEST PAKISTAN (UNIVERSITY OF THE SIND) (REPEAL) BILL, 1968

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move—

> That leave be granted to introduce the West Pakistan (University of the Sind) (Repeal) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The motion moved is—

> That leave be granted to introduce the West Pakistan (University of the Sind) (Repeal) Bill, 1968.

Minister for Education : I oppose it.

ملک محمد اختر (لاہور—۲) ۔ جناب سپیکر ۔ جناب وزیر تعلیم نے یہ اعتراض اٹھایا تھا کہ پنجاب یونیورسٹی آرڈیننس میں کوئی ایسی دفعہ نہیں جس کے تحت یونیورسٹیوں کے متعلق کچھ legislate کیا گیا ہو لیکن وائس چانسلر نے اپنی executive powers سے کیا ۔ بہر حال جو کچھ کیا گیا وہ کیا گیا ۔ اب جناب والا ۔ جہاں تک سندھ یونیورسٹی کا تعلق ہے ۔ ریگولیشنز ایسے بنا دئے گئے ہیں جن کے ذریعہ انہوں نے disciplinary action کے لئے provisions کی ہیں ۔ جناب والا ۔ مجھے سندھ یونیورسٹی آرڈیننس پر سب سے زیادہ جو اعتراض ہے وہ یہ ہے کہ ان کی یونیورسٹیوں کو ختم کرکے رکھ دیا گیا ہے۔ دراصل ہم نے یہ تمام قوانین انگریزوں سے inherit کئے لیکن

جناب والا ۔ ہم ان قوانین کو بناتے ہوئے یہ بھول گئے کہ آکسفورڈ یونین کا جو پریذیڈنٹ ہے وہ اکثر بڑا سیاست دان ہوتا ہے بلکہ بسا اوقات وہ Britian میں ملک کا سب سے بڑا سیاست دان بھی بنا ۔ جناب سپیکر ۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے اس وقت انہوں نے یہ اعتراض کیا اور میں اس بات کو تفصیل کے ساتھ نہیں کہہ سکا ۔ جناب والا ۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ ہم طلباء پر bar عاید کردیں کہ وہ سیاسی واقعات پر اپنے خیالات کا اظہار اجتماعی طور پر نہ کر سکیں ۔ جناب والا ۔ میں نے دیکھا ہے کہ آئین میں freedom of association کی دفعات موجود ہیں ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ یہاں ہماری ۹۰ فیصد آبادی دیہاتوں میں رہتی ہے اور ۱۰ فیصد جو شہروں میں ہے وہ cream of intelligent ہے ۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ کالج کے طلباء اور ان کو اس طرح اس آزادی سے محروم کر دینا یہ نیچرل بات نہیں ہے جیسے کہ ہم کو کہا جائے کہ ہم اس ہاؤس میں آئیں اور ہاؤس میں آ کر سیاسیات پر بحث نہ کریں ۔ جناب والا ۔ آپ اندازہ فرمائیں کہ کالج کے طلباء جن کی اکثر عمر ۲۱ سال ہوتی ہے اور جن کو ووٹ دینے کا حق ہوتا ہے ان کو کہنا کہ آپ سیاسیات سے نکل جائیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ درست نہیں ہے ۔ مجھے پھر یہ دھرانا ہے اور جناب وزیر تعلیم سے مجھے ایک ڈائریکٹ سوال کرنا ہے کہ سری نگر اور مقبوضہ کشمیر میں جو طالب علم ہیں وہ وہاں کی حکومت کے خلاف ایجیٹیشن کر رہے ہیں ۔ ان کے متعلق جناب وزیر باتدبیر کا کیا خیال ہے ۔ کیا انہیں سیاست میں حصہ نہیں لینا چاہئے اور کیا اس ملک میں ایسے حالات نہیں ہیں جیسے کہ ایک مفتوحہ ملک میں ہوتے ہیں ۔

وزیر تعلیم - بالکل نہیں -

ملک محمد اختر - جی نہیں یہ بالکل غلط ہے - X X X X X*

وزیر بنیادی جمہوریت - ہوں گے مگر یہ آپ کی اپنی ذہنیت کا اظہار ہے -

Mr. Speaker : The remarks made by Malik Muhammad Akhtar are expunged from the proceedings of the Assembly.

ملک محمد اختر - میں عرض کر رہا تھا کہ جو طلباء ایجیٹیشن کر رہے ہیں ان کے بارے میں جناب وزیر باتدبیر کا کیا خیال ہے - میں نے جناب وزیر کے اکثر بیانات پڑھے ہیں کہ طلباء کو سیاست میں حصہ نہیں لینا چاہئیے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کو بنیادی جمہوریت بھی ختم کر دینی چاہئے - کیوں کہ - - - - (قطع کلامیاں)

Minister for Basic Democracies : How do the Basic Democracies come in issue when the University Ordinance is being discussed.

ملک محمد اختر - جناب والا - اگر ان کا یہ خیال ہے کہ ووٹ دینے کے حق صرف intelligentsia کا ہے تو یہ ان کی بھول ہے حق ووٹ دینے کا طلباء کو بھی ہے - کیا پرتگال اور جنوبی کوریا میں اور جاپان میں جیسا کہ حالیہ واقعات بتاتے ہیں طلباء کی ایجیٹیشن سے ان کو فائدہ نہیں پہنچا - کیا Afro Asian Countries میں سٹوڈنٹس نے ایجیٹیشن نہیں کی اور یہاں والدین کو یہ بتانا کہ آپ کے بچے سیاسیات میں آتے ہیں اور اس

---

*Expunged as ordered by the Speaker.

آرڈیننس کا سہارا لے کر ان کی یونینوں کو ختم کرنا میں سمجھتا ہوں کہ اس سے بڑا اور کوئی کریمینل ایکٹ نہیں ہو سکتا ۔

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Sir, the Member is discussing the Sind University Ordinance and, for his information, I would like to say that there is a Union in the Sind University. Only last year, I went there and inaugurated that Union. I would request the Member that before making a speech or statement in this House he should come fully prepared with the facts.

As far as the students in Sirinagar are concerned, they are fighting against a foreign power as we did in this country before Partition but the students here are being instigated by the disgruntled elements who want to exploit them for their own nefarious ends. There is great difference between the activities of the students here and the students in the occupied Kashmir.

As far as the Ordinance is concerned, again, the Member wants to get it repealed or removed from the Statute Book without bringing in any legislative measure under which the University may run. I have been requesting him all the time to be relevant to the issue but as he has not been paying any head I would request that it may kindly be put to vote.

Mr. Speaker : The question is—

That leave be granted to introduce the West Pakistan (University of the Sind) (Repeal) Bill, 1968.

The motion was lost.

Next motion by Major Aslam Jan.

THE PAKISTAN PENAL CODE (WEST PAKISTAN AMENDMENT) BILL, 1968.

Major Muhammad Aslam Jan : I beg to move—

That leave be granted to introduce the Pakistan Penal Code (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The motion moved is—

The leave be granted to introduce the Pakistan Penal Code (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

Minister for Law : Opposed.

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی۔۱) ۔ جناب والا ۔ مجھے نہایت ہی افسوس ہے کہ جناب وزیر قانون نے اس بل کی مخالفت کی ہے ۔ اگر مخالفت کرتے وقت وہ فرما دیتے کہ انہوں نے کیوں oppose کیا تو میں صحیح طور پر جواب دے سکتا تھا ۔ جناب والا. یہ اس ملک کی بدقسمتی ہے کہ یہاں پر گذشتہ ۱۰ سال سے ہمارے معصوم بچوں کو لوگ اٹھا اٹھا کر لے جاتے ہیں جسے ہم child lifting کہتے ہیں اور اس کا کوئی تدارک نہیں کیا گیا اور یہ وباء اور یہ بیماری اور یہ غنڈہ گردی بڑھتی چلی گئی اس پر عوام نے کہا کہ بچوں کے اغواء کی سزا موت ہونی چاہئے ۔ مگر حکومت نے اسے بھی مسترد اور نا منظور کر دیا ۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لئے تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۳۶۴ (۷۱) موجود ہے ۔ جس میں یہ ہے کہ اگر کوئی دس برس سے کم کے بچے کو اٹھائے اور اس کی نیت یہ ہو کہ یا وہ اسے قتل کرے یا وہ اسے غلامی کے لئے لے جا رہا ہو یا وہ اسے عیش و عشرت کے لئے اٹھائے اور اگر یہ ثابت ہوجائے پھر اس کی سزا موت یا عمر قید ہے جو زیادہ سے زیادہ ۱۴ سال ہو سکتی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ خرکاروں سے جب بچے برآمد کئے گئے تو وہ نوجوان جو اغواء کے وقت ۱۴ برس کے بچے تھے مگر اب ۲۱ یا ۲۲ برس کے ہوگئے تھے اور انہیں زنجیریں لگی ہوئی تھیں ۔ انہیں پولیس نہیں لا سکی ۔ میں نے صرف اس لئے یہ کہا ہے مبادا آپ کے خلاف یہ نعرہ لگنا شروع ہو جائے جیسے آپ کے خلاف اور نعرے لگتے ہیں کہ بچوں کو اغواء بھی آپ کروا رہے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جیسے وہ نعرے جھوٹے ہیں یہ بھی جھوٹا ہوگا ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ یہ تو خدا بہتر جانتا ہے کہ وہ کہاں تک جھوٹے ہیں اور کہاں تک سچے ہیں ۔ میں موقع پر بتاؤں گا کہ کون جھوٹا ہے اور کون سچا ہے جناب والا ۔ اگر انہوں نے مخالفت برائے مخالفت کی ہے تو مجھے نہایت ہی افسوس ہے بچوں کے اغواء کی دفعہ ۳۶۳ ایسی ہے کہ اس میں کوئی کم از کم سزا نہیں ہے ۔ نہ قید با مشقت ہے اگر کوئی کسی کا بچہ اٹھا کر لے جا رہا ہو اور وہ اسے اسی وقت پکڑ لیتا ہے ۔ بوری میں ڈالا ہو یا کمبل میں لپٹا ہو تو میجسٹریٹ کی مرضی ہے کہ وہ اسی وقت اس ملزم کو دفعہ ۳۶۳ کے تحت چھوڑ دے ۔ جب تک یہ ثابت نہ ہو جائے کہ اس نے اس بچہ کو اس لئے اٹھایا تھا کہ اسے غلام بنا کر فروخت کرے یا قتل کرے وہ اسے سزا نہیں دے سکتا ۔ ایسی صورت میں سزا کیا ہے ۔ تا برخواست عدالت کیوں کہ اس کی کوئی کم از کم سزا مقرر نہیں ۔ علاوہ ازیں جیسا کہ میں نے کہا ہے بچوں کے اغواء میں بعض ایسی ٹیکنیکل چیزیں بھی آ جاتی ہیں ۔ مثلاً بچہ ماں کے پاس ہے باپ اس بچے کو اٹھا کر لے آتا ہے ۔ ٹیکنیکل لحاظ سے یہ بھی اغواء ہے اس لئے میں نے یہ کردیا ہے کہ جہاں پر خون کا رشتہ ہو وہاں پر اغواء تصور نہ کیا جائے ۔

It should not be considered as kidnapping.

میری گذارش صرف یہ تھی کہ آپ نے جو زیادہ سے زیادہ سزا رکھی ہے اس میں قید با مشقت نہیں قید محض ہے میں نے اسے بامشقت بنا دیا ہے ۔ دوسرے میں نے اس میں کم از کم سزا رکھ دی ہے تا کہ کوئی شخص یہ جرم کرے اسے چھوڑ نہ دیا جائے اگر کوئی شخص یہ جرم کرتا

ھوا پکڑا جاتا ھے تو اس کے لئے میں نے کم از کم سزا ۵ سال رکھ دی ھے جیسے زیادہ سے زیادہ ۷ برس رکھ دی تھی - میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اگر عوام کی بہتری کے لئے کسی آزاد ممبر کی طرف سے کوئی بل لایا جاتا ھے تو آپ اس کی مخالفت کیوں کرتے ھیں - آپ مخالفت برائے مخالفت نہ کریں - آپ اسے اپنے ضمیر کی آواز سے دیکھیں - اگر آپ کو یہ خیال ھو کہ آپ گھر میں جائیں گے اور آپ کا بچہ وھاں موجود نہیں ھوگا تو آپ کس طرح تڑپیں گے - اسی طرح آپ ان والدین کا - ان ماؤں باپوں بھائیوں اور بہنوں کی حالت کا اندازہ کریں جن کے بچے کوئی اٹھا کر لے جاتا ھے اور جب ان میں سے کوئی پکڑا جاتا ھے تو اسے کوئی سزا نہیں ملتی کیوں کہ بچے کے اغواء کے جرم میں کوئی کم از کم سزا نہیں رکھی ھوئی ھے -

(*At this stage, the Home Minister rose to speak.*)

Mr. Speaker : Did the Minister oppose it ?

Minister for Law : We both opposed it,

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Sir, I respectfully submit that we oppose the introduction of this Bill because due to certain reasons my friend has suggested that the punishment should be five years minimum. I don't agree and the Government don't agree Some times in case of an offence five years imprisonment would be a very heavy punishment. Besides we had the proviso which provides seven years imprisonment for any person convicted of kidnapping and if we make any amendment now that will have to be done with the consent of the Central Government. We will have to be obtain the permission of the Central Government to amend it because it is a major Act. We will have to do it with their permission. Now, Sir, whatever is done by the Central Government it is to be in the interest of uniformity. It should be uniform and similar in the both wings. Either it will be with the previous consent of or at least it will have to be agreed to by the Central Government. So, I submit, Sir, that it will not be proper to permit a legislation of this type.

Secondly, my friend has said that any person—he does not define what is a person—if he is kidnapped from Pakistan—a person may be an old man or an old woman, and therefore the word is very vague, my friend has not defined the word person. Then further down he says that he would limit the offence of kindnapping only to those cases where the person who kidnaps is not related to the kidnapped person within the prohibited degree of blood relationship, whether he be a minor or any grown up person. Supposing there is an uncle, but on account of enmity either with his brother or sister he kidnaps their minor son, a minor child, of the brother or sister. Then according to my friend's amendment he will not be guilty. Similarly Sir, is the position of any other person who kidnaps a minor related to him within the prohibited degrees of blood relationship. The proposed amendment, if accepted, does give licence to kidnap to a person related to the minor within the prohibited degrees of blood relationship to take out a minor from the lawful guardianship. It is a situation which my friend does not contemplate. My submission is that this amendment is not acceptable and it will not be accepted.

Mr. Speaker : The question is—

That leave be granted to introduce the Pakistan Penal Code (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

The motion was lost.

THE PUNJAB TENANCY (VALIDATION OF NOTIFICATIONS) BILL, 1968.

Mr. Speaker : Next motion.

Major Muhammad Aslam Jan : Sir, I beg to move :

That leave be granted to introduce the Punjab Tenancy (Validation of Notifications) Bill, 1968.

Mr. Speaker : Motion moved is :

That leave be granted to introduce the Punjab Tenancy (Validation of Notifications) Bill, 1968.

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : Not opposed.

Mr. Speaker : As the motion is not opposed, it, therefore, stands carried.

Major Muhammad Aslam Jan : Sir, I beg to introduce the Punjab Tenancy (Validation of Notifications) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The Punjab Tenancy (Validation of Notifications) Bill, 1968 stand introduced.

Next Mr. Arif Hussain. The Member is not present. Next motion.

THE LAND ACQUISITION (WEST PAKISTAN AMENDMENT) BILL, 1968.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak : Sir, I beg to move :

That leave be granted to introduce the Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The motion moved is :

That leave be granted to introduce the Land Auquisition (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

Minister for Revenue : Not opposed.

Mr. Speaker : As the motion is not opposed, it, therefore, stands carried.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak : Sir I beg to introduce the Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Bill, 1968, stands introduced.

Next motion by Chaudhri Muhammad Nawaz.

THE WEST PAKISTAN PRESS AND PUBLICATIONS (AMENDMENT) BILL, 1968.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Sir I beg to move—

That leave be granted to introduce the West Pakistan Press and Publications (Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The motion moved is :

That leave be granted to introduce the West Pakistan Press and Publications (Amendment) Bill, 1968.

As the motion is not opposed, it, therefore, stands carried.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Sir I beg to introduce the West Pakistan Press and Publications (Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The West Pakistan Press and Publications (Amendment) Bill, 1968. stands introduced.

Next motion from Malik Akhtar.

THE WEST PAKISTAN (UNIVERSITY OF THE PESHAWAR) (REPEAL) BILL, 1968.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move—

That leave be granted to introduce the West Pakistan (University of the Peshawar) (Repeal) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The motion moved is :

That leave be granted to introduce the West Pakistan (University of the Peshawar) (Repeal) Bill, 1968.

Minister for Education : I oppose it Sir.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب صدر - مسودہ قانون (تنسیخ) (**پشاور یونیورسٹی**) مغربی پاکستان پیش کرنے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی کہ اس قانون کے نفاذ سے قبل پشاور یونیورسٹی میں ایک سینٹ ہوا کرتی تھی - ان یونیورسٹیز کے ہنگامی قوانین میں جن کی تعداد مغربی پاکستان میں کم و بیش ۷ کے قریب ہے ہے سینٹ کو ختم کر دیا گیا - سینٹ ایک elected body تھی - سینٹ کے ممبران کو گریجوایٹ elect کرتے تھے - یونیورسٹی کی صوبائی legislature میں جہاں تک مجھے یاد ہے اپنی نمائندگی ہوتی تھی- صوبائی legislature میں یونیورسٹی کا نمائندہ گریجوایٹ منتخب کر کے بھیجتے تھے - سینٹ یونیورسٹی میں ایک ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی تھی - تمام یونیورسٹیوں میں سینٹ تھی - اس ہنگامی قانون کے ذریعہ اس ایکٹ کو repeal کر دیا گیا - اس ہنگامی قانون کو repeal

کرنے کے بعد پشاور یونیورسٹی کے تمام اختیارات سنڈیکیٹ کو دے دیئے بلکہ سنڈیکیٹ میں appointed official members ہوتے ہیں ۔ انہوں نے اپنے تمام اختیارات وائس چانسلر کو دے دیئے ۔ جناب والا ۔ مجھے اس سلسلہ میں ایک حوالہ بھی دینا ہے ۔ اخبارات میں اکثر آیا ہے کہ پشاور یونیورسٹی میں فنڈز سے متعلق ایک انکوائری کمیٹی بیٹھی ہے وزیر تعلیم صاحب نے وہ کمیٹی خود مقرر کی ہے یا خود ہی اس انکوائری کو hold کر رہے ہیں ۔ اس انکوائری کی ضرورت اس لئے محسوس کی گئی کہ پشاور یونیورسٹی میں نہ صرف financial corruption ہے بلکہ وہاں جو تعلیمی الجھاؤ ہے اس کا بھی وائس چانسلر کو ذمہ دار گردانا جا سکتا ہے ۔ وہ پہلے ایڈووکیٹ جنرل تھے انکو جسٹس کیانی نے نکالا تھا ۔ وہ ایک کالج میں پرنسپل تھے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : No discussion about persons.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ سینٹ کے متبادل وائس چانسلر کو تمام اختیارات دے دینا یہ اصول کے بالکل منافی ہے ۔ میں کسی کو name نہیں کرتا لیکن بسا اوقات کچھ ایسے black sheep وائس چانسلر بھی آجاتے ہیں جو طلباء کے ساتھ اس قدر بھیانک برتاؤ بھی کرتے ہیں ۔ یہ بات مجھے کہنے دیجئے ۔ میں کسی پر حملہ نہیں کرتا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ حالیہ بربریت اس ہنگامی قانون کی پرووژن کا نتیجہ ہے ۔ پشاور میں میں سمجھتا ہوں کہ وائس چانسلر کا رویہ ہی ایسا تھا جس کی وجہ سے اس قدر وہاں مظاہرے ۔

غارت گری ۔ shooting اور tear-gasses تک نوبت آئی ۔ اگر اچھے لوگ سینٹ میں replace کرتے تو میں سینٹ کی بحالی کے لئے کبھی بھی اس ہاؤس میں زور نہ دیتا ۔ یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ اس representative board کو terminate کرنے کے بعد سینٹ کے تمام اختیارات وائس چانسلر کو دے دیئے گئے ۔ پھر وائس چانسلر کے ساتھ ایک سنڈیکیٹ کا قیام کر دیا گیا جو بالکل non-representative board ۔ ہے ۔ مجھے پھر یہ عرض کرنا ہے اگرچہ میں اس کا حوالہ دے چکا ہوں کہ ہمارے فنڈز کو کس طور پر یونیورسٹیز میں ضائع کیا گیا ۔ سندھ یونیورسٹی کے فنڈز سے متعلق انکوائری ہے ۔ پشاور یونیورسٹی کے فنڈز سے متعلق انکوائری ہے ۔ پنجاب یونیورسٹی کے فنڈز سے متعلق انکوائری ہے لیکن اس کے باوجود آپ کے محکمہ تعلیم کو بالکل دخل نہیں ہے کہ وہ ان پر hold رکھ سکے ۔

جناب والا ۔ ایک نقطہ جو نہایت ہی اہم ہے جس کو میں آج کی تمام کارروائی کے دوران زیادہ اہم سمجھتا ہوں (وزیر بلدیات صاحب چلے گئے ہیں ۔ وہ پھر ناراض ہوں گے کہ میں بنیادی جمہوریت کا کیوں حوالہ دے رہا ہوں) جناب والا ۔ مارشل لاء ملک میں لگا ۔ مارشل لاء لگنے کے بعد یہاں یونیورسٹی ایکٹ کو ہنگامی قانون میں تبدیل کیا گیا ۔ اس کے بعد برسراقتدار لوگوں کو کچھ ہوش آئی ۔ بین الاقوامی دباؤ پڑا ۔ تب انہوں نے دوسرے ممالک کو دھوکہ دینے کے لئے جمہوریت کو بنیادی جمہوریت کی شکل میں رائج کیا ۔

جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اب ہم دوبارہ صبح کے بھولے شام کو واپس گھر آئے ہیں اور ہم نے جمہوریت کو بنیادی جمہوریت کی شکل میں قبول کر لیا ۔ میں نہیں سمجھتا کہ ہم کیوں نہ موجودہ طریق کار کو ختم کریں اور سینٹ کی بحالی کے لئے دوبارہ کیوں نہ جدوجہد کریں ۔

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Sir, I will be wasting the time of the House if I go on repeating the same old argument against this bill, which pertains to the Peshawar University. He has dwelt at length about the Senate and that the Senate should be replaced by the old Senate, but not a single word has been written in this bill. So, if I talk to him directly, he would not just pay any heed, but I request Malik Akhtar through the Leader of the Opposition to explain to him that whenever he wants to introduce such bills, he should first think of it whether they are for the good of the Nation or just creating chaos. So this bill is also of the same nature as he has introduced about the Punjab University, and Sind University. I am glad to note that he has forgotten that we have another University at Karachi ; probably he does not know that, otherwise he would have put in another bill for repealing it. Then we have the Agricultural University at Lyallpur, an Engineering University at Lahore, the Islamic University at Bahawalpur.

Mr. Speaker : I think there are two bills for the next turn.

Minister for Education : So it will be sheer waste of time of the House.

Mr. Speaker : The question is

That leave be granted to introduce the West Pakistan (University of the Peshawar) (Repeal) Bill, 1968.

The motion was lost.

THE WEST PAKITAN ESSENTIAL ARTICLES (CONTROL) (AMENDMENT) BILL, 1968.

Mr. Speaker : Next motion is from Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani.

Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani : Sir I beg to move—

That leave be granted to introduce the West Pakistan Essential Articles (Control) (Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The motion moved is —

That leave be granted to introduce the West Pakistan Essential Articles (Control) (Amendment) Bill, 1968.

As the motion is not opposed, it, therefore, stands carried.

Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani : Sir I beg to introduce the West Pakistan Essential Articles (Control) (Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The West Pakistan Essential Articles (Control) (Amendment) Bill, 1968, stands introduced.

Next motion is from Chaudhri Nawaz. (*Not moved.*) Next motion is from Syed Inayat Ali Shah. (*Not moved.*) Next motion is from Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani. (*Not moved*). Next motion is from Babu Muhammad Rafique.

THE WEST PAKISTAN SUPPRESSION OF PROSTITUTION ORDINANCE (REPEAL) BILL, 1968.

Babu Muhammad Rafique : Sir I beg to move—

That leave be granted to introduce the West Pakistan Suppression of Prostitution (Repeal) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The motion moved is—

That leave be granted to introduce the West Pakistan Suppression of Prostitution (Repeal) Bill, 1968.

As the motion is not opposed, it, therefore, stands carried.

Babu Muhammad Rafiq : I beg to introduce the West Pakistan Suppression of Prostitution (Repeal) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The West Pakistan Suppression of Prostitution (Repeal) Bill, 1968, stands introduced.

EXTENSION IN TIME FOR THE PRESENTATION OF THE REPORTS OF THE STANDING COMMITTEES.

Mr. Speaker : Now, we pass on to Part II of the Orders of the Day. Khawaja Muhammad Safdar to move his motion please.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move—

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs on the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 55 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ وضاحت کے طور پر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس بل کے متعلق رپورٹ تیار ہو چکی ہے لیکن اس کی میعاد چونکہ ۳۱ دسمبر کو ختم ہو چکی ہے اس لئے رپورٹ ایوان میں موجودہ قواعد کی رو سے پیش نہیں کی جا سکتی ۔ لہذا میں نے یہ تحریک کی ہے کہ یہ میعاد ۳۱ جنوری کر دی جائے تاکہ وہ رپورٹ پیش ہوسکے ۔

Mr. Speaker : The motion moved is—

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs on the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 55 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

As the motion is not opposed, it, therefore, stands carried. Next motion.

Khawaja Muhamad Safdar : I beg to move—

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs on the West Pakistan

Muslim Personal Law (Shariat) Application (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 31 of 1967) be extended upto 30th June, 1969.

Mr. Speaker : The motion moved is—

That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs on the West Pakistan Muslim Personal Law (Shariat) Application (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 31 of 1967) be extended upto 30th June, 1969.

As there is no opposition, the motion stands carried.

As there is no other business before the House, the House is adjourned to meet again tomorrow, the 3rd January, 1969, at 9.00 A.M.

The Assembly then adjourned (at 1.05 p.m.) till 9.00 a.m. on Friday, the 3rd January, 1969.

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 14239)

STATEMENT SHOWING THE AMOUNT GIVEN AS STIPENDS TO THE STUDENTS OF INDUSTRIAL/VOCATIONAL INSTITUTES IN HYDERABAD, KHAIRPUR DIVISIONS.

No.	Name of Institutions	1960-61	1961-62	1962-63	1963-64	1964-65	1965-66	1966-67
Hyderabad Division.								
1.	Govt. Vocational Instt : Tando Mohd. Khan.	—	—	1,234	699	966	2,452	—
Khairpur Division.								
1.	Govt. Vocational School for Women, Khairpur.	—	2,508	2,458	2,541	2,992		
2.	-do- Larkana.	—	—	726	957	745	2,863	4,844
3.	-do- Sukkur.	589	492	498	351	398	890	1,336
	Total :—	589	3,000	4,906	4,448	5,101	9,597	9,513

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 14538)

ANNEXURE 'I'

Sl. No.	Name and Designation qualifications	Date of entry into Government service	Remarks
	Lahore Museum, Lahore		
1.	Miss Saira Rooh Afza Waheed B.A., Display Officer.	17-10-1966	Isolated post
2.	Mr Nisar Husain, Research Officer.	13-2-1952	
3.	Mrs. Tahira Azam Beg, M.A., Research Officer.	1-10-1966	
4.	Miss Ismat Ara Pirzada, M.A., Research Officer.	1-2-1968	
	Peshawar Museum, Peshawar		
5.	Mr. Muhammad Amin Jan, Gallery Assistant.		Isolated post
6.	Mr. Munawar Hussain, Clerk Grade II.		
7.	Mr. Muffarah Khan, Clerk Grade III.		

APPENDIX III

(Ref: Starred Question No. 14764)

Annexure 'A'

Names of the Institutions	Northern Zone		Central Zone	Southern Zone								Remarks
	Peshawar & D.I. Khan Divisions	Tribles & Special Areas Peshawar & D.I. Khan Divisions.	Lahore, Sargodha Rawalpindi, Multan & Bahawalpur Divisions.	Hyderabad & Khairpur Divisions	Karachi & Lasbela	All West Pakistan basis.	Quetta & Kalat Divisions	Civilian Scholar of Army	East Pakistan	Foreign Countries	Azad Kashmir, Gilgit & Balistan.	
1. Engineering College Peshawar.				185	181							
2. West Pakistan University of Engineering & Technology.	138	65	310	=300	138	31	50	29	56	31		=1345
3. Sind Engineering College, Jamshoro.												
4. N.E.D. Government Engineering College, Karachi.												

ANNEXURE 'B'

ALLOCATION OF SEATS DISTRIBUTED UNDER VARIOUS CATEGORIES

1. **Sind University Engineering College Jamshoro.**

1.	Candidates domiciled in West Pakistan including Hyderabad & Khairpur Divisions.	= 27
2.	Candidates domiciled in Hyderabad Division.	= 85
3.	Candidates domiciled in Khairpur Division.	= 85
4.	Candidates domiciled in Quetta Division.	= 4
5.	Candidates domiciled in Kalat Division.	= 4
6.	Candidates domiciled in Azad Kashmir.	= 5
7.	Foreign Students (Under Cultural Programme).	= 10
8.	Candidates domiciled in East Pakistan.	= 3
9.	Sons of Sind University employees.	= 5
10.	Sons of Engineers who are born residents or domiciled in Hyderabad or Khairpur Divisions.	= 5
11.	Candidates who have passed Polytechnic Examination from Khairpur and Hyderabad Government Polytechnic Institutes and have also passed Intermediate Science Examination (Pre Engineering Group).	= 3
12.	Military Civilian Scholars.	= 10
13.	Minorities of Pakistan.	= 6
	Total :—	= 250

2. **The West Pakistan University of Engineering & Technology, Lahore.**

(*i*) Faculty of Architecture & Planning.

(*a*)	All West Pakistan.	= 25
(*f*)	Azad Kashmir.	= 1
(*h*)	Foreign Countries (including for Iran).	= 2
(*j*)	Children of Graduate Engineer, Architects & Town Planners.	= 1

(*k*) Children of Whole-time University Employees. = 1

Total :— = 30

(*ii*) Faculty of Engineering (Chemical Engineering).

(*a*) All West Pakistan. = 3

(*b*) Rawalpindi, Sargodha, Lahore, Multan & Bahawalpur Divisions. = 28

(*h*) Foreign Countries (Iran). = 2

(*j*) Children of Graduate Engineers, Architects & Town Planners. = 1

(*k*) Children of Whole-time University Employees. = 1

= 35

(*iii*) Faculty of Engineering (Civil, Elect : & Mech : Engg.)

(*a*) All West Pakistan. = 17

(*b*) Rawalpindi, Sargodha, Lahore, Multan & Bahawalpur Divisions (including 75 seats under Extended Day Programme). = 283

(*c*) Defence Department Nominees. = 20

(*d*) Quetta & Kalat Divisions. = 5

(*e*) Special Areas.

1. Tribal Areas of Peshawar Division. = 4
2. Tribal Areas of D. I. Khan Division. = 3
3. Merged Areas of Hazara & Mardan District. = 1
4. Former Excluded Areas of D. G. Khan. = 1

(*f*) Azad Kashmir & Northern Areas.

1. Nationals of Azad Kashmir Territory. = 13
2. Jammu and Kashmir Refugees. = 4
3. Gilgit, Biltistan & other Northern Areas. = 2
4. Sons of Mujahideen. = 1

(*g*) East Pakistan,

1. All East Pakistan.	=	3
2. East Pakistan National Talent Scheme.	=	3
3. Interwing Exchange Programme.	=	2
(*h*) Foreign Countries (including 6 for Iran).	=	20
(*i*) Minorities of Pakistan.	=	1
(*j*) Children of Graduate Engineers, Architects & Town Planners.	=	12
(*k*) Children of Whole Time Univ : Employees.	=	3
(*l*) Extra Curricular Activities.	=	20
(*m*) Children of Army Personnel.	=	5
Total :—	=	422

Metallurgical Engineering.

(*a*) All West Pakistan.	=	3
(*b*) Rawalpindi, Sargodha, Lahore, Multan & Bahawalpur Divisions.	=	13
(*g*) (*ii*) East Pakistan National Talent Scheme.	=	1
(*h*) Foreign Countries (Iran).	=	2
(*i*) Children of Graduate Engineers, Architects & Town Planners.	=	1
(*k*) Children of Whole Time Univ : Employees.	=	1
Total :	=	21

Mining Engineering.

(*a*) Rawalpindi, Sargodha, Lahore, Multad, Bahawalpur & Karachi Divisions (Central and Karachi Regions).	=	15
(*b*) Quetta and Kalat Division.	=	5
(*e*) Peshawar and Dera Ismail Khan Divisions (including Special Areas.)	=	3
(*g*) (*i*) All East Pakistan.	=	10

(*h*) Foreign Countries (Iran). = 1

(*o*) Hyderabad and Khairpur Divisions. = 2

Total :— = 36

3. University of Peshawar Engineering College.

1. Region of the University of Peshawar/Former NWFP. = 175
2. Sons of employees of the University of Peshawar to have three years service in Peshawar Univ : to their credit on the last date for submission of Application form. = 6
3. Diploma/Certificate Holders in Civil Engineering. = 6

—do— in Mech : Engineering. = 2

—do— in Elect. Engineering. = 2

(Domiciled, Region of University of Peshawar).

4. Tribal Areas of Peshawar Division (including State of Amb, Chitral, Dir and Swat). = 35
5. Tribal Areas of D. I. Khan Division. = 18
6. Nominees of Special Areas of Peshawar and D. I. Khan Divisions. = 3
7. Quetta and Kalat Divisions. = 5
8. Azad Kashmir, Gilgit and Baltistan. = 7
9. Defence Deptt : Nominees (Under Civilian Scholarship Scheme). = 10
10. Foreign Students.
    - Iranians (RCD). = 4
    - Arab Countries. = 2
    - Other Asian Countries, *e.g.* Napal, Thailand, etc.) = 4
11. East Pakistan (reciprocal basis) Domiciled, Region of Peshawar University. = 2
12. West Pakistan basis. = 12
13. Minorities of Pakistan. (Domiciled, Region of Peshawar Univ.) = 2
14. Sons of Engineers (Domiciled, Region of Peshawar Univ.) = 3

15. Nominee of Pakistan Ordnance Factories, provided he is a first divisioner of F.Sc. or B.Sc. Examination. = 1

16. Pakistan Council for National Integration (Under Inter-wing fellowship Exchange Programme) = 1

Total :— = 300

4. N.E.D. Government Engineering College, Karachi Pakistan (Unversity of Karachi).

1. Candidates whose parents (father and/or mother) are domiciled in Karachi. = 150

2. Candidates whose parents (father and/or mother) are domiciled in East Pakistan. = 5

3. Quetta and Kalat Divisions (Nominees of Commissioner of Quetta and Kalat Divisions). = 8

4. Candidates whose parents (father and/or mother) are domiciled in Lasbella. = 1

5. Junagadh State. = 1

6. Mangrol. = 1

7. Manavadar. = 1

8. Bantava Bara Majmu. = 1

9. Bantva Chhota Majmu, Sultanabad and Sardargarh. = 1

10. Foreign Countries (Nominees of Ministry of Education Government of Pakistan.) = 10

11. Civilian Scholars Nominees of Pakistan Army, GHQ Rawalpindi. = 10

12. Donors : Family of Nadirshaw Edhlji Dinshaw. = 8

13.	Sons, Daughters, Dependent brothers and sisters of the College staff and sons of permanent officers of the University of Karachi and its affiliated Colleges. Proference will be given to this College employees over the University and other affiliated Colleges.	= 5
14.	Outstanding sportsmen (All Pakistan Basis).	= 10
15.	Candidates whose parents (father and/or mother) or Guardians in case father and mother are not alive are domiciled of any place in West Pakistan including Karachi.	= 31
16.	Girl Students (All Pakistan basis).	= 5
17.	Schedule Cast (All Pakistan basis).	= 1
18.	Sons of Graduate Engineers.	= 2
	Total :—	= 251

APPENDIX IV

(Ref: Starred Question No. 14863)

Annexure 'A'

LIST OF 112 PRIMARY SCHOOLS FOR BOYS IN KARACHI DISTRICT

1. Govt. Primary School, Rind Ali.
2. ,, ,, ,, Dur Khan.
3. ,, ,, ,, Babu Mahla.
4. ,, ,, ,, Kot Khai.
5. ,, ,, ,, Kot Mangal,
6. ,, ,, ,, Mushkaf.
7. ,, ,, ,, Nagary.
8. ,, ,, ,, Choothi.
9. ,, ,, ,, Merh Grah.
10. ,, ,, ,, Barahem Baran.
11. ,, ,, ,, Railway Station, Mashkaf.
12. ,, ,, ,, Sani.
13. ,, ,, ,, Chotai.
14. ,, ,, ,, Chaker Mari.
15. ,, ,, ,, Khuda Dosht.
16. ,, ,, ,, Chathri.
17. ,, ,, ,, Kori.
18. ,, ,, ,, Baghai.
19. ,, ,, ,, Sayanch.
20. ,, ,, ,, Maser.

21.	,,	,,	,,	Azdi.
22.	,,	,,	,,	Thari Har.
23.	,,	,,	,,	Khairwah.
24.	,,	,,	,,	Tari Barmani.
25.	,,	,,	,,	Kach Allah Wah.
26.	,,	,,	,,	Burara.
27.	,,	,,	,,	Tunya.
28.	,,	,,	,,	Kat Par Lehri.
29.	,,	,,	,,	Kunri.
30.	,,	,,	,,	Kaeya.
31.	,,	,,	,,	Korar.
32.	,,	,,	,,	Shahpur.
33.	,,	,,	,,	Tayer Kot.
34.	,,	,,	,,	Nutal.
35.	,,	,,	,,	Ramdani.
36.	,,	,,	,,	Kolachi.
37.	,,	,,	,,	Bari.
38.	,,	,,	,,	Kot Khosa.
39.	,,	,,	,,	Took.
40.	,,	,,	,,	Gadi.
41.	,,	,,	,,	Chander.
42.	,,	,,	,,	Dandoer
43.	,,	,,	,,	Masoo
44.	,,	,,	,,	Ghazi.

45. ,, ,, ,, Sachoo.

46. ,, ,, ,, Hary.

47. ,, ,, ,, Dosah.

48. ,, ,, ,, Kartha.

49. ,, ,, ,, Kol Pur.

50. ,, ,, ,, Rola Mian Khan.

51. ,, ,, ,, Gajan.

52. ,, ,, ,, Fath Pur.

53. ,, ,, ,, Noshara.

54. ,, ,, ,, Qazi Ismail.

55. ,, ,, ,, Khanwah Shafi.

56. ,, ,, ,, Kokar.

57. ,, ,, ,, Konarah.

58. ,, ,, ,, Kary.

9. ,, ,, ,, Zareen Burdah.

60. ,, ,, ,, Kot Bachal Sha .

61. ,, ,, ,, Rahoja.

62. ,, ,, ,, Baghe.

63. ,, ,, ,, Hatyari.

64. ,, ,, ,, Sargani.

65. ,, ,, ,, Lunda.

66. ,, ,, ,, Kaber.

67. ,, ,, ,, Amer.

68. ,, ,, ,, Derahu.

69. ,, ,, ,, Goth Baker.

70. ,, ,, ,, Koocha.

71. ,, ,, ,, Bareja.

72. ,, ,, ,, Kichi.

73. ,, ,, ,, Sakhani.

74. ,, ,, ,, Shadi Har.

75. ,, ,, ,, Basat Mori.

76. ,, ,, ,, Tunya, 'B'.

77. ,, ,, ,, Goth Shambai.

78. ,, ,, ,, Mir Pur.

79. ,, ,, ,, Chori.

80. ,, ,, ,, Molvi.

81. ,, ,, ,, Kangi Har.

82. ,, ,, ,, Khuda Abad.

83. ,, ,, ,, Shori Rasul Bakhsh.

84. ,, ,, ,, Kabulah Karam Khan.

85. ,, ,, ,, Satani.

86. ,, ,, ,, Tajpur.

87. ,, ,, ,, Merabpur.

88. ,, ,, ,, Sabani.

89. ,, ,, ,, Shori Data.

90. ,, ,, ,, Kot Puyani.

91. ,, ,, ,, Molvi Lehri.

92. ,, ,, ,, Kabula Murad Khan.

93. ,, ,, ,, Jhalal Khan.

94. ,, ,, ,, Jangoo.

95. ,, ,, ,, Gazer.

96. ,, ,, ,, Budah.

97. ,, ,, ,, Hadwar.

98. ,, ,, ,, Soba Babtti.

99. ,, ,, ,, Maken Belah.

100. ,, ,, ,, Arbani.

101. ,, ,, ,, Kot Allah Abad.

102. ,, ,, ,, Tangoti.

103. ,, ,, ,, Hasham.

104. ,, ,, ,, Mahmood Batti.

105. ,, ,, ,, Kat Par Allahabad.

106. ,, ,, ,, Mir Pur Mainjoo.

107. ,, ,, ,, Kokar Rasani.

108. ,, ,, ,, Mian Rasool Bakhsh.

109. ,, ,, ,, Lukmir.

110. ,, ,, ,, Lukhan.

111. ,, ,, ,, Pathri.

112. ,, ,, ,, 32 Mori.

LIST OF 14 MIDDLE SCHOOLS FOR BOYS IN KARACHI DISTRICT

1. Govt. Middle School, Chilgari.

2. ,, ,, ,, Mahram.

3 ,, ,, ,, Tamboo.

4. ,, ,, ,, Kairther.

5. ,, ,, ,, Panjuk.

6. ,, ,, ,, Kotra.

7. ,, ,, ,, Gandawa.

8. ,, ,, ,, Haji Sher.

9. ,, ,, ,, Mithri.

10. ,, ,, ,, Chatter.

11. ,, ,, ,, Phulaji.

12. ,, ,, ,, Belpat.

13. ,, ,, ,, Shoran.

14. ,, ,, ,, Khatton.

LIST OF 5 HIGH SCHOOLS FOR BOYS IN KARACHI DISTRICT

1. Govt. High School, Dhadar.

2. ,, ,, ,, Bhag.

3. ,, ,, ,, Lehri.

4. ,, ,, ,, Jhal.

5. ,, ,, ,, Mach.

LIST OF 23 PRIMARY SCHOOLS FOR GIRLS IN KARACHI DISTRICT

1. Govt. Primary School, Dhadar.

2. ,, ,, ,, Rindli.

3. ,, ,, ,, Mashkaf.

4. ,, ,, ,, Kot Khahi.

5. ,, ,, ,, Kot Mengal.

6. ,, ,, ,, Khatton.

7. ,, ,, ,, Sanni.

8. ,, ,, ,, Shoran.
9. ,, ,, ,, Bailpat.
10. ,, ,, ,, Chattar.
11. ,, ,, ,, Mithri.
12. ,, ,, ,, Kulachi.
13. ,, ,, ,, Haji Sher.
14. ,, ,, ,, Mach.
15. ,, ,, ,, Kolpur.
16. ,, ,, ,, Gandawa.
17. ,, ,, ,, Kotra.
18. ,, ,, ,, Kirther.
19. ,, ,, ,, Tamboo.
20. ,, ,, ,, Jalal Khan.
21. ,, ,, ,, Mahram.
22. ,, ,, ,, Chelgari.
23. ,, ,, ,, Punjuk.

LIST OF 3 MIDDE SCHOOL FOR GIRLS IN KARACHI DISTRICT

1. Govt. Middle School, Bhag.
2. ,, ,, ,, Lehri.
3. ,, ,, ,, Jhal.

LIST OF 1 HIGH SCHOOL FOR GIRLS IN KARACHI DISTRICT

1. Govt. High School, Mach.

APPENDIX V

(Ref : Unstarred Question No. 512)

STATEMENT SHOWING THE NUMBER OF CHILDREN OF SCHOOL GOING AGE OF 5-11 YEARS AND THE NUMBER OF STUDENTS IN PRIMARY CLASSES ETC. ETC.

Year	Number of children of school going age of 5-11 years in the Province.	Number of students in Class I, II, III, IV & V separately, in the Province						Percentage of students who reached class V.
		I	II	III	IV	V	Total	
1960-61	63,87,721	6,61,749	4,66,272	3,83,975	3,13,306	2,52,530	20,77,832	12.1%
1965-66	72,64,741	10,37,9[illegible]0	7,04,383	5,68,394	4,73,830	3,70,341	31,54,938	11.4%
	78,46,257							
1968 69	The data for the year 1968-69 has not yet been collected. It will be communicated later on, when collected.							

Note : The number of children of school age group has been calculated with annual increase of 2.6% in the population of 1961, taken from Census Bulletin No. 4-Literacy and Education.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Friday, the 3rd January, 1969.

جمعة المبارک ۱۳ شوال المکرم ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9.00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H.K. in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(پ ۲۰- س ۲۹- ع ۱۳- آیات ۱ تا ۷-)

الم- کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ وہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائینگے اور اُن کی آزمائش نہیں کی جائیگی؟ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے اُن کو بھی آزمایا تھا۔ پس ایسے لوگوں کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں۔

کیا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں اور یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ ہمارے قابو سے نکل جائینگے جو یہ خیال کرتے ہیں برا ہے۔

جو شخص اللہ کی ملاقات کی توقع رکھتا ہو تو اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آئے گا۔ اور وہی سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اور جو شخص بھی محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے کرتا ہے اور اللہ تو سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے ہم ان سے اُن کی برائیوں کو دور کر دیں گے اور اُن کے کاموں کا اُن کو بہت ہی بہتر صلہ دیں گے۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Hamza.

NON-GAZETTED STAFF RECRUITED IN SOCIAL WELFARE DIRECTORATE

***13960. Mr. Hamza :** Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) the category-wise number of non-gazetted staff recruited in the Social Welfare Directorate during 1967-68 ;

(b) the staff out of that mentioned in (a) above (i) which was recruited through the employment exchange and (ii) was recruited otherwise ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Class III 17
Class IV 15

(b) (i) Through Employment Exchange ... 6 Class III.
Through Employment Exchange ... 8 Class IV.

(ii) Otherwise ... 11 Class III.
Otherwise ... 7 Class IV.

مسٹر حمزہ - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتا سکتے ہیں کہ وہ اہلکار جن کو دفتر روزگار کی وساطت سے بھرتی کیا گیا ہے ان کے بھرتی کرنے کی غرض و غایت کیا ہے ؟ اگر ان کی کوئی غرض و غایت ہے تو حکومت اپنے فرائض کی بجاآوری نہیں کر رہی ہے کیونکہ وہ دوسرے اہلکاروں کو دفتر روزگار کی وساطت سے بھرتی نہیں کر رہی ہے اسکی کیا وجہ ہے ؟

وزیر صحت و سماجی بہبود (بیگم زاہدہ خلیق‌الزمان) - جناب والا - ممبر صاحب متعلقہ نے جو سوال کیا ہے وہ ڈائریکٹر جنرل سوشل

ویلفئیر کے صدر دفتر سے متعلق ہے اگر وہ متعلقہ ماتحت دفتروں کے متعلق بھی اطلاع مانگتے ہیں تو انہیں دوبارہ سوال کرنا ہوگا ۔

جناب والا ۔ یہ عام کوشش کی گئی ہے کہ سوزوں آدمی دفتر روزگار کے ذریعہ ملازم رکھے جائیں لیکن عام طور پر یہ محسوس کیا گیا ہے کہ دفتر روزگار کے ذریعہ سٹینو ٹائپسٹ اور کلرک معیار کے مطابق نہیں ملتے ہیں ان حالات میں محکمہ دوسرے محکمہ جات سے deputation پر آدمی لے لیتا ہے یہ بھی کوشش کی جاتی ہے کہ سابقہ فوجیوں کو جنہیں دفتروں کے کام کا تجربہ ہو ملازم رکھا جائے ۔ اس سوال کے جواب میں جو ملازم علاوہ دفتر روزگار کے بھرتی کئے گئے ہیں وہ یا تو deputation پر لئے گئے ہیں یا وہ سابقہ فوجی ہیں.....

مسٹر حمزہ ۔ کیا محترمہ وزیر صاحبہ بتا سکتی ہیں کہ Employment Exchange کے ذریعہ کے علاوہ جو اٹھارہ اہلکار بھرتی کئے گئے ہیں ان میں سے کتنے ایسے ہیں جنکی خدمات on deputation حاصل کی گئی ہیں اور کتنے ان میں سے سابقہ فوجی ہیں ؟ میں یہ بھی دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا سابقہ فوجی Employment Exchange کے ذریعہ ملازمت حاصل نہیں کر سکتے تھے ؟

وزیر صحت و سماجی بہبود ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے اگر وہ پوری تفصیل مانگنا چاہتے ہیں تو نیا سوال متعلقہ محکمہ کو بھیج دیں ۔ ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفئیر کے متعلق جو سوالات ہیں ہم ان کے متعلق پوری تفصیلات عرض کر دیں گے ۔

مسٹر حمزہ - وزیر صاحب نے میرے سوال کے جواب میں فرمایا ہے کہ بعض اہلکار ایسے ہیں جن کو آپ کے محکمہ نے دوسرے محکموں سے عاریتاً یا on deputation لیا ہے - جب آپ خود یہ جواب دیتی ہیں اور مجھے دعوت دیتی ہیں کہ میں سوال کر سکوں تو آپ از راہ کرم میرے سوال کا جواب دیں - میں یہ سوالات محض سوالات کرنے کی غرض سے نہیں کرتا بلکہ میں آپ کو یہ احساس دلانا چاہتا ہوں کہ Employment Exchange کے علاوہ جن اہلکاروں کو بھرتی کیا جاتا ہے ان کے سلسلہ میں افسران عام طور پر اپنی صوابدید استعمال کرتے ہوئے مستحق لوگوں سے انتہائی زیادتی کرتے ہیں -

وزیر صحت و سماجی بہبود - میرا خیال ہے ایسا نہیں ہوتا ہے کیونکہ ہم جن لوگوں کو لیتے ہیں ان کو کام اور انکی اہلیت دیکھتے ہوئے اپنے معیار کے مطابق لیتے ہیں - افسران کا اس میں کچھ نہیں ہوتا بعض ملازمتیں ایسی ہوتی ہیں جن کے متعلق یہ ضروری نہیں ہوتا کہ وہ Employment Exchange کے ذریعہ ہی پر کی جائیں - ان کے لئے امیدوار ہمیں درخواستیں بھیجتے ہیں اور ہم ان کو لیتے ہیں بشرطیکہ وہ ہمارے معیار پر پورے اتریں -

Mr. Speaker : Next question.

SOCIAL WELFARE OFFICERS

***13961. Mr. Hamza :** Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the posts of one male and one female Social Welfare Officers are provided for each Community Project in the schemes for doing work among their respective sexes ;

(b) whether it is a fact that in a number of projects male Social Welfare Officers have been posted ; if so, the number of such male Officers who have been posted at jobs reserved for women along with reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Yes.

(b) (i) Yes.

(ii) 9.

(iii) (a) Non-availability of the required number of qualified female officers.

(b) Resistance by female Social Welfare Officers to go to small towns or stations where they do not have a close relative to live with or Government residence is not available.

مسٹر حمزہ ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے یہ تسلیم کیا ہے کہ خواتین میں کام کرنے کے لئے آپ خواتین سوشل ویلفیئر آفیسرز کو ملازم رکھتے ہیں ۔ لیکن جہاں آپ نے خواتین کی بجائے مردوں کو ملازم رکھا ہے تو کیا وہاں مرد سوشل ویلفیئر کا کام خواتین میں جا کر کرتے ہیں ؟ یا نہیں کرتے ؟ اور اگر نہیں کرتے تو کیوں ؟

وزیر صحت و سماجی بہبود (بیگم زاہدہ خلیق‌الزمان) ۔ براہ مہربانی اپنا سوال دہرا دیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ خواتین سوشل ویلفیئر آفیسرز محض اسلئے بھرتی کرتی ہیں کہ عورتیں عورتوں میں جا کر کام کر سکیں ۔ اب آپ فرماتی

ہیں کہ بہت سی جگہیں ایسی ہیں جہاں عورتوں کی بجائے آپ نے مردوں کو تعینات کیا ہوا ہے - کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ عورتوں کا کام عورتوں کی بجائے مرد عورتوں میں جا کر کر سکتے ہیں ؟ اور اگر نہیں کر سکتے تو آپ نے ان کو کیوں لگایا ہوا ہے ؟

وزیر صحت و سماجی بہبود - ظاہر ہے کہ عورتوں کا کام مرد نہیں کر سکتے - لیکن آپ کا کیا مطلب ہے ؟ ہمارے سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ میں صرف عورتیں ہی تو کام نہیں کرتیں - اور سوشل کام صرف عورتیں ہی تو نہیں کرتیں - مرد بھی کرتے ہیں ہماری ایجنسیز وغیرہ ہوتی ہیں - یہ وہاں کے انچارج ہوتے ہیں اور وہاں سوشل ویلفیئر آفیسرز جا کر کام کرتے ہیں - جیسا کہ میں نے آپ کے سامنے ابھی عرض کیا اور پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے بھی جواب میں کہا ہے - بعض عورتیں دیہات میں اور دور دراز علاقوں میں نہیں جاتیں جہاں ہماری ایجنسیز اور پراجیکٹس وغیرہ موجود ہیں - وہاں مرد کام کرتے ہیں - جن جگہوں پر عورتوں کے عزیز و اقارب موجود نہ ہوں وہ وہاں جانا پسند نہیں کرتیں- زیادہ تر ہم کوشش کرتے ہیں کہ خواتین کو سوشل کاموں کے لئے رکھا جائے - لیکن جہاں پر وہ نہیں جانا چاہتیں وہاں عورتوں کے کام کی نگرانی تو مرد کر سکتے ہیں - سوشل ویلفیئر میں کشیدہ کاری اور ایسی کئی چیزیں ہوتی ہیں جن میں وہ کام کر سکتے ہیں - ہمارے کراچی میں بھی سوشل ویلفیئر آفیسرز کام کر رہے ہیں - مرد اور عورتیں ساتھ ساتھ کام کر رہے ہیں - میں نے یہ نہیں کہا ہے کہ جہاں عورتیں کام نہیں کر رہیں وہاں مرد کر رہے ہیں یا مرد کام نہیں کر رہے وہاں عورتیں کر رہی ہیں -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جہاں عورتوں کے لئے آپ نے جگہیں مخصوص کی ہیں - اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ خود سمجھتی ہیں کہ وہاں عورتیں ہی کام کر سکتی ہیں کیونکہ آپ نے خود وہ جگہیں عورتوں کے لئے مخصوص کی ہوئی ہیں - وہاں جب آپ عورتوں کی جگہ مرد رکھتے ہیں تو کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہاں عورتوں کی جگہ مرد کام کر سکتے ہیں ؟ یہ اسامیاں common نہیں ہیں جہاں مرد بھی رکھے جا سکتے اور عورتیں بھی رکھی جا سکیں - بلکہ یہ جگہیں مخصوص ہیں جہاں صرف عورتیں ہی رکھی جا سکتی ہیں آپ کے کہنے کے مطابق -

وزیر صحت و سماجی بہبود - جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے یہ ضرور ہے کہ عورتیں خاص خاص کاموں کے لئے مخصوص ہیں لیکن جہاں آسانی سے عورتیں نہیں ملتیں وہاں ہم نے مجبوراً اس وقت تک مرد رکھے ہیں - جیسے ہی عورتیں دستیاب ہونگی ہم ان جگہوں پر عورتوں کو رکھیں گے -

مسٹر حمزہ - عورتوں کو بعض جگہوں پر تعینات نہ کئے جانے کی ایک وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ ان جگہوں پر ان کی رہائش کا انتظام نہیں ہوتا - کیا آپ کے محکمہ نے اس بارے میں آئندہ کوئی انتظام کرنے کے لئے کوئی رقوم مختص کی ہیں -

وزیر صحت و سماجی بہبود - ہم کوشش کر رہے ہیں کہ جہاں ان کے رہنے کی جگہ نہیں ہے وہاں مہیا کریں - لیکن ابھی اس سلسلہ میں ایک سکیم منظوری کے لئے گئی ہوئی ہے وہ اگر منظور ہو گئی اور ہمارے وسائل ہوئے تو ہم ضرور انتظام کریں گے -

مسٹر حمزہ - کیا وزیر صاحبہ مجھے بتا سکتی ہیں کہ سوشل ویلفیئر آفیسر کی اسامی پر جب ایک خاتون کام کرتی ہے تو اس کے فرائض کیا ہوتے ہیں ؟

پارلیمٹری سیکرٹری - جناب والا - ہر ایک کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ پر دو افسر مقرر ہوتے ہیں - ایک male اور ایک female سوشل ویلفیئر آفیسر - وہاں پر ٹریننگ کے لئے کچھ انڈسٹریز کچھ handicrafts عورتوں کے لئے مخصوص ہوتے ہیں - اسی طرح سے کچھ ٹریننگ کے انتظامات مردوں کے لئے بھی ہوتے ہیں - جیسا کہ وزیر صاحبہ نے بتایا ہے جہاں پر ہمیں عورتیں نہیں مل رہی ہیں اور جہاں female سوشل ویلفیئر آفیسرز نہیں جانا چاہتیں وہاں مجبوراً مرد رکھنے پڑے ہیں -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - ہمیں بتایا جائے کہ وہ کام کیا کرتی ہیں تاکہ ہم اندازہ کر سکیں کہ مرد وہ کام کر سکتے ہیں یا نہیں - ہم یہ سمجھنے سے معذور ہیں کہ کچھ مرد آپ کو ایسے مل جائیں گے جو عورتوں کا کام کر سکیں -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - بہت سے Community Development Projects ہیں - مثلاً stitching ہے - weaving ہے - اور بہت سے کام ہیں - اور ہر ایک پراجیکٹ کے لئے supervision ہوتی ہے عورتوں کی اور مردوں کی -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - اگر stitching ہی کام ہے یا weaving ہی کام ہے تو اس کے لئے عورتوں کے لئے آپ نے جگہ کیوں مخصوص کی

ہوئی ہے ؟ وہ تو مرد بھی کر سکتے تھے ۔ آپ نے بتایا ہے کہ کچھ جگہیں ایسی ہیں جو مخصوص ہیں مردوں کے لئے اور کچھ جگہیں ایسی ہیں جو مخصوص ہیں عورتوں کے لئے ۔ سوال یہ ہے کہ وہ جگہیں جو مخصوص ہیں عورتوں کے لئے وہاں کون سا کام ہے ؟ اور اگر وہ کام مرد بھی کر سکتے ہیں تو جگہیں عورتوں کے لئے مخصوص کیوں ہیں ؟ اور وہ کونسے مرد ہیں جو عورتوں کا کام کر سکتے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ عرض تو کر دیا ہے کہ جہاں عورتیں میسر نہیں ہیں وہاں مردوں کو رکھا ہے کیونکہ something is better than nothing جہاں پر Female Officers نہیں ملتیں وہاں پر مردوں کو تعینات کیا ہے تا کہ کچھ کام تو ہو ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ یہ تو میں تسلیم کرتا ہوں کہ ایک عورت وزیر کا پارلیمنٹری سیکرٹری مرد ہو سکتا ہے اور وہ کام کر سکتا ہے (قہقہہ) لیکن جہاں عورتیں کشیدہ کاری کا کام کرتی ہیں وہاں ان خواتین کو جن کو آپ سوشل ویلفیئر آفیسر مقرر کرتے ہیں جا کر ان عورتوں کے کام کی نگرانی کرنی ہوتی ہے ۔ ان کے مسائل حل کرنے کے لئے ان کو بعض مشورے دینے ہوتے ہیں ۔ اور چونکہ عورتیں عام طور پر پردے میں رہتی ہیں اس لئے یہ فرائض مرد کیسے انجام دے سکتا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ وہاں Supervisors عورتیں بھی ہوتی ہیں جن کے توسل سے وہ instructions دے سکتا ہے ۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ یہ اعتراض برائے اعتراض ہے یا آپ satisfied نہیں ہوئے ؟ ایسے اور بہت سے کام ہیں مثلاً ڈاکٹروں کے profession کو لے لیجئے ۔ کئی جگہ ایسا بھی ہے کہ مرد ڈاکٹر ہیں جو عورتوں کو بھی serve کرتے ہیں ۔

اور بہت سے ایسے professions ہیں ۔ معلوم نہیں فاروقی صاحب کو بات کیوں سمجھ میں نہیں آ رہی ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ Social Welfare Societies کی supervision کے لئے دو افسر رکھے جاتے ہیں ۔ ایک Female Social Welfare Officer اور ایک Male Social Welfare Officer ۔ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان دونوں کی duties میں اور ان کے فرائض میں کیا فرق ہے ؟ کیا کام ہے جو Female Social Welfare Officer کے ذمہ ہوتا ہے اور کیا کام ہے جو Male Social Welfare Officer کے ذمہ ہوتا ہے ؟ ہم یہ جاننا چاہتے ہیں تا کہ ہمیں پتہ لگ سکے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے کام کر بھی سکتے ہیں یا نہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں نے عرض کر دیا ہے ۔ کہ کچھ شعبے عورتوں کے لئے ہیں ۔ یعنی کچھ Community Development Projects مردوں کے فائدے کے لئے ہیں اور کچھ عورتوں کے فائدے کے لئے ہیں ۔ مثلاً Industrial Homes اور Stitching Centres وغیرہ ۔ اسی طرح males کی ٹریننگ کے لئے بھی کئی شعبے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ قیوم صاحب کیا آپ کا مطلب یہ ہے کہ females کی ٹریننگ کے لئے عورتیں ہیں اور مردوں کی ٹریننگ کے لئے مرد ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جی ہاں ۔ ایسا بھی ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ خواتین کی نگرانی اور رہنمائی تو ظاہر ہے کہ دیہاتوں میں عورتیں ہی کرتی ہیں لیکن بعض جگہ جہاں

صرف عورتیں ھی جا کر کام کر سکتی ھیں وھاں مردوں کی تقرری محض بیکار ھے اور حکومت کا پیسہ ضائع کیا جا رھا ھے ۔ معلوم ھوتا ھے کہ اپنے دوستوں کو نوازنے کے لئے انہیں رکھا گیا ھے ۔ ان کو نکالیں ۔

INSTITUTIONS GIVEN GRANTS BY DEPARTMENT OF SOCIAL WELFARE DURING 1967-68

*14083. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state the number of such Institutions which were given grants by the Department of Social Welfare during the year 1967-68 as well as the total amount of grants so given ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : Grants are given by the Provincial Council of Social Welfare and not by the Department of Social Welfare.

Number of agencies given grants during 1967-68.	74
Total amount of grants	Rs. 2,28,000

EMPLOYEES OF SOCIAL WELFARE DEPARTMENT

*14084. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state the total number of employees of each category in the Social Welfare Department as on 30th June, 1968 along with division-wise number thereof ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) :

LIST OF NON-GAZETTED STAFF EMPLOYED IN THH SOCIAL WELFARE DEPARTMENT AS IT STOOD ON 30TH JUNE, 1968.

Name of Division	Class III Employees	Class IV Employees	Total
Karachi ...	31	23	54
Hyderabad ...	29	8	37
Quetta ...	4	1	5
Kalat ...	2	1	3
Khairpur ...	17	11	28
Bahawalpur ...	14	7	21
Multan ...	27	12	39
Lahore ...	91	51	142
Sargodha ...	33	8	41
Rawalpindi ...	42	17	59
Peshawar ...	37	8	45
D. I. Khan ...	4	1	5
Grand Total ...	331	148	479

LIST OF OFFICERS EMPLOYED IN THE SOCIAL WELFARE DEPARTMENT AS IT STOOD ON 30TH JUNE, 1968.

Name of Division	Senior Class	Junior Class	Class II	Unclassified Class II in the scale of Rs. 350—35—700.
Lahore ...	2	5	9	51
Multan ...	1	...	2	16
Bahawalpur ...	...	...	...	12
Rawalpindi ...	...	1	3	23
Sargodha ...	...	...	...	15
Peshawar ...	...	...	...	12
D. I. Khan ...	...	...	...	2
Khairpur ...	...	...	...	10
Hyderabad ...	...	...	1	13
Karachi ...	...	1	4	26
Quetta ...	...	...	...	4
Total ...	3	7	19	184

MALE AND FEMALE EMPLOYEES IN FAMILY PLANNING AND MALARIA ERADICATION DEPARTMENT

*14085. **Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Minister for Health be pleased to state the number of male and female employees in the Family Planning and Malaria Eradication Department as on 30th June, 1968 and the total amount being paid to them as their monthly salaries ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum): The information for Malaria Eradication Programme and Family Planning Programme in West Pakistan is given separately as under Malaria Eradication Programme in West Pakistan.

(1) Male Employees	...	6277
(2) Female Employees	...	Nil.

(3) Average monthly salaries paid to the above staff Rs. 9,42,149.

FAMILY PLANNING PROGRAMME IN WEST PAKISTAN.

(a) (i) Whole-time Male employees	...	1814.
(ii) Whole-time Female employees	...	1436.
(iii) Salaries paid to the staff	...	Rs. 8,02,883·79
(b) (i) Part-time Male employees	...	2750.
(ii) Part-time Female employees	...	12273.
(iii) Allowances paid to them	...	Rs. 1,97,385.33

چودھری محمد ادریس - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اپنے جواب کے حصہ (ii) کو ملاحظہ فرمائیں اس میں آپ نے بتایا ہے کہ Part-time Female Employees کی تعداد ۱۲۲۷۳ ہے کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ Whole-time Employees کیوں نہیں رکھے ؟

Parliamentary Secretary: To save expenses.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Parliamentary Secretary for Health kindly let me know who incurs the expenditure of Family Planning and what is the percentage of contribution of the Provincial Government or any other agency, if any ?

Parliamentary Secretary : The Provincial Government bears the expenditure of Family Planning which is a Government Department. Naturally the expenses are borne by the Government.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : What is the percentage ?

Mr. Speaker : What does the Member mean by percentage ?

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Is there any other agency who affords the expenditure on Family Planning.

Parliamentary Secretary : It is the Provincial Government. The Provincial Government is bearing the expenditure.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : No other agency ?

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سوشل ویلفئیر کے کاموں کے لئے کیوں آپ کو ۹ خواتین بھی نہیں مل سکیں جب کہ Family Planning کے لئے آپ کو ۱۴۳۶ Whole-time اور ۱۲۲۷۳ Part-time Employees خواتین مل سکی ہیں ؟ اگر آپ کوشش کرتے تو اس کام کے لئے بھی آسانی سے خواتین مل سکتی تھیں ۔

وزیر صحت و سماجی بہبود (بیگم زاہدہ خلیق‌الزمان) ۔ آپ عورتوں سے پوچھیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں عورت سے ہی پوچھ رہا ہوں ۔ وزیر صحت و سماجی بہبود ۔ اس کے لئے عورتوں نے درخواستیں نہیں بھیجیں ۔ Family Planning کے لئے ان عورتوں نے درخواستیں بھیجی

تھیں جن کو ملازمتیں درکار تھیں ۔ اگر آپ اس کی وجوہات دریافت کرنا چاہتے ہیں تو آپ ایک نیا سوال بھیجیں ۔ ہم ایک سوالنامہ نکال دیں گے اور آپ کو وجوہات معلوم ہو جائیں گی ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ در اصل آپ نے سوشل ویلفیئر کے کاموں کی طرف پوری توجہ نہیں دی اس لئے خواتین نہیں ملیں ۔

وزیر صحت و سماجی بہبود ۔ فاروقی صاحب کم از کم آپ تو یہ نہیں کہہ سکتے کہ سوشل ویلفیئر کا کوئی کام نہیں ہوا ۔ آپ کراچی کے رہنے والے ہیں اور میں بھی کراچی کی رہنے والی ہوں ۔ آپ کے منہ سے یہ بات اچھی نہیں لگتی ۔ اگر حمزہ صاحب کہتے تو میں مان لیتی اور مجھے کوئی اعتراض نہ ہوتا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اگر اس کا جواب قیوم صاحب دیتے تو میں بھی اعتراض نہ کرتا ۔

CONSTRUCTION OF RURAL HEALTH CENTRE AT AMBAR KUNDA, TEHSIL SWABI.

*14139. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that certain amount was sanctioned for the construction of Rural Health Centre at Ambar Kunda, Tehsil Swabi, District Mardan during 1967-68 and 1968-69 ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the actual amount released for the said purpose during 1967-68 and proposed to be released during 1968-69 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Yes.

(b) Rs. 20,000·00 during 1967-68 and Rs. 2 lacs during 1968·69.

خان اجون خان جدون - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس ہیلتھ سنٹر کے لئے کل کتنا خرچ آئے گا یا اس کا کتنا estimate بن چکا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - میرا خیال ہے تین لاکھ ہے -

خان اجون خان جدون - میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ جو estimate وہاں کے Local P.W.D. نے بنایا ہے وہ زیادہ ہے اور آپ جو رقم allocate کر رہے ہیں اس سے وہ کام پورا نہیں ہو گا - کیا آپ ان کا estimate منگوا کر ملاحظہ کریں گے اور جتنی زیادہ رقم کی ضرورت ہو گی وہ مہیا کریں گے ؟

HOSPITAL AT DOGRA PICKET IN TEHSIL BARA

*14165. **Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Health be pleased to state :--

(a) whether it is a fact that a Hospital has been constructed at Dogra Picket in Tehsil Bara at a cost of Rs. 13 lakhs ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, (i) the total number of patients admitted in the said Hospital during the year 1966-67 and uptil 30th April, 1968, (ii) the number of patients operated upon (iii) the number of patients whose operations proved successful during the said period and (iv) in case no patient was operated upon reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Yes. Not yet completed.

(b) (i), (ii) & (iii), Nil.

خاجی گلاب خان شنواری - اس کام کے پایۂ تکمیل تک نہ پہنچنے کی کیا وجہ ہے - اور کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ کام کب تک پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - اس کے لئے مجھے fresh notice دیا جائے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - اس ہسپتال کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - ہم نہیں بتا سکتے -

Mr. Speaker : Both the supplementaries were very pertinent and relevant.

پارلیمنٹری سیکرٹری - در اصل یہ سوال Tribal area کے محکمہ کو relate کرتا ہے - ہم نے کوشش کی تھی لیکن مکمل انفارمیشن دستیاب نہیں ہو سکی -

خان اجون خان جدون - اس کا جواب Tribal area کے وزیر صاحب کو دینا چاہئے تھا معلوم ہوتا ہے کہ رقم مہیا نہیں کی گئی -

Mr. Speaker : This question stands transferred to the Minister for Tribal Areas.

RURAL HEALTH CENTRES TO BE SET UP IN HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS.

***14222. Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number of Rural Health Centres proposed to be established in the Province during the current financial year ;

(b) the number of Centres, out of those said in (a) above, which are to be set up in Hyderabad and Khairpur Divisions ;

(c) the names of places in Sanghar District where the said Centres are proposed to be established during the current financial year ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) 40.

(b) 13.

(c) Nil.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Parliamentary Secretary for Health kindly let me know what are the reasons for not establishing such centres in Sanghar District ? Should I think that the Government is fully satified that the people of Sanghar District are so healthy that they do not need medical facilities ?

Parliamentary Secretary : Yes, we are fully satisfied with the medical facilities already given to the Sanghar District. Details are that Sanghar district has already got one new district headquarter hospital at Sanghar, one tehsil hospital at Shahdadpur, three new rural health centres at Juhol, Shahpur and Khuldian and Chakar.

Fresh proposals for sanction of second tehsil hospital at Khipro is under examination. This district has also got one dental clinic as such with its population of approximately 4½ lakhs. This district has already received more than any district in West Pakistan.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - کیا وہاں کے ایم - بی - اے کو دیکھ کر آپ اندازہ لگاتے ہیں کہ وہاں کے لوگوں کی صحت اچھی ہے ؟

Mr. Speaker : Not relevant.

ملک محمد اسلم خان - جو جواب دیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۴۰ ہزار روزل ہیلتھ سنٹر بن رہے ہیں تو میں یہ پوچھنا

چاهتا هوں که راولپنڈی ڈویژن میں کتنے رورل هیلتھ سنٹر بن رهے هیں اور کس کس جگه بن رهے هیں ؟

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Parliamentary Secretary for Health kindly let me know what is the policy of the Government for establishing rural health centres, are they set up on population basis ?

Parliamentary Secretary : Yes, this is on population basis. Rural health centres will be established for every union council or a population of 10 to 15,000.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Mr. Speaker, Sir, so far as I remember, I had given the notice of this question six months ago, and the answer has now come to me today. It appears that the Gov- rnment have avoided it by not printing it in the list. What are the reasons, Sir ?

Parliamentary Secretary : I am not aware ; I got the answer to-day.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : You have deliberately done it.

Mr. Speaker : His grievance is that the notice was given on the 1st of August, and naturally the answer of this question should have been received in the Assembly Sectt. beforehand so that it could be printed in the answer book. It has not been furnished by the department in time. What are the reasons ?

Parliamentary Secretary : I shall look into it but I received the answer yesterday.

Mr. Speaker : The Parliamentary Secretary may look into it but, he should have been prepared to answer this supplementary about the delay.

Parliamentary Secretary : I am sorry I did not check up, whether this answer was printed or not.

Mr. Speaker : The notice was given five months ago.

Parliamentary Secretary : I am sorry Sir.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Sir we have been told that each union council will have a rural health centre. If that is correct, why Sanghar district has been ignored ?

Parliamentary Secretary : I have already answered it. It has got three new rural health centres.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : You said each Union Council.

Parliamentary Secretary : Yes, that is the ideal ultimately we want to achieve, but at the moment whatever facilities have been given to the province .....

Mr. Speaker : The Parliamentary Secretary should not address the Member.

Parliamentary Secretary : I was submitting, Sir, that the ideal is that we will give one rural health centre to each union council, but at the moment in view of the paucity of funds, whatever facilities we could give the Sanghar district has received the maximum.

مسٹر سپیکر - اس کے لئے آپ تازہ سوال دیں -

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Sir, this information could be acquired within no time. Why they have not printed it ?

Mr. Speaker : I presume they have no answer to give you at this point.

مسٹر محمد بخش خان نریجو - کیا لاجواب ہو گئے ؟

مسٹر حمزہ - جب حکومت لاجواب ہو جاتی ہے تو گولیاں چلاتی ہے -

CONSTRUCTION OF TEHSIL HEADQUARTERS HOSPITAL SHAHDADPUR

*14223. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the year in which work on the construction of Tehsil Headquarters Hospital at Shahdadpur, District Sanghar was started ;

(b) the annual allocation made for the said purpose since the said construction work was started ;

(c) the amount that was actually spent out of these allocations ;

(d) the approximate date by which the work is expected to be completed ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Financial year 1967-68.

(b) Rs. One lac for 1967-68 and Rs. 3 lac for the current financial year 1968-69.

(c) Rs. 99,900·00 during 1967-68 and Rs. 1,04,000 during the current financial year upto 30th September, 1968.

(d) By the end of financial year 1969-70. subject to availability of funds.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : What is the estimate of the total expenditure ?

Parliamentary Secretary : Will you permit me to read the supplementary information Sir ? (*pause*). It is Rs. 682,000 for building and Rs. 72,000 for equipment.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جب یہ منصوبہ منظور ہوا تھا تو اس وقت اس کی phasing کیا تھی یعنی کتنا کس سال میں اور کتنا کس سال میں خرچ کریں گے ؟

Parliamentary Secretary : It is given in answer to part (b) ; it is one lakh for 1967-68, three lakh for the current financial year, and the balance during the next year.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - میرا سوال یہ ہے پہلے آپ سوال سمجھیں - میں یہ عرض کر رہا ہوں - - -

پارلیمنٹری سیکرٹری - میں سمجھ گیا ہوں اور میں نے جواب دے دیا ہے -

مسٹر سپیکر - فاروقی صاحب انہوں نے کہا ہے کہ ۱۹۶۷-۶۸ء میں ایک لاکھ - ۱۹۶۸-۶۹ء میں تین لاکھ اور باقی اگلے سال -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - باقی اگلے سال نہیں کہہ رہے ہیں -

مسٹر سپیکر - پچھلے سال میں ایک لاکھ - دوسرے سال میں ۳ لاکھ اور آخری سال میں باقی ۲ لاکھ خرچ کریں گے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - تو کیا آپ یقین دلائیں گے کہ یہ سال ختم ہونے سے پہلے جتنا اس سال کے لئے مقرر کیا گیا ہے اس میں یہ منصوبہ پورا ہو جائے گا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - کوشش یہی ہے -

CONSTRUCTION OF BUILDING FOR PUBLIC HEALTH SCHOOL, HYDERABAD

*14224. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the year in which the work on the construction of building for Public Health School, Hyderabad was started ;

(b) the annual allocation made for this purpose since the work was started ;

(c) the amount that was actually spent out of the said allocation ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) The work on the construction of Public Health School, Hyderabad commenced on 31st January, 1967, during the financial year 1966-67.

(b) The year-wise allocation since the start of work was :

	In lacs of Rupees
(i) 1966-67	... 0.918
(ii) 1967-68	... 3·25
(iii) 1968-69	... 3·415

(c) The yearwise Expenditure was :

(i) 1966-67	... 0·936
(ii) 1967-68	... 3·247
(iii) 1968-69	
(c) (from 1st July 1968 to 30th September, 1968)	0·258

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Parliamentary Secretary for Health kindly let me know what is the total cost of the said building and when is it expected to be completed ?

Parliamentary Secretary : The whole project will cost 12½ lakhs.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : When is it expected to be completed ?

Parliamentary Secretary : I can't give you the exact date.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : In which year ?

Parliamentary Secretary : It will be completed this year Sir.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Thank you Sir.

خان اجون خان چدون - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری برائے صحت یہ بتائیں گے کہ اس پبلک ہیلتھ سنٹر میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کریں گے اور ان کو کون کون سے subjects پڑھائے جائیں گے ؟

Parliamentary Secretary : This supplementary does not arise out of the question. I need fresh notice because this is a very detailed information which the Member wants.

Mr. Speaker : Next question.

SURVEY OF BEGGARS

*14240. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the scheme of undertaking survey of beggars in West Pakistan is still lying in abeyance ;

(a) if answer to (a) above be in the negative, the data so far collected in this behalf and the steps taken or intended to be taken by Government for the reformation of beggars ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) No, the survey is not lying in abeyance.

(a) A copy of the data so far collected is placed on the table of the House.*

No useful purpose would, however, be served to compile a report on the data so far collected because of the following reasons :—

(i) Complete information has not been received from all the District of West Pakistan. List of Districts from which it has not been received is attached. The survey report from the Districts was not received within the specified period. Since it came in driblets from time to time, it can not be relied upon because the beggar population is migratory and the fear is that the same beggars of one district might have been surveyed at a later stage, in another District.

(ii) The conclusions drawn on the basis of the data collected in this manner could be mis-leading.

A Committee of Provincial Secretaries have been considering the entire question of Eradication of beggary, including the amendment of the Vagrancy Ordinance, 1958 to make it more effective. The Committee have since finalized their recommendations. Amendments in the law shall be necessary according to these recommendations and necessary steps in this direction are being taken.

On the request of the Committee the Director-General, Social Welfare has framed a full-fledged scheme, which has also been approved by the Committee. The main stay of the new scheme is :—

(i) Acceptance by the Society of their responsibility in eradication of beggary.

(ii) Application of social sanctions against beggars and beggary.

(iii) Measures for economic rehabilitation of :—

(a) able-bodies in Jails ; and

Please see Appendix I at the end.

(b) partially disabled beggars with as much help from Government/Semi Government sources as possible.

(iv) Permanent care and welfare of the completely dis-abled, the mainburden again falling upon the Society.

Since beggary is, by and large, an economic problem, its eradication leading ultimately to banning it, has to be undertaken step by step. The *sine qua non* of the scheme is education and vocational training of all types of beggars so as to equip them with the skills enough to earn a respectable livelihood. Therefore, as a first step, one Welfare Home has been established on Multan Road, Lahore for the Shelterless and partially handicapped beggars. It has a capacity of 75 inmates. The education and vocational training would be provided free to all types of beggars. The next step will depend upon the response from the beggar community within next few months to avail of such facilities. For completely disabled beggars who will mostly be chronic patients, arrangements will be made in Hospitals and Convalescent Homes for their treatment/convalescence.

مسٹر محمد عمر قریشی ۔ جناب والا ۔ ایک ویلفیئر ہوم ملتان روڈ لاہور میں قائم کیا گیا میں دریافت کرتا ہوں کہ یہ پہلا قدم کب اٹھایا گیا تھا ۔ آپ نے اس جواب میں لکھا ہے کہ لاہور میں ایک سینٹر قائم کیا گیا ہے جس میں ۷۵ آدمی ہیں جو تعلیم پائیں گے ۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کون سے سن میں ملتان روڈ پر یہ سینٹر قائم کیا تھا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ پچھلے سال ۔

ملک معراج خالد ۔ اس میں ایک سکیم کا ذکر کیا گیا تھا جو ڈائریکٹر جنرل سماجی بہبود نے تیار کی تھی کہ گداگروں کے خلاف چند اقدامات کئے جائیں ۔ کیا اس سکیم اور اس سے متعلق رپورٹ کے تحت

ایسے انتظامات تجویز کئے گئے ھیں کہ گداگر پیدا ھی نہ ھوں ۔ میں دریافت کرتا ھوں کہ کیا ان محرکات کا جائزہ لیا گیا ھے جن کی وجہ سے اس گدا گری کو فروغ مل رھا ھے ۔

وزیر صحت و سماجی بہبود ۔ (بیگم زاھدہ خلیق الزمان) گداگر تو پیدا ھوتے رھے ھیں اور ملکوں میں بھی پیدا ھوتے رھتے ھیں ۔ میں سمجھتی ھوں کہ ان کے ذمہ دار عوام ضرور ھیں ۔ یہ ھو سکتا ھے کہ ھم ان کے لئے کچھ تدابیر کریں لیکن ان کو بالکل ختم نہیں کر سکتے ۔ اگر آپ ان کو پیسے دیتے ھیں تو یہ درست نہیں ۔ اس قسم کی چیزیں جو کہ لوگ سمجھتے ھیں کہ وہ ایک دو پیسے دیکر اپنے لئے جنت بنا لیں تو یہ غلط ھے ایسی چیزیں کرنا وہ چھوڑ دیں تو گداگری کی لعنت دور ھو سکتی ھے ۔ ملتان روڈ پر ھم نے گداگروں کا ھوم قائم کیا لیکن باوجود اس کے کہ ھم نے ان کے لئے مولوی رکھا ھوا ھے جو انہیں وعظ دیتے ھیں اور ان کو بتاتے ھیں کہ گداگری کوئی اچھی چیز نہیں لیکن باوجود ان تمام باتوں کے وہ وھاں سے بھاگ جاتے ھیں میں آپ کے سامنے عرض کرنا چاھتی ھوں کہ ھم نے ان کی پوری فیملی کو رکھا ان کا خرچہ برداشت کیا اور ان کے بچوں کو کہا کہ پیسے مانگنے چھوڑ دو ۔ ھم ان کے چھوٹے بچوں کو تربیت دلاتے ھیں اور ان کی عورتوں کو کچھ ایسی دستکاری سکھلاتے ھیں جس سے وہ اپنی روزی بہ آسانی پیدا کر سکیں ۔

بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر متعلقہ فرمائیں گی آپ نے پارٹ (۲) میں بتایا تھا کہ قانون میں ضروری ترمیم کرنی پڑے گی میں پوچھتا ھوں کہ یہ ترمیم آپ کب لا رھی ھیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - لیجسلیشن جناب والا ۔ زیر غور ہے اور تین چار مہینے اس میں لگ جائیں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر سماجی بہبود بتائیں گی کہ آپ نے اس سوال کے جواب کے آخری پیرا میں یہ فرمایا ہے کہ گداگری ایک اقتصادی مسئلہ ہے تو آپ کا یہ فرمانا کہ آپ قانون سازی سے اس مسئلہ کو حل کر سکتے ہیں یہ کس حد تک درست ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ہم نے عرض کیا ہے کہ ہم ان کی rehabilitation کے لئے یعنی جو کہ disabled لوگ ہیں ان کے لئے ویلفئیر ہومز قائم کریں گے اور جو able bodied ہیں ان کی ٹریننگ کے لئے انتظام کریں گے ۔

ملک معراج خالد ۔ آپ ایک گداگر ہوم بنانے سے جس میں ۷۵ آدمی ہونگے یہ تاثر دینے کی کوشش نہیں کرتے کہ گداگروں کی تعداد بہت کم ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ابھی تک ۲۶ ہمیں ملے ہیں باقی آتے نہیں ۔

ملک معراج خالد ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ۷۵۰۰ گداگر ہونگے کیا ان کے لئے یہی تجویز کہ گداگر ہومز بنا دئیے جائیں اور کوئی تجویز نہیں ۔

وزیر صحت و سماجی بہبود ۔ میں سمجھتی ہوں کہ جب تک معاشرے کی خرابیاں دور نہ ہونگی اور آپ ان گداگروں کو پیسے دینا بند

نہیں کریں گے تب تک یہ چیز ختم نہیں ہو سکتی اور اس قسم کے لوگ جو بھیک مانگ کر اپنی روزی حاصل کرتے ہیں ان کو discourage کرنا چاہئے ۔ ہم ان کو ٹریننگ دیتے ہیں اور جو معذورین ہیں ان کے علاج بھی کرانا چاہتے ہیں اور انہیں روحانی طور پر لیکچرز دیکر یہ بتاتے ہیں کہ اسلام میں بھیک مانگنا گناہ ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ محترمہ آپ کا جو جواب ہے وہ کچھ فرماتا ہے اور آپ مختلف فرماتی ہیں ۔ جواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ گداگری ایک معاشرتی اور اقتصادی مسئلہ ہے ۔ کیا آپ اس مسئلے کو محض گداگروں کے لئے چند ایک ادارے قائم کر کے رفع کر سکتے ہیں ؟ کیا آپ کے محکمہ نے حکومت کو بتایا ہے کہ اس وقت ملک میں جس تیزی کے ساتھ دولت کا ارتکاز ہو رہا ہے کیا یہ چیز اس کی بنیادی وجہ نہیں ہے ؟ اگر یہی بات ہے تو حکومت کو آپ نے کونسی تجاویز بھیجی ہیں ؟

وزیر صحت و سماجی بہبود ۔ ہمارے پاس آپ کی اس تقریر کا جواب نہیں ہے کہ دولت کی فراوانی کی وجہ سے گداگر بڑھ رہے ہیں ۔ ہر زمانے میں اور ہر ملک میں گداگری کے انسداد کی کوشش ہوتی ہے ۔ ہم بھی کوشش کر رہے ہیں کہ گداگر کم ہو جائیں لیکن سروے کر کے ہی ہم بتا سکتے ہیں اور معلوم کر سکتے ہیں کہ کتنے گداگر ہیں ۔ بعض اوقات وہ ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھی چلے جاتے ہیں اس لئے صحیح طور پر بھی ان کا

سروے نہیں کیا جا سکتا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ ہم ان کو متعدد آسائشیں مہیا کرتے ہیں لیکن ان کے خون میں یہ چیز رچ گئی ہے کہ وہ بھیک مانگ کر کھانے کو زیادہ بہتر سمجھتے ہیں اور ہمارے گداگر گھروں سے بھاگ جاتے ہیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ ۱۹۶۸ - ۶۹ کا جو سال ہے اس میں گداگروں کے انسداد کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے آپ کے محکمہ کیطرفسے ؟

مسٹر سپیکر ۔ اس کے لئے رانا صاحب آپ fresh notice دیدیجئے گا ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جو گداگر پیدا ہوئے ہیں ان کو ختم کیسے کیا جائیگا یا کیا جا رہا ہے ہمارا سوال یہ تھا ۔ جہاں تک معراج خالد صاحب کے سوال کا تعلق ہے انہوں نے پوچھا ہے کہ کیا کوئی ایسی تجویز حکومت کے زیر غور ہے کہ یہ گداگر پیدا ہی نہ ہوں کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ ایسا ماحول پیدا کیا جائے اقتصادی حالات ایسے پیدا کئے جائیں کہ گداگر پیدا ہی نہ ہوں ۔ ان کا یہ کہنا کہ اور ملکوں میں بھی گداگر ہیں کافی حد تک درست ہے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ہاں ایسے اقتصادی حالات ہوں کہ گداگر پیدا ہی نہ ہوں جن ممالک کے اقتصادی حالات بہتر ہیں وہاں گداگر نہیں ہیں ۔ تو کیا آپ ہمیں بتائیں گے کہ کیا کوئی ایسی تجویز حکومت کے زیر غور ہے کہ جس سے معاشرہ ایسا بن جائے جس سے گداگر پیدا نہ ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا خیال ہے کہ اس چیز کا تعلق سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ سے ہے ؟

ملک محمد اسلم خان ۔ جی ہاں سوشل ویلفیر ڈیپارٹمنٹ سے ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ یہ socio economic مسئلہ ہے ۔ ہماری سوسائٹی کو چاہئیے کہ وہ بھیک مانگنے کی حوصلہ افزائی نہ کرے ۔ اگر اقتصادی حالات بہتر ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ لوگ بھکاری بننا چھوڑ دیں گے لیکن عوام کا تعاون اس میں ضروری ہے ۔ اس سلسلے میں ہم نے ایک کمیٹی بنائی تھی جس نے ایک تجویز رکھی کہ بھیک مانگنے کے خلاف ضروری اقدام کئے جائیں ۔ vagrancy legislation بنائی جا رہی ہے کہ اس چیز کو قانوناً discourage کیا جائے تاکہ یہ لوگ بھیک نہ مانگیں ۔ اس لئے سوسائٹی سے اپیل کیجائے گی کہ وہ able bodied لوگ جو خواہ مخواہ محتاج بنے ہوئے ہیں ان کو encourage نہ کریں اور یہ روپیہ کسی ادارے میں دیں تاکہ ان کی بہبودی کیلئے جامع منصوبہ بنایا جائے ۔

ملک معراج خالد ۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا ہمارے ہاں جو معاشی ناہمواریاں پیدا ہو گئی ہوئی ہیں یہی گداگری پیدا کرنے کا سبب نہیں ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس کے لئے ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں ۔ انڈسٹریز لگائی جا رہی ہیں اور اقتصادی ترقی کا پروگرام موجود ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اقتصادی ترقی ضرور ہو گی اور

سوسائٹی میں جو معاشی ناہمواریاں ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کیجا رہی ہے ۔

Disparity between various sections of the society will automatically go.

خان اجون خان جدون ۔ گداگروں کے مسئلہ پر کافی بحث ہو چکی ہے ۔ میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ نے گداگری کو ختم کرنے کی جو سکیم بنائی ہے کیا اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی زیر غور ہے کہ اس ملک میں مسلمان جو دولتمند ہیں وہ اپنی زکواتوں کو صحیح طور پر استعمال کریں تاکہ یہ مسئلہ ختم ہو جائے ۔ کیا اس مسئلہ کا کوئی سنجیدہ حل سوچا گیا ہے اور اس کے متعلق کوئی پروگرام بنایا گیا ہے یا نہیں ؟

Mr. Speaker : I think virtually it is a suggestion.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ زکواۃ کی وصولی کے بارہ میں پہلے فاروقی صاحب سے اجازت لے لیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ محترمہ وزیر صاحبہ نے فرمایا ہے کہ انہوں نے گداگروں کے متعلق بھی اعداد و شمار اکٹھے کئے ہیں ۔ کیا انہوں نے سیاسی گداگروں کے متعلق بھی اعداد و شمار اکٹھے کئے ہیں ؟

Mr. Speaker : Disallowed.

میاں محمد شفیع ۔ کیا انہوں نے گداگری کو ختم کرنے کے لئے ان بیرونی ممالک کے حالات کا بھی مطالعہ کیا ہے جہاں گداگری بالکل نہیں ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جو ضروری اقدامات ہم نے کرنے تھے اور اس سلسلہ میں جس study کی ضرورت تھی وہ ہم کرتے رہے ہیں بیرونی ممالک کے حالات کی ضرورت ہم نے سمجھی ہی نہیں کیونکہ مسئلہ ہمارے سامنے ہے ۔

قاضی اعظم محمد عباسی ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھ سے اتفاق کرتے ہیں کہ اقتصادی حالات ایسے ہیں کہ گداگری ضرور پیدا ہو گی ۔

Parliamentary Secretary : It is a matter of opinion.

Mr. Speaker : It has been answered.

DR. SABIH-UD-DIN, B. C. G. OFFICER, HYDERABAD.

***14243. Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the station, where Dr. Sabih-ud-Din, B. C. G. Officer, Hyderabad was posted prior to his present posting ;

(b) the subject in which the said Dr. Sabih-ud-Din has specialised ;

(c) whether it is a fact that the services of the above said Doctor are not being utilized at present in his special field ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Dhadar T. B. Sanatorium.

(b) Tuberculosis.

(c) No, it is not a fact. His services are utilized in the field of Tuberculosis and he has been assigned a very important function in the speciality to which he belongs.

مسٹر محمد عمر قریشی - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتائیں گے کہ ان ڈاکٹر صاحب کو جس شعبہ میں متعین کیا گیا ہے وہ کون سا شعبہ ہے ؟

Parliamentary Secretary : He is Dr. Sabih-ud-Din, M.B.B.S. at present working as Regional Incharge of B. C. G. campaign and T. B. Control campaign, Hyderabad.

مسٹر محمد عمر قریشی - کیا آپ بتائیں گے کہ سینٹوریم اس سے اہم شعبہ ہے یا نہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - یقیناً اہم ہے - مگر یہاں وہ تمام ریجنوں میں ٹی بی کو کنٹرول کرتے ہیں -

---

DR. IQBAL YAD, INCHARGE, T.B. CONTROL AND TRAINING CENTRE KARACHI

***14244. Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the year since which Dr. Iqbal Yad has been serving in T. B. Control and Training Centre, Karachi ;

(b) whether it is a fact that the above said doctor holds the charge of 3 other T. B. institutions of Karachi also ;

(c) whether it is a fact that Dr. Iqbal Yad is running his private Clinic too ;

(d) if answer to (b) and (c) above be in the affirmative, the reasons for which the above said doctor has been given charge of 4 institutions ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) 1960.

(b) No. Dr. Iqbal Yad is Incharge of Ojha Sanatorium, Karachi and T. B. Control and Training Centre, Karachi. He is also Controlling Authority for the Subsidiary Centre at Malir Colony and T. B. Centre at Nazimabad. Both these Centres *viz.* Malir Colony and Nazimabad, of which Dr. Iqbal Yad is the Controlling Authority, have separate Medical Officers as Incharge of these two Centres.

(c) No. He is, however, having private Consulting practice.

(d) The three centres mentioned above are in fact feeders of the T. B. Sanatorium and it is, therefore, very essential that the four institutions should have one Controlling Authority. This is not only financially sound, but also ensures better administration.

ملک معراج خالد ۔ یہاں (الف) میں درج ہے کہ ڈاکٹر اقبال یاد ۱۹۶۰ء سے وہاں متعین ہے - کیا اس دوران میں کوئی اور ڈاکٹر صاحب نہیں تھے جو انہیں سبکدوش کرتے کیوں کہ عام اصول یہ ہے ۔ کہ جب کسی سرکاری ملازم کو کسی جگہ لگایا جاتا ہے تو اسے چار سال سے زیادہ عرصہ تک وہاں نہیں رکھا جاتا مگر یہ تو سال سے وہاں مقیم ہیں اسکی کیا وجہ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ سپیشل شعبہ ہے ۔ انہیں ٹی بی کا تجربہ ہے کوالیفائڈ ڈاکٹر کم ہیں اس لئے ضروری سمجھا گیا ہے کہ وہ وہاں پر رہیں - وہ بڑا اچھا کام کرتے ہیں اور کافی اداروں کو کنٹرول کرتے ہیں ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ کیا اس field میں اور کوئی ڈاکٹر specialised نہیں ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ بہت specialised اور تجربہ کار ہیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ کیا ان کے رولز میں درج ہے کہ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یا وزیر صاحب جس کسی کو سمجھیں کہ یہ کارآمد ہے اسے تین سال سے زائد عرصہ تک چھ سال یا دس سال تک ایک جگہ رکھ سکتے ہیں یا قاعدہ یہ ہے کہ تین سال کے بعد تبادلہ ضروری ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ تبادلہ کرتے وقت پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے نہیں پوچھا جاتا البتہ وزیر صاحب تبادلہ کرتے ہیں جب ضرورت ہوتی ہے ۔ کوالیفیکیشن اور merit پر ہر سٹیشن کی ضرورت کے مطابق تبادلے کئے جاتے ہیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ میرے سوال کا جواب نہیں ملا ۔ میرا سوال یہ ہے کہ محکمے کا طریق کار کیا ہے ۔ کسی ڈاکٹر یا کسی سرکاری ملازم کی مدت تعیناتی کیا مقرر ہے ؟ اور اگر اس سے دوگنا مدت ہو جائے تو کس قاعدے کے تحت اسے وہاں رکھا جاتا ہے ؟

وزیر صحت و سماجی بہبود (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) ۔ جناب والا ۔ آپ کو معلوم ہے کہ اس کے لئے کوئی قاعدہ اور قانون مقرر نہیں بعض کا تین سال کے بعد بعض کا اڑھائی سال کے بعد اور بعض کا ایک برس کے بعد تبادلہ ہوتا ہے ۔ مثلاً اگر کسی جگہ ضرورت کم ہو یا وہ شخص معیار کے مطابق ثابت نہ ہو تو اس کا جلدی تبادلہ ہو جاتا ہے ۔ دوسری طرف بعض ایسے پروفیسر ہیں جو نو دس برس سے لاہور میں ہیں ۔ ضروری نہیں جو اچھا کام کرے اس کا تبادلہ کر دیا جائے ڈاکٹر اقبال یاد کا پارلیمنٹری سیکرٹری

یا وزیر سے کوئی قریبی رشتہ نہیں بلکہ دلیادی تعلقات تک نہیں مگر کیونکہ انہوں نے اس ہسپتال کو انتظامی طور پر بہت اچھی طرح سے چلایا ہے اور ان کے خلاف کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ، کراچی والوں کی طرف سے یا ہسپتال کے قرب و جوار کے لوگوں سے ، اس لئے انہیں وہیں رہنے دیا گیا ہے ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ اس سوال کے جواب میں بار بار کہا گیا ہے کہ یہ ڈاکٹر بہت اچھا ہے ۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ کونسا نمایاں کام ہے جو اس ڈاکٹر نے نو سال کے عرصے میں وہاں سر انجام دیا اور جس کی بناء پر اسے نو سال تک وہاں رکھا گیا ہے ۔ دوسرے ڈاکٹروں کو try ہی نہیں کیا گیا شاید وہ اس سے بہت اچھا کام کرتے ۔ وہ نو سال سے ایک جگہ متعین ہے اس نے جو اچھا کام کیا ہے وہ ہمیں بتا دیں ۔

وزیر صحت و سماجی بہبود ۔ جناب والا ۔ آپ کو معلوم ہے کہ ٹی بی کے مریض اتنا عرصہ بیمار رہنے کے باعث چڑچڑے ہو جاتے ہیں مگر ان سے تقریباً ہر مریض مطمئن ہے اور ان کے خلاف کسی کو کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ۔ انہوں نے بہت اچھا کام کیا ہے ۔ نہ صرف گورنمنٹ کا بلکہ وہ سوشل ورکر بھی ہیں ۔ انہوں نے مختلف ذرائع سے مریضوں کے لئے بہت سی آسائشیں مہیا کی ہیں ۔ وہ ایسے ڈاکٹر ہیں جن میں اتنی انسانی ہمدردی ہے ۔ اگر کسی ڈاکٹر کے خلاف کوئی شکایت موصول نہ ہو تو ہم کوشش کرتے ہیں کہ انہیں اسی جگہ رکھیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب میں کراچی میں رہتا ہوں میں ڈاکٹر اقبال باد کی صلاحیتوں سے ذاتی طور پر واقف ہوں ۔

اس میں شک نہیں کہ وہ بہت اچھے ڈاکٹر ہیں مگر تین سال کی مدت کے بعد تبادلہ کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ جو شخص بہت ہی اچھا ہو اسکی صلاحیتوں اور قابلیتوں سے پورے ملک کو استفادہ کرنے کا موقع ملے اگر ایک ڈاکٹر بہت اچھا ہے تو لاہور کو یا دوسرے ضلعوں کو بھی اسکی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کا اتنا ہی حق ہے ۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اچھے ڈاکٹروں کا تبادلہ کرتے رہنا چاہئیے ۔

وزیر صحت - و سماجی بہبود-جناب والا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے اور ڈاکٹر بھی اپنی اپنی جگہ قابل ہیں اور اچھا کام کر رہے ہیں - ٹی بی کلینک میں تجربہ کار ڈاکٹر کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے ہماری کوشش ہوتی ہے کہ اگر مریض کسی ڈاکٹر سے مطمئن ہوں تو اسکا تبادلہ نہ کریں ۔ اگر ان کے خلاف کوئی شکایت ہے تو آپ بتائیں جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا ہے جہاں جہاں بھی ٹی بی کلینک ہیں وہاں جتنے بھی ڈاکٹر ہیں قابلیت کے لحاظ سے ان میں سے کوئی کم تر نہیں ہے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ بیگم صاحبہ نے فرمایا ہے کہ وہاں کے لوگ ڈاکٹر اقبال یاد کے کام سے مطمئن اور خوش ہیں اسلئے اسکو وہاں رکھا جا سکتا ہے ۔ اگر لوگ اس بات سے خوش ہیں کہ وزیر صحت صاحبہ نے نہایت اچھا کام کیا ہے تو کیا پانچ سال سے زیادہ وزیر صحت صاحبہ اپنے عہدے پر رہ سکتی ہیں ؟

Mr. Speaker : Disallowed.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب سپیکر ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب ہمیں یہ بتائیں گے کہ وہ ڈاکٹر اقبال یاد کو کتنے برس اور کراچی میں رکھیں گے تاکہ ہم اس مدت کے اندر ان سے سوال نہ پوچھیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جتنے برس ان کی وہاں ضرورت سمجھی جائے گی ان کو وہاں رکھا جائیگا ۔

OJHA SANATORIUM, KARACHI.

*14245. **Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number of beds provided in the new block of Ojha Sanatorium, Karachi alongwith the number of beds in the old block of the said Sanatorium ;

(b) whether it is a fact that the number of beds in the old block of the said Sanatorium has been reduced by fifty ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) 200 in the new block and 150 in the old block.

(b) No. Question does not arise.

مسٹر محمد عمر قریشی ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ Ojha Sanatorium کراچی کب تیار کیا گیا تھا ؟ اس میں پہلے دو سو بستروں کی گنجائش رکھی گئی تھی اب اس میں سے ۵۰ بستر کم کر دئیے گئے ہیں اسکی وجہ کیا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ یہ پہلے دو سو بستروں کا ہسپتال تھا ۔ ۱۵۰ بستر Main ہسپتال میں تھے ۔ ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ۵۰ بستر Hutments میں create کئے گئے تھے ۔ جب یہ نیا ہسپتال بن گیا تو Hutments میں بستر منتقل کئے گئے ۔ نئے ہسپتال میں اس وجہ سے ۳۵۰ بستر ہیں ۔

مسٹر محمد عمر قریشی ۔ اسکا مقصد یہ ہے کہ وہاں ۲۰۰ بستر موجود ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ۲۰۰ بستر نئے اور ۱۵۰ پرانے بستر ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ۵۰ بسترے جو ختم کر دیئے گئے ہیں کیا آپ سمجھتے ہیں کہ کراچی میں ۳۵۰ بستروں کا ہسپتال کافی ہے اور وہاں کے مریضوں کی ضرورت ختم ہو گئی ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ ضرورت تو بہت ہے لیکن ہم نے اپنے مالی وسائل کو بھی دیکھنا ہے ۔

وزیر صحت و سماجی بہبود (بیگم زاہدہ خلیق‌الزمان) ۔ جناب والا ۔ ابھی ابھی جب میں کراچی گئی تھی تو میں نے مولانا جیسے لوگوں کی خدمت میں اپیل کی تھی کہ Ojha Sanatorium میں واقعی مزید بستروں کی ضرورت ہے ۔اگر مخیر حضرات بڑھ کر Ojha Sanatorium میں غریب مریضوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں تو ہم ان کو خوش آمدید کہیں گے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ یہ ۱۵۰ بستروں کا ہسپتال تھا جس میں ۵۰ بستر Hutments میں تھے ۔ پھر آپ نے ۲۰۰

بستروں کا لیا منصوبہ بنایا ۔ اس وقت منصوبہ بندی میں یہ چیز شامل نہ تھی کہ ۵۰ بستروں کو ختم کر دیا جائے ۔ ۲۰۰ بستروں کا منصوبہ بنانے کے بعد آپ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ ۵۰ بستروں کو ختم کر دیا جائے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ ۵۰ بستر اشد ضرورت کے تحت Hutments میں create کئے گئے ۔ جب لیا ہسپتال بنا تو اتنی زیادہ ضرورت نہ تھی اس لئے وہ ۵۰ بستر لئے ہسپتال میں منتقل کر دیئے کیونکہ ٹی ۔ بی کے مریضوں کے لئے Ojha Sanatorium میں انتظام اچھا نہ تھا ۔

BUILDING OF WEST PAKISTAN FAMILY PLANNING BOARD IN LAHORE

*14251. **Mr. Muhammad Umar Qureshi**: Will the Minister for Health be pleased to state : -

(a) whether it is a fact that the office of the West Pakistan Family Planning Board is situated at Jail Road, Lahore ;

(b) whether it is a fact that the said office is functioning in a rented building ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, the name of the owner of the said building ;

(d) the date on which this building was occupied by the said Board ;

(e) the monthly rent of this building and the amount of rent paid upto May, 1968 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (a) Yes.

(b) Yes.

(c) Mrs. Sanober Khatoon, wife of Mr. Sajid Ali Khan, Collector of Land Customs, Hyderabad.

(d) 1st April, 1966.

(e) The building was taken at a rent of Rs. 1,60·00 per month for the period from 1st April, 1966 to 30th September, 1967. The rent of the building was increased to Rs. 2,500·00 per month from 1st October, 1967 as the annexe was also taken on lease. The total amount of rent paid upto May, 1968 is Rs. 48,800·00.

ملک معراج خالد - جناب والا - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ کن حالات کے پیش نظر یہ annexe لینے کی ضرورت پیش آئی تھی اور اس annexe کو لینے کے لئے خاندانی منصوبہ بندی کا کونسا کام بڑھ گیا تھا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - وہاں ہم نے سرجیکل وارڈ بنائی ہے اس لئے زیادہ جگہ کی ضرورت تھی -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - جو پہلے کرایہ تھا وہ ۱۶۰۰ روپے تھا اور جو بعد میں annexe کا حصہ لیا اس کے اوپر ۹۰۰ روپیہ زیادہ کرایہ دے رہے ہیں - ان دونوں حصوں کا covered ایریا کیا ہے یعنی کتنے covered ایریا کا ۱۶۰۰ روپے کرایہ ہے اور کتنے covered ایریا کا ۹۰۰ روپے کرایہ ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - اس کے لئے نیا نوٹس چاہئے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - انہوں نے ۱۶۰۰ روپے سے بڑھا کر ۲۵۰۰ روپے کرایہ کر دیا ہے - یہ سوال اس لئے پیدا ہوتا ہے -

مسٹر سپیکر - ان کے لئے covered ایریا بتانا کہ پہلے کتنا تھا اور بعد میں کتنا ہے یہ مشکل ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے مزید کتنی جگہ حاصل کی ہے یعنی کمروں کی تعداد وغیرہ کتنی ہے ہم اس سے کیسے مطمئن ہوں گے کہ انہوں نے ۱۶۰۰ روپے سے کرایہ بڑھا کر ۲۵۰۰ روپے کر دیا ہے - یہ کرایہ اس جگہ کے معاوضہ میں ہے یا یہ کرایہ خاتون کی کسی خدمات کے معاوضہ میں تو نہیں ہے ؟

مسٹر سپیکر - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس annexe میں کتنی accommodation تھی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - ہم نے یہ چیز discuss کی تھی اور میں چاہتا تھا کہ covered ایریا بھی بتایا جائے لیکن وقت کم تھا - یہ ہم نے ضرور ensure کیا ہے کہ annexe میں جو نئی accommodation ہے اس کا کرایہ اسی basis پر fix کیا گیا ہے جو پہلے accommodation کا کرایہ تھا -

GRANTING EXTENSION TO OFFICERS OF HEALTH DEPARTMENT

*14480. **Mian Nazir Ahmed**: Will the Minister for Health be pleased to state the names and designation of Class I and II Officers of Health Department who were (i) retired, (ii) granted extension in service after attaining the age of retirement from 1st January 1968 uptil now alongwith the reasons for the grant of extension in each case ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum): The requisite information in respect of (i) and (ii) is given below :—

Names and Designation of Officers who were retired from 1-1-1968 to 31-12-1968.	Names and Designation of Officers who were granted extension in service after attaining the age of retirement from 1-1-1968 to 31-12-1968
WPHS CLASS I	WPHS CLASS I
1. Dr. (Capt) Iqbal Ahmad, District Health Officer, Lahore.	1. Dr. Abdul Majid, Administrative Officer, Mental Hospital, Lahore.
2. Dr. Gohar Khan, T. B. Specialist, Lady Reading Hospital, Peshawar.	2. Dr. S. M. Moonis Rizvi, Medical Supdt. West Pakistan Hospital, Karachi.
3. Dr. Muhammad Ismail, Anti-Malaria Officer, Lahore.	3. Dr. M. A. Qayyum Malik, Medical Supdt. Jhelum.
4. Dr. Abdul Aziz, Director Health Services, Lahore.	4. Dr. Yousaf Ali, Assistant Director (Medical), Sargodha Region, Multan.
5. Dr. Abdul Hamid Malik, Veneriologist, Mayo Hospital, Lahore.	5. Dr. M. M. Ahmad, Associate Surgeon A. P. Opthalmology, D.M.C. Karachi.

Names and Designation of Officers who were retired from 1-1-1968 to 31-12-1968.	Names and Designation of Officers who were granted extension in service after attaining the age of retirement from 1-1-1968 to 31-12-1968.
	WPHS CLASS II
6. Dr. Z. A. Sapru, Supdt. Vaccine Institute, Lahore.	1. Dr. Abdul Rehman, M.O; B. V. Hospital, Bahawalpur.
7. Dr. Muhammad Siddique Qureshi, District Health Officer, Muzaffargarh.	2. Dr. Amanat Ali Mufti, M. O. of Health, M. C. Lyallpur.
8. Dr. Marjan Ali Khan, Medical Superintendent, Lady Reading Hospital, Peshawar.	3. Dr. Khalid Chaudhry, M. O. Mayo Hospital, Lahore. (Since promoted to Class I).
9. Dr. M. A. Shakur, Section Officer, Health Department.	4. Dr. Niaz Ahmed, Radiologist, DHQ Hospital, Rawalpindi.
10. Dr. Sardar Ahmad. Radiologist, Multan.	5. Dr. Ahmed Ghulam Muhammad M.O; DHQ Hospital, Lyallpur.
11. Dr. Muhammad Arshad Khan, Medical Superintendent, Kohat.	6. Dr. Abdullah Jan, M/O Incharge Central Prisons, Haripur.
12. Dr. Mudassir Khan, Agency Surgeon, Khyber.	7. Dr. Inayat Ullah Khan, M.O. Civil Hospital, Swabi, Mardan.
13. Dr. M. M. Sharif, Medical Superintendent, Services Hospital, Lahore.	8. Dr. Fakhar-ud-Din Khalid, Resident Medical Officer, Mayo Hospital, Lahore.
14. Dr. M. Sharif Khan, Assistant Director (PH), Lahore.	9. Dr. Manzoor Abbas, Medical Officer, Central Jail, Multan.

REASONS FOR GRANT OF EXTENSION :

These officers were granted extension because they possess good record of service, coupled with efficiency, physical fitness, mental alertness and good reputation.

WPHS CLASS II

1. Dr. (Miss) A. J. Sial, W. M. O ; RHC ; Qaziahmed, Khairpur.
2. Dr. R. M. R. Khan, M,O ; Central Prisons, Hyderabad.
3. Dr. M.A. Solangi, M.O; T. B. Clinic, Hala.

GRANTING EXTENSION TO OFFICERS OF SOCIAL WELFARE DEPARTMENT

*14481. **Mian Nazir Ahmed** : Will the Minister for Social Welfare be pleased to state the names and designation of Class I and Class II Officers of Social Welfare Department who were (i) retired, (ii) granted extension in service after attaining the age of retirement, from 1st January 1968 uptil now alongwith the reasons for the grant of extension in each case ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : Nil.

HOSPITAL IN AREA COMPRISING THANA AHMED KHAN AND VILLAGES SARIL AND MOHL

*14545. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Health be pleased to state whether it is a fact that Thana Ahmed Khan and villages Saril and Mohl with much population and situated far away from Thana Boola Khan are totally deprived of medical facilities ; if

so, reasons thereof and whether Government intend to open hospital in the said area ; if so, when ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum): There is one District Council Dispensary at Mohl headed by a Compounder. There is no Dispenser at Thana Ahmed Khan and Sarial villages at present. The Government would certainly provide Medical facilities at Thana Ahmad Khan and Sarial subject to availability of funds. According to the scheme of Government, each 10—15,000 population will have health coverage.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ آپ نے جواب میں فرمایا ہے کہ ''فنڈ مہیا ہونے پر حکومت ضرور طبی سہولتیں مہیا کرے گی'' ۔ اس کا کیا مطلب ہے ؟ کیا آپ نے ۱۹۶۷-۶۸ء اور ۱۹۶۸-۶۹ء میں کوئی فنڈ رکھا ہے ؟ ۱۹۶۹-۷۰ء میں کوئی فنڈ مانگنے کا منصوبہ بنایا ہے ؟ ''فنڈ مہیا ہونے پر'' یہ vague سے الفاظ ہیں ۔ فنڈز تو آپ نے مہیا کرنے ہیں ۔ فنڈز آسمان سے نہیں آنے ہیں ۔ آپ نے اس فنڈ کو حاصل کرنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی ہیں ۔ کیا ۱۹۶۷-۶۸ء یا ۱۹۶۸-۶۹ء میں کوئی رقم اس کام کے لئے رکھی تھی جو نامنظور ہوئی ہو ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ سکیمیں بنائی جاتی ہیں اور اپنی تجاویز فنانس ڈیپارٹمنٹ کے پاس بھیجتے ہیں ۔ وہ ان کو منجملہ اور باتوں کے دیکھ کر منظوری دیتا ہے ۔ میں اس کی تفاصیل بتا دیتا ہوں ۔ اس سال نئے رورل سینٹرز کے لئے ۳۰ لاکھ روپیہ منظور ہوا جو کٹ ہو کر ۲۲ لاکھ روپیہ رہ گیا ہے ۔ دو لاکھ روپیہ جو current منصوبے ہیں ان پر خرچ ہو گا ۔ اب ۲۰ لاکھ روپیہ محکمہ کو دیا ہے جس سے ۴۰ نئے سینٹر بنائے جائیں گے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ سوال تو صرف ایک خاص سینٹر سے متعلق ہے کہ اس کی منصوبہ بندی کیا ہے ۔ کب آپ اس کو بنائیں گے ؟ کیا یہ ۱۹۶۹-۷۰ء کے منصوبہ جات میں شامل ہے یا نہیں ؟ آپ ساری دنیا کی بات ہمیں بتا رہے ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اس سال کوئی منصوبہ بندی نہیں ہے اگلے سال غور کیا جائیگا ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جنابہ وزیر صحت صاحبہ فرمائیں گی کہ آپ نے فرمایا ہے کہ مہل کی ڈسپنسری میں ایک کمپاؤنڈر تعینات ہے ۔ اس کمپاؤنڈر کے پاس کون سی ڈگری ہے ؟ وہ کب سے وہاں تعینات ہے اور کب تک وہاں تعینات رہے گا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ ہر جگہ ڈاکٹر تعینات ہو جائیں اس سلسلہ میں ہماری مشکلات تمام ممبران کو معلوم ہیں ۔

PURCHASE OF MEDICINES BY EACH OF DISTRICT HEAD-QUARTERS HOSPITALS

*14605. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Health be pleased to state the amount sanctioned for the purchase of Medicines by each of the District Headquarters Hospitals in the Province during 967-68 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : The amount sanctioned for the purchase of medicines by each of the District Headquarters Hospitals in the Province during 1967-68 is given below :—

SARGODHA REGION AT MULTAN

		Rs.
(1) Civil Hospital, Jhang	...	40,560
(2) D.H.Q. Hospital, Lyallpur	...	1,20,000
(3) D.H.Q. Hospital, Sargodha	...	66,180
(4) D.H.Q. Hospital, Mianwali	...	49,240
(5) D.H.Q. Hospital, Sahiwal	...	80,000
(6) D.H.Q. Hospital, Muzaffargarh	..	75,000
(7) D.H.Q. Hospital, Dera Ghazi Khan.		44,500
(8) Civil Hospital, Multan	...	65,000

KHAIRPUR REGION AT BAHAWALPUR

(1) B.V. Hospital, Bahawalpur	...	2,88,540	
(2) D.H.Q. Hospital, Rahimyar Khan		55,000 + 2,000 = 57,000	
(3) D.H.Q. Hospital, Bahawalnagar		40,000 2,000	} 42,000
(4) L.W. Hospital, Khairpur	...	9,000	
(5) D.H.Q. Hospital, Khairpur	...	75,000	
(6) D.H.Q. Hospital, Sukkur	...	79,700	
(7) D.H Q. Hospital, Nawabshah	..	41,110	
(8) D.H.Q. Hospital, Larkana	...	58,710	
(9) D.H.Q. Hospital, Jacobabad	...	53,710	

PESHAWAR REGION, PESHAWAR

(1) D.H.Q. Hospital, Abbottabad	...	22,948

(2) D.H.Q. Hospital, Mardan	...	32,205
(3) D.H.Q. Hospital, Kohat	...	35,490
(4) D.H.Q. Hospital, Bannu	...	18,760
(5) D.H.Q. Hospital, D. I. Khan	...	21,650

HYDERABAD REGION HYDERABAD

(1) D.H.Q. Hospital, Dadu	...	25,000
(2) D.H.Q. Hospital, Mirpurkhas	...	60,000
(3) D.H.S. Sanghar	...	48,000
(4) D.H.Q. Hospital, Thatta	...	32,280
(5) D.H.Q. Hospital, Lasbella	...	24,500

QUETTA/KALAT REGION, QUETTA

		Rs.
(1) Sandeman Civil Hospital, Quetta.		3,21,437
(2) Civil Hospital, Sibi	...	3,800
(3) Civil Hospital, Fortsandeman	...	8,000
(4) D.H.Q. Hospital, Loralai	...	15,000
(5) Civil Hospital, Nushki	...	3,000
(6) Rural Health Centre, Dhadar	...	9,500
(7) Rural Health Centre, Khuzdar	...	25,000
(8) Civil Hospital, Kharan	...	3,000
(9) D.H.Q. Hospital, Turbat	...	10,750

LAHORE REGION, LAHORE

(1) Services Hospital, Lahore	...	4,00,000

(2) Civil Hospital, Murree	...	15,000
(3) District H.Q. Hospital, Gujranwala.		64,100
(4) D.H.Q. Hospital, Sheikhupura		33,000
(5) D.H.Q. Hospital, Sialkot	...	1,06,560
(6) D.H.Q. Hospital, Rawalpindi	...	80,000
(7) D.H.Q. Hospital, Gujrat	...	45,000
(8) D.H.Q. Hospital, Jhelum		48,700
(9) D.H.Q. Hospital, Campbellpur	...	20,000

رائے منصب علی خان کھرل ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ ضلع شیخوپورہ کے ہسپتال کے لئے دوسرے اضلاع کے مقابلہ میں اتنی کم رقم کیوں رکھی گئی ہے ؟ مثال کے طور پر سیالکوٹ اور گوجرانوالہ کو دوائیوں کی خرید کے لئے زیادہ رقوم دی گئی ہیں اور ان کی نسبت شیخوپورہ کو بہت کم ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ کوئی خاص کم تو نہیں ہے ۔ مری کے لئے اس سے بھی کم ہے ۔ (قطع کلامیاں) جناب والا ۔ فاضل ممبران کو تو consider کر رہے ہیں جو زیادہ ہیں ۔ انہیں کم رقموں کو بھی consider کرنا چاہئے ۔ شیخوپورہ سے کم بھی ہیں ۔

چودھری منظور حسین ۔ جناب والا ۔ مری ضلع نہیں ہے ۔ یہ سب ڈویژن ہے ۔ ان کو گجرات ۔ جہلم ۔ راولپنڈی اور سیالکوٹ کے اضلاع سے شیخوپورہ کا مقابلہ کرنا چاہئے نہ کہ ایک سب ڈویژن کے ساتھ ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ مختلف اضلاع کو رقوم دینے کا مسئلہ اس بناء پر consider کیا جاتا ہے کہ وہاں patients کی تعداد کیا ہے ۔ اس کے علاوہ دیگر ضرورتوں کے تحت یہ allocation کی جاتی ہے ۔ باقی ہسپتالوں کی یہ نسبت یہاں ضرورت کم تھی اس لئے کم رقم دی گئی ہے ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو یہ علم ہے کہ شیخوپورہ کے ہسپتال میں مریضوں کو دوائیاں نہیں ملتیں اور وہاں ان کو پریشانی کا اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے ؟ اور اس کی وجہ یہی ہے کہ چونکہ آپ نے رقم کم دی ہے اس لئے مریضوں کو دوائیاں میسر نہیں ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ہمیں علم ہے کہ لوگوں کی تمام ضروریات کسی جگہ بھی پوری نہیں ہو رہیں ۔ لیکن میرے خیال میں فاضل ممبر محکمہ کی مشکلات کو جانتے ہیں ۔ ہمارے پاس اتنے فنڈز نہیں ہیں کہ ہر ہسپتال کی تمام ضروریات کو پورا کیا جا سکے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ اتنی تھوڑی رقم شیخوپورہ کے ضلع کو اس لئے تو نہیں دی گئی کہ اس کے معاوضہ میں اس علاقہ کے بعض ممبران کو روٹ پرمٹ دے دئیے گئے ہیں ؟

Mr. Speaker : Disallowed.

ڈاکٹر سلطان احمد چیمہ ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ جو ہیں ،

ان کو ادویات کی local purchase کے لئے کوئی رقم مخصوص کی گئی ہے یا نہیں کی گئی ؟

Parliamentary Secretary : I require fresh notice for furnishing this detail.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ سب سے زیادہ رقم جس ہسپتال کو دی گئی ہے ، وہ سروسسز ہسپتال لاہور ہے ۔ سارے ہسپتالوں کو جنہیں رقوم دی گئی ہیں ، ان میں سے کسی کی بھی چار لاکھ نہیں ہے ۔ دو لاکھ ۔ پینتیس ہزار چالیس ہزار ہے ۔ اس ہسپتال کو چار لاکھ روپے دئیے گئے ہیں ۔ میری اطلاع کے مطابق سروسسز ہسپتال لوگوں کے علاج کے لئے نہیں ہے ۔ یعنی عام لوگ اس میں علاج نہیں کرا سکتے ۔(قطع کلامیاں) میں عام لوگوں کی بات کر رہا ہوں جیسے سڑک پر چلنے والا فقیر جس کو آپ beggery سے ہٹانا چاہتی ہیں ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایک ایسے ہسپتال کو جس سے لاہور کی ساری پبلک یعنی دس پندرہ لاکھ عوام رجوع نہ کر سکیں ، اس ہسپتال کو پورے صوبہ میں سب سے زیادہ رقم دینے کی کیا وجہ ہے ؟ کیا خصوصیات ہیں اس ہسپتال کی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ ہسپتال سرکاری ملازمین کو serve کرتا ہے ۔ اور معمولی اور ادنیٰ ملازمین یعنی چپڑاسیوں سے لے کر سیکرٹریوں تک کی یہ ہسپتال service کرتا ہے ۔ اور ان کی families کو اور M.P.As. کو اور M.N.As. کو بھی serve کرتا ہے ۔

Therefore we want that the Services Hospital should be fit enough to serve the country.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جتنے لوگوں کو اس ہسپتال سے سہولت ملتی ہے ۔ وہ پوری آبادی کا ایک فیصد بھی نہیں ہیں - شاید دو فیصد ہوں مشکل سے - تو سوال یہ ہے کہ ایک یا دو فیصد کے لئے چاہے وہ سرکاری ملازم ہوں ، چاہے M.P.As. ہوں ، چاہے قیوم صاحب ہوں ، چاہے بیگم صاحبہ خلیق‌الزماں ہوں ، اس دو فیصد آبادی کے لئے سہولتوں کا اتنا بڑا حصہ مختص کر دینا اور اٹھانوے فیصد آبادی کے لئے تینتیس ہزار اور چالیس ہزار دینا یہ کونسی رفاہی ریاست ہے ؟ یا دوائیں مہیا کرنے کا یہ کونسا اسلامی اصول ہے یا جمہوری اصول ہے ؟ اور کونسا اخلاقی اصول ہے ؟

وزیر صحت و سماجی بہبود - جناب والا - اسلام میں ہے کہ خدمت کرنے والوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں مہیا ہونی چاہئیں - اور یہ سہولتیں جو ہیں ' یہ صرف بڑے لوگوں کے لئے نہیں ہیں بلکہ جو آپ کی خدمت کرتے ہیں ، ان کے لئے ہیں - چپڑاسیوں سے لے کر اور ان کی families سے لے کر بڑے آدمیوں کی families تک سب کے لئے یہ سہولتیں ہیں - اب بڑے آدمی معلوم نہیں آپ کن کو کہتے ہیں ملازمت پیشہ لوگ ہیں تو ان کو بھی آپ بڑے کہتے ہیں - تاجر ہیں تو ان کو بھی آپ بڑے آدمی کہتے ہیں - میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ نے بڑے آدمی کے لئے کیا معیار مقرر کیا ہے - نوکری کرنے والے بے چارے یا محنت کرنے والے خواہ وہ ایک ہزار یا دو ہزار روپیہ بھی ماہوار پائیں بڑے آدمی نہیں کہلاتے -

(قطع کلامیاں)

مسٹر محمود اعظم فاروقی - میں نے بڑے آدمیوں کا نام نہیں لیا - میں نے یہ عرض کیا ہے کہ ایک یا دو فیصد آدمی ہیں جو سرکاری

اداروں سے متعلق ہیں جو ان سہولتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں ۔ خواہ وہ چپڑاسی ہوں یا سیکرٹری ہوں لیکن وہ آبادی کا ایک یا دو فیصد ہیں ۔

دوسری بات یہ ہے کہ آپ اسلام کا نام بیچ میں لا کر اس کو بدنام نہ کریں ۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ آپ سارے عوام کو چھوڑ کر حکومت کے درندوں کو ساری رقم دے دیں ۔ زمینیں دیں تو ان کو ۔ دوائیں دیں تو ان کو ۔ پرمٹ دیں تو ان کو ۔ کارخانے دیں تو ان سرکاری ملازموں کو اور عوام سڑکوں پر بھیک مانگتے پھریں ۔ اسلام یہ نہیں کہتا ۔ اسلام کا نام بدنام نہ کریں ۔

وزیر صحت و سماجی بہبود ۔ جناب والا ۔ حکومت کے کارکن نہیں بلکہ عوام کے خدمت گذار ہیں وہ لوگ ۔

میاں محمد شفیع ۔ حضور والا ۔ تمام لسٹ کو دیکھنے پر معلوم ہوا ہے کہ کوئٹہ کے سول ہسپتال کو تین لاکھ اکیس ہزار روپیہ دیا گیا ہے ۔ اور کہیں بھی اتنی رقم نہیں دی گئی ۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا کوئٹہ میں بہت زیادہ مریض ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہاں پر Teaching Hospital ہے Para-Medical School ہے اس لئے یہاں زیادہ رقم دی گئی ہے ۔

Mr. Speaker : The Question Hour is over.

Will the Parliamentary Secretary, Health and Social Welfare, please place the remaining answers on the Table of the House ?

Parliamentary Secretary (Health and Social Welfare) : I place the answer to the remaining questions on the Table of the House.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں نے ایک سوال نمبر ۵۲ ۱۵ پوچھا تھا - جس کا جواب انہوں نے یہ دیا کہ

"Information is being collected from the subordinate offices."

یہ میرے سوال کا جواب تو نہیں ہے - کیا اگلے موقع پر مجھے اس کا جواب مل سکے گا ؟

Mr. Speaker : It will definitely be repeated on the next turn.

Khawaja Muhammad Safdar : Thank you, Sir.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

CANDIDATES REFUSED ADMISSION TO MEDICAL COLLEGES

***14606. Khan Gul Hameed Khan :** Will the Minister for Health be pleased to state the number of candidates who were refused admission to the Medical Colleges in the Province during 1967-68 ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : The number of candidates who were refused admission to Medical Colleges in the Province during 1967-68, is detailed as follows :—

(1) Fatima Jinnah Medical College for Women, Lahore.		635
(2) Dow Medical College, Karachi	...	253
(3) Nishtar Medical College, Multan	...	478
(4) Liaquat Medical College, Jamshoro	...	211
(5) Khyber Medical College, Peshawar	...	115
(6) King Edward Medical College, Lahore	...	687
Total	...	2,379

GOVERNMENT HOSPITALS AND DISPENSARIES

*14609. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the names of places in District Mianwali where Government hospitals and dispensaries are functioning ;

(b) the names of hospitals and dispensaries, out of those mentioned in (a) above, where qualified doctors and dispensers have been appointed ;

(c) the value of medicines provided at each of the said hospitals and dispensaries in 1967-68 ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a)

(1) Tehsil Headquarter Hospital Isa Khel.

(2) Civil Hospital, Kala Bagh.

(3) Government Rural Dispensary, Machh.

(4) Government Rural Dispensary, Khundian.

(5) Government Rural Dispensary, Kallurkot.

(6) Government Rural Dispensary, Haiderabad.

(7) Mobile Dispensary No. 1, Mianwali.

(8) T.B. Clinic, Isa Khel.

(9) Rural Health Centre, Kamarmushani.

(10) Rural Health Centre, Tabbisar.

(11) Rural Health Centre, Jandanwala.

(12) Rural Health Centre, Behal.

(13) School Health Unit, Mianwali.

(b) All hospitals and dispensaries are manned by doctors except Haiderabad, Tabbisar and Police Hospital, School Health Service Unit, and Mobile Dispensary, where Dispensary Rural Health Inspectors are incharge at present due to the shortage of doctors.

(c) Rs. 70,064 (Rupees seventy thousand and sixty-four only). Rs. 5,589·65.

(1) Rs. 8,500·00

(2) Rs. 7,799·00

(3) Rs. 6,405·00

(4) Rs. 9,615·00

(5) Rs. 5,611·00

(6) Rs. 2,942·00

(7) Rs. 4,356·00

(8) Rs. 8,079·00

(9) Rs. 9,597·00

(10) Rs. 5,379·00

(11) Rs. 12,836·00

(12) Rs, 13,814·00

(13) Rs. 3,950·00

BUILDING CONSTRUCTED BY HEALTH DEPARTMENT FOR HOSPITALS OR DISPENSARIES IN DISTRICT MIANWALI

*14610. **Khan Gul Hameed Khan**: Will the Minister for Health be pleased to state the total number of buildings constructed by the Health

Department for Hospitals or Dispensaries in District Mianwali during the years 1965-66, 1966-67 and 1967-68 alongwith the location thereof ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman): The attached table gives the location of each institution as also the expenditure incurred on the construction of the same during each of these years.

TABLE

Serial No.	Name of the institution	Expenditure 1965-66	Incurred 1966-67	During 1967-68
		Rs.	Rs.	Rs.
1	Teh. Hq. Hospital, Isakhel ...	(B)15,000	...	...
2	Rural Health Centre Tabisar, (B)	1,97,500	68,500	...
3	Rural Health Centre, Qamar-mashani. (B)	4,000	...	...
4	Rural Health Centre, Behal (B)	3,600	...	...
5	Civil Hospital, Kalabagh (B)	92,700	2,19,400 (B)	1,55,700

SOCIAL WELFARE ACTIVITIES IN SARGODHA DIVISION

***14611. Khan Gul Hameed Khan**: Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(a) the amount sanctioned for Social Welfare activities in Sargodha Division during the years, 1966-67 and 1967-68 ;

(b) the amount spent during 1966-67 and 1967-68 for the said purpose ;

(c) reasons for the unspent amount, if any ?

Minister for Social Welfare (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) :

		Rs.
(a) 1966-67	...	66,840
1967-68	...	1,50,920
(b) 1966-67	...	58,597
1967-68	...	1,41,865

(c) The unspent amount during 1966-67 and 1967-68 are Rs. 8,243 and Rs. 9,055, respectively.

(1) The saving of Rs. 8,243 during 1966-67 was due to the following reasons : —

(i) Late issue of financial sanction for Urban Community Development Projects, Mianwali and Jhang.

(ii) Delay in approval of the *ad-hoc* appointment of S. W. Os.

(iii) Non-availability of female Social Welfare Officers.

(iv) Non-withdrawal of the pay by Supervisor of Sargodha Division for want of pay slip.

(2) The savings of Rs. 9,055 during 1967-68 was due to the following reasons :—

(i) Late issue of financial sanction for the Rural Community Development Project of Bhalwal.

(ii) Delay in the approval of the *ad hoc* appointment of Social Welfare Officers.

ABOLISHING QUOTA SYSTEM IN MEDICAL COLLEGES

*14765. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Health be pleased to state : –

(a) the names of the various Medical Colleges in the Province ;

(b) the seats available for admission is made in each College ;

(c) the basis on which admission in each College ;

(d) whether it is a fact that the Governor of West Pakistan made a statement on 10th/11th October, 1968 that the quota system for admission in Medical Colleges would be abolished ;

(e) if answer to (d) above be in the affirmative, whether Government is considering the advisability of abolishing the quota system and making admission on merits only ; if not, reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) and (b),

	Name of the College		No. of seats
1.	K. E. Medical College, Lahore	...	154
2.	Nishtar Medical College, Multan	...	134
3.	Liaquat Medical College, Jamshoro	...	154
4.	Dow Medical College, Karachi	...	154+30+5=189
5.	Khyber Medical College, Peshawar	...	106
6.	Fatima Jinnah Medical College for Women, Lahore.		89

(c) Merit is the only basis for admission to each Medical College. Candidates are considered for admission in the following order of preference :–

(i) F.Sc. (Medical Group) ... 1st Division

(ii) B.Sc. ... 1st Division

(iii) F.Sc. (Medical Group) ... 2nd Division

(iv) B.Sc. ... 2nd Division

Admission against reserved seats in Medical Colleges is also made on the basis of merit.

(d) & (e) The Governor has expressed his desire that admissions to Medical Colleges be made on the basis of merit and merit alone. However, to safeguard the interest of the people of under developed areas, quota system should be maintained till they come up to the required standard of educational requirements. However, the question will be examined by the Department when considered expedient.

Extensions to Hospitals in Pasrur Tehsil and Narowal Sub-Divisional Headquarter

*14776. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Health be pleased to state whether it is a fact that Government has made allocations for carrying out extensions to the Hospitals in Pasrur Tehsil and Narowal Sub-Divisional Headquarter during the financial year 1968-69 but the work has not been taken in hand so far; if so, reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : Yes for the hospital at Narowal only in the current financial year there is no allocation for the hospital at Pasrur.

The work on the extension of Narowal Sub-Divisional Hospital was started on 9-12-1968. The Buildings Department have given assurance that the funds allocated for the item in the current year's budget will be fully utilized.

Raising of Strength of Drug Inspectors

*14832. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the strength of Drug Inspectors has been raised to prevent the adulteration of drugs in the Province ; if so, the number raised during 1966-67 and 1967-68 and proposed to be raised during 1968-69 ;

(b) whether it is a fact that a modern Drug Testing Laboratory was under construction last year ; if so, (i) the present stage thereof ; (ii) the approximate date by which the said Laboratory is to be commissioned ; (iii) location thereof ; and (iv) amount spent thereon so far ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes, it is a fact that the strength of Drug Inspectors has been sanctioned at 1 Drug Inspector in each District, according to a phased programme. This phased programme is as follows :—

1966-67	...	6 Drug Inspectors.
1967-68	...	2 more Drug Inspectors.
	Total	8 Drug Inspectors.
1968-69		4 more Drug Inspectors.
	Total	12 Drug Inspectors.
		6 more Drug Inspectors.
	Total	18 Drug Inspectors.

It is proposed to provide 6 Drug Inspectors each year till the strength of 52 Drug Inspectors is completed.

(b) Yes, it is a fact that a modern Drug Testing Laboratory has been constructed. This Laboratory is situated near the Chemical Examiner Laboratory at Birdwood Road, Lahore. The equipment has been ordered and a major portion of the equipment has been received. Some staff has also been appointed and the rest of the staff will be appointed shortly. As soon as the P. W. D. provides built-in-Laboratory Tables and hands over the Laboratory to the Health Department, the work of Analysis will be started.

PROVIDING MEDICINES TO HOSPITALS, DISPENSARIES AND MATERNITY HOMES IN DISTRICT KACHHI

*14862. **Nawabzada Yousaf Ali Khan Magsi** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number of hospitals, dispensaries, and maternity homes in District Kachhi alongwith the number thereof wherein non-qualified staff has been posted ;

(b) whether it is a fact that the patients attending the said hospitals, dispensaries and maternity homes are often asked to buy medicines from the open market ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, whether Government intend to take some effective steps in this connection ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a)

Number of Government hospitals	...	1
Number of Government Dispensaries	...	13

Number of Maternity Homes—There is no Maternity Home in Kachhi District, however, 2 M. C. H. Centres are functioning in the District. All the institutions are posted with qualified persons except at dispensary Shoran.

(b) Yes. Sometimes patients asked to purchase medicines as the sanctioned budget is not sufficient to meet needs of all patients.

(c) (a) Nil.

(b) (i) There is a proposal to levy Health Cess.

(ii) To persuade wealthy people to donate towards poor patients' welfare.

TANNERIES NEAR DASKA TOWN

*14869. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that there are tanneries near Daska Town on Daska-Gujranwala main road causing inconvenience to inhabitants around due to obnoxious smell ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the action Government intend to take in the matter ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes.

(b) The owners of these factories have been challaned by District Health Officer, Sialkot under section 278, P.P.C.

ADMISSION FROM TAGGED AREAS IN MEDICAL COLLEGES

*14873. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) tagged area of each Medical College in West Pakistan for admission therein ;

(b) the population of each tagged area mentioned in (c) above, rural and urban, separately ;

(c) the total number of seats in each Medical College, separately, with different categories of reserved seats ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) *Tagged Areas* : Different areas of West Pakistan have been tagged to different Medical Colleges as follows :—

	Tagged Areas
(i) Khyber Medical College, Peshawar	Peshawar and D. I. Khan Divisions.

(ii) King Edward Medical College, Lahore.	Districts of Lahore, Sialkot, Gujranwala, Sheikhupura, Jhelum, Campbellpur, Gujrat, Rawalpindi, Sargodha, Lyallpur.
(iii) Liaquat Medical College, Jamshoro Hyderabad.	Districts of Thatta, Sanghar Hyderabad, Nawabshah, Dadu, Sukkur, Tharparkar, Jaccobabad, Larkana, Khairpur.
(iv) Nishtar Medical College, Multan.	Districts of Multan, Sahiwal, Muzaffargarh, D. G. Khan, Bahawalpur, Bahawalnagar, Jhang and Mianwali.
(v) Dow Medical College, Karachi.	Karachi District (Karachi Division) Quetta-Pishin District, Sibi, Loralai, Zhob and Chagai (Quetta Division), Kalat, Mekran, Kharan Districts (Kalat Division), Lasbela District.
(vi) Fatima Jinnah Medical College for Women, Lahore.	Being premier institution for women candidates, admission is open to all candidates belonging to West Pakistan is given alongwith the answer of question (b).

Colleges	Tagged Areas	Populations	
		Urban	Rural
1	2	3	4
		Rs.	Rs.
1. Khyber Medical College Peshawar.	(1) Peshawar Division.	6,73,646	56,98,821
	(2) D. I. Khan Division.	68,444	3,14,302

1	2	3	4
	DISTRICT'S OF—		
		Rs.	Rs.
2. K. E. Medical College Lahore.	(1) Lahore	14,65,050	10,14,631
	(2) Sialkot	2,54,882	13,14,801
	(3) Gujranwala	3,44,873	9,47,013
	(4) Shiekhupura	1,36,683	9,43,936
	(5) Gujrat	1,68,072	11,57,940
	(6) Rawalpindi	4,06,623	7,30,462
	(7) Jhelum	1,05,569	6,43,660
	(8) Campbellpur	7,98,424	32,20,715
	(9) Sargodha	2,84,339	11,83,282
	(10) Lyallpur	5,73,081	21,10,757
3. Liaquat Medical College, Hyderabad.	Districts of—		
	(1) Thatta ...	20,887	340,846
	(2) Hyderabad ...	514,454	771,257
	(3) Tharparkar ...	93,790	643,510
	(4) Sanghar ...	70,324	359,768
	(5) Nawabshah ...	89,283	602,256
	(6) Dadu ...	54,810	430,312
	(7) Sukkur ...	213,446	623,421
	(8) Jacobabad ...	58,210	270,499

1	2	3	4
	( ) Larkana ...	97,644	506,816
	(10) Khairpur ...	46,410	425,727
4. Nishtar Medical College, Multan.			
	(1) Multan ...	576,969	2,125,385
	(2) Sahiwal ...	239,334	1,894,738
	(3) Muzaffargarh	72,953	916,925
	(4) D. G. Khan...	986,693	5,616,231
	(5) Bahawalpur...	138,351	593,173
	(6) Bahawalnagar	104,938	717,889
	(7) Jhang ...	172,808	905,539
	(8) Mianwali ...	142,196	604,337
5. Dow Medical College, Karachi.	(1) Karachi ...	1,915,737	219,133
	(2) Quetta-Pishin	121,875	145,525
	(3) Sibi ...	16,349	106,700
	(4) Loralai ...	7,907	102,813
	(5) Zhob ...	10,830	76,856
	(6) Chagai ..	5,738	35,525
	(7) Kalat ..	57,792	473,101
	(8) Mekran ...	25,095	121,895
	(9) Kharan ...	5,330	36,153
	(10) Lasbella ...	3,139	87,687

(c) The total number of seats in each medical college and with different categories of reserved seats is given below :—

Nature of seats	Medical Colleges				
	Dow	Liaquat	Nishtar	K.E.	Khyber
Tagged Seats					
(i) General—					
Men ...	37	69	61	69	48
Women ...	17	18	11	18	11
Minority ...	1	2	2	2	1
(ii) *Rural Seats* :—					
Men ...	13	20	18	20	10
Non-tagged Seats ...	22	18	14	13	7
Reserved Seats :—					
(i) Doctors' Children ...	5	5	5	5	5
(ii) Foreign students ...	20	...	...	10	...
(iii) Armed Forces ...	3	3	3	3	3
(iv) Azad Kashmir, Gilgit Baltistan.	...	3	5	3	2
(v) Tribal-Areas ...	...	5	5	3	19
(vi) Excluded area of D.G. Khan.	...	...	4	...	...
(vii) Junagadan Manawadar	3	2	...	...	...
(viii) Quetta and Kalat Divisions.	26	...	...	...	...

1	2	3	4	5	6
(ix) Khairpur ...	...	1	...	...	...
(x) Children of the regular employees of the Health Department, Government of West Pakistan (other than doctors).	1	1	1	1	1
Total ...	154	154	134	154	111

Allocations of seats in Fatima Jinnah Medical College for Women Lahore.

Division	West Pakistan Government	Central Government	Total
1. Peshawar and D. I. Khan Divisions.	6 seats provided at least one of these should go to a candidate from D. I. Khan Division and one to rural area.	1 seat for former N.-W. F. P.	7
2. Lahore and Rawalpindi Divisions.	7 seats, provided that at least one of these states should go to a candidate from Rawalpindi Division and one to rural areas.	2 seats for former Punjab.	9
3. Sargodha, Multan and Bahawalpur Divisions.	9 seats provided that at least two seats should go to	1 seat for former Bahawalpur.	10

1	2	3	
	candidates from each of the three divisions and one to rural area.		
4. Khairpur and Hyderabad Divisions.	6 seats one of these should go to rural area.	1 seat for former Khairpur state and 3 seats for former Sind.	10
5. Karachi Division ...	7 seats ...	3 seats ...	10
6. Quetta and Kalat Divisions.	5 seats, out of which at least one should be for Kalat Division and one for rural area.	1 seat for former Baluchistan and 1 seat for former Baluchistan States Union.	7
7. East Pakistan ...	...	15 seats ...	15
8. Tribal Areas of Peshawar and D. I. Khan Divisions and Excluded Area of D.G. Khan District.	...	2 seats ...	2
9. Azad Kashmir ...	...	5 seats ...	5
10. Foreign National ...	...	5 seats ...	5
11. Doctors' Children...	5 seats ...	...	5
12. Defence Services Personnal Children.	3 seats ...	...	3
13. Children of the regular employees of the Health Department, Government of West Pakistan (other than the doctors).	1	...	1
Total ...	49	40	89

INCREASE IN THE QUOTA OF SEATS IN MEDICAL COLLEGES

*14874. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that 30 seats for residents of Karachi and 5 seats for residents of Quetta have been allowed over and above the normal quota of admissions fixed for Dow Medical College, Karachi ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether Government intend to increase the quota of seats in other Medical Colleges of West Pakistan also ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes.

(b) No.

LABORATORIES FOR ANALYSING SAMPLES OF FOOD ADULTERATION

*14878. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that there is a insufficient number of laboratories in West Pakistan for analysing samples of food adulteration ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether Goverment intend to open more laboratories in the near future ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) No.

(b) Question does not arise.

GRANT OF ADVANCE INCREMENTS TO DOCTORS IN GOVERNMENT SERVICE

*14883. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that doctors in Government service, who get a Post-Graduate diploma from U.K. are given advance increments, while those who get Post-Graduate diploma from Pakistan, are denied this benefit ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) Yes.

(b) The main reason for the grant of advance increments to the doctors and other Government servants who improve their qualifications from abroad is that the Government servants who go abroad under study leave or on deputation terms expect some improvement in their prospects because of their having lived in better living conditions during the course of their studies abroad as compared with the officers who improve their qualification from within the country. This Department has, however, under consideration the question of improvement of prospects of those doctors who obtain post-graduate qualifications from within the country and a decision in the matter will be made in due course keeping in view the financial position of the Province.

OPENING OF RURAL HEALTH CENTRES

*14944. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Health be pleased to state :

(a) the number of Rural Health Centres as were opened in the Province during the Second Five Year Plan Period ;

(b) the number of the places where the said Centres were proposed to be opened during the Thir I Five Year Plan alongwith the number of centres which have since been opened ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) 79.

(b) 450 and 8 respectively. In addition another 3 Health Centres may be opened during the next financial year subject to availability of

funds and it is proposed to sanction for construction 40 Rural Health Centres during the current financial year.

APPOINTMENT OF FULL TIME ADMINISTRATORS IN MEDICAL COLLEGES

*14946. **Pir Ali Gohar Chishti:** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that there is a proposal under consideration of the Government to appoint a full time Administrator for Liaquat Medical College, Hyderabad ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether similar Administrators are also proposed to be appointed for other Medical Colleges in the Province ; if not, reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) A full time Administrator in the L. M. C., Jamshoro has been appointed for a period of 3 years against the post created for a similar period.

(b) No proposal for the creation/appointment of full-time Administrators for other Medical Colleges is as yet under consideration. The reason is that the administrative re-organization of Medical Colleges and their attached Hospitals is at present under consideration and no final decision regarding the future administrative pattern has so far been taken.

GRANT FOR TIBBIA COLLEGE OF ANJUMAN-E-HIMAYAT-E-ISLAM, LAHORE

*14948. **Pir Ali Gohar Chishti:** Will the Minister for Health be pleased to state the amount of the grant being given by Government annually to the Tibbia College of Anjuman-e-Himayat-e-Islam, Lahore and whether Government intend to increase this amount ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : A sum of Rs. 2,625·00 is being paid annually to the Tibbia College, Anjuman-e-Himayat-e-Islam, Lahore as grant-in-aid. There is no proposal under consideration of Government for increasing this grant. However the Tibbia College may submit a proposal if they so desire and it will be examined on the basis of merit of the case and availability of finances.

———

DEVELOPMENT OF TIBBIA COLLEGE IN BAHAWALPUR

*14949. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Health be pleased to state whether it is a fact that some time ago a scheme was formulated by Government for the development of Tibbia College in Bahawalpur ; if so, the present stage of the scheme ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : The scheme has been received. Since however the 3rd plan do not include any allocation for this item, the scheme will be examined for implementation in the 4th plan, if necessary funds are included for the item in the said plan.

———

OPENING MORE UNANI SHIFAKHANAS IN THE PROVINCE

*14950. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(a) the number of Unani Shifakhanas in the Province which are running under the supervision of Government ;

(b) whether Government intend to open more such Shifakhanas in the Province during the current Five Year Plan period ; if so, the locations thereof ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) 15.

(b) No.

MEDICINES FOR CIVIL HOSPITAL, TANK

*14975. **Mr. Fazal Qadeem Khan Kundi** : Will the Minister for Health be pleased to state the total population of Tehsil Tank alongwith the value of medicines provided as Civil Hospital, Tank during the current year ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : The total population of Tehsil Tank according to 1961 census was 80359. Medicines up to the value of Rs. 6,000 have been provided to the Civil Hospital, Tank during the current year.

STERILIZATION OF MALES BY FAMILY PLANNING BOARD STAFF IN JHANG DISTRICT

*15006. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Health be pleased to state : –

(a) the number of males sterilized by Family Planning Board Staff in Jhang District from 1st July 1968 to 30th November 1968 ;

(b) the names, addresses and age of the persons, out of those mentioned in (a) above, who were sterilized during the month of November 1968 ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) The number of males sterilized in Jhang District from 1st July 1968 to 30th November 1968 is 77.

(b) A statement showing names, addresses and age of the persons sterilized during the month of November, 1968 is given below.

STATEMENT SHOWING PARTICULARS OF PERSONS STERILIZED DURING THE MONTH OF NOVEMBER, 1968

No.	Name of person sterilized.	Age.	Address.
1	Mr. Muhammad Shah, son of Gul Hussain Shah.	40 years	P. O. Dabkalan Mauza Waryam Chak Mehr Abdul Wahab Kamlana Tehsil Shorkot District Jhang.

	1	2	3
2	Sohara son of Kabir ...	50 years	Mauza Salyana P. S. Masson Tehsil Shorkot District Jhang.
3	Nizam Din, son of Ali Muhammad.	48 years	Mauza Rampur U. C. Wasu. P. S. 18—Hazari, Tehsil and District Jhang.
4	Muhammdu, son of Lakha	45 years	Mauza Loha Babir, U. C. Salyana P. S. 18-Hazari, Tehsil and District Jhang.
5	Rashid ...	60 years.	Dohana U. C. 98, Tehsil Shorkot District Jhang.
6	Sultan ...	50 years	Bindi Batian U. C. 92—Tehsil Shorkot, District Jhang.
7	Nawab ...	60 years	Bindi Batian U. C. 92, Tehsil Shorkot, District Jhang.
8	Fateh Muhammad, son of Rehma.	50 years	P. O. Waryam Tehsil Shorkot, District Jhang.
9	Gamma, son of Muhammad	46 years	Chak. No. 387, P.O. Khanora, Tehsil, Shorkot, District Jhang.
10	Rehmat, son of Din Muhammad	45 years	P. O. Rustam Sargana, Tehsil, Shorkot, District Jhang.
11	Muhammad Hussain, son of Fazal Hussain.	48 years	Chak No. 385, Station and P. O. Waryam, Tehsil Shorkot District Jhang.
12	Haq Nawaz, son of Lanah.	50 years	Pir—A, Rehman, U. C. 114, Tehsil Shorkot, District Jhang.

JEEPS ALLOTTED TO DISTRICT FAMILY PLANNING BOARD, JHANG

*15007. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Health be pleased to state the number of jeeps as were with the District Family Planning Board, Jhang on 30th November, 1968 alongwith the following details :—

(i) the date on which each of the above said jeeps was provided to the said Board ;

(ii) the total mileage done by each of the above said jeeps upto 30th November, 1968 and the total quantity in gallons of petrol consumed by the same ;

(iii) the total amount spent on the repair of each of the jeeps upto 30th November, 1968 and

(iv) the details and price of the spare parts purchased for carrying out repairs to the said jeeps ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : 1. The particulars and the dates on which the four jeeps were provided to the District Family Planning Board, Jhang is as under :—

(i) KAF —7249 19th September, 1966.

(ii) KAF —8155 14th November, 1966.

(iii) JG —874 11th February, 1967.

(iv) KAY —2841 30th March, 1967.

The total mileage done and the petrol consumed by each upto 30th November, 1968 is given below :—

(i)	KAF - 7249	39637	Miles	2039 gallons.
(ii)	KAF—8155	22571	Miles	2202 gallons.
(iii)	JG— 874	27076	Miles	1722 gallons.
(iv)	KAY—2841	44861	Miles	2995 gallons

3. The amount spent on the repairs of each vehicle upto 30th November, 1968, is Rs. 4414.75, Rs. 4444.50, Rs. 2238.75, and Rs. 2329.80 respectively.

4. The statement showing particulars of spare parts purchased for carrying out repairs to each of the said jeeps is enclosed.*

WEST PAKISTAN HEALTH SERVICE

*15052. **Khawaja Muhammad Safdar** : Will the Minister for Health be pleased to state : -

(a) the number of sanctioned West Pakistan Health Service Class II posts in the Province ;

(b) the number of sanctioned West Pakistan Health Service Class I posts in the Province ;

(c) the number of posts out of those mentioned in (a) above which remained vacant during each month of 1967 and 1968 ;

(d) the number of posts out of those mentioned in (b) above which remained vacant during each month of 1967 and 1968 ;

(e) the number of sanctioned posts of Assistant Medical Officers (non-gazetted) in the Province ;

(f) the number of posts out of those mentioned in (e) above which remained vacant during each month in 1967 and 1968 ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : Information is being collected from the subordinate offices. It will take sometime to prepare the answer. It is requested that the answer to this Question be deferred. The Member will be supplied the answer, as soon as it is ready.

---

* *Please see Appendix II at the end.*

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Posting of Qualified Medical Officer at Coal Mines Labour Welfare Hospital in Sinjidi

488. **Mian Saifullah Khan**: Will the Minister for Health please refer to the answer to my Starred Question No. 8481 ; given on the floor of the House on 12th October, 1967 and state whether a qualified Medical Officer has been provided by the Health Department at the Coal Mines Labour Welfare Hospital in Sinjidi, Kalat Division ; if so, the name of the Medical Officer his qualifications and the date of his appointment ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : This Department is facing an acute shortage of doctors and especially there are very few doctors who came forward to take up appointment in the Quetta/Kalat Region. However, a number of doctors have recently been taken into W.P.H.S. (II) on *ad hoc* basis and one of them, Dr. Noor Wahab Shah, M.B.B.S. has been issued posting orders with effect from 17th December, 1968 for appointment as Medical Officer, Coal Mines Labour Welfare Hospital in Sinjidi, Kalat Division.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

Re : Failure of the Government to furnish the report of the Special Committee for eradication of corruption from service and the report formulated by the Provincial Government thereon, to the Standing Committee on Home Affairs of the Provincial Assembly of West Pakistan.

Mr. Speaker : We will now take up the Privilege Motion given notice of by Mr. Hamza.

Mr. Hamza : I ask for leave to raise a question involving breach of privilege of this august House as well as of the Members of the Standing Committee on Home Affairs of the Provincial Assembly of West Pakistan caused by the failure of the Government in furnishing

the report of the Special Committee for eradication of corruption from services headed by Mr. Fida Hassan, and the report formulated by the Provincial Government thereon, to the Standing Committee on Home Affairs of the Provincial Assembly of West Pakistan which was required by the Committee in connection with consideration of the West Pakistan Criminal Law (Amendment) Bill, 1965, introduced by the worthy Member of this House, namely, Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani, M.P.A.

The Committee had been requesting the Home Department to place the two documents before it since the 10th of September, 1968 but the Government all along this period right upto 26th December, 1968 failed to place the documents in question by putting forward one excuse or the other as a result of which the Committee had to adjourn on three consecutive occasions without transacting any business. My privilege as a Member of this august House as well as a member of the Committee has been breached by the non-submission of the documents by the Government in time.

I will like to add that the Government did not come forward to claim the privilege of not furnishing the documents by declaring that it is against the public interest to do so.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion. I would request for time to collect information. I will be in a position to reply on Monday or Tuesday.

Mr. Speaker : We will take it up along with other motions on Monday.

ADJOURNMENT MOTIONS

ARREST OF MR. MASOOD NOORANI, STUDENT LEADER, UNDER THE W.P. MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE, 1960.

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions. The first adjournment motion - No: 8 - is by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite

matter of recent and urgent public importance namely the arrest of Mr. Masood Noorani, Student Leader, by the District Magistrate, Hyderabad under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance 1960 as reported in Pakisan Times on the 9th of November, 1968. This arrest of a student leader has caused wide spread resentment amongst the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Sir, I oppose the motion. My submission is that Masood Noorani is no more a student. He appeared in B.E. Civil Engineering and failed and he has not been admitted in the University. He is no more a student.

Besides the order of arrest was made by the District Magistrate on the 9th of November and it expired after thirty days. Now, he is under detention under the orders of the Provincial Government. So, my submission is that the position stated by my friend is not factually correct that he is detained under the orders of the District Magistrate and, therefore the adjournment motion does not merit consideration.

Khawaja Muhammad Safdar : The position is very clear. The learned Minister for Home has not opposed my adjournment motion. He has only said that this gentleman who was detained under the Maintenance of Public Order Ordinance is not a student now and he failed last year in the B.E. Engineering examination and with their kindness .....

Mr. Speaker : If we now discuss this motion we would be discussing the Order of the Provincial Government and also the order of the District Magistrate.

Khawaja Muhammad Safdar : When I submitted this adjournment motion the news given at least to me by the Press was that he has been arrested by the District Magistrate under the Maintenance of Public Order Ordinance.

Of course, you know the District Magistrate can only order the detention of any person for one month only and it is in the powers of the Provincial Government to extend that period.

Mr. Speaker : When he was detained on the 9th of November, 1968 naturally on the 9th of December that period expired.

Khawaja Muhammad Safdar : Even then I beg to submit that my adjournment motion is in order. I refer you, Sir, to a Ruling. Chaudhri

Muhammad Husain Chaththa was arrested in 1953 under the Bengal Regulation No: 3. That was in the year 1953. After a month or so he was released. An adjournment motion was made in this very Assembly but it was ruled out of order on one ground - not on this ground, that it has not been made on the first day of the meeting of the Assembly. This is from Vol. VII, 1953, page 177.

فرض کیا یہ چھوڑ دیتے ہیں ۔ اگرچہ وہ اب تک detained ہے ۔ پھر بھی یہ غلط کارروائی ہے ۔ انہوں نے ایک ایسی کارروائی کی ہے جس سے ایک فرد واحد کی آزادی سلب کی ہے ۔ مجھے اور اس ایوان کے معزز ممبران کو حق حاصل ہے کہ قواعد کی رو سے اس آزادی کے سلب کئے جانے اور اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائیں ۔ یہ نظیر جو پیش کی گئی ہے اور جس میں کہا گیا ہے کہ چودھری محمد حسین چٹھہ کو گرفتار کیا گیا اور ستمبر یا اکتوبر ۱۹۵۳ء کے اجلاس میں ان کا معاملہ پیش ہوا ۔

Mr. Speaker : Since Masood Noorani is still under detention I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent an i urgent public importance, namely the arrest of Mr. Masood Noorani, student leader, by the District Magistrate, Hyderabad under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance 1960 as reported in 'Pakistan Times' on the 9th of November 1968. This arrest of a student leader has caused widespead resentment amongst the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

This disposes of adjournment motion No: 75 which is now ruled out of order.

ARREST OF LALA ABDUL QADIR, STUDENT LEADER, UNDER THE W. P. MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE, 1960.

Mr. Speaker ; Next -No: 9.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely the arrest of Lala Abdul Qadir student leader, by the District Magistrate, Hyderabad under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance 1960 as reported by 'Pakistan Times' on the 9th of November 1968. This arrest of the student leader has perturbed the minde of the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose the motion. I will again make the same submission, that this arrest ceased to operate on the 9th of December and now this fellow has been detained under the orders of the Provincial Government and my friend has mis-stated facts in the adjournment motion.

Besides, I respectfully submit, in several cases these students have gone to the High Court and have filed writ petitions and several writ petitions are pending before the High Court.

Mr. Speaker : Has Lala Abdul Qadir filed a writ petition ?

Minister for Home : I am not sure whether Lala Abdul Qadir has filed a writ petition or not. But several students have filed writ petitions and the High Court has not intefered in one single instance. Writ petitions are either pending or they have been dismissed. I submit that the course was open to Lala Abdul Qadir to go in a writ petition to the High Court.

Mr. Speaker : This is an extraordinary jurisdiction of the High Court not an ordinary jurisdiction—to file a writ petition and get the remedy.

Minister for Home : I take the stand that this order which is attacked by my friend ceased to be in operation on the 9th of December and

he is detained under the orders of the Provincial Government and this fact has not been correctly stated.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely the arrest of Lala Abdul Qadir, a student leader, by the District Magistrate, Hyderabad, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance 1960, as reported by 'Pakistan Times' on the 9th of November, 1968. This arrest of the student leader has perturbed the minds of the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : This disposes of adjournment motion No: 76 which is now ruled out of order.

ARREST OF MR. YOUSAF TALPUR, STUDENT LEADER UNDER THE WEST PAKISTAN MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE, 1960.

Mr. Speaker : Now, adjournment motion No: 10.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest of Mr. Yousaf Talpur by the District Magistrate, Hyderabad, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, as reported in the 'Pakistan Times' dated 9th November. 1968. This arrest of a student leader has greatly perturbed the minds of the public.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I oppose the motion. This is one of the series of motions which my friend has moved

in connection with the detention of students and I have already stated the position. This fellow also was arrested under the orders of the District Magistrate Hyderabad who ordered this after due consideration. The order expired after thirty days and the Government finding that conditions obtaining in the area are still disturbed have detained him. My submission is that this is the only course open to the Government. What else can we do when these students create trouble. After all only about a couple of a dozen students have been arrested. There are millions of students in West Pakistan and only about a couple of a dozen students have been arrested because they were found inciting other students to violence.

The only course open to the District Magistrate was to satisfy himself if there were good grounds for detaining him, and having satisfied himself, he had done it. So far as this adjournment motion is concerned, I remember that I wasted a couple of hours over him, and over that Masud Noorani, about whom he has moved another motion. I tried to dissuade them from indulging in subversive activities, and impressed upon them that if they wanted to serve the interests of their areas,—that is what they said—they should devote themselves to their studies. I said it was not the way of doing it. They should study and equip themselves better to serve their areas. But I am very sorry to note that I had wasted these couple of hours over this Yousaf Talpur and Masud Noorani. When I find that these people indulge in subversive activities and they incite others to acts of violence, I suppose Sir there is no other course open to the District Magistrate or to the Government, and I don't know what the mover will suggest. After all it gives us no pleasure to send people to jail, especially students, but when we find that we are utterly helpless, we take recourse to this action.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the House to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest of Mr. Yousaf Talpur by the District Magistrate Hyderabad under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, as reported in the 'Pakistan Times' dated 9th November, 1968. This arrest of a student leader has greatly perturbed the minds of the public.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker: And this disposes of 77 also, which is ruled out of order.

ARREST OF MR. INAYATULLAH KASHMIRI, STUDENT LEADER, UNDER THE W. P. MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE, 1960.

Mr. Speaker : Next motion.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the arrest of Mr. Inayatullah Kashmiri by the District Magistrate, Hyderabad under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance 1960, as reported in the 'Pakistan Times' dated 9th November, 1968. This arrest of a student leader has caused grave resentment amongst the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion. I suppose this will also be admitted, but then I again make my submission that the District Magistrate took action against eleven boys only at Hyderabad and the after due consideration and having satisfied himself that there were very good grounds for detaining he ordered the detention. The detention order expired on 9th December 1968, and now this fellow has been detained under the orders of the Provincial Government.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the arrest of Mr. Inayatullah Kashmiri by the District Magistrate,

Hyderabad, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, as reported in the Pakistan Times dated 9th November, 1968. This arrest of a student leader has caused grave resentment amongst the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : This disposes of motion No. 78, which now ruled out of order.

BRUTAL BEHAVIOUR OF THE RAWALPINDI POLICE IN BEATING UP STUDENTS NEAR HOTEL INTER-CONTINENTAL, RAWALPINDI ON 7TH NOVEMBER, 1968.

Mr. Speaker : Next motion No. 12.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most burtal behaviour of the Rawalpindi Police, on the 7th November, 1968, in chasing individual students, catching them and beating them up near the Rawalpindi Intercontinental Hotel. This brutal inhuman and criminal act of the Rowalpindi Police has caused great indignation and resentment amongst the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion Sir. The facts stated by my friend are not correct. The police never behaved in a brutal manner. The factual position is that about 250 students—they may not be all students ; they were joined by unsocial elements; but there was a crowd of 2500, who—indulged in acts of violence, caused damage to public and private property, and also injured persons.

They caused damage to the Intercontinental Hotel ; some window panes were smashed and other damage was done. In order to control the situation, a mild lathi charge was resorted to. That is the whole position Sir. Therefore, I will submit that there was no other course open to the Police when the crowd was violent, was causing damage to the private and public property, and even to the property, of the Intercontinental Hotel, where they had collected. The police was constrained to resort to a mild lathi charge.

My friend has tried to make a point that the police behaved in a brutal fashion. This is not so. The police also did not chase and beat them, but they were certainly dispersed by a mild lathi—charge. So, the adjournment motion, as it is constituted, is not factually correct and therefore, I submit that it should not be admitted.

Mr. Speaker : No legal objection has been taken ; therefore, I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most brutal behaviour of the Rawalpindi Police, on the 7th November, 1968, in chasing individual stduents, catching them and beating them up near the Rawalpindi Intercontinental Hotel. This brutal inhuman and criminal act of the Rawalpindi police has caused great indignation and resentment amongst the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : This disposes of adjournment motions No. 21, 103 and 285, which are now ruled out of order.

Next motion No. 14.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the buiness of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most wanton and inhuman shooting by the police of Rawalpindi on the 9th November, 1968, which resulted in the death of... .....

Mr. Speaker : Which adjournment motion is the Member reading ?

Khawaja Muhammad Safdar : I am reading No. 13.

Mr. Speakar : I have withheld my consent about 13, and the Member will probably be receiving my decision today.

وزیر داخلہ ۔ ۱۳ نمبر تحریک التواء کے لئے کیا فیصلہ ہوا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں نے دراصل شام کو اس کا فیصلہ کیا تھا اور وہ آپ کو communicate ہو جائیگا ۔ خواجہ صاحب کے ایک سوال پر میں نے اس کے لئے consent withhold کی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے اس سوال میں صرف یہ پوچھا ہے کہ کتنی گولیاں چلائی گئیں اور کتنے لوگ زخمی ہوئے اور مارے گئے ۔ اس سلسلے میں میری یہ گذارش ہوگی کہ ہمارے لئے یہ مشکل ہو جاتا ہے کہ ہم اپنا مافی الضمیر یا دلائل پیش نہیں کر سکتے اور ہمیں اس کا موقع نہیں ملتا ۔ یہ ٹھیک ہے کہ نیشنل اسمبلی میں یہ ضابطہ اختیار کیا گیا ہے ۔ اور یہ قاعدہ اختیار کیا گیا ہے اور آپ بھی گذشتہ دو تین اجلاس سے

اسی کو اختیار کر رہے ہیں ۔ ہم اس کے متعلق سوال تو نہیں کر سکتے اور قاعدہ کی رو سے آپ سے سوال نہیں کر سکتے لیکن ہم اپنی مشکل آپ کے سامنے عرض کر رہے ہیں کہ بعض اوقات ہم اپنے دلائل جن سے ہم آپ کو convince کر سکیں یا اپنا ہم خیال بنا سکیں وہ پیش نہیں کر سکتے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگر کوئی case ذرا سا بھی doubtful ہوتا ہے تو اس میں میں اپنی consent withhold نہیں کرتا ہوں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آخر انسان انسان ہی ہوتا ہے آپ انتہائی لائق ہیں اور ہماری معروضات کو بڑی ہمدردی سے سنتے ہیں اور ان پر غور فرماتے ہیں لیکن اس کے باوجود ہر مسئلہ کے تمام تر پہلوؤں پر آپ کی توجہ نہیں جا سکتی ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب آپ کو میری کمزوریوں اور کوتاہیوں کا margin دینا پڑیگا ۔

مسٹر حمزہ ۔ لیکن ہماری مجبوریوں کا بھی آپ خیال رکھیں بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ میری مجبوریاں تو کچھ نہیں آپ اس قوم کی مجبوریوں کا بھی خیال رکھیں ۔

Mr. Speaker : I try to be very fair so far as adjournment motion are concerned. The Member should rest assured. Next motion.

FIRING BY POLICE ON DEMONSTRATORS ON THE ASGHAR MALL, RAWALPINDI, ON 8TH NOVEMBER, 1968.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the heartless and

cruel act of opening fire in order to disperse peaceful demonstrators on the Asghar Mall, Rawalpindi, on the 8th November, 1968. The failure of the Government to restrain the trigger-happy police has caused wide-spread resentment in the minds of the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I oppose this motion.

My friend has tried to make two points. Firstly, that the police behaved in a very heartless and cruel fashion in opening fire in order to disperse peaceful demonstrators on the Asghar Mall, Rawalpindi, on the 8th November and, secondly, the failure of the Government to restrain the trigger-happy police which has caused wide-spread resentment in the minds of the public of the Province. I wish my friend, who is a very sober and balanced politician, should have refrained from using such language. The police did not behave in a heartless and brutal fashion and it is not on peaceful crowds that the police fires. Obviously, Section 144 was defied ; there was an unlawful crowd and the police had to resort to firing in order to disperse them. I am glad to tell my friend that no casualty was caused and yet he says that the police behaved in a very heartless and cruel fashion and that it is trigger-happy. My submission is that factually the position is not so. Therefore, this motion may be ruled out of order.

Mr. Speaker : No legal objection has been taken. I rule the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the heartless and cruel act of opening fire in order to disperse peaceful demonstrators on the Asghar Mall, Rawalpindi, on the 8th November, 1968. The failure of the Government to restrain the trigger-happy police has caused wide-spread resentment in the minds of the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : This disposes of adjournment motions Nos. 102 and 287.

UNAUTHORISED AND FORCIBLE ENTRY BY THE POLICE IN THE COMPOUND OF MUSLIM MODEL HIGH SCHOOL, LAHORE ON 23RD NOVEMBER, 1968.

Mr. Speaker : Next motion No. 16.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the unauthorised and forcible entry by the police in the compound of the Muslim Model High School on the 23rd November, 1968. This illegal act of the Lahore police violating the sanctity of the school premises has caused wide-spread resentment amongst the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion.

Sir, a similar motion was moved yesterday and my friend had quoted 'Nawa-e-Waqt' to say that the Senior Superintendent of Police, Mr. Habib-ur-Rehman, had ordered an inquiry in connection with this incident. I ascertained from the S.S.P. and he categorically denies it. He said that no inquiry was ordered by him. Not only that but he further said that he did visit the hospital where one of the workers of the Peoples' Party, Mr. Ashfaq, Advocate, took the boys and pressed the doctors to admit them as indoor patients. The S.S.P. went there and saw those boys. They had few scratches and none of them had a lathi-charge injury and they were discharged on that very afternoon.

My submission is that the position as stated by my friend is factually incorrect. The police did not lathi-charge the students of the Muslim Model High School on the 23rd November, 1968, in the compound of the school.

The factual position is that at about noon time, as I stated yesterday the school boys, during the recess, gathered in the court-yard of the

school on the side adjacent to the Police Post, Lower Mall, and started brick-batting Omnibuses Nos. 6261, 6647 and 4929 respectively. The boys injured one women and one man and also damaged one new Opel Rekord car. The traffic was disturbed and great panic prevailed among the passers-by. Sub-Inspector, Hamid Gul, tried to control the mob and asked the students to stop damaging private property whereupon the boys threw brick-bats towards the police post. Sub-Inspector Hamid Gul, alongwith four constables, entered the premises of the school in order to ask the Headmaster to restrain the boys. On seeing the police enter the compound of the school the boys, who were five to six hundred in number, ran back to their classes and during the stampede younger boys were run-over by their companions and were, thus, injured. So, this is the factual position. No lathi-charge was resorted to at all and no unauthorised entry was made.

Mr. Speaker : Did the police enter the premises of the Muslim Model High School ? Could the police enter the compound of the school ?

Khawaja Muhammad Safdar : Certainly not.

Minister for Home : Why not ? When the boys are misbehaving, when they are damaging private property outside the compound, when they have caused injuries to certain persons and when they are pelting stones at the police, is the Sub-Inspector alongwith four constables not permitted to go in and just speak to the Headmaster ?

Mr. Speaker : Khawaja Sahib, how the entry was unauthorised and forcible ?

خواجہ محمد صفدر ۔ میں عرض کرتا ہوں ۔ محترم وزیر داخلہ کو نوائے وقت سے ذرا چڑ ہے ۔ اس لئے میں اس کا حوالہ نہیں دیتا ۔ میں امروز سے اس چیز کا حوالہ دیتا ہوں ۔ جو کہ نیشنل پریس ٹرسٹ کا اخبار ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ محترم ہوم منسٹر کو غلط بیانیوں کا جو پلندہ دیا جاتا ہے وہ اسی کو ہمارے سامنے پیش کر دیتے ہیں ۔ اس میں

ان کا کوئی قصور نہیں ۔ حقیقت یہ ہے کہ پولیس کا ایک دستہ طلباء کا تعاقب کرتے ہوئے سکول کے اندر گھس گیا یہ امروز کے پہلے کالم میں خبر ہے اور میرا یہی مطالبہ ہے کہ پولیس نے اگر کسی سکول میں جانا تھا تو ہیڈ ماسٹر یا سکول کی انتظامیہ سے وہ پوچھتی کہ کیا ہمیں اندر جانے کی اجازت ہے ۔ ایک زمانے میں میں کالج کا طالب علم تھا ۔ مسٹر گیرٹ اس کے پرنسپل ہوا کرتے تھے ۔ اس زمانے میں لڑکوں نے ہڑتال کی ۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس کالج کے اندر آ گئے ۔ انہوں نے وہاں کسی کو مارا پیٹا نہیں لیکن مسٹر گیرٹ نے ان کو اپنے ساتھ لیا اور انہیں کالج کے باہر والے گیٹ سے نکال دیا اور ان کو کہا کہ پہلے مجھ سے اجازت لی جائے ۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ پولیس کو وہاں ڈنڈے دے کر بھیجنا مناسب بات نہیں ہے ۔ امروز نے لکھا کہ پولیس کا ایک دستہ اندر آ گیا لیکن آپ ماننے کے لئے تیار نہیں ۔ سکول میں ہائی کلاس ۔ چھٹی اور ساتویں جماعت کے بھی طالب علم تھے ۔ پھر یہ فرماتے ہیں کہ طالب علم ہمارے بچے ہیں لیکن جب ان پر گولیاں چلانے کا موقع آتا ہے تو پرواہ نہیں کی جاتی ۔

Mr. Speaker : It has not been shown as to how the entry of the police was unauthorised and forcible. The motion is ruled out of order.

ARREST OF MR. MIR THEBO, STUDENT LEADER, UNDER THE WEST PAKISTAN MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE, 1960.

Mr. Speaker : Next motion No. 17.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest of Mr. Mir Thebo, by the District Magistrate, Hyderabad, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, as reported by the Pakistan Times on the 9th November, 1968. This arrest of a student leader has greatly perturbed the minds of the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : The same submission.

Mr. Speaker.: Is he still under detention ?

Minister for Home : Yes.

Mr. Speaker : Anywrit petition pending in the High Court ?

Minister for Home : I am not aware.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest of Mr. Mir Thebo by the District Magistrate, Hyderabad, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, as reported in Pakistan Times on the 9th of November, 1968. This arrest of a student leader has greatly perturbed the minds of the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

ARREST OF MR. HIDAYAT HUSAIN, STUDENT LEADER, UNDER THE W. P. MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE, 1960.

Mr. Speaker : Next motion No. 18.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest of Mr. Hidayat Husain by the District Magistrate, Hyderabad, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960 as reported in the 'Pakistan Times' has caused widespread resentment in the minds of the public.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : The some submissions.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest of Mr. Hidayat Husain by the District Magistrate, Hyderabad, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960 as reported in the Pakistan Times dated 9th November, 1968. This arrest of a student leader has caused widesread resentment in the minds of the public.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

As less than twenty members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : This disposes of adjournment motion No. 79 which is now ruled out of order.

———

ORDERS OF THE GOVERNMENT CLOSING DOWN ALL EDUCATIONAL INSTITUTIONS IN THE PROVINCE.

Mr. Speaker : No. 19. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence namely, the most insensible order of the Government closing down all educational institutions of the Province which has caused widespread dismay and has also perturbed the minds of the public of the Province.

Minsiter for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : This is the same adjournment motion which was discussed earlier.

Minister for Law (Mr. A. B. Akhund) : This has not been discussed.

Mr. Speaker : That has not been discussed.

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Sir, I oppose the motion. The educational institutions were closed on the 9th of November, 1968 as a result of disturbances instigated by disgruntled political elements in Rawalpindi a couple of days earlier. Earlier in Karachi instances of vandalism had come to the notice of the Government in which efforts were made to destroy private and public property and peace was endangered. Similarly in Lahore these elements also engaged themselves in act and prejudicial to public safety and engaged in the destruction of public property. The same situation was created in other places of the Province. Government all the time apprehended that these elements might exploit the students and thus create impediments in their normal activities. Instances came to the notice in which these political elements actively tried to instigate students to acts of violence.

Khawaja Muhammad Safdar : Question !

(*Voices :—Question ! Questions*)

Parliamentary Secretary : That is a fact. The Government did rssist the closing down of the educational institutions but it became apparent that these elements were keen on spoiling the peace of schools and colleges and on causing damage to the property of these institutions. In the interest of safety of the life of the students and property of schools and colleges it was unavoidable and there was no choice but to close down these institutions. This order was the result of unlawful activity of the disgruntled political elements and in the interest of students own safety whose exploitation these elements regarded as their foremost duty. So far as the Government is concerned it has repeatedly declared that these elements should stop interfering with the activities of the students so that normal academic activities in educational institutions are resumed. Our colleges are ready to be opened without notice and all facilities await student activities inside their campus.

Moreover for the information of this House colleges at most of the places are being opened and it appeared in today's newspapers and Universities newspapers also that in certain districts certain colleges have been re-opened. It is hoped that the disgruntled elements have by now realised the injustice done to the students community by wasting the time and money of the students and their parents. If it is so Government have no hesitation in ordering the re-opening of the institutions.

On these grounds I oppose strongly this adjournment motion and request that it should not be admitted.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ محترم پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ چند disgruntled سیاسی عناصر کچھ طالب علموں کو بھڑکا رہے ہیں ۔ اور کچھ جائیدادوں کو نقصان پہنچایا گیا ہے اس لئے یہ کالج بند کر دئیے گئے ہیں ۔ میں ان کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں کہ صرف سیاسی عناصر ہی غیر مطمئن نہیں ہیں ۔ صرف سیاسی عناصر نے اس آئین اور ان حکمرانوں کو مسترد نہیں کیا ۔ بلکہ وکلاء نے مزدوروں نے طالب علموں نے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (قطع کلامیاں)

جو آپ نے کہا ہے میں اس کا جواب دوں گا ۔ (قطع کلامیاں)

You have invited this trouble. Please resume your seat. (*interruptions*)

Mr. Speaker : No cross talk.

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order. (*interruptions*)

Mr. Speaker : He is on a point of order.

Malik Muhammad Akhtar : Since the Parliamentary Secretary has made a lengthy statement he should have a comprehensive answer from the side of the Opposition as well. We should not be debarred.

Khawaja Muhammad Safdar : Nobody has debarred us.

Mr. Speaker : Have I debarred you ?

Malik Muhammad Akhtar : But he is interrupting.

Khawaja Muhammad Safdar : It is alright.

Mr. Speaker : Then you should object to interruption.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے گلہ کیا ہے تو صرف سیاستدانوں کا کیا ہے ۔ لیکن میں ان سے پوچھتا ہوں کہ کیا علمائے کرام نے ان کو اور ان کی حکومت کو اور ان کے آئین کو اور ان کے حکمرانوں کو مسترد نہیں کیا ۔ کیا اساتذہ نے ان کے حکمرانوں کو مسترد نہیں کیا ۔ کیا مزدور کارکنوں نے ، وکلاء نے ، صحافیوں نے ، بےروزگاروں نے انہیں مسترد نہیں کیا ۔ آخر پبلک کا وہ کون سا طبقہ ہے جو آج ان کے ساتھ ہے ۔ ماسوائے اس کے کہ یہ خود اپنی ذات کے ساتھ ہیں ۔ اگر وہ اپنی ذات میں انجمن ہیں تو اور بات ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری - پوائنٹ آف آرڈر - میری گذارش یہ ہے کہ خواجہ صاحب کی تحریک التوا' یہ ہے کہ چند طلباء کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے - میں یہ ثابت کر سکتا ہوں کہ میں نے جو کہا ہے وہ من وعن درست ہے -

Mr. Speaker : That is no point of order.

پارلیمنٹری سیکرٹری - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - خواجہ صاحب کے علم میں ہے - - - -

Mr. Speaker : This is no point of order.

خواجہ محمد صفدر - میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اس پر اعتراض نہ فرمائیں اسے admit ہونے دیں - ہم اس پر بحث کر لیں گے - آئیے بحث کیجئے -

ع چشم ما روشن دل ما شاد

ایک دن مقرر کر لیں - ہم دیکھیں گے کہ وہ کیا کہتے ہیں اور ہم کیا کہتے ہیں - میں نہایت ادب سے جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہ کوئی طبقہ بتا دیں جو موجودہ حکمرانوں کے ساتھ ہے - البتہ وہ خود اپنی ذات کے ساتھ ہیں - کیونکہ ان کے vested interest اس حکومت کے ساتھ منسلک ہیں - ان کی منفعت اس حکومت کے ساتھ وابستہ ہے - ہم میں سے ہر شخص کی الاماشاءاللہ ذاتی منفعت ہے اس لئے وہ اس حکومت کے ساتھ ہے ورنہ اس ملک کا کوئی باشندہ ایسا نہیں ہے جو اس حکومت کے ساتھ ہو -

ملک معراج خالد - پوائنٹ آف آرڈر - خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک نے حکومت سے منفعت حاصل کی ہے -

خواجہ محمد صفدر - الا ماشاءاللہ میں نے ساتھ کہا ہے آپ الا ماشاءاللہ میں ہیں -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جب وہ اتنی الزام تراشی کر رہے ہیں تو ہمیں بھی یہ حق ملنا چاہئیے کہ جو غلط بیانی وہ کر رہے ہیں ہم اس ایوان میں اُس کا جواب دیں -

خواجہ محمد صفدر - میں ابھی اپنی گذارشات ختم کرنے والا ہوں - محترم سردار صاحب کو معلوم ہونا چاہئیے کہ ۱۹۴۶ء میں خضر حکومت کے خلاف بڑا سخت agitation ہوا - مگر ان میں کچھ شرم تھی کچھ حیا تھی وہ مستعفی ہو گئے مگر ان دنوں کوئی کالج بند نہ ہوا - کوئی سکول بند نہ ہوا - ۱۹۴۲ء میں بر صغیر ہندوستان میں سب سے بڑی تحریک ''ہندوستان چھوڑ دو،، چلی کیونکہ اس وقت پاکستان بھی ہندوستان کا حصہ تھا - کیا اس وقت کی گورنمنٹ نے ۱۹۴۲ء میں کوئی سکول بند کیا تھا ؟

وزیر داخلہ - آپ ہمیں support کر رہے ہیں -

خواجہ محمد صفدر - میں آپ کو support نہیں کر رہا ہوں بلکہ آپ کے پاس اس چیز کا کوئی جواب نہیں ہے - کہ برصغیر ہندوستان میں ''ہندوستان چھوڑ دو،، کی تحریک کے وقت بھی کوئی سکول بند نہیں کیا گیا تھا - یہ حکومت جو اپنے آپ کو اس ملک پر حکمرانی کرنے کی زیادہ

اهل سمجھتی ہے - یہ حکومت جو عوامی تائید کے ذریعہ آئی ہے اور اس کو عوام کی حمایت حاصل ہے میں اس حکومت سے پوچھتا ہوں کہ جو حکومت سکولوں کو جاری نہیں رکھ سکتی - جو حکومت سکولوں کو کھلا نہیں رکھ سکتی کیا وہ حکومت ملک پر حکمرانی کر سکتی ہے ؟

Mr. Speaker : No legal objection has been raised ; I, therefore, rule the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most insensible order of the Government closing down all educational institutions of the Province which has caused widespread dismay and has also perturbed the minds of the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : This disposes of adjournment motions No. 65, 110, 288 and 300, which are now ruled out of order.

LATHI-CHARGE AND TEAR-GASSING OF STUDENTS BY THE POLICE AT THE HOTEL INTER-CONTINENTAL, RAWALPINDI.

Mr. Speaker : We now pass on to adjournment motion No. 21.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most unwarranted and uncalled for lathi-charge and tear gassing of peaceful students who had gathered at Hotel Inter-Continental to receive Mr. Z. A. Bhutto by the Rawalpindi Police on the 7th November, 1968.

This wanton and callous act of the police against peaceful students has caused widespread resentment amongst the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Sir I oppose it. I respectfully submit that this motion has been discussed already—the incident of 7th of November in the Inter-Continental Hotel—and I have said that a mild lathi-charge was resorted to.

Mr. Speaker : Khawaja Sahib, is this the same motion ?

Khawaja Muhammad Safdar : That was regarding chasing and beating of the students.

Minister for Home : It is the same motion No. 12.

Mr. Speaker : This adjournment motion stands disposed of along with 12.

ARREST AND DETENTION OF MR. MAHMOOD-UL-HAQ USMANI, GENERAL SECRETARY, PAKISTAN NATIONAL AWAMI LEAGUE

Mr. Speaker : Next motion No. 22.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest and detention of Mr. Mahmood-ul-Haq Usmani, General Secretary of the Pakistan National Awami League, under the Maintenance of Public Order Ordinance on 14th November, 1968. This order of detention of a political leader has caused grave apprehension in the minds of the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose it Sir. Mr. Usmani was arrested under the Maintenance of Public Order Ordinance under the orders of the District Magistrate, Karachi, but he was released before the expiry of thirty days, and he is no more in custody, and I submit, Sir, that the conditions at that time in Karachi warranted his arrest.

Mr. Speaker : Now he is under detention or not ?

Minister for Home : He is not under detention now ?

Mr. Speaker : The matter has lost urgency and I rule it out of order. This disposes of No. 104 also.

ARREST OF MR. KHURSHID HASAN MIR, CHAIRMAN, PEOPLE'S PARTY, RAWALPINDI.

Mr. Speaker : Next motion No. 23.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motionr for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the arrest of Mr. Khurshid Hasan Mir, Advocate and Chairman of the People's Party, Rawalpindi, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, on the 10th of November 1968. The wholly unwarranted and unjustified arrest of a respectable political worker by the Rawalpindi Police has sent a wave of resentment amongst the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion Sir. This gentleman was detained under the Maintenance of Public Order Ordinance, but he went to the court and got bailed out. After he was bailed out, his activities were not found to be prejudicial and, therefore, the District Magistrate, Rawalpindi, actually withdrew the order on 5th of December 1968, and this gentleman is no more in custody.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں نے ابھی مباحثات سے ایک رولنگ Vol. VII, 1953 Page 177 کے Punjab Legislative Assembly چودھری محمد حسین چٹھہ سے متعلق پیش کی تھی کہ ان کے جیل سے رہا ہونے کے بعد اسمبلی میں ایک تحریک التوا پیش ہوئی - اس تحریک التوا کی اس بنا پر اجازت نہیں دی گئی یا اس کو خلاف ضابطہ قرار دیا گیا کہ جس روز اسمبلی اپنا اجلاس منعقد کر رہی تھی اس روز وہ تحریک التوا نہ آ سکی - - - -

مسٹر سپیکر ۔ اگر اس تحریک التوا کو admit کیا جاتا یا اس کو discuss کیا جاتا تو پھر اس رولنگ کو مد نظر رکھا جا سکتا تھا ۔

خواجہ محمد صفدر - اس روز سپیکر صاحب یا گورنمنٹ کی جانب سے کوئی اعتراض نہیں کیا گیا تھا -

مسٹر سپیکر ۔ اس کو خلاف ضابطہ قرار دیا گیا تھا -

That is not applicable here. Since Mr. Khurshid Hasan Mir is no more under detention, I rule it out of order. It disposes of motion No. 80 also, which is now ruled out of order.

ARREST OF MR. JAM SAQI, STUDENT LEADER, BY THE DADU POLICE FROM THE L. M. C. HOSTEL JAMSHORO.

Mr. Speaker : Next motion please.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most unwarranted arrest of Mr. Jam Saqi, a student leader by the Dadu Police, from the L. M. C. Hostel Jamshoro, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance as reported in the 'Pakistan Times' dated 11th November, 1968. This unwarranted arrest of a student leader has caused grave resentment in the minds of the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion Sir, Mr. Jam Saqi is neither a student nor a leader.

Khawaja Muhammad Safdar : Who is he then ?

Minister for Home : He is just an agitator. I respectfully submit that his activities were known to be prejudicial by the District Magis-

trate, Hyderabad, and a warrant was issued for his detention for thirty days in the first instance. That expired and the Provincial Government has detained him now under the Maintenance of Public Order Ordinance. I submit, Sir, that this motion should be ruled out because those of us, who know Jam Saqi, know very well that there are very good grounds for keeping him in jail. Only a couple of months before, he had been released from jail and again he persisted in indulging in subversive activities, and that necessitated his detention.

Mr. Speaker : I rule the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion to adjourn the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most unwarranted arrest of Mr. Jam Saqi, a student leader by the Dadu Police, from the L. M. C. Hostel, Jamshoro, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, as reported in the 'Pakistan Times' dated 11th November, 1968. This unwarranted arrest of a student leader has caused grave resentment in the minds of the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : This disposes of adjournment motion No. 81, which is now ruled out of order.

Mr. Speaker : Next motion No : 26.

Minister for Home : I would request that rest of the adjournment motions may be taken up on Monday because it is 11.15 a.m. now and we have to rise at 12.30 p.m.

Minister for Irrigation : Let us dispose of a few more.

Mr. Speaker : Yes, Khawaja Sahib may please move his motion.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter

of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the cold-blooded and most inhuman firing by the police of Nowshera which resulted in the death of a young boy .....

Mr. Speaker : Please, wait a minute. I have withheld my consent to adjournment motion No.25. Please move No. 26.

خواجہ محمد صفدر - نمبر ۲۵ -

مسٹر سپیکر - نمبر ۲۶ -

خواجہ محمد صفدر - نمبر ۲۵ نہیں پڑھنی ؟

مسٹر سپیکر - نمبر ۲۵ کے متعلق بھی withhold ' consent ہوئی ہے -

خواجہ محمد صفدر - اس کے لئے withhold ' consent ہو گئی ہے ؟

مسٹر سپیکر - آپ کا سوال تھا اس کے متعلق -

خواجہ محمد صفدر - جناب مجھے حق تو نہیں پہنچتا لیکن میں اپنی اطلاع کے لئے پوچھ سکتا ہوں کہ کیوں ؟

مسٹر سپیکر - وہ اس لئے کہ اسی مسئلہ کے متعلق Order Paper پر آپ کا ایک سوال بھی تھا -

خواجہ محمد صفدر - سوال میں تو میں نے صرف یہ پوچھا ہے کہ کتنے round چلائے گئے ؟

مسٹرسپیکر - اور کتنے آدمی مرے ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ کتنے آدمی مرے اور کتنے زخمی ہوئے ؟

Mr. Speaker : Yes , this is the same matter .

خواجہ محمد صفدر ۔ اس سوال کا جواب تو مجھے پہلے دن مل بھی چکا تھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن اگر آپ کسی چیز کے متعلق سوال پوچھتے ہیں اور اس چیز کے متعلق تحریک التواء بھی دیتے ہیں تو وہ .....

خواجہ محمد صفدر ۔ وہ aspect تو اور ہے ۔ میں اپنی اطلاع کے لئے یہ پوچھنا چاہتا تھا کہ پولیس نے کتنے round fire کئے اور اس سے کتنا جانی نقصان ہوا ؟ یہ اطلاع مجھے سوال کے ذریعہ ہی مل سکتی تھی ۔ میں تحریک التواء کے ذریعہ یہ اطلاع حاصل نہیں کر سکتا تھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب ۔ اگر آپ Mays' Parliamentary Practice ملاحظہ فرمائیں تو اس میں یہ ہے کہ Order Paper پر کسی معاملہ کے متعلق سوال موجود ہو تو اس معاملہ کے متعلق تحریک التواء پیش نہیں کی جا سکتی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ وہ معاملہ بالکل دوسرا ہے ۔ یہی تو میں differentiate کرنا چاہتا ہوں وہ مسئلہ یہ ہے کہ میں فائرنگ کے action کو .....

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب ۔ اسی فائرنگ کے متعلق اور اسی لڑکے فوت ہونے کے متعلق آپ نے یہ سوال پوچھا ہے ۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ کتنے آدمی فوت ہوئے تھے اور کتنے فائر کئے گئے تھے ۔ یہ ساری چیزیں

اس میں ھیں اور supplementaries میں آپ کو موقع ھوتا ھے کہ .....

خواجہ محمد صفدر - موقع تو خیر آتا ھی رھے گا - کئی اور مواقع آئیں گے لیکن میں differentiate کرنا چاھتا ھوں کہ اس میں اور اس میں فرق ھے - میں نے وھاں ایک information مانگی ھے جو میں تحریک التواء کے ذریعہ حاصل نہیں کر سکتا تھا - تحریک التواء کے ذریعہ میں ان سے یہ نہیں پوچھ سکتا کہ آپ نے کتنے round fire کئے اور کتنے لوگ وھاں فوت ھوئے - میں یہ ان سے نہیں پوچھ سکتا تھا - میں تو اس فعل کی کہ نہوں نے گولی چلائی خواہ ایک round چلایا خواہ پانچ سو راؤنڈ چلائے - میں ان کے اس فعل کی مذمت کرنا چاھتا ھوں اس تحریک التواء کے ذریعہ اور یہ سوال کے ذریعہ نہیں ھو سکتی تھی -

Mr. Speaker : Next motion please. Today, we are sitting up to 12'° clock.

HANDING OVER CONTROL OF THE TOWN OF NOWSHERA TO THE ARMY BY THE CIVIL ADMINISTRATION OF PESHAWAR.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the most unwarranted act of calling in the Army and handing over control of the town of Nowshera to the Army, by the civil administration of Peshawar. This brazen faced desire of the civil administration to use the national Army to suppress, oppress and overawe the public and create bitterness and ill-feeling bewteen the national Army and the nation has sent a wave of resentment amongst the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose the motion. My friend has tried to make two points. One is that the calling in of

the Army and handing over control of the town of Nowshera to the Army was unwarranted and the other is that the brazen faced desire of the civil administration to use the national Army to suppress, oppress and overawe the public and create bitterness and ill-feeling between the national Army and the nation has sent a wave of resentment amongst the public of the Province. My submission is that in another motion your honour was pleased to reserve that ruling whether the Army could be called in by the Civil Administration or not. We have tried to show, by quoting sections 129, 130 of the Criminal Procedure Code, that the civil administration is competent to call in the Army in order to restore peaceful conditions. That ruling has been reserved by the Chair and I think, in all fairness, this should also come after your honour has actually pronounced your ruling

Mr. Speaker : I will announce my ruling on that motion as well as on this motion simultaneously.

Has the Minister to add something to this motion ?

Minister for Home : My submission is that in this case the town of Nowshera was not handed over to the Army by the civil administration. The Army was, however, called in to protect certain strategic posts within the limits of Nowshera Cantt. to aid the civil administration. The Army was never used to disperse the mob. My friend's statement—

> "..... the most unwarranted act of the calling in the Army and handing over control of the town of Nowshera to the Army by the civil administration....."

is absolutely incorrect and this is also incorrect that the civil administration had the brazen faced desire to use the national Army to suppress, oppress and overawe the public.

Mr Speaker : Has the Member any proof that the control of Nowshera town was handed-over to the Army ?

Minister for Home : Definitely not. My submission is that the whole motion is factually incorrect and, therefore, should be ruled out of order.

میجر محمد اسلم جان - ' نوائے وقت ' میں ہے :-

" نوشہرہ میں صورت حال پر قابو پانے کے لئے
فوج طلب کر لی گئی ۔"

Mr. Speaker : That does not mean that the administration of Nowshera town was handed over to the Army.

Major Muhammad Aslam Jan : The Army can only be called in aid of the civil administration when the civil administration cannot control or disperse an unlawful Assembly.

Mr. Speaker : But the motion says—

> ". . . . . the most unwarranted act of the calling in the Army and handing over control of the town of Nowshera to the Army . . . . . "

That is not the failure of the civil administration as was the case in Rawalpindi.

Major Muhammad Aslam Jan : The Minister has just now stated that there were some strategic posts which were to be protected. In the case of strategic posts, which are of military importance, the military takes over control of those posts without being asked by the civil administration.

Mr. Speaker : The Home Minister said that the Army was in the Cantonment Area of Nowshera.

Has Khawaja Sahib got something to say ?

Khawaja Muhammad Safdar : No, Sir.

Mr. Speaker : The facts have been denied by the Minister for Home. The motion is factually incorrect and is, therefore, ruled out of order.

This disposes of adjournment motion No. 106 which is also now ruled out of order.

We will take up the remaining adjournment motions on Monday.

ORDINANCES LAID ON THE TABLE

Mr. Speaker : We will now take up the Orders of the Day and the first motion is by the Minister for Law.

Minister for Law : I beg to lay on the Table the following Ordinances :—

(1) The West Pakistan Industrial Disputes (Amendment) Ordinance, 1968.

(2) The Criminal Law (Special Provisions) (Amendment) Ordinance, 1968.

(3) The West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) (Repeal) Ordinance, 1968.

(4) The West Pakistan Control of Goondas (Amendment) Ordinance, 1968.

(5) The Sind Abkari Act (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1968.

(6) The Excise Regulation (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1968.

(7) The Land Acquisition (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1968.

ORDINANCES

THE WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DISPUTES (AMENDMENT) ORDINANCE, 1968.

Mr. Speaker : Next motion-Minister for Labour.

Minister for Labour (Malik Allah Yar Khan) : Sir, I beg to move—

> That the Assembly do approve of the West Pakistan Industrial Disputes (Amendment) Ordinance, 1968 (West Pakistan Ordinance VIII of 1968), promulgated by the Governor of West Pakistan on 3rd September, 1968.

Mr. Speaker: The motion moved is--

> That the Assembly do approve of the West Pakistan Industrial Disputes (Amendment) Ordinance, 1968 (West Pakistan Ordinance VIII of 1968), promulgated by the Governor of West Pakistan on 3rd September, 1968.

Khawaja Muhammad Safdar: Opposed.

Mr. Speaker: The first amendment is from Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir, I beg to move :

> That in section 2 of the Ordinance, the proposed sub-section (1-A) of section 16 of the principal Ordinance, for the words, brackets and figure " In the computation of the period for appeal under sub-section (1)—" occurring in lines 1-2, the words, brackets and figure "In computing the period of limitation for appeals under sub-section (1)—" be substituted.

Mr. Speaker: The amendment move is :

> That is section 2 of the Ordinance, the proposed sub-section (1-A) of section 16 of the principal Ordinance, for the words, brackets and figure "In the computation of the period for appeal under sub-section (1)-"occurring in lines 1-2, the words, brackets and figure "In computing the period of limitation for appeals under sub-section (1)—" be substituted.

Minister for Labour: Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - میری اس ترمیم کی غرض و غایت اس آرڈیننس کے مطالب اور اس کے معنی کو تبدیل کرنا نہیں بلکہ محض اس کی زبان کی اصلاح ہے - میری رائے میں جو زبان استعمال کی گئی ہے اس کے متعلق میں یہ نہیں کہتا کہ یہ غلط

ہے ۔ لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ یہ اچھی نہیں ہے اور میں یہ ضرور کہوں گا کہ بہتر نہیں ہے ۔ اس کے لئے میں Limitation Act کے سیکشن ۱۲ کا حوالہ دیتا ہوں :-

"12 (1) In computing the period of limitation....."

so on and so foth.

میں نے جو phrase استعمال کی ہے وہ میں نے وہیں سے لے کر استعمال کی ہے ۔ آپ جہاں کہیں بھی دیکھیں سیکشن ۱۳ کو دیکھیں :-

"13. In computing the period of limitation prescribed....."

وہاں بھی اسی طرح کی زبان استعمال کی گئی ہے ۔ اسی طرح سیکشن ۱۴ ہے :-

"14. (1) In computing the period of limitation prescribed....."

دراصل میں نے تو مروج زبان استعمال کی ہے ۔ محترم وزیر قانون اور محترم وزیر محنت جانتے ہیں کہ قانون میں جب الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں تو اس میں ایک ہی لفظ کو دہرایا جاتا ہے زبان کو تبدیل نہیں کیا جاتا ۔ اس طرح اس میں کوئی مختلف interpretation پیدا ہونے کا امکان پیدا ہو سکتا ہے ۔ مگر میری ترمیم سے وزیر محنت کے مطالب اور معنی میں کوئی فرق پیدا نہیں ہوتا ۔ یہ میری زبان نہیں یہ تو Limitation Act کی زبان ہے ۔ میں نے تو اس سے مستعار لی ہے ۔ مجھے امید ہے کہ اس وضاحت کے بعد وہ اسے قبول فرما لیں گے ۔

وزیر محنت (ملک اللہ یار خان) ۔ جناب والا ۔ مجھے خواجہ صاحب سے اس حد تک اتفاق ہے کہ کسی قانون کی زبان یا الفاظ ہر

قانون کے لئے استعمال نہیں ہونے چاہئیں - اور میں اسی بناٗ پر اس کی مخالفت کر رہا ہوں - یہی الفاظ گذشتہ سال Land Revenue Act میں استعمال کئے گئے تھے - آپ ملاحظہ فرمائیں یہ Land Revenue Act ۱۹۶۷ء کی دفعہ ۱۶۷ میں استعمال کئے گئے تھے - اور جناب والا - وہ قانون اسی ایوان نے پاس کیا تھا - میں جناب خواجہ صاحب کی اطلاع کے لئے وہ سیکشن دھرا دیتا ہوں - اس میں درج ہے :-

"167. In the computation of the period for an appeal from, or an applicatian for the review or revision of, an order under this Act, the limitation therefor shall be governed by the provisions of the Limitation Act, 1908 (Act IX of 1908)."

دوسرے انہوں نے جو Limitation Act کی دفعہ ۱۲ کا حوالہ دیا ہے اگر اس کو ملاحظہ فرمائیں تو آپ دیکھیں گے کہ اس دفعہ کی ذیلی شق میں ہے :-

in computing the period of limitation

اسی طرح دو اور چار میں ہے -

اگر یہ الفاظ جو خواجہ صاحب نے اپنی ترمیم کے ذریعہ پیش کئے ہیں رکھ لئے جائیں تو پھر ہر شق کے لئے یہ الفاظ استعمال کرنا پڑیں گے - اس صورت میں اس کی repetition کرنا درست نہیں - موجودہ الفاظ "in the computation of the period for appeal under sub-section (1)." زیادہ مناسب اور مفید ہیں - اس بناٗ پر میں اس کی مخالفت کرتا ہوں -

مسٹر سپیکر - مجھے یہ خیال نہیں رہا کہ ہم نے Land Revenue Act میں یہ الفاظ رکھے ہیں - لیکن عام طور پر یہ الفاظ اسی طرح استعمال

common phraseology یہی ہے ۔ جیسا کہ خواجہ صاحب نے ہوتے ہیں فرمایا ہے یعنی

"In computing the period of limitation for appeals" is more specific than "In the computation of the period for appeal."

Minister for Labour: I think the language of the Ordinance is better.

Khawaja Muhammad Safdar: No, no.

Mr. Speaker: "In computing the period of limitation for appeals" is more appropriate legally. It is up to the Minister. He does not lose anything by accepting it.

Minister for Labour: There is hardly any difference between the language of the amendment and the one used in the Ordinance. Both convey the same meanings.

Mr. Speaker: You mean to say that this language is more appropriate than the language used by Khawaja Safdar.

Minister for Labour: According to the Limitation Act Khawaja Sahib's language is better. But if we go through Section 12 of the Limitation Act we will find that the same words are repeated in very section. If we put the same language in this section we will have to repeat the same language for both sections. This has been done to avoid repetition of the same words over and over again. I feel that "In the computation of the period for appeal" would be more suitable and appropriate.

Mr. Speaker: We will now be creating new precedents for using these words.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں دوبارہ ان کی خدمت میں

In the computation of the period عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس میں چاہے

In computing the period of limi- یا ہو for appeal under sub-section (1)

tation for appeals under sub-section (1) ہو معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا البتہ زبان بہتر ہو جاتی ہے ۔

In the computation of the period for appeals سے مراد limitation نہیں ہو سکتی ۔ اگر ویسے ہی رکھیں جیسا کہ آپ چاہتے ہیں تو وہ درست نہیں آپ In the computation of the period for appeals کو ملاحظہ فرمائیں اس سے یہ مراد ہے کہ اگر آج اپیل کی ہے تو جب فیصلہ ہو گا وہ period of appeal ہو گا حالانکہ یہاں یہ مطلب نہیں ۔

آپ بتائیں کہ پھر اپیل کی میعاد کیا ہو گی ۔ ۶۰ دن ہوں گے یا ۹۰ دن ہوں گے ۔ آپ اس پر ضرور توجہ دیں ۔ آپ کی زبان تو درست ہے لیکن اس میں آپ جو معنی پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ پیدا نہیں ہوتے ہیں ۔

Minister for Labour: The words are "In the computation of the period for appeal".

Mr. Speaker: Not for filing an appeal ?

Minister for Labour: That is understood. It is quite clear that it means for filing an appeal, except that we will have to add another word.

Mr. Speaker: Without that word it is incomplete.

Minister for Labour: Even without word it is very clear.

Mr. Speaker: It is up to the Minister.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): It is already there ; if Khawaja Sahib will kindly see, section 16, sub-section (1) of the Principal Ordinance, prescribes the period of appeal. Now I will read that : "An appeal shall lie to the Tribunal against an award given under clause (b), sub-section (1) of section 16, within thirty days

of the award. "This has been done. We have added 16(1)A. Now the question is this that at the stage at which this Ordinance came into being or when this was promulgated, that was just the time when the judge was about to be appointed. Earlier the judge could not be appointed. Thirty days from the date of 11th of June, when the principal Ordinance was approved by this Assembly, had already lapsed. Therefore, something had to be done in order to save the limitation. It was necessary to promulgate this Ordinance, and this section 16(1)A was introduced in it, which says: "In the computation of the period for appeal under sub-section (1) . . ", it is already given there as to what is the period for appeal.

(*At this stage the Health Minister and Mr. Zain Noorani were found engaged in conversation*).

Mr. Speaker: Will the Minister for Health and Mr. Zain Noorani be attentive to the legislative work ?

Minister for Law: The period of appeal has already been prescribed under sub-section (1), which is thirty days. Then we says: "In computation of the period for appeal . . . ". Kindly now see part (b), it says: "the limitation therefor shall be governed by the provisions of section of the Limitation Act, 1908 (IX of 1908)."

Section 5 of the Limitation Act gives some authority to the court to condone the delay in case there are certain valid reasons, and therefore . . . . .

Mr. Speaker: Even this phraseology is not very appropriate; "the limitation therefor shall be governed by the provisions of section 5 of the Limitation Act, 1908.", although you have already specified it.

Minister for Law: In case it is already over, then section 5 will come into play.

Mr. Speaker: There has been a departure from the phraseology so far as section 5 of the Limitation Act is concerned. In those cases it is always mentioned that section 5 will be applicable to the suit.

Minister for Law: It is always said that limitation would be governed in this manner.

Mr. Speaker : Section 5 is not an exhaustive and complete section in itself, which gives the period of limitation and everything. That only gives some power to condone certain delays.

Minister for Law : It has been given in section 16(1) of the principal Ordinance in order to cover up the delay. It was necessary, otherwise the appeals would have become time-barred.

Mr. Speaker : In part (b) it could have been very well said and the section could be applicable to it.

Minister for Law : That is what is the inference.

Mr. Speaker : The question is of using proper words, proper phraseology and proper language.

Minister for Law : It is quite alright.

Mr. Speaker : Alright, I will put the amendment to the vote of the House : The question is—

> That in section 2 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1-A) of section 16 of the principal Ordinance, for the words brackets and figure "In the computation of the period for appeal under sub-section (1)—"occurring in lines 1-2, the words, brackets and figure "In computing the period of limitation for appeals under sub-section (1)—" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment from Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move—

> That in section 2 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1-A) of section 16 of the principal Ordinance, for para (b), the following be substituted, namely :—
>
> "(b) subject to para (a), the Limitation Act, 1908 (IX of 1908) shall govern while computing the period of limitation for appeals under sub-section (1)".

Mr. Speaker : The amendment moved is—

That in section 2 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1-A) of section 16 of the principal Ordinance, for para (b), the following be substituted, namely :—

"(b) subject to para (a), the Limitation Act, 1908 (IX of 1908) shall govern while computing the period of limitation for appeals under sub-section (1)".

Minister for Labour : I oppose it Sir.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - سب سے پہلے میں جناب کے توسط سے اس ایوان کی توجہ اس امر کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ ذرا ان الفاظ کو جو مجوزہ سیکشن ۱۹ (بی) میں درج ہیں ملاحظہ فرمایا جائے -

"(b) the limitation therefor shall be governed by the provisions of section 5 of the Limitation Act, 1908 (IX of 1908)".

"therefor" کا مطلب لغت کے حساب سے for this, for it, for that ہے یہ الفاظ یہاں رکھ کر انہوں نے اور بھی ابہام پیدا کر دیا ہے کہ this, that اور it کس کے لئے لگایا جائے - یہ اس سے پہلے فقرے میں اپیل کا مطلب نہیں ہے دراصل ان کے الفاظ یہ ہونے چاہئیں limitation for the appeal اب اپیل کا ذکر اس سے پہلے فقرہ میں آتا ہے تو اتنی دور جا کر it, that یا this کے الفاظ استعمال نہیں کر سکتے - عام انگریزی زبان کا قاعدہ یہ ہے حالانکہ میں انگریزی زبان کا کوئی زیادہ ماہر نہیں ہوں جتنا ماہر ہوں اس کے اعتبار سے عرض کر سکتا ہوں کہ اتنی دور جا کر یہ الفاظ استعمال نہیں کئے جا سکتے - اس سے پہلے فقرہ میں اگر

اپیل کا ذکر ہوتا تو شاید اس کے لئے it, that یا this الفاظ استعمال کئے جا سکتے تھے اس لئے میری رائے میں جو صورت اس وقت موجود ہے وہ بھی غلط ہے لیکن اس کے ساتھ ہی ایک قانونی مسئلہ ہے جس کی وجہ سے میں نے اپنی یہ تجویز پیش کی ہے کہ ایکٹ میعاد کی دفعہ ۵ جو اپیلوں کے متعلق ہے اس پر حاوی کی جائے یعنی اس کا اطلاق ہونا چاہئے۔ آپ اچھی طرح سے جانتے ہیں کہ ایکٹ میعاد میں ایک دفعہ ۱۲ بھی ہے جس میں یہ دیا گیا ہے :-

Exclusion of time in legal proceedings :

"(1) In computing the period of limitation prescribed for any suit, appeal or application the day from which such period is to be reckoned shall be excluded.

(2) In computing the period of limitation prescribed for an appeal, an application for leave to appeal and an application for a review of judgment, the day on which the judgment complained of was pronounced, and the time requisite for obtaining a copy of the decree, sentence or order appealed from or sought to be reviewed, shall be excluded.

"(3) Where a decree is appealed from or sought to be reviewed, the time requisite for obtaining a copy of the judgment on which it is founded shall also be excluded.

(4) In computing the period of limitation prescribed for an application to set aside an award, the time requisite for obtaining a copy of the award shall be excluded."

جناب والا ۔ آپ ان کے قانون کو دیکھیں گے تو اس میں ۱۶ (اے) اور ۱۶ (سی) کے تحت نقول مہیا کرنے کا کوئی سامان نہیں ہے ۔ ۱۶

(بی) کے تحت وہ چونکہ award publish ہو جانا چاہئے (میں نے award کا لفظ اس لئے استعمال کیا ہے کہ میں اس کو award ہی کہوں گا) یا ۱۶ (بی) کی صورت میں publish ہو جاتا ہے یا گزٹ میں notify ہو جاتا ہے اس لئے limitation یا میعاد اس دن سے شروع ہو گی ۔ لیکن باقی صورتیں اسی طرح ہیں :-

"An appeal shall lie to the Tribunal under clause (1), sub-section (1) of Section 15 within thirty days of the announcement of the award."

announce تو ہو گیا عدالت میں یہ حکم سنا دیا گیا کہ award یہ ہے مگر ایک آدمی اپیل کرنا چاہتا ہے وہ اس کے لئے لازمی طور پر درخواست دے گا کہ مجھے نقل دی جائے Tribunal بغیر نقل کے اپیل کو سن نہیں سکتا لیکن جب تک وہ نقل دینے کے دن میعاد میں سے منہا نہ کر دئیے جائیں اس وقت تک کسی صورت میں وہ اپیل کنندہ کا حق ہم کسی صورت میں محفوظ نہیں کر سکتے اور یہ ہو سکتا ہے کہ بد دیانت اہل کار دوسرے فریق سے کچھ رشوت لے کر اس کی بات کو پورا نہ کریں ۔ اس طرح میعاد گذر جاتی ہے ۔ ایکٹ میعاد کی دفعہ ۱۲ کا اطلاق نہیں کرتے لیکن جو دن نقل کے حاصل کرنے میں صرف ہوئے ان کو علیحدہ تصور کرنا چاہئے ۔ تو یہ ۱۶ (اے) کے متعلق ہے اب ۱۶ (سی) کو دیکھ لیجئے :-

"Appeal against a decision of the court under section 26 or section 37 within thirty days of the announcement of the decision under clause (b) or sub-section (1) of section 15 or its publication."

تو اس میں بھی ہم نے فیصلے کے اعلان کے بعد ۳۰ دن گنتے ہیں اگر کسی نے نقل کے لئے درخواست دے رکھی ہے تو اگر اس کو ۳۰ دن میں نقل میسر نہیں آتی - وہ بے چارہ کیا کرے گا میرے پاس جناب والا - وقت نہ تھا کہ میں سارے ایکٹ کا مطالعہ کرتا اور ایکٹ کی میعاد کو دیکھتا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ سیکشن ۱۲ کا اطلاق تو لازمی ہے اور میں نے جان بوجھ کر یہ کہا تھا کہ ایکٹ میعاد تمام تر اس پر apply کر دی جائے اس لئے کہ شاید کوئی اور سیکشن ایکٹ میعاد کا اس پر لاگو کرنا ضروری ہو - لا' منسٹر صاحب جہاں تک سیکشن ۱۲ کا تعلق ہے وہ اتفاق فرماتے ہیں کہ نہ صرف سیکشن ۵ بلکہ سیکشن ۱۲ کا بھی اطلاق ہونا چاہئے - میری ترمیم اس قسم کی ہے جس سے غرض قانون کی اصلاح ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ قانون کی غرض و غایت پر کچھ اثر اس سے نہیں پڑتا اور میں چاہتا ہوں کہ جو قانون سازی یہاں پر ہو رہی ہے وہ درست ہو جائے بس یہ غرض ہے - تو جناب والا - اس غرض کے لئے میں نے یہ ترمیم پیش کی - اگر وہ درست ہے تو اس کو قبول فرمائیے اور یہ اس صوبہ اور اس ملک کی بہتری کے لئے ہو گا -

وزیر محنت - جناب والا - اگر خواجہ صاحب اس میں مزید ترمیم فرمائیں اور ایسا کر کے دفعہ ۱۲ میں شامل کر دیں تو ہمیں اس کو قبول کرنے میں کوئی اعتراض نہیں لیکن جیسے کہ ان کی ترمیم ہے مجھے اس سے اتفاق نہیں کیونکہ اس صورت میں تمام Limitation Act کے اطلاق کے بارے میں مجھے اختلاف ہے کیوں کہ جو ہمارا مقصد ہے اس قانون سے وہ پورا نہ ہو گا - تمام Limitation Act اور خصوصاً میعاد کے متعلق غور کر لیا جائے -

مسٹر سپیکر - ملک صاحب آپ کا خیال ہے کہ ۵ اور ۱۲ دونوں کر دیں تو پھر آپ کو قابل قبول ہے - کیا ۵ کے ساتھ ۱۲ ہو جائے تو پھر آپ کو acceptable ہو گا -

Not the whole of Limitation Act.

Khawaja Muhammad Safdar : Then I would request that it may be worded like this—

> "Subject to para (a), sections 5 and 12 of the Limitation Act shall govern while computing the period of limitation for appeals under sub-section (1)."

مسٹر سپیکر - اس کی بجائے 'shall be applicable' کریں -

خواجہ محمد صفدر - بالکل -

مسٹر سپیکر - اور اس میں جو زبان ۵ تک استعمال کی گئی ہے وہ یہ ہے -

This section may be made applicable to other laws. Sections 5 and 12 shall be applicable while computing the period of limitation.

تو یہاں پر یہی آئے گا سیکشن ۵ اور ۱۲ کا اطلاق ہو گا - اس صورت میں یہ ہو گا :-

> "Subject to para (a), sections 5 and 12 of the Limitation Act, 1908 (IX of 1908) shall be applicable while computing the period of limitation for appeals under sub-section (1)."

خواجہ محمد صفدر - کیا جناب آپ کو یہ قبول ہے ؟

وزیر محنت - یہ تو غیر ضروری ہو جائے گا - جب سب کلاز (بی) ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ (اے) کی ضرورت نہیں - میں گذارش کروں گا کہ اس کی اس طرح سے ترمیم کی جائے -

The limitation shall be governed by the provisions of sections 5 & 12 of the Limitation Act of 1908.

Mr. Speaker : "Limitation shall be governed"

کا مطلب تو یہ ہو گا کہ

"Sections 5 and 12 would be applicable"

یعنی اس کو سیکشن ۵ یا ۱۲ govern کریگا -

اگر آپ دونوں سیکشنوں کو "applicable" کر دیں تو پھر بہتر ہو گا -

خواجہ محمد صفدر - بعض صورتوں میں ۵ اور ۱۲ apply کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہو گی -

مسٹر سپیکر - ۵ اور ۱۲ دونوں applicable نہیں ہیں -

خواجہ محمد صفدر -- سیکشن ۱۲ کی ضرورت نہیں - صرف "applicable" درست لفظ ہے -

مسٹر سپیکر - اسی طرح کر دیا جائے مجھے اس سے اتفاق ہے -

Minister for Labour : I think it should be worded like this—

"For limitation, the provisions of Sections 5 and 12 of the Limitation Act of 1908 shall apply."

Mr. Speaker : ".....shall be applicable while computing the period of limitation....."

وزیر محنت - "computing" کا لفظ (اے) میں اوپر آ گیا ہے -

مسٹر سپیکر - "shall be applicable" ختم کر دیا ہے -

خواجہ محمد صفدر - جی ہاں -

مسٹر سپیکر - "shall be applicable" ختم کر دیں -

وزیر محنت - وہ تو پہلے ہو گیا ہے ورنہ اس کی repetition ہو جائے گی provision سیکشن ۵ اور ۱۲ میں یہ کر دی گئی ہیں -

"Sections 5 & 12 of the Limitation Act, 1908, shall be applicable therefor."

خواجہ محمد صفدر - یہ کافی ہے -

Minister for Law : I will just now quote from the Punjab Tenancy Act.

> "In the application for review of an order under this Act, the limitation therefor shall be governed by the Indian Limitation Act . . . . ."

This is the language generally employed. Therefore, my suggestion is that it should be like this—

> "In the computation of the period for appeal under sub-section (1), the limitation therefor shall be governed by the provisions of sections 5 and 12 of the Limitation Act 1908 (IX of 1908)."

This is the generally accepted phraseology.

مسٹر سپیکر - واقعی میں سمجھتا ہوں کہ applicable کا لفظ ہونا چاہئیے - اگر سارا ایکٹ apply کرے تو پھر "govern" کا لفظ ضروری ہے -

Minister for Law : That is true. Even as it is worded, the word "govern" would be much better than the word "applicable". (*interruptions*).

Let us say that provisions of Section 5 and Section 12 of the Limitation Act of 1908—IX of 1908 shall be applicable.

Mr. Speaker : Shall be applicable to what?

Minister for Law : I will make a submission. If you agree it may be drafted as part (a) and part (a) as it stands in the Ordinance may be transposed as part (b). Then it will read :

> "In the computation of the period for appeal under sub-section (1).
>
> (a) the provisions of Section 5 and 12 of the Limitation Act 1908 Act IX of 1908 shall be applicable ; and
>
> (b) the period during which there is no Tribunal appointed or constituted under Section 17 shall be excluded."

Khawaja Muhammad Safdar : This form is much better.

Mr. Speaker : Then the Member may withdraw his amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg leave of the House to withdraw my amendment.

Mr. Speaker : Has the Member leave of the House to withdraw his amendment ?

The amendment was, by leave, withdrawn.

Mr. Speaker : Yes, the Law Minister.

Minister for Law : Sir, I beg to move :

That Section (1A) may be substituted as under :

"In the computation of the period for appeal under sub-section (1)

(a) the provisions of Sections 5 and 12 of the Limitation Act 1908, Act IX of 1908, shall be applicable ; and

(b) the period during which there is no Tribunal appointed or constituted under Section 17 shall be excluded."

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That Section (1A) may be substituted as under :

"In the computation of the period for appeal under sub-section (1)

(a) the provisions of Sections 5 and 12 of the Limitation Act 1908, Act IX of 1908, shall be applicable; and

(b) the period during which there is no Tribunal appointed or constituted under Section 17 shall be excluded."

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I oppose the amendment. But I will oppose it while opposing the motion for the amendment Ordinance.

Mr. Speaker : The question is :

That Section (1A) may be substituted as under :

"In the computation of the period for appeal under sub-section (1)

(a) the provisions of Sections 5 and 12 of the Limitation Act 1908, Act IX of 1908, shall be applicable: and

(b) the period during which there is no Tribunal appointed or constituted under Section 17 shall be excluded."

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next amendment has now become redundant. There is no other amendment now. I will now put the original Ordinance as amended to the vote of the House.

Malik Muhammad Akhtar : I want to oppose the Ordinance as a whole.

Mr. Speaker : Yes, please.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب سپیکر - مغربی پاکستان کے صنعتی تنازعات کے Ordinance, 1968 کے تحت ایک شق ایسی کر دی گئی ہے جو ترمیم شدہ کلاز میں رکھی گئی ہے میری مراد ان الفاظ سے ہے :-

"the period during which there is no Tribunal appointed or constituted under Section 17 shall be excluded."

جناب والا - صنعتی تنازعات کے Tribunal کے جو functions ہیں - وہ نہایت ہی اہم ہیں اور اس قانون میں ایسی provision کر دینا کہ جب ایسی عدالتوں کا قیام نہیں ہو گا تو ایسی صورت میں litigation period ex-clude کر دیا جائے گا - یہاں اس مقصد کے ساتھ اس ترمیم کو کیا جا رہا ہے کہ اگر کسی وقت Tribunal کا قیام نہ ہو تو مقدمہ کے فریق اس دفعہ سے فائدہ اٹھا سکیں - مگر اس چیز کا بھی خدشہ اور احتمال ہے کہ حکومت صنعتی تنازعات کے لئے صنعتی ایکٹ کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے اپنے اختیارات سے صنعتی عدالتوں کے قیام کو بلا وجہ بغیر کسی معقول

سبب کے suspension میں رکھے ۔ جناب سپیکر ۔ اپنے نقطہ نظر کو واضح کرنے کے لئے میں ساری دفعات تو نہیں پڑھوں گا لیکن میں اس دفعہ کو refer ضرور کرنا چاہتا ہوں جہاں Tribunal کے functions مقرر ہیں اس سے آپ اندازہ فرمائیں گے ٹریبونل کے functions کس قدر اہم ہیں اور ایسی صورت میں جب کہ ہم نے گذشتہ سال ۱۹۶۸ء میں تمام کی تمام بنیادی جمہوریتوں کی طرح کالجوں اور سکولوں اور ٹریڈ یونینوں کی طرح ۔ جب لیبر کلاس کو ایک نئے Ordinance کے تحت ایک بڑے قید خانے میں قید کر کے رکھ دیا ہے ۔ جب کہ ہم نے یہ سیاہ قوانین ۔ یہ شرمناک قوانین ۔ ۔ ۔

Minister for Labour : On a point of order. The Member is not relevant to the provisions of this Ordinance.

Mr. Speaker : I uphold the point of order. The Member should be relevant.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ حق کڑوا ہوتا ہے ۔ بہر حال میں اس بات کو چھوڑتا ہوں ۔ مگر اس حقیقت سے انکار نہیں کہ یہ سب باتیں تاریخ میں جائیں گی ۔ ان کی سیاہ کاریاں جو لیبر قوانین انہوں نے بنائے ہیں ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : You are not discussing all the labour laws.

Malik Muhammad Akhtar : : o Sir, I will not discuss.

میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کورٹ کا function adjudication کرنا ہے ۔

Mr. Speaker : Everybody is presumed to know the law.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I am suppose to refer to it.

Mr. Speaker : But if it is very necessary, and relevant.

Malik Muhammad Akhtar : Wherever it is very necessary, and with your consent, Sir.

جناب والا ۔ اگر صنعتی تنازعہ دو فریقین کے درمیان ہو تو اس تنازعے کا فیصلہ کرنا عدالت کا کام ہو گا ۔ ۔ ۔ ۔

Minister for Labour : Mr. Speaker, Sir, I will request that the time be extended by another fifteen minutes till we are able to finish this Ordinance.

Mr. Speaker : The time of the House is extended by fifteen minutes.

Minister for Labour : Sir, I will also require about five minutes for reply.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں صنعتی عدالتوں کے فرائض کے متعلق عرض کر رہا تھا کہ مزدروں اور صنعت کاروں کے درمیان جو تنازعات ہوں تو ان کا فیصلہ کرنا عدالت کا کام ہو گا ۔ (جناب والا ۔ یہ بھی میرا فرض منصبی ہے کہ میں اپنی relevancy کو جناب وزیر متعلقہ پر ظاہر کرتا رہوں تا کہ بار بار انہیں پوائنٹ آف آرڈر نہ اٹھانا پڑے) جناب والا ۔ اسی ہنگامی قانون کی دفعہ ۱۱ کے تحت صنعتی تنازعہ جو اس عدالت کے سامنے ہو اس کا اس نے فیصلہ کرنا ہے ۔ کورٹ نے بسا اوقات جیسا کہ دفعہ ۲۶ اور ۳۷ میں دیا گیا ہے strike اور lock out کو prohibit کرنے کا بھی اعلان کرنا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب ۔ سوال تو صرف اتنا ہے کہ جس عرصہ کے لئے کوئی Tribunal مقرر نہیں ہو گا وہ عرصہ میعاد میں سے منہا ہو گا ۔ آپ اس اصول پر بحث فرمائیں ۔

ملک محمد اختر - جناب والا - میں بھی یہی کہہ رہا ہوں کہ یہ اس کو abuse کریں گے اور abuse کرنے کا انہیں کھلا لائسنس مل جائے گا اور اس کا نتیجہ یہ ہو گا - - -

مسٹر سپیکر - کیا abuse حکومت کرے گی ؟ اگر حکومت Tribunal مقرر نہیں کرے گی تو فائدہ اس آدمی کو پہنچے گا -

ملک محمد اختر - اگر یہ Tribunal نہیں بنائیں گے تو اس عرصہ میں جو consequences ہوں گے میں ان کے متعلق عرض کرنی چاہتا ہوں -

مسٹر سپیکر - وہ نتائج اس ترمیم سے پیدا ہوں گے آپ اس کے متعلق فرمائیں - Tribunal مقرر نہ کرنے پر فائدہ اپیل کرنے والے آدمی کو ہو گا -

ملک محمد اختر - جناب والا - میں بھی یہی کہہ رہا ہوں - جس وقت اس کلاز میں ترمیم آ رہی تھی میں نے اسی وقت اس کو oppose کیا تھا - میرا سارا argument اسی پر base کرتا ہے کہ کوئی ایسا وقفہ نہیں ہونا چاہئے جب کہ صنعتی عدالت کا قیام نہ ہو یعنی حکومت کو ایسی opportunity دینی ہی نہیں چاہئے کہ کوئی ایسا وقت ہو جس میں اس نے کورٹ کا قیام نہ کیا ہو - یہ میرا argument ہے اس لئے میں صنعتی عدالت کے فرائض کے متعلق یہ گذارش کر رہا ہوں کہ جہاں صنعتی تنازعات کا فیصلہ کرنا اس کورٹ کا کام ہے - وہاں پر اس کورٹ کا یہ بھی کام ہے کہ وہ strike اور lock out کو بھی prohibit کرے - فرض کیجئے ایک کورٹ جس کی jurisdiction میں ہے انہوں نے اس کو consti-tute نہیں کیا ہوا ہے - قانون ایک ایسی چیز ہے - legislation ایک ایسا

مسئلہ ہے جس سے کم از کم محکوم طبقہ پر دور رس نتائج کا احتمال ہوتا ہے ۔ اگر ایک lock out یا strike ہوتی ہے تو صرف انڈسٹریل کورٹ کے پاس دفعہ ۲۶ کے تحت اس کو prohibit کرنے کے اختیارات ہیں ۔ فرض کیجئے انہوں نے اس کا قیام نہیں کیا ہے تو کوئی کورٹ اس وقت تک exist نہیں کرتی جب تک اس کا قیام نہ کیا جائے ۔ غیر قانونی ہڑتال جو مفاد کے مناقی ہے یا ایک ایسی lock out جو کسی Public Utility Service میں ہو یا کوئی محکمہ strike کر دیتا ہے جیسے ریلوے کے نوگ ہیں تو اس وقت مجھے بتائیں کہ اس strike کو غیر قانونی declare کرنے کے لئے ہمارے پاس کونسی مشینری ہو گی جو اس کام کو کرے گی ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی اجازت سے اپنے ساتھیوں اور وزراء صاحبان کی خدمت میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ قانون کی باریکیوں کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں ۔ یہ چاہتے ہیں کہ جب لٹھ ماری جائے صرف اسی وقت ان کو oppose کیا جائے ۔ قانون میں باریکیاں ہوتی ہیں جن کو حل نہیں کیا جاتا اس وجہ سے یہ تنازعات اور مقدمہ بازی کا باعث ہوتی ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ گورنمنٹ کا تمام کا تمام ایکشن ہماری نا اہلی کی وجہ سے ہوتا ہے کہ ہم قانون سازی کرتے وقت ان چیزوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں ۔ ہماری نا اہلی کی وجہ سے ایسی قانون سازی ہو جاتی ہے ۔

جناب والا ۔ میں سمجھتا ہوں اگر انہوں نے یہاں کوئی متبادل حل رکھا ہو یا دفعہ ۲۶ کے تحت پاورز vest کرتے ہیں یا انہوں نے یہ کیا ہو کہ ہائی کورٹ یا کوئی اسی قسم کا دوسرا ادارہ ہو جو اپنی jurisdiction کے تحت اسے summon کرے اور اس کی درخواست پر حکم

امتناعی یا کوئی عبوری حکم صادر کر سکتے ہوں تو وہ چیز انہوں نے نہیں کی ہے - کیوں کہ انہوں نے اپنے لیبر ڈیپارٹمنٹ اور انڈسٹریل کورٹ کے آگے تمام معاملات کو ختم کر دیا ہے ۔ وہاں ہائی کورٹ کے جج کا تقرر کیا گیا ہے وہ ایک بہت اچھی بات ہے ۔ وہ تقرر اس لئے دیا گیا ہے کہ یہ بڑی ذمہ داری ہے ۔

جناب والا ۔ ہم یہ کیسے برداشت کر لیں کہ یہ ہمارا قصور ہے ۔ ہماری دور رس نگاہیں ان معاملات اور ان واقعات کو دیکھ لیتی ہیں - یہ ہمیں point out اس لئے کرتے ہیں کہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم بلا وجہ بحث برائے بحث کر رہے ہیں -

جناب والا ۔ اس کے بعد مجھے دفعہ ۲۸ کے متعلق صرف ایک جملہ کہنا ہے اور وہ یہ ہے کہ غیر قانونی سٹرائک یا lock out کے متعلق جو کارروائی ہو گی وہ بھی کورٹ دے سکتی ہے ۔ اس کے بعد دفعہ ۳۷ میں یہ دیا گیا ہے ۔ یہ نہایت ہی اہم نقطہ ہے میں اس کی دو لائینیں پڑھے دیتا ہوں :-

> "No employer shall, during the pendency of the conciliation proceedings or proceedings before a court, or in respect of an industrial dispute or during the period between the conclusion of the conciliation proceedings and the commencement of the proceedings before the court, alter it to the prejudice of the workman concerned."

اسی طرح مزدور پر یہ پابندی ہے کہ وہ بھی جب کورٹ میں جائے گا وہ کوئی strike یا lock out نہیں کر سکے گا ۔ یہ کورٹ سپیشل کورٹ ہو گی اور اس کے فرائض بڑے ہی غیر معمولی ہیں ۔ جناب والا ۔ دراصل

انہوں نے عدلیہ کو انتظامیہ میں ملوث کر دیا ہے ۔ یہ ان کے ذہن کی بنیادی خرابیوں کا نتیجہ ہے ۔ ان کو چاہئے تھا کہ یہ قانون میں ایک ایسی شق رکھتے کہ اگر کسی وقت کورٹ نہ ہو تو اس وقت ہائی کورٹ کو خود بخود یہ پاورز ہوں جیسا ہائی کورٹ کو legal ۔ دیوانی اور فوجداری معاملات میں پاورز ہوتی ہیں ۔ جناب والا ۔ ایسی چیزوں کے نہ ہوتے ہوئے ایک ایسا خطرناک ہتھیار ان کے ہاتھوں میں دے دینا کہ یہ adjudication کے مسئلہ کو lock outs سے اور strikes سے جن پر صرف Industrial Disputes Courts نے adjudicate کرنا ہے ، ان کے بارے میں ان کو اتنی چھٹی دے دی جائے کہ یہ limitation کے طور پر جب چاہیں کورٹ بنائیں ، جب چاہیں کورٹ نہ بنائیں ، میں سمجھتا ہوں کہ ایک ناواجب بات ہو گی ۔

جناب سپیکر ۔ میں اس سے زیادہ لمبی بات نہیں کرنا چاہتا ۔ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ دفعہ ۲۶ اور دفعہ ۳۷ کے تحت جو اختیارات Industrial Courts کو دئیے گئے ہیں ، ان اختیارات کے پیش نظر ان functions اور اختیارات کے پیش نظر میں یہ سمجھتا ہوں کہ Industrial Cours کی کبھی بھی ایسی صورت نہیں ہونی چاہئے کہ Industrial Court کا قیام نہ کیا گیا ہو ۔ اور اگر انہوں نے ایسی دفعات لائی ہی ہیں تو ان کو چاہئے تھا کہ اس vaccum کو پر کرنے کے لئے ، اس ommission کو پورا کرنے کے لئے اس period میں جب کہ Industrial Court نہ ہو ، وہی functions دفعہ ۲۶ اور دفعہ ۳۷ کے تحت کسی ہائی کورٹ کی تحویل میں دے دیتے ۔

وزیر محنت (ملک اللہ یار خان) ۔ جناب والا ۔ یہ آرڈیننس انتہائی سادہ اور مختصر سا آرڈیننس تھا ۔ مجھے افسوس ہے کہ میرے دوست ملک محمد اختر صاحب نے اس کو سمجھنے کی زحمت ہی گوارا نہ کی ۔ کم از کم میری سمجھ میں نہیں آ سکا کہ انہوں نے کس ضمن میں اور کس بارے میں اپنی تقریر کو اتنا طول دے دیا ۔

جناب والا ۔ اس ترمیمی آرڈیننس کی غرض و غایت صنعتی تنازعات کے قانون مجریہ ۱۹۶۸ء کی صرف دو دفعات کی ترمیم سے متعلق تھی ۔ صنعتی تنازعات کے قانون ۱۹۶۸ء کے تحت دفعہ ۱۷ کے تحت ایک Tribunal کا قیام عمل میں آنا مقصود تھا جس نے صنعتی عدالت کے فیصلوں کے خلاف اپیلیں سماعت کرنا تھیں ۔ اور دفعہ ۱۹ کے تحت Tribunal کے پاس اپیلیں دائر کرنے کی میعاد مقرر کی گئی ہے ۔ لیکن قانون کے منظور ہونے کے بعد Tribunal کے قیام کے لئے کچھ وقت لگ جانا چونکہ ناگزیر تھا ، اس لئے بہت سے مقدمات کی اپیلیں مقررہ میعاد کے اندر دائر نہیں ہو سکتی تھیں ۔ لہذا اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ جس وقت تک Tribunal کا قیام عمل میں نہ آ سکے ، ان ایام کو اپیل کی میعاد میں سے خارج تصور کیا جائے ۔ دوسری ترمیم جناب والا ۔ دفعہ ۱۷ کی ذیلی شق ۲ سے متعلق ہے جس میں یہ درج ہے کہ Tribunal ہائی کورٹ کے ایک جج پر مشتمل ہو گا ۔ دوسرے الفاظ میں اس کا مطلب یہ ہے کہ ہائی کورٹ کا موجودہ جج اس Tribunal کے لئے مقرر ہو سکتا ہے ۔ ہائی کورٹ کا سابق جج اس Tribunal کے لئے مقرر نہیں کیا جا سکتا ۔ اس ضمن میں ہمیں کچھ عملی مشکلات پیش آئیں ۔ پہلی مشکل تو یہ

درپیش ہوئی کہ ہائی کورٹ کے موجودہ ججوں کی تعداد کے ناکافی ہونے کی بنا پر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس صاحب نے کسی جج کو اس Tribunal کے لئے مقرر کرنے سے معذوری ظاہر کی اور دوسری مشکل یہ پیش آئی کہ ہائی کورٹ کا کوئی بھی جج اپنی موجودہ شرائط ملازمت کے تبدیل کئے جانے پر رضا مند نہ تھا ۔ اس لئے ہمیں اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ ہم اس میں یہ ترمیم کر دیں کہ ہائی کورٹ کا موجودہ جج یا ہائی کورٹ کا سابق جج اس Tribunal پر کام کر سکتا ہے ۔

یہ مختصر اور واضح الفاظ میں مجھے گذارش کرنا تھی جو میں سمجھتا ہوں کہ جناب ملک محمد اختر صاحب اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے ۔ اور مجھے امید ہے کہ ایوان کے اراکین متفقہ طور پر اس آرڈیننس کو منظور فرمائیں گے ۔

Mr. Speaker : I will now put the Resolution to the vote of the House.

The question is—

> That the Assembly do approve of the West Pakistan Industrial Disputes (Aemndment) Ordidance, 1968 (West Pakistan Ordinance VIII of 1968), promulgated by the Governor of West Pakistan on 3rd September, 1968, as amended.

The motion was carried.

Mr. Speaker : The House is adjourned to meet again on Monday, the 6th January, 1969, at 9.00 A.M.

The Assembly then adjourned (at 12.15 p.m.) till 9.00 a.m. on Monday, the 6th January, 1969.

APPENDIX I

(Ref : Starred Question No. 14240)

SEX-WISE DISTRIBUTION OF BEGGARS IN THE DIVISIONS/DISTRICTS OF WEST PAKISTAN

Division	District	SEX		Total
		Males	Females	
Peshawar ...	Peshawar ...	241	55	296
	Kohat ...	39	26	65
	Mardan ..	163	30	193
	Hazara ...	60	16	76
	Total ...	503	127	630
D. I. Khan ...	D. I. Khan ...	63	44	107
	Bannu ...	38	11	49
	Total ...	101	55	156

Rawalpindi	...	Rawalpindi	...	...	...
		Campbellpur	...	...	...
		Gujrat	...	107	36	143
		Jhelum (Rural)	...	141	56	197
		Jhelum (Urban)	..	15	...	15
		Total (Rural)	...	141	56	197
		Total (Urban)	...	122	36	158
		G. Total :—		263	92	355
Sargodha	...	Sargodha	...	350	117	467
		Lyallpur	...	442	132	574
		Jhang	...	148	48	196
		Mianwali	...	155	109	264
		Total :		1095	406	1501

Division		District		SEX		Total
				Males	Females	
Lahore	...	Sheikhupura	...	260	56	316
		Gujranwala	...	267	125	392
		Sialkot (Rural)	...	98	9	107
		Sialkot (Urban)	...	36	15	51
		Lahore (Rural)	...	188	30	218
		Lahore (Urban)	...	61	6	67
		Total (Rural)	...	286	39	325
		Total (Urban)	...	624	202	826
		G. Total :—		910	241	1151
Multan	...	Multan	...	455	112	567
		Sahiwal	...	254	77	331

Multan	...	Muzaffargarh (Rural)	...	285	32	317
		Muzaffargarh (Urban)	...	90	24	114
		D. G. Khan (Rural)	...	494	124	618
		D. G. Khan (Urban)	...	95	60	155
		Total (Rural)	...	779	156	935
		Total (Urban)	...	894	273	1167
		G. Total :—		1673	429	2102
Bahawalpur	...	Bahawalpur. (Urban)	...	220	65	285
		Bahawalnagar. (Urban)	...	93	39	132
		Bahawalnagar. (Rural)	...	130	10	140
		Rahimyarkhan	...	75	8	83
		Total (Rural)	...	130	10	140
		Total (Urban)	...	388	112	500
		G. Total ;—		508	112	640

Division		District		SEX		Total
				Males	Females	
Khairpur	...	Khairpur	...	95	29	124
		Larkana	...	235	64	299
		Jaccobabad	...	128	52	180
		Sukkur	...	123	43	166
		Nawabshah	...	149	20	178
		Total :—		730	217	947
Hyderabad	...	Hyderabad (Rural)	...	221	33	254
		Hyderabad (Urban)	...	156	45	201
		Tharparkar (Rural)	...	47	3	50
		Tharparkar (Urban)	...	137	16	153
		Sangar (Rural)	...	177	71	248

	Sangar (Urban)	...	109	35	144
	Thatta (Rural)	...	81	30	111
	Thatta (Urban)	...	58	20	78
	Dadu (Rural)	...	113	18	131
	Dadu (Urban)	...	77	17	94
	Total (Urban)	...	537	133	670
	Total (Rural)	...	639	155	794
	G. Total :—		1176	288	1464
Quetta ...	Quetta	...	94	35	129
	Chagai	...	65	32	97
	Loralai	...	22	...	22
	Zohb	...	31	1	32
	Sibi	...	11	1	12
	Total :—		223	69	292

Division.	District.	SEX		Total
		Males.	Females.	
Kalat ...	Kalat ...	66	28	94
	Karachi ...	77	18	95
	Kharan ...	22	20	42
	Mekran ...	40	22	62
	Total :—	205	88	293
	Karachi (Destitute Home). ...	151	3	154
	Lasbella ...	5	1	6
	Total :—	156	4	160

The following Deputy Commissioners have not returned even a single copy of the Survey forms after conducting the Survey.

1. Rawalpindi.
2. Campbellpur.
3. Karachi.

The survey is incomplete in the following Districts :—

1. Gujrat.
2. Jhelum.
3. Sialkot.
4. Lahore.
5. Rahimyar Khan.
6. Bahawalnager.
7. Lasbella.

APPENDIX II

(Ref : Starred Question No. 1500)

STATEMENT SHOWING DETAILS OF AMOUNT SPENT ON SPARE PARTS OF JEEP No. KAF—7249.

Spare Parts.		Amount.
		Rs.
Second Hand Tube	...	13.00
Electric Flash	...	12.00
Side Classes	...	5.00
Points	...	6.50
Pluges 4 Nos.	...	28.00
Points	...	18.00
Piston Set	...	360.00
Volve Set	...	120.00
Guide Set	...	40.00
Main Begun	...	160.00
Gascut	...	65.00
Oil Seal	...	8.00
Main Oil Seal	...	26.00
Sparking Plug	...	28.00
Nuts	...	2.00
Horns	...	73.75
Speedow Metre Wire	...	6.00
Kit	..	8.00

Spare Parts		Amount. Rs.
Pin Oil Seal	...	12.00
Speedow Metre wire complete	...	7.00
Metre	...	7.00
Speedow Metre wire complete	...	15.00
Horns	...	75.00
Brake Springs	...	2.00
Beem	...	14 00
Planion Oil Seal	...	12.00
Pins	...	15.00
Basher Oil Seal	...	8.' 0
Nut & Bults	...	3.00
Beems	...	20.00
Side Glasses	...	2.50
Brake Lather set	...	45.00
Rapit	...	5.00
Oil seal	...	12.00
Oil Wheel	...	7.00
Nuts and Bults	...	0.50
Gear Start		55 00
Nut	...	1.00
Universal Cross	...	15.00
Plastic Glass	...	1.00

Spare Parts		Amount.
		Rs.
Blubs	...	5.50
Brake Lather	...	7.00
Repit	...	1.50
Catter	...	4.50
Dynemo Bush	...	3.00
Bress Bush	...	3.00
Shaft	...	2.00
Frunt Wheel Clyinder	...	10.00
Wheel Clyinder Cap.	...	10.00
Master Clyinder	...	24.00
Washer	...	3.00
Nuts	...	2.00
Exle Washer	...	15.00
Back Light Glass	...	1,00
Blubs	...	1.50
Fab Belts	...	7.00
Universal Cross	...	32.00
Battary	...	295.00
Tyrod Ends and Tyrod, spring	...	70.00
King Pin. Frunt wheel	...	45.00
Bearing—		
Engine	...	50.00

Spare Parts		Amount Rs.
Foundation	...	16.00
Cylincer Box	...	
Pipe	...	50.00
Shock Observor	...	400.00
Gear Box.—		
Foundation	...	20.00
Horse Pipe	...	8.00
Petrol T.	...	6.00
Fly Wheel Ring	...	65.00
Bendex Drive	...	138.00
Self Bush	...	9.00

STATEMENT SHOWING DETAILS OF AMOUNTS SPENT ON SPARE PARTS OF JHEEP NO. KAY—8155

Spare Parts		Amount,
Back Light blubs	...	1.50
Nuts	...	0.75
Bulbs	...	1.50
Points	...	10.00
Battery	..	220.00
Rim Estapnee	...	350.00
Bandax Drive	...	140.00
Self Bush	...	9.00

Spare Parts		Amount Rs.
Horn Coils	...	6.25
Bults	...	0.75
Bush	...	3.00
King Pin and Bush	...	45.00
Clyincer Box	...	25. 0
Clyincer Nuts	...	4.00
Clutch Plate	...	65.00
Clutch Bearing	...	22.00
P. Points	...	8.00
Nuts	...	4.00
Brake lather size complete	...	45.00
Ripit	...	5.00
Speedow Metre Cable	...	15.00
Armature Rewinding	...	25.00
Bush	...	3.00
Five Plastic Glasses	...	35.00
Nuts	...	1.50
Bulb No. 2	...	3.00
Tyrod ends	...	20.00
Clips	...	2.00
Clutch Plate	...	120.00
Fly Wheel Bush	...	5.00

Spare Parts		Amount Rs.
Wheel Bearing	...	35.00
Bulbs Back and Frunt	...	3.75
Bulbs Distributed	...	5.00
Wire	...	6.00
Side Parda	...	15.00
Clutch Plate	...	120.00
Engine Foundation	...	30.00
Fly Wheel Ring	...	70.00
Fan Belts	...	7.00
Speedow Metre Wire	...	15.00
P. Points	...	10.50
Oil Gage	...	16.00
King Pin	...	40.00
Nuts	...	1.00
Self Starter Bush	...	9.00
P. Points	...	12.50
Candencer	...	6.50
Nuts and Bolts	...	1.50
Universal Cross set	...	60.00
Washer	...	2.00
Oil Seal	...	12.00
Piston set	...	425.00

Spare Parts		Amouat.
		Rs.
Main Begun	...	200.00
Cane Bush	...	30.00
Volve Set	...	150.00
Guides	...	20.00
Gascut	...	45.00
P. Points	...	7 00
Plug Sets	...	32.00
Petrol Pump Kit	...	20.00
Main Oil Seal	...	10.00
Clutch Finger.	...	60.00
Speedow Metre	...	200.00

STATEMENT SHOWING DETAILS OF AMOUNT SPENT ON SPARE PARTS OF JEEP NO. JG : 874

Spare Parts		Amount.
Bulbs	...	1.50
15 Buttons	...	6.00
Plastic Glass	...	4.00
Blubs	...	1.50
Tools	...	39.00
Clutch Plate Lather	...	15.00
Clutch Rod New	...	8.00
Nuts	...	2.00
Petrol Tank Cap	...	25.00

Spare Parts		Amount Rs.
Defencial Oil Seal	...	16.00
Nuts	...	4.00
Fan Belts	...	7.50
Self Cover Metre	...	25.00
Frunt King bearing	...	45.00
Nuts	...	2.00
Dynemo Patti	...	1.00
Clutch Bearing	...	25.00
Metre cable complete	...	14.00
Plastic Glass	...	3.00
Clutch Plate	...	145.00
New Metre	...	305.00
Clutch Bearing	...	20.00
Tyrod	...	32.00
Oil Seal	...	12.00
Pin Oil Seal	...	10.00
Tyrod Engine	...	32.00
Side mirror	...	9.00
Tyrod Condencer	...	43.00
Volve Cap	...	2.00
Washer	...	1.00
Finger	...	25.00

Spare Parts		Amount Rs.
Points	...	12.00
Oil Filter	...	50.00
Gotes	...	3.50
Plastic Door	...	7.00
Fan Belts	...	7.00
Units	...	20.00
Frunt Glass	...	50.00
Side Glass	...	10.00
Volve Caps	...	1.50
Oil Filter	...	42.00
Plastic Glass	...	7.00
Blocking Ring	...	28.00
Brake Lining ste.	...	25.00
Brocking Ring Lock & spring	...	7.00
Oil Seal	...	8.00
Plastic Glass	...	6.00
Volve Cap	...	2.50
Nuts	...	1.00
Nuts	...	2.00
Oil Seal Talk Gears	...	7.00
Standard Beam	...	18.50
Bulbs	...	4.00

Spare Parts		Amount
		Rs.
Oil Seal	...	12.00
Pinion Oil Seal	...	14.00
P. Points	...	13.00
Self Gear	...	143.00
Bulbs	...	1.25

STATEMENT SHOWING DETAILS OF AMOUNT SPENT ON AND SPARE PARTS OF JEEP NO. KAF—2841,

Spare Parts		Amount
Tools, for Jeep	...	24.00
Gear Oil Ceal	...	24.00
Nuts	...	0.50
P. Point	...	6.50
Bulbs	...	3.00
Plastic Glass.	...	6.00
Plastic Glasses Full No. 3 Nos.	...	27.00
Frunt Wheel Bearing	...	80.00
Volve Cap	...	1.00
Speedow Metre Cable	...	15.00
Battery	...	220.00
Bush	...	2.00
Oil Bush	...	9.00
Filed Coil Washer	...	3.00

Spare Parts.		Amount.
		Rs.
Back Light with Bulbs	...	18.00
Pin Oil Seal	...	12.00
Plastic Glass	...	6.00
Fan Belts	...	5.00
Plastic Glass	...	20.00
Volves bearing	...	18.00
Oil Filter	...	50.00
Carborater Kit	...	42.00
Points	...	10.00
Petrol Tank Cap	...	24.00
Standard Beem	...	37.00
Fan Belts	...	5.00
Plastic Door	...	8.00
Tappet	...	12.50
Oil Filter	..	40.00
Plastic Door	...	5.00
Dynemo Bush	...	4.00
Washers	...	5.00

...y met at the Assembly Chamber, Lahore at ...
...aker, Chaudhri Muhammad Anwar, H.K., in ...

...ation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Sidd...
...bly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۡ وَلَتَسْمَعُنَّ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ
مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝

(پ ۴۔ س ۳۔ ع ۱۰۔ آیات ۱۸۵ تا ۱۸۷)

ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائیگا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہونچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے۔

اے ایمان والو! تمہارے مال و جان سے تمہاری آزمائش کی جائے گی۔ اور تم لوگ اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو شرک کرنیوالے ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے تو اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرتے رہے پس یہ بڑی جرأت اور حوصلے کے کام ہیں۔

اور جب اللہ نے اُن لوگوں سے جنہیں کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ اس [illegible] بیان کرتے رہنا اسکی کسی بات کو نہ چھپانا تو [illegible]

SUSPENSION OF THE QUESTION HOUR

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمید الدین) - جناب سپیکر - میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ وقفہ سوالات کو ملتوی فرمایا جائے باین وجوہ کہ مجھے مرحوم پیر محمد زمان چشتی کی وفات حسرت آیات سے متعلق ایک تعزیتی قرار داد اس معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا ہے۔

Mr. Speaker : If that is the sense of the House, the Question Hour stands suspended.

REFERENCE TO LATE PIR MUHAMMAD ZAMAN CHISHTI, M.P.A.

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمید الدین) - جناب سپیکر - صوبائی اسمبلی مغربی پاکستان کا یہ ایوان پیر محمد زمان چشتی مرحوم کی وفات حسرت آیات پر پورے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے - ان کی پیش از وقت مفارقت سے ایک شدید درد و کرب محسوس کرتا ہے اور ان کی اعلیٰ ظرفی - ایثار اور حب الوطنی کی منفرد خصوصیات کا معترف ہے - ملک و ملت کی فلاح و بہبود اور تعمیر و ترقی سے متعلق ان کی بے لوث خدمات کو سراہتا ہے اور اس معزز ایوان کی عظمت اور وقار کو قائم رکھنے میں جس طرح سے وہ مدد و معاون ہوئے اسے بہ نظر استحسان دیکھتا ہے اور دست بدعا ہے کہ خداوند قدوس مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جناب والا - حیات انسانی اپنے مستعار ہونے کے باعث دنیا کی بے ثباتی پر ایک مسلسل اور موثر دلیل ہے اور یہ عالم موجودات کا ہمیشہ سے ایک مستقل بالذات مقصد رہا ہے - انسانی فنا اپنے ہمہ جنس ہونے کے باعث۔ اپنے ہمہ صفت ہونے کے باعث انسان کو شدید رنج و غم اور درد کے جذبات سے لبریز کر دیتی ہے اور آج ہم رنج و غم کے انہی جذبات کا بے ساختہ طور پر اظہار کر رہے ہیں اور آج انہی جذبات کے زیر اثر یہ

پورا معزز ایوان مرحوم کی وفات پر اشک بار ہے ۔

جناب والا ۔ مرحوم پیر محمد زمان چشتی ایک اولوالعزم خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور اپنی ذاتی صلاحیتوں اور اعلیٰ اخلاق اقدار کے باعث پورے ایوان اور اپنے حلقہ نیابت میں ہردلعزیز تھے ۔ وہ ایک محب وطن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مخلص دوست بھی تھے ۔ وہ مجھ پر ذاتی طور پر بہت مشفق اور مہربان تھے ۔ وہ اس صوبہ کی تعمیر و ترقی اور خاص کر اپنے ضلع کی فلاح و بہبود کے لئے ہمیشہ مصروف اور منہمک رہے ۔ وہ اس معزز ایوان کے وقار اور اس کی عزت کو برقرار رکھنے میں ہمیشہ کوشاں رہے اور آپ بھی مجھ سے متفق ہوں گے کہ وہ ہمیشہ اس معزز ایوان میں جناب کے مد و معاون رہے ۔ یہ انتہائی روح فرسا سانحہ ہے کہ آج سے تین روز قبل وہ اس معزز ایوان میں شریک تھے اور اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف نظر آتے تھے لیکن آج وہ ہم میں موجود نہیں ہیں یعنی وہ ہم میں سے عدم موجود ہیں ۔ ان کی وفات سے ہم میں سے ہر ایک شخص پورے رنج و غم اور درد و کرب کے جذبات سے لبریز ہے۔ جناب والا ۔ اس موقعہ پر ہم یہی کر سکتے ہیں ۔ کہ ہم اللہ تعالے سے دست بدعا ہوں کہ خدا وند قدوس ان کو غریق رحمت کرے اور ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ۔

جناب والا ۔ ان جذبات کے اظہار کے بعد میں جناب سے یہ گزارش کروں گا کہ مرحوم کی روح کو ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے اور اس کے بعد اس معزز ایوان کی باقی کارروائی کو ملتوی فرمایا جائے ۔

Mr. Speaker : I have received a communication from the Governor of West Pakistan, which is a condolence message on the sad demise of Pir Muhammad Zaman Chishti. I will read it to the House.

"I have been shocked to hear of the sudden and untimely demise of Pir Muhammad Zaman Chishti, M.P A. It is only the other day that he had come to see me and seemed eager to tackle the problems of his area. I pray to Allah that He may grant eternal peace to the departed soul and give his family the courage to bear this irreparable loss with fortitude.

"Please convey my condolence to the bereaved family."

Muhammad Musa
Governor of West Pakistan.

REFERENCE TO LATE KHAN BAHADUR HAKIM AHMAD SHUJAA

وزیر زراعت و خوراک (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میں اپنے دوست مخدوم حمید الدین صاحب کی تحریک کی تائید کے لئے کھڑا ہوا ہوں ۔ مرحوم و مغفور پیر محمد زمان چشتی میرے ذاتی دوست تھے ۔ مجھے ان کی وفات سے دلی صدمہ پہنچا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ یہ معزز ایوان اس تحریک کو منظور فرما لے گا ۔

جناب والا ۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ خان بہادر حکیم احمد شجاع کی وفات حسرت آیات کے متعلق اس معزز ایوان کے جذبات ان کے خاندان تک پہنچانے ضروری ہیں ۔ مرحوم و مغفور ایک جانی پہچانی شخصیت تھے ۔ وہ لاہور کی محفلوں کی رونق تھے ۔ ان کا علم ۔ ان کا تجربہ ۔ ان کی شخصیت ۔ ان کی عظمت بہت بلند تھی اور بالخصوص اس معزز ایوان سے ان کی نسبت اتنی گہری اور وسیع تھی کہ مرحوم کی وفات کو یہ معزز ایوان ایک نا قابل تلافی نقصان سمجھتا ہے ۔ گو ان کی زندگی بھرپور اور مصروف رہی تاہم ان جیسے قابل اور محنتی شخص ۔ سچے مسلمان اور ہمہ صفت انسان کا لاہور کی محفلوں سے اٹھ جانا میں سمجھتا ہوں کہ

ایک ناقابل تلافی نقصان ہے - میں آپ کے توسل سے استدعا کرؤں گا کہ میرے دوست جناب خواجہ محمد صفدر صاحب اس سے اتفاق فرمائیں کہ ان کی وفات حسرت آیات پر فاتحہ خوانی کے بعد ان کے خاندان کے ساتھ اس معزز ایوان کی طرف سے اظہار افسوس کیا جائے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱) - جناب والا - میں دلی رنج و غم کے ساتھ محترم قائد ایوان اور محترم نائب قائد ایوان کی ہمنوائی کرتا ہوں - اس اجلاس کی ابتدا آج صبح اس آیت کریمہ کی تلاوت سے ہوئی ''کل نفس ذائقۃ الموت'' خدا معلوم قاری اسمبلی کو جب انہوں نے یہ آیت پڑھی اس چیز کا علم تھا یا نہیں کہ اس معزز ایوان کا ایک جوان سال رکن اچانک اس دار فانی سے رحلت کر گیا ہے - مرحوم چشتی صاحب جمعہ کے روز مجھے یہاں ملے - انہوں نے نہایت تپاک اور نہایت گرم جوشی کے ساتھ میری خیریت پوچھی - انہوں نے میرے عزیز و اقارب کی بھی خیریت پوچھی - مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ اگلے روز وہ خود اس دار فانی سے کوچ کر جائیں گے - موت بہر صورت ایک المناک چیز ہے لیکن خصوصیت سے ایک جوان سال اور نوجوان آدمی کا جس نے ابھی اس دنیا کا بہت کچھ دیکھنا ہو اس دنیا سے گزر جانا نہ صرف اس کے پسماندگان - اس کے عزیز و اقارب - اس کے دوست و احباب کے لئے بلکہ سننے گننے والوں کے لئے بھی ایک عظیم کرب کا باعث ہوتا ہے - کہتے ہیں - ع

گویند کہ ابن ماتم مرگ جوان است

کسی نوجوان کا اس دنیا سے چلے جانا حقیقتاً دنیا کی بے ثباتی کا ثبوت مہیا کرتا ہے - مرحوم نہایت ملنسار تھے - وہ کم گو تھے لیکن وہ

ایک نیک نوجوان تھے ۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ امین۔

جناب والا ۔ محترم قائد ایوان نے یہ تحریک بھی پیش فرمائی ہے کہ مرحوم حکیم احمد شجاع صاحب جو سابقہ سیکرٹری صوبائی اسمبلی تھے ان کی وفات حسرت آیات کے متعلق بھی اس ایوان کے جذبات ان کے پسماندگان تک پہنچائے جائیں ۔

جناب والا۔ حکیم صاحب مرحوم ایک باغ و بہار شخصیت کے مالک تھے۔ لطیفہ گو تھے ۔ لطیفہ سنج تھے ۔ سخن گو تھے ۔ سخن فہم تھے ۔ سخن سنج تھے ۔ بہت اونچے پایہ کے ادیب تھے ۔ شاعر تھے ۔ انہوں نے کئی ایک کتابیں تصنیف فرمائیں جن میں نظموں اور غزلیات کے مجموعے بھی ہیں ۔ افسانوں کے مجموعے بھی ہیں اور ڈرامے بھی ہیں ۔ خصوصیت سے ایک ڈرامہ نویس کی حیثیت سے ان کی شہرت خاصی بلند تھی ۔ انہوں نے قرآن مجید کا ترجمہ بھی کیا تھا ۔ تو وہ نہ صرف اس ایوان سے صوبائی اسمبلی سے ایک طویل عرصہ تک منسلک رہے مختلف عہدوں پر متمکن رہے بلکہ یہ کہ وہ ایک نہایت اونچے پایہ کے ادیب بھی تھے ۔ پھر یہ کہ وہ جس محفل میں بیٹھتے اسے باغ و بہار بنا دیتے ۔ مجھے ان کے وہ قصے اور کہانیاں بیان کرنا اب تک یاد ہیں ۔ اور وہ اس لطف سے بیان کرتے کہ سننے والے تمام وقت ہمہ تن گوش رہتے ۔ وہ رونق محفل تھے ۔ یقیناً لاہور کی محفلیں ان کے اس دنیا سے اٹھ جانے کے بعد سونی ہو جائیں گی ۔ مرحوم پرانی وضع کے بزرگ تھے ۔ ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والے تو خیر پہلے ہی اس دنیا سے چلے گئے لیکن اب ان کے جانے سے تو لاہور کی محفلیں ۔ جیسا کہ قائد ایوان نے فرمایا ہے واقعی سونی ہو گئی ہیں ۔

میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ جو تجاویز جناب نائب قائد ایوان نے فرمائی ہیں ۔ میں ان کی تائید کرتا ہوں اور آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ جب مختلف دوست مرحومین کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرما چکیں تو پھر دونوں کے حق میں دعائے مغفرت کے طور پر فاتحہ خوانی کی جائے۔

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - میں نہایت ہی اختصار کے ساتھ اس سوگوار موقع پر مرحوم چشتی صاحب کی جو آج سے تین دن قبل اس ایوان میں ہماری ہی طرح اپنے فرائض کو سرانجام دے رہے تھے ، اچانک وفات حسرت آیات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے جناب نائب قائد ایوان اور قائد ایوان کی پیش کردہ قراردادوں کی تائید کرتا ہوں ۔

جناب والا ۔ جواں سال مرحوم پیر محمد زمان چشتی اعلیٰ اخلاق کے مالک اور ایک مخلص دوست تھے ۔ محب وطن ہونے کے علاوہ علاقائی مسائل کے سلسلہ میں بھی وہ خاص دلبستگی اور تندہی کے ساتھ اپنے مطالبات منواتے تھے ۔ ان کی وفات سے نہ صرف ان کے علاقے کو بلکہ پورے مغربی پاکستان کو ایک عظیم نقصان پہنچا ہے ۔

جناب والا ۔ اس کے بعد حکیم احمد شجاع مرحوم ، جو صوبائی اسمبلی کے سابق سیکرٹری بھی تھے اور جنہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ ۱۹۵۸ء تک اس ایوان میں گذارا ، ان کی وفات حسرت آیات پر بھی مجھے کچھ عرض کرنا ہوگا ۔ حکیم صاحب سے میری ملاقات سب سے پہلی بار ۱۹۶۰ء میں ہوئی جب کہ وہ لاہور کارپوریشن کے نامزد ممبر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد اور اس سے قبل بھی مجھے ان کی تصانیف دیکھنے کا اکثر موقع ملتا رہا ہے ۔ وہ ایک نہایت بلند پایہ ادیب ۔ شاعر اور سخن گو

تھے ۔ جناب والا ۔ وہ اپنے ناولوں اور اپنے ڈراموں میں ایسی کشش پیدا کر دیتے تھے کہ تمام کی تمام حقیقت اور پوری کہانی ایک فلم کی صورت میں ڈرامہ پڑھنے والے کے سامنے آ جاتی تھی ۔ اور جناب والا ۔ اگر میں یہ کہوں تو بے جا نہ ہوگا ۔ کہ ان کے اٹھ جانے کے بعد ان پر یہ شعر صادق آتا ہے ۔

ہو بہو کھینچے گا لیکن عشق کی تصویر کون
اٹھ گیا ناوک فگن ، مارے گا دل پر تیر کون

اب ان کے بعد شاید ایسے پر اثر ڈرامے نہ لکھے جا سکیں گے ۔

جناب والا ۔ ان مختصر الفاظ کے بعد میں یہ گذارش کرتا ہوں کہ جب دیگر دوست بھی اپنے خیالات کا اظہار فرما چکیں تو ہم باقاعدہ فاتحہ خوانی کریں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خاں وٹو)۔ جناب والا ۔ انسان کو زندگی میں کئی دوستوں کی موت کا صدمہ سہنا پڑتا ہے اور یہ صدمہ بڑا تلخ ہوتا ہے ۔ موت سکون تو شاید صرف ایک ہی مرتبہ انسان کو عطا کرتی ہے اور وہ وہی وقت ہوتا ہے جب اس کی زندگی کا اختتام ہوتا ہے ۔

جناب والا ۔ چند دن پہلے ہم اپنے چار ساتھیوں کے بچھڑ جانے کا افسوس کر چکے ہیں ۔ اب اس ایوان کے جوان سال ممبر پیر محمد زمان چشتی جو پرسوں اترسوں ہی یہاں مسکراتے ، ہنستے اپنی روایتی رواداری کے مطابق دوستوں سے مل رہے تھے ، ہم سے ہمیشہ کے لئے بچھڑ گئے ہیں ۔ جناب والا ۔ آج جب کہ ہم ان کی موت پر تغریت کی قرار داد پر بات کر رہے ہیں تو مجھے ۱۹۶۲ء کا وہ زمانہ یاد آ رہا ہے جب میں اور پیر محمد زمان چشتی اس معزز ایوان کے ارکان کی حیثیت سے

اس ایوان میں ہم نشین ہوئے تھے ۔ مجھے وہ اوقات بھی کبھی نہیں بھولیں گے جب فاضل ممبر اپنے علاقہ کے مطالبات پیش کرنے کی غرض سے مختلف معاملات میں واقفیت حاصل کرنے کی کوشش کیا کرتے تھے ۔ ظاہر ہے کہ سبھی لوگ اس وقت اس ایوان میں نئے نئے آئے تھے اور پورا تجربہ بہت سارے ارکان کو نہیں تھا ۔ لیکن مجھے ابھی تک یاد ہے کہ مرحوم کس قدر خلوص کے ساتھ اس ایوان کے مختلف ضابطوں کے بارے میں جاننے کی کوشش کیا کرتے تھے ، کس طرح سوالات کو ترتیب دینے کی کوشش کیا کرتے تھے اور کس طرح اپنے علاقے کے مطالبات اس ایوان کے سامنے رکھا کرتے تھے ۔ جناب والا ۔ ممبر مرحوم اگرچہ کم گو تھے مگر میں نے ان کی خاموشی میں خلوص کی جو گفتار دیکھی تھی وہ ایسی تھی جو کسی بھی دل کو متاثر کئے بغیر نہیں رہ سکتی تھی ۔ مجھے آج سے چند مہینے پہلے کا ایک اور موقع بھی یاد آ رہا ہے ۔ فاضل ممبر مرحوم ہمیشہ مجھے ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ میں ان کے علاقہ میں جاؤں اور ان کے گاؤں میں بھی جاؤں لیکن ایسا کرنا کوئی پانچ سال کے بعد ممکن ہو سکا ۔ آج سے صرف چند مہینے پہلے میں مرحوم کے گاؤں میں گیا ۔ جس سلیقہ سے انہوں نے اپنے نئے گاؤں کو آباد کیا تھا اور جس سلیقہ سے وہ اپنے دوستوں سے مل رہے تھے اور جس خلوص کے ساتھ وہ اپنے علاقے کے مطالبات پیش کر رہے تھے یہ سب کچھ ان کے خدمت خلق کے بنیادی جذبہ کی غمازی کرتا تھا ۔ جناب والا ۔ ایسے دوست کے بچھڑ جانے سے کسے دکھ نہ ہوگا ۔ ظاہر ہے موت خواہ کسی کی بھی ہو انسان کے لئے تکلیف کا باعث ہوتی ہے لیکن دوستوں کی موت اور پھر ایسے دوستوں کی موت جو جواں سال ہوں اور پھر ایسی موت جو اس قدر تیزی سے آ جائے کہ خود سننے والوں ، دیکھنے والوں اور جاننے والوں کے لئے اس بات کا یقین کرنا مشکل ہو کہ وہ ہنستا مسکراتا چہرہ اتنے تھوڑے عرصے میں ہماری نظروں سے ہمیشہ کے لئے

اوجھل ہو گیا ہے ۔ میں جناب مخدوم صاحب اور قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کے جذبات کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ کرتا ہوں اور استدعا کرتا ہوں کہ جب معزز ارکان اپنے ارشادات مکمل کر لیں تو مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں اور ان کے لواحقین کو بھی اس ایوان کے جذبات پہنچائے جائیں ۔

جناب والا ۔ حکیم احمد شجاع صاحب کے متعلق بھی اس معزز ایوان میں بہت کچھ کہا گیا ہے ۔ وہ واقعی ایک ایسی شخصیت تھے کہ جنہوں نے وقت کے صحرا میں گہرے نقوش چھوڑے ہیں ۔ انہوں نے اس ایوان کی خدمت سیکرٹری کے طور پر اور مختلف عہدوں پر فائز رہ کر کی ۔ لیکن انہوں نے علم و ادب کی آبیاری جس طرح کی وہ ہمیشہ یاد رہے گی ۔ اور ان کا مقام ہمیشہ منفرد رہے گا ۔ میں خواجہ صاحب سے اس بات پر اتفاق کرتا ہوں کہ حکیم صاحب جہاں بیٹھتے تھے ۔ رونق محفل بن جاتے تھے ۔ ان کی آواز میں ایک خاص قسم کا لوچ اور خلوص تھا اور ان کی علم و ادب کے ساتھ گہری وابستگی کی وجہ سے سننے والوں کے لئے سوچ کی بہت سی نئی راہیں کھل جاتی تھیں ۔ اگرچہ مجھے ۱۹۶۲ء سے پہلے ان سے ملاقات کا اتفاق نہیں ہوا تھا ۔ لیکن میں نے حکیم صاحب کے بارے میں بہت کچھ سن رکھا تھا اور ان کے علمی و ادبی شہ پاروں سے مستفید ہونے کا موقع مجھے مل چکا تھا ۔ مجھے ان سے ملاقات کا اتفاق اس وقت ہوا جب ۱۹۶۲ء یا ۱۹۶۳ء میں پہلی مرتبہ اس ایوان کے معزز ارکان کی ایک میٹنگ میں ممبران کی تربیت کے سلسلہ میں ان کو ایک تقریر کرنے کے لئے بلایا گیا ۔ مجھے ان کی یہ بات ہمیشہ یاد رہے گی انہوں نے فرمایا کہ اسمبلی کے عملہ کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ ہر ممبر کے ساتھ چاہے وہ کسی جگہ بیٹھے یا کسی طرف بیٹھے ایک جیسا سلوک کرے اور ایوان کے وقار کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر ایک کے ساتھ

یکساں پیش آئے۔ مجھے ان کے الفاظ تو یاد نہیں رہے البتہ ان کا مفہوم یہ تھا کہ ہر ممبر کو برابر کی عزت دی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک شعر لکھ کر اپنے میز پر رکھا ہوا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ قطع نظر اس کے کہ کوئی ممبر اس وقت کہاں بیٹھا ہے یا کس طرف بیٹھا ہے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کس طرح اور کس وقت منسٹر بن جائے۔

جناب والا ۔ جب انہوں نے یہ بات فرمائی تو اس وقت میں نے ان کی اس بات کو کوئی وزن نہ دیا کیونکہ میں سمجھتا تھا کہ یہ بات مجھ پر لاگو نہیں ہو گی۔ لیکن اب میں سمجھتا ہوں کہ وہ بات صحیح تھی۔ کیونکہ اتفاق ایسا ہوا کہ چند ماہ بعد ہی یہ بات میرے معاملہ میں سچی ثابت ہوئی۔ اور پھر یہی بات بہت سے دوسرے ممبران کے بارے میں بھی سچی ثابت ہوتی رہی ہے۔ بہرحال یہ ایک ایسا واقعہ تھا جو ان کی تقریر سے مجھے یاد رہ گیا ہے۔

جناب والا ۔ میں پیر صاحب اور حکیم صاحب کی تعزیت کی قراردادوں سے اپنے آپ کو پورے خلوص کے ساتھ تمام فاضل ممبران کے ساتھ وابستہ کرتا ہوں اور استدعا کرتا ہوں کہ ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے اور ان کے عزیز و اقارب کو اس ایوان کے جذبات پہنچائے جائیں۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی ۔ ۸) جناب سپیکر ۔ میں جب کسی کے مرنے کی خبر پڑھتا ہوں اور بالخصوص ایسے لوگوں کی جن کے ساتھ میری ذاتی وابستگی ہو تو مجھے ایک بڑے مفکر کا مقولہ یاد آجاتا ہے ۔ کہ خوش قسمت وہ لوگ نہیں ہیں جو دوسرے کے لیے روئیں بلکہ خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے پیچھے رونے والوں کو چھوڑ جائیں ۔ اس میں شک نہیں جب ایسے لوگ

جوان ہوں یا بڑھے - بچے ہوں یا بڑے اس دنیا سے رخصت ہوں جو وہ اپنے زندگی کے ایسے نقوش چھوڑ جائیں کہ ان کے بعد ان کے پس ماندگان آنسو بہائیں تو واقعی وہ لوگ خوش قسمت کہلانے کے مستحق ہیں -

جناب والا - موت کا شکنجہ اتنا بے رحم اور اتنا اندھا ہے کہ وہ یہ نہیں دیکھتا کہ کسی شخص کی عمر کیا ہے یہ جوان ہے یا بچہ - کسی کا مقام کیا ہے - اس کی دنیا میں ذمہ داری کتنی ہے - اور ابھی اس کو کتنا کام کرنا باقی ہے - کتنی ذمہ داریوں سے وہ عہدہ برا ہوچکا ہے اور ابھی کتنے مسائل اس کے منتظر ہیں - یہ سب کچھ وہ نہیں دیکھتا بلکہ موت کا شکنجہ جب آتا ہے تو جوان یا بوڑھا اچانک مر جائے یا بیماری کے ساتھ مر جائے وہ موت کے شکنجہ میں کس لیا جاتا ہے - میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح کی اموات جو بالکل اتفاقیہ حادثہ کے طور پر ہو جائیں - اور جیسا کہ وٹو صاحب نے فرمایا ہے خبر پڑھ کر یقین بھی نہ آئے کہ واقعی یہ شخص جو کل ہمارے درمیان موجود تھا آج ہم سے بچھڑ چکا ہے - اس قسم کی موت کے واقعات اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کے لئے ایک تازیانہ عبرت ہوتے ہیں - یوں تو ہر شخص اس بات کو اپنے دل میں جانتا ہے کہ زندگی یقینی نہیں ہے - اور موت یقینی ہے - لیکن اس طرح لوگوں کا اٹھ جانا ایک بار اس احساس کو جنجھوڑنے کے لئے تازیانہ کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا جاتا ہے تاکہ ہم محسوس کریں کہ اگرچہ آج ہم اس ایوان میں بیٹھے ہیں یا اس کے باہر موجود ہیں لیکن کل کے لئے ہماری زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں اور اس احساس کے تحت ہم اپنی زندگی کے معاملات کو اپنے ضمیر کے تقاضوں کے مطابق پورا کرنے کی طرف پہلے سے زیادہ

تندھی کے ساتھ متوجہ ہوں ۔

جناب والا ۔ چشتی صاحب کو کم از کم تین چار سال سے میں جانتا ہوں ۔ ان کی ذات کے بارے میں بہت کچھ کہا جا چکا ہے ۔ میں اس میں صرف اتنا اضافہ کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے بھی ان کی خصوصیات کا کچھ تجربہ ہے میں ان کی ملاقاتوں میں برابر محسوس کرتا رہا ہوں کہ ایسے مخلص لوگ کم اس ایوان میں ہوں گے ۔ حکیم صاحب مرحوم سے میں ذاتی طور پر واقف نہیں ہوں لیکن اخبارات میں ان کی زندگی میں کچھ جھلکیاں دیکھنے کا مجھے موقع ملا ہے ۔ اس سے میں محسوس کرتا ہوں کہ لاہور کی فضا ایسے لوگوں کے اٹھ جانے سے سونی ہوگئی ہے اور ہماری قوم کی بد قسمتی یہ ہے کہ وہ لوگ ہم میں سے اپنی زندگی کے پورا ہو جانے اور عمر کی گہرائیوں کے لحاظ سے اٹھتے جا رہے ہیں اور ہر چند کہ ان کا اٹھ جانا بالکل فطری ہے لیکن ان کی جگہ لینے کے لئے ہماری قوم میں وہ افراد پیدا نہیں ہو رہے ہیں جو ان کا نعم البدل ہو کر ہمارے سامنے آسکیں ۔

جناب والا ۔ ان مختصراً الفاظ کے ساتھ میں جناب نائب قائد ایوان کی تحریک کی تائید کرتا ہوں اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

REFERENCE TO LATE JUSTICE ILLAHI BAKHSH KHAMESANI

Minister of Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Mr. Speaker, Sir, I rise to pay homage to the dear departed soul in the person of Pir Muhammad Zaman Chishti, who was so young, so dear and so good-hearted that it is almost impossible to believe that he is not with us today. Such is the end of life and such are the ways of life and nobody

has any control over the situation except to pray that God Almighty may shower his beneficence and grace and may give him a special place in His own infinite mercy.

Sir, I knew Pir Muhammad Zaman Chishti eversince I came here and it was impossible not to be affected by his amiable disposition, by his dear ways and by the manner he went about doing good without meaning ill-will to anybody.

With your permission, Sir, I might also take this opportunity to say a few words about another loss which the Province of West Pakistan suffered recently in so far as we have lost one of the brightest personalities in the Judiciary, namely Mr. Justice Illahi Bakhsh Khamesani. Sir, although he was not connected with law-making but he was connected with interpretation and administration of law. He was a unique personality in himself in so far as he rose by shear dint of his merit. He practised for most part of his life in Sukkur and Khairpur and during the time after partition when there was a vacuum he shifted to Karachi and within two or three years' time he was able to catch the eye of the Chief Justice of Pakistan who selected him for the post of a Judge of the then Chief Court of Sind and later the High Court of West Pakistan. He was so young, so courageous and so bright that whenever any matter was presented to him, he would at once see through the merits of that matter and within a few minutes' time he brought his own personality to bear upon the context of facts of the case, and gave brilliant judgments always. He was very courageous and he always bore in mind the dignity of the office which he was occupying, and he made a special example to uphold the dignity and the prestige of the profession of law as well as the High Court. May God in His infinite mercy grace and give him a special place in paradize.

With these few words, Sir, I resume my seat.

مسٹر سپیکر - پیر محمد زمان چشتی کی وفات سے ہم ایک نہایت ہی مخلص اور ہمدرد دوست سے محروم ہوگئے ہیں - چشتی صاحب اپنے رفقاء میں بیحد مقبول تھے اور اپنے حلقہ کے عوام کی بھلائی کیلئے ہمیشہ سرگرم عمل رہتے تھے - اس ایوان کے اندر اور اس ایوان کے باہر وہ ہمیشہ عوام کی خدمت کے جزبہ سے سرشار اور عوام کی بھلائی کے جزبہ سے معمور رہتے تھے - ان کا خلوص اور

ان کی محبت ہمیشہ نہ صرف ان کے حلقہ نیابت کے عوام کو بلکہ اس ایوان کے ارکان کو بھی یاد رہیں گے ۔ گزشتہ ۶ ماہ میں یہ ہمارا پانچواں صدمہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس ایوان کی کارروائی کو ہمیشہ صحیح و سلامت رکھے ۔ آمین ۔ اور مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

حکیم احمد شجاع اپنی زندگی کے بیشتر حصہ میں صوبائی اسمبلی کے دفتر سے منسلک رہے ۔ وہ نہایت ہی بلند پایہ مصنف اور ادیب تھے ۔ اور ریٹائر ہونے کے بعد بھی مقننہ کا احترام انہیں ملحوظ خاطر رہا اور اس ایوان کے باہر جب کبھی میری ان سے ملاقات ہوئی تو میں نے ہمیشہ ان کے نزدیک اس مقننہ کا احترام موجود پایا تھا ۔ وہ ہمیشہ ارکان اسمبلی کو نہایت عزت و احترام کی نظر سے دیکھتے رہے ۔ ان کی وفات سے صوبہ مغربی پاکستان ایک بلند پایہ مصنف ۔ ڈرامہ نویس اور ایک ادیب سے محروم ہوگیا ہے ۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے ۔ آئیے ہم سب مل کر مرحوم چشتی صاحب اور حکیم احمد شجاع اور جناب لا منسٹر صاحب کی تحریک کے مطابق جسٹس خمیسانی کی ارواح کیلئے دعائے مغفرت کریں ۔

(اس مرحلہ پر جملہ حاضرین نے مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی) ۔

مسٹر سپیکر ۔ ایوان کی آج کی کارروائی پیر محمد زمان چشتی کی یاد میں کل صبح نو بجے تک کے لیے ملتوی کی جاتی ہے ۔

The Assembly then adjourned (at 9.45 a.m.) till 9.00 a.m. on Tuesday, the 7th January, 1969.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Tuesday, the 7th January, 1969.

سہ شنبہ - ۱۷ شوال المکرم ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 8-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi, (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝

(پ ۱۵۔ س ۱۷۔ ع ۹ و ۱۰۔ آیات از ۸۳ تا ۸۷)

اور ہم قرآن کے ذریعہ وہ چیز نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی نقصان بڑھتا ہے۔ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگردان ہو جاتا اور پہلو تہی کرتا ہے۔ اور جب اسے سختی و تکلیف پہونچتی ہے تو بہت جلد مایوس ہو جاتا ہے۔ کہدو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے پس تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔ اور لوگ تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہدو کہ وہ میرے پروردگار کا حکم ہے۔ اور تم لوگوں کو اس کا بہت کم علم دیا گیا ہے۔

اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف وحی کے ذریعہ بھیج رہے ہیں اسے دلوں سے محو کر دیں پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ مگر اس کا قائم رہنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ اس میں شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS.

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

BAN ON CULTIVATION OF RICE ON LEFT BANK OF GUDDU BARRAGE.

***13923. Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Board of Revenue is considering a proposal to ban cultivation of rice on the left bank of Guddu Barrage due to danger of water logging and salinity ;

(*b*) if answer to (*a*) above is in the affirmative, the progress made in the matter so far and the final decision, if any ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : (*a*) Yes, the Land Utilization Committee, has agreed to ban rice cultivation on the entire left bank of Guddu Barrage including the 'rice established areas' and a recommendation is accordingly being made to the Governor.

(*b*) As above.

Mr. Zain Noorani : While complimenting the Government on the decision taken by them, I would like to know whether the government would consider giving a period of two years at least to the cultivators of this area in order to change from rice cultivation to whatever other crop they would like to cultivate ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : We will consider this suggestion.

رئیس حاجی دریا خان جلبانی ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے بتا سکتے ہیں کہ اس میں بائیں جانب کون سے ایریاز آتے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ روھڑی ۔ گھوٹکی ۔ پنوں عاقل ۔ آباڑو ۔ میر پور متھیلو آف سکھر ڈسٹرکٹ ۔

ALLOTMENT OF LAND

*13951. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a large number of displaced persons from India have not been allotted any land in lieu of their verified claims of land left by them in India ;

(*b*) whether it is a fact that the non-allottees are facing great hardships since 1947 and many influential persons and Officers are purchasing the verified claims (Index units) at a very low rate ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government have any scheme to allot Government land to the non-allottees ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : (*a*) No. Over 96 per cent of the claimants have been allotted land against their verified claims ;

(*b*) Not to the knowledge of the Department ;

(*c*) As the evacuee land is still available and is being utilized against verified claims of the allottees. as well as non-allottees, the question of alloting Government (State) land to non-allottees does not arise.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میرے سوال کے حصہ (ب) کے جواب میں حکومت نے یہ بتایا ہے کہ با رسوخ افراد اور افسران نے غیر الاٹی مہاجرین سے ان کے مصدقہ کلیم نہیں خریدے ۔ میں پہلے تو حکومت کی فوتیدگی پر انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھتا ہوں ۔ آپ کہیں گے کہ پھر اس مردہ حکومت سے سوال کیوں پوچھتے ہو ۔

Mr Speaker : Please put the supplementary.

مسٹر حمزہ ۔ میں جناب وزیر مال سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ اطلاع جو محکمہ کی جانب سے انہیں مہیا کی گئی ہے کے باوجود کیا ان کے

علم میں نہیں ہے کہ کم از کم اضلاع لائلپور ، جھنگ ، گوجرانوالہ ، سیالکوٹ ، لاہور اور شیخوپورہ میں بہت سے افسران نے ایک دو ایکڑ نہیں بلکہ ہزاروں ایکڑ زمین غیر الاٹی مہاجرین سے یونٹ خرید کر حاصل کی ہے اگر آپ کے علم میں ہے تو جن افسران نے آپ کو یہ غلط اطلاع مہیا کی ہے ان کے خلاف آپ کیا اقدام کریں گے ؟ جناب سپیکر ۔ میں آپ سے بھی التجا کروں گا کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ آپ ذاتی طور پر اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ آپ کے ضلع میں ایک دو نہیں بیسیوں افسران نے مہاجروں سے یونٹ خرید کر زمین حاصل کی ہے ۔

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خاں) ۔ اگر ایسی کوئی بات ہے تو مجھے سرکاری طور پر اس کا علم نہیں ہے اور نہ ہم اسے تسلیم کرتے ہیں ۔ اس سے گورنمنٹ کا کوئی تعلق نہیں ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ کیا وہ اس بات کے لئے تیار ہیں کہ اس ایوان کے تین چار معزز اراکین کی ایک سب کمیٹی بنا دی جائے تاکہ اس مسئلہ کی چھان بین کی جا سکے ۔

یہ حقیقت ہے جس سے کوئی فرد انکار نہیں کر سکتا کہ ان افسران نے جن کو حکومت نے یہ الاٹمنٹ کی پاور دی ہوئی ہے نہ صرف بیسیوں ایکڑ بلکہ ہزاروں ایکڑ زمین اپنے عزیز و اقربا کے نام الاٹ کرا لی ہے اور غریبوں کا خون چوسا اور ان کا حق غصب کیا ہے ۔ ہم ایوان میں استدعا کرتے ہیں کہ کیا آپ اس بات کے لئے تیار ہیں ؟

وزیر مال ۔ میں نے عرض کر دیا ہے کہ سرکاری طور پر ہمیں اس کا علم نہیں ہے ۔ اگر کسی نے ایسا کیا بھی ہے تو اسے ہم recognise نہیں کرتے ۔ ممکن ہے کسی نے ایسا سودا کیا ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ **خان صاحب** ۔ recognise سے آپ کی کیا مراد ہے ؟

وزیر مال ۔ یہ کسی شخص کا اپنا معاملہ ہے ۔ کسی کے پاس ووٹ تھے ۔ اس نے کسی کے پاس بیچ ڈالے ۔ اگر کسی نے ٹھگی ٹھوری سے ایسا کیا ہے تو اس کا ہمیں علم نہیں ۔

Mr. Speaker : What about the suggestion of Chaudhri Nawaz ? Is the Government prepared to constitute a Committee or not ?

وزیر مال ۔ ہم اس پر غور کر لیں گے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جو زمینیں الاٹ نہیں ہو رہی ہیں ۔ کیا اس کی یہ وجہ نہیں ہے کہ جو افسران اس کام پر مامور تھے وہ خود انہیں الاٹ کرا کے فروخت کر چکے ہیں ۔

وزیر مال ۔ اچھی اچھی زمین لوگوں نے لے لی ہے ۔ جو رہ گئی ہے وہ ناقص ہے یا چھوٹے چھوٹے قطعات میں بکھری ہوئی ہے ۔ لوگ انہیں لینے کے زیادہ خواہشمند نہیں ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ انہوں نے اپنے اصلی جواب میں جو مجموعہ اضداد ہے کہا ہے کہ ۷۰ فیصد سے زیادہ کلیمنٹس کو زمین الاٹ کی جا چکی ہے ۔ ان کے بیان کے مطابق ۳ یا ۵ فیصد باقی ہیں ۔ زمین بھی موجود ہے ۔ مگر وہ انہیں اس لیے الاٹ نہیں ہوتی کہ لوگ اسے لینے کے لیے تیار نہیں ۔ کیا ان کے پاس مثالیں موجود ہیں کہ اتنے لوگوں کو زمین الاٹ کی اور انہوں نے اسے لینے سے انکار کر دیا ؟

وزیر مال ۔ یہ عام فہم کی بات ہے ۔ ویسے ہم ان لوگوں کی تعداد بتا بھی سکتے ہیں ۔ مگر یہ عام فہم کی بات ہے کہ زمین جو رہ گئی ہے وہ ناقص ہے اور چھوٹے چھوٹے قطعات میں ہے اس لیے قدرتاً لوگ اپنی مرضی سے

اسے نہیں لینا چاہتے ۔ ۴ فیصد لوگ جو رہ گئے ہیں وہ وہی لوگ ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں جناب وزیر موصوف سے یہ سوال پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب اس معزز ایوان کے معزز اراکین آپ کو یہ بتاتے ہیں کہ اُن افسران نے جنہیں آپ نے ان زمینوں کو الاٹ کرنے کے اختیارات دیئے تھے ان اختیارات کو مہاجرین کے حقوق کی حفاظت کے لیے استعمال کرنے کی بجائے اپنی جیبیں گرم کرنے کے لیے استعمال کیا ہے تو کیا وجہ ہے کہ آپ ان افسران کے خلاف تحقیقات کی جو تجویز جناب لواز صاحب نے پیش کی ہے اسے منظور نہیں فرماتے ؟

وزیر مال ۔ میں جواب دے چکا ہوں ۔ ہم اس پر غور کر لیں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جناب وزیر موصوف نے میرے سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ بھی فرمایا ہے کہ بقایا زمین بالکل ناقص ہے ۔ ساتھ ہی وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ ۴ فیصد بد قسمت مہاجرین ایسے ہیں جنہیں وہ پچھلے ۲۱ سال سے ان کا حق نہیں دے سکے ۔ آپ ان بدقسمت افراد کو جو ہندوستان میں اپنی زمین چھوڑ کے آئے ہیں سرکاری زمین کیوں الاٹ نہیں کرتے جب کہ آپ بدنام افسران کو یہ زمین الاٹ کر رہے ہیں ؟

وزیر مال ۔ میں نے لفظ "بالکل" استعمال نہیں کیا ۔ صرف ناقص استعمال کیا ہے ۔ میں نے کہا ہے کہ ایک وجہ یہ بھی ہے ۔ دوسرے الاٹمنٹ اب تک جاری ہے ۔ میں نے یہ نہیں کہا کہ وہ بالکل بند ہے ۔ میں نے صرف اس قدر کہا ہے کہ لوگ ان زمینوں پر اس طور سے نہیں آتے جیسے پہلی زمینوں پر آ رہے ہیں ۔

دوسری تجویز جو ان کی ہے ہم اس پر غور کر لیں گے ۔ وہ لوگ خود اسے بیچتے ہیں ۔ گورنمنٹ نے اجازت نہیں دے رکھی ہے ۔ گورنمنٹ کی رضامندی ان کے ساتھ کوئی نہیں ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ اگر میں یہ کہوں کہ زمین جو پڑی ہوئی ہے اس کے متعلق جن لوگوں کے کلیم ابھی باقی ہیں اگر وہ کسی پٹواری کے پاس جاتے ہیں تو ان کو پٹواری یہ جواب دیتا ہے کہ اسے افسران بالا نے یہ کہہ کر بند کیا ہوا ہے کہ یہ زمین کسی کو الاٹ نہیں کرنی ۔ نہ کسی کو بتانا ہے ۔ اس کے بعد وہ غریب جن کے کلیم پڑے ہوئے ہیں ان کے متعلق یہ کہہ دینا کہ زمین ناقص ہے اور وہ لیتے نہیں اس میں آپ کہاں تک حق بجانب ہیں ؟

وزیر مال ۔ یہ ہمارے علم میں نہیں ہے کہ پٹواری کو کسی نے ایسی ہدایت کی ہو ۔

چودھری محمد نواز ۔ اسی لیے میں کہتا ہوں کمیٹی مقرر کر دیں ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ لاہور سے باہر کی زمین ناقص ہے مگر شہر لاہور کی زمین تو ناقص نہیں ۔ شہر لاہور کی حدود میں ابھی نصف سے زیادہ زمین ایسی ہے جو ابھی تک الاٹ نہیں ہوئی ۔ اس الاٹمنٹ کے متعلق جو دھاندلی ہے ۔ صرف چند افسران نے یہ زمین الاٹ کرا لی ہے ۔ اگر میں اس کے متعلق ڈیٹا مہیا کروں تو کیا وہ انکوائری کرانے کے لیے تیار ہیں ؟

وزیر مال ۔ ہم یقیناً کریں گے ۔ یہ تو نہیں کہہ سکتا میں، بذات خود کروں گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ انہوں نے بڑا احسان کرتے ہوئے یہ فرمایا ہے کہ وہ اس کی تحقیقات کرائیں گے ۔ کیا وہ ایسے افسران کے ذریعہ تحقیقات کرائیں گے جنہوں نے خود الاٹمنٹ میں حصہ لیا ہوا ہے ۔ جیسا کہ لاہور کے بیشتر افسران نے کسی نہ کسی طریق سے شہری جائداد کی جو

زمین ہے وہ پولٹ خرید کو حاصل کی ہوئی ہے ؟

وزیر مال ۔ ہم ضرور مناسب کارروائی کریں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ نے مناسب کارروائی اور غور کے بارے میں دوبارہ فرمایا ہے ۔ کیا آپ بتائیں گے کہ آپ کتنے عرصہ میں اس ایوان کو اس بارے میں مطلع فرمائیں گے ؟

وزیر مال ۔ جلد از جلد ۔ جس قدر جلدی ہو سکا ۔

مسٹر سپیکر ۔ غالباً وہ ایکشن اس وقت لیں گے جب ادریس صاحب ان کی خدمت میں کوئی تجویز بطور عرضداشت پیش کریں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں آپ کے ضلع میں کسی سیاسی کام سے گیا تھا ۔ وہاں مجھے معلوم ہوا کہ کم از کم ۲۳ ایسے پی ۔ سی ۔ ایس افسران ہیں جنہوں نے پچھلے ۲۱ سال میں گوجرانوالہ میں مختلف کلیموں پر کئی مربعے زمین الاٹ کرا رکھی ہے ۔ ضلع سیالکوٹ میں بھی یہی کیفیت ہے ۔ آپ کا ڈی ۔ سی ۔ گوجرانوالہ جو ہے وہ مجرم نمبر ایک ہے ۔

Mr. Speaker : Mr. Hamza should be specific. If he wants to make a representation he is prepared to look into it.

مسٹر حمزہ ۔ میں زندہ مثالیں دے دوں تاکہ وہ دھوکے میں نہ رہیں ۔

Mr. Speaker : The member may give a representation to him and he has promised to look into it.

———

LAND REVENUE ASSESSED ON AGRICULTURAL LAND WITHIN MUNICIPAL LIMITS OF TOBA TEK SINGH, GOJRA AND KAMALIA.

*13954. Mr. Hamza : Will the Minister for Revenue be plased to state :—

(*a*) whether it is a fact that land revenue has been assessed on Agricultural lnnd situated within the Municipal limits of Toba Tek singh, Gojra and Kamalia in District Lyallpur even after the enforcement of West Pakistan Land Revenue Act, 1967, although Urban Immovable Property Tax is also levied thereon ;

(*b*) if answer to (*a*) above he in the affiermative, the total amount of land revenue assessed on the said land for Rabi 1967-68 alongwith reasons for the same ;

(*c*) the date from which the said lands will be exempted from the assessment of land revenue as required by the provisions of the West Pakistan Land Revenue Act, 1967 ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) :

(*a*) Yes. No recovery has, however, been made.

(*b*) A demand of Rs. 12,176·51 was created.

The Irrigation Department who are the assessing authority in the district were not aware of the changed position under the new Law and the demand was therefore created inadvertantly.

(*c*) Rabi, 1968.

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر مال صاحب مجھے بتا سکتے ہیں کہ محکمہ آبپاشی حکومت مغربی پاکستان کا محکمہ ہے ۔ اگر واقعی یہ محکمہ مغربی پاکستان کی حکومت کا ہے تو آپ نے جو قانون پاس کیا تھا اس کی اطلاع ان کو کیوں نہیں دی یا انہوں نے بذات خود اس اطلاع کو کیوں حاصل نہیں کیا ؟

وزیر مال (مسٹر غلام سرور) ۔ جناب والا میں تو سمجھتا تھا کہ شاید

حمزہ صاحب ضمنی سوال نہیں کریں گے کیونکہ جواب صاف ہے کہ غلطی ہو گئی ہے - روپوں کا مطالبہ کیا گیا تھا لیکن ڈیمانڈ کی کوئی وصولی ابھی تک نہیں کی اس پر بھی حمزہ صاحب خوش نہیں ہوئے -

مسٹر حمزہ - جناب والا - ایک ایسا قانون جس کے بارے میں بیشتر افراد کو علم ہو لیکن سرکار کے ملازمین کو اس کا علم نہ ہو کیا اس بات سے محکمہ کی نااہلی کا ثبوت نہیں ملتا ؟

مسٹر سپیکر - مسٹر حمزہ آپ محکمہ آبپاشی کا سوال وزیر مال صاحب سے پوچھ رہے ہیں -

مسٹر حمزہ - جناب مخدوم صاحب اور وزیر مال صاحب کا جہاں تک تعلق ہے آپ یقین کیجیے کہ ان بیچاروں کو جو اطلاع بہم پہنچا دی جاتی ہے وہ یہاں پڑھ دیتے ہیں - مجھے ان سے یہی گلہ ہے اس لیے میں ان کو اس معزز ایوان میں جھنجوڑتا رہتا ہوں کہ آپ اطلاع کو غور سے پڑھ لیا کریں آیا اس میں کوئی خامی تو نہیں ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - لینڈ ریونیو ایکٹ ۱۹۶۷ء میں پاس ہوا - تین چار مہینے تک جب اس بل پر بحث ہوتی رہی تو اس کی کارروائی سے متعلق اخبارات کے ذریعہ ایک ایک بچہ جانتا تھا خاص کر وہ لوگ جو زراعت سے تعلق رکھتے تھے ان کو پتہ تھا کہ ایک ایسا قانون پاس ہو رہا ہے - کیا ایک وزیر صاحب کو یا ایک محکمہ کو اس کا علم نہیں تھا یہ بات ہماری سمجھ سے بالاتر ہے - اگر ان کو علم نہیں تھا تو اس کی وجہ یہی تھی کہ یہ لوگ ڈیمانڈ کو بڑھا کر دھاندلی کرنے اور رشوت لینے میں کامیاب ہو جاتے - وزیر متعلقہ یہ بتائیں کہ جن افسران کو اس کا سرے سے علم نہیں تھا انہوں نے خوف و ہراس پھیلا کر اس ڈیمانڈ کو

raise کیا کیونکہ آپ کو معلوم ہے ۔ ignorance is no excuse in law ۔

مسٹر سپیکر ۔ خان صاحب کیا آپ نے محکمہ آبپاشی کو consult کرنے کے بعد یہ زیادہ ہے ؟

وزیر مال ۔ جناب والا انہوں نے ضرور consult کیا ہو گا ۔ لینڈ ریونیو ایکٹ جو آپ نے پچھلے سیشن میں پاس کیا ہے اس میں بہت سی ایسی چیزیں تھیں جن کی وضاحت کرنی چاہیے تھی ۔ اس لیے ہم نے بہت سے وضاحت طلب چیزوں سے متعلق بیان دے دیا ۔ میونسپل ایریا کے متعلق ممکن ہے اس محکمہ کو پتہ ہو ۔ کچھ لوگوں نے مجھ سے بھی پوچھا تھا ۔ شمالی اور سرحدی ایریا کے متعلق بھی وضاحت چاہیے تھی ۔ یہ ایسے معاملات ہیں جو وضاحت طلب تھے ۔ حمزہ صاحب اور مولانا فاروقی صاحب کی سفید اور سیاہ نظر کا قصور نہیں ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ حضور والا ابھی ابھی میرے فاضل دوست حمزہ صاحب نے ہمارے دو وزراء کے متعلق "بیچارے" کا لفظ استعمال کیا ہے ۔ وہ عزت مآب ہیں ۔ یہ ان کی شرافت کا نتیجہ ہے کہ حمزہ صاحب ایسے الفاظ ان کے لیے استعمال کرتے ہیں ۔ ان کو ایسے الفاظ نہیں کہنے چاہئیں ۔

Mr. Speaker : Anyhow, this is not unparliamentary and that is not a Point of Order.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ "بیچارہ" اس جانور کو بھی کہتے ہیں جس کو چارہ نہ ملے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا میں نے یہ بات مدنظر رکھ کر یہ بات نہیں کہی ہے ۔

صاحبزادہ لور حسن - جناب والا - وزیر مال صاحب نے ضلع لائلپور میں ٹوبہ ٹیک سنگھ - گوجرہ اور کمالیہ کی میونسپل حدود میں زرعی اراضی کے متعلق فرمایا ہے کہ اس کی اطلاع ان کو نہیں ہوئی - کیا لینڈ ریونیو ایکٹ کے متعلق صوبہ کے باقی حصوں کو اطلاع مل گئی ہے اور محکمہ آبپاشی کو consult کیا گیا ہے - ہمارے ضلع میں بھی یہی معاملات ہو رہے ہیں -

وزیر مال - اس کا جواب مولانا فاروقی صاحب نے دے دیا ہے کہ یہ ایکٹ سارے مغربی پاکستان پر لاگو ہونا چاہیے - اگر وہاں اطلاع نہیں ہوئی ہے تو ہم کر دیں گے بلکہ جو بحث آج ہو رہی ہے اس سے بھی ان کو اطلاع ہو جائے گی -

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) - جناب والا میں اس معزز ایوان کی اطلاع کے لیے عرض کرتا ہوں کہ محکمہ آبپاشی قانون اور ضوابط کو پیش نظر رکھ کر اور اس کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہے اور آپ یقین کریں کہ ہم کسی قسم کا بھی غیر آئینی کام نہیں کریں گے - ہمیں قانون کی پوری اطلاع ہے اور ہم قانون کے مطابق اپنا کام کر رہے ہیں - (ہیئر-ہیئر) -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - ایک وزیر صاحب دوسرے وزیر صاحب کی تردید کر رہے ہیں - جناب خان غلام سرور صاحب نے ان کے محکمہ کے متعلق بتایا ہے کہ ان کو علم نہیں تھا اور وہ کہتے ہیں کہ ہمیں علم ہے - تو کیا علم کے ہوتے ہوئے انہوں نے غلط تشخیص کی ہے ؟

مسٹر سپیکر - فاروقی صاحب آپ کے سوال کا جواب کون دے ؟ کیا یہ سوال وزیر مال صاحب سے پوچھا گیا ہے یا وزیر آبپاشی صاحب سے ؟

مسٹر حمزہ - جناب والا - آپ ہی اس کا فیصلہ کریں گے کہ ان دونوں

میں سے سچا کون ہے ؟ (قہقہہ)

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا میرے خیال میں دونوں سچے ہیں ۔

LAND EARMARKED AS GRAZING LAND AND FOR SCHOOL SITE IN CHAK NO. 46/NB, DISTRICT SARGODHA.

*139<6. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some time ago about 35 acres of land in Chak No. 46/NB, District Sargodha was earmarked as grazing land and for school site ;

(*b*) whether it is a fact that the said land was being given on yearly lease till 1965;

(*c*) whether it is a fact that since 1965 the said land has not been leased out ; if so, reasons thereof ;

(*d*) the means of persons ; if any, who are cultivating the said land since 1965 and steps Government have so far taken or intend to take for the recovery of the possession as well as the rent thereof ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : (*a*) It is a fact that 35 acres of State land in Chak No. 46/NB, District Sargodha is earmarked as Charagah. Out of it an area of 2 acres, stands leased out to the District Council, Sargodha for school.

(*b*) It is a fact that the said land was being given for temporary cultivation on yearly basis till 1965.

(*c*) Most of the land in question has not been leased out for temporary cultivation since 1965. After 1965 this land was offered for temporary cultivation according to well published programme, but offers were not received for most of it. Only an area of 11 acres could be leased

out for the year 1965-66 and 4 acres for 1967-68. It has, however, been leased out for temporary cultivation this year for a period of 3 years ending Rabi 1971. Lease money has also been recovered.

(*d*) Following persons were cultivating the land from 1965 to Rabi 1968, whereafter they were dispossessed.

Muhammad Sharif, son of Alaf Din, Muhammad Aslam, son of Nabi Bakhsh, Atta Ullah, son of Sana Ullah, Rukan Din and Fateh Muhammad, sons of Accha, Muhammad Nawaz, son of Jamal, Murad, son of Shahabal, Bahawal Bakhsh, son of Muhammad Din, Alamsher, son of Ghulam Muhammad.

Tawan files have been prepared against the persons responsible for illicit cultivation of the land in question and penal rent will be assessed against them under the rules.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر مال یہ بتائیں گے کہ یہ افراد جن کے نام اس سوال کے جواب میں درج ہیں ، کتنے عرصے تک اس زمین پر ناجائز طور پر قابض رہے ؟

وزیر مال ۔ (خان غلام سرور خان) ۔ ۱۹۶۵ کے بعد سے ۔ اور ان کو اس گذشتہ ربیع سے بیدخل کر دیا گیا ہے ۔ اس کا مطلب ہے کہ ۱۹۶۵ء کے بعد سے ۱۹۶۸ء ربیع تک قابض رہے ۔ وہ بھی چند ایک ٹکڑوں پر ۔ ساری زمین پر نہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر مال بتا سکتے ہیں کہ انہوں نے ضلع

سرگودھا کے افسران سے یہ دریافت کیا کہ ان ناجائز قابضین کے خلاف انہوں نے جلد سے جلد کارروائی کیوں نہیں کی ؟

وزیر مال - جی ہاں - پوچھا گیا ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان کے محکمہ میں کوئی basic خرابی معلوم ہوتی ہے - اتنا بڑا محکمہ ہے - اس محکمہ کے اہلکار پٹواری اور دوسرے افسران گاؤں گاؤں میں پھیلے ہوتے ہیں اور اتنے اشخاص اتنے بڑے رقبۂ زمین پر تین سال تک بغیر قانون کے قابض رہتے ہیں - فصل اگاتے ہیں - اس فصل سے استفادہ کرتے ہیں اور ان کو پتہ ہی نہیں ہوتا - آخر اس کی کیا وجہ ہے ؟ محکمہ میں کیا بنیادی خرابی ہے ؟ انہوں نے اس بات کی بھی چھان بین کی کہ وہ تین سال تک کس طرح قابض رہے ؟ کوئی شخص اگر میری زمین پر دو دن کے لیے ناجائز قبضہ کرے تو مجھے معلوم ہو جاتا ہے - اگر ان کی ذاتی زمین پر کوئی شخص دو دن ناجائز قبضہ کرے تو انہیں دوسرے ہی دن معلوم ہو جائے گا - پھر کیا وجہ ہے کہ سرکاری زمین "ہر قوم کی ملکیت ہر" ملک کے مال پر کچھ افراد ناجائز قبضہ رکھتے ہیں اور آپ کے محکمہ کو پتہ نہیں چلتا ؟

وزیر مال - آخر پتہ چل ہی گیا ہے نا -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - میرا سوال یہ ہے کہ آخر اتنا عرصہ پتہ کیوں نہیں چل سکا ؟ بنیادی خرابی آپ کے محکمہ کی کیا ہے ؟ کیا ایسا تو نہیں ہے کیا جو حضرات ناجائز قبضہ کیے ہوئے تھے ، وہ آپ کے محکمہ کے

افسران کو رشوت دے رہے تھے ؟ یا فصل سے ان کو حصہ دے رہے تھے ؟ یا یہ کہ ان کے رشتہ دار تھے ؟ آخر کیا وجہ تھی ؟ آپ نے اس بنیادی خرابی کا بھی کھوج لگایا ؟

وزیر مال ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ آخر اس کا پتہ چل ہی گیا ہے ۔ پہلے نہیں چل سکا ۔ جب چل گیا تو action لیا جا رہا ہے ۔

APPEALS DECIDED BY RANA MAQBOOL AHMAD KHAN, ADDITIONAL COMMISSIONER (CONSOLIDATIONS), SARGODHA.

***14012. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Revenue be pleased to state the number of appeals decided by Rana Maqbool Ahmad Khan, Additional Commissioner (Consolidation) Sargodha, under the Colonization of Government Lands Act, 1912, in the months of May and June, 1968 alongwith the number of appeals out of them accepted by him ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) :

Serial No.	*Name of month*		*Appeals decided*	*Appeals accepted*
1	May, 1968	...	47	13
2	June, 1968	...	47	20
	Total	...	94	33

APPEALS DECIDED BY MR. MAHMOOD AHMED SOOFI, C.S.P., ADDITIONAL COMMISSIONER (R), SARGODHA

*14013. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) The date on which Mr. Mahmood Ahmed Soofi, C.S.P., took over as Additional Commissioner (R), Sargodha ;

(*b*) the number of appeals under the Colonization of Government Lands Act, 1912 pending in the Court of the said Commissioner on the date of assumption of charge by him and the number of such appeals filed upto 30th June 1968 ;

(*c*) the number of appeals, out of those mentioned in (*b*) above decided upto 30th June 1968 ;

(*d*) the number of appeals, out of those mentioned in (*c*) above, which were rejected ;

(*e*) the number of appeals, out of those mentioned in (*b*) above, which are still pending for decision ?

Parliamentery Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : (*a*) 1st April 1968 (forenoon).

(b) *Pending on* 1-4-1968	*Filed upo* 30-6-1968	*Total*
107	72	179
(*c*) ...	...	84
(*d*) ...	...	84
(*e*) ...	...	13

(Pending on 18th October, 1968).

چودھری محمد ادریس ۔ میں وزیر مال صاحب کی توجہ جواب کے جزو (ج) اور (د) کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ اس افسر نے چھ مہینے میں چوراسی اپیلیں فیصلہ کیں اور چوراسی کی چوراسی reject کر دیں ۔ وزیر صاحب کو معلوم ہو گا کیونکہ وہ کمشنر رہے ہیں کہ Colonisatin of Govern-ments Lands Act کے تحت کلکٹر کے فیصلے کے خلاف اپیل کمشنر کو lie کرتی تھی لیکن اس ایڈیشنل کمشنر صاحب نے ۱۹۱۲ء سے لے کر اب تک کے جملہ فیصلوں کو رد کرتے ہوئے یہ hold کر دیا کہ اس ایکٹ کے تحت اپیل lie نہیں کرتی ۔ بورڈ آف ریونیو نے ان کو direct کیا کہ اپیل lie کرتی ہے ۔ اپنے فیصلے دوبارہ revise کریں ۔ لیکن انہوں نے پھر بھی انکار کر دیا ان حالات میں آپ اس افسر کے خلاف کیا کارروائی کرنا چاہتے ہیں ؟

Mr. Speaker : Is that not a judicial order ?

Minister for Revenue : It is, Sir.

Chaudhri Muhammad Idrees : That was a judicial order but the Board of Revenue considered this matter and they issued directions that appeal does lie under this Act.

مسٹر سپیکر ۔ چودہری صاحب ۔ آپ کا مطلب یہ ہے کہ بورڈ آف ریونیو نے جو فیصلہ کیا تھا اس کے تحت وہ دوبارہ اپیلیں سنتے ۔

Chaudhri Muhammad Idrees : In the first month when he rejected these appeals then representations were made to the Board of Revenue. The full Board considered this matter and they came to the conclusion that appeal does lie under this Act against the orders of the Collector and instructions were issued to this officer but inspite of those instructions he

continued to reject the appeals.

Mr. Speaker : On the ground that appeal does not lie under that Act ?

Chaudhri Muhammad Idrees : Yes, Sir.

Mr. Speaker : Then the Member can put a question whether or not it is a fact that this officer has not complied with the instructions issued by the Board of Revenue. The Member can put a question like this but he cannot challenge the order passed by this officer in his judicial capacity.

Chaudhri Muhammad Idrees : Thank you very much, Sir, I will put my question.

Minister for Revenue : Actually what happened was that the Additional Commissioner who was hearing the appeals was of the view that he had no authority to hear the appeals against the order of the Collector. They went to the Board of Revenue and Board of Revenue probably decided that the Additional Commissioner should have heard these appeals or he had the authority to hear those appeals. The Commissioner took up the matter again and was of the view that the Additional Commissioner had no powers to hear the appeals.

Mr. Speaker : Inspite of the decision of the Board of Revenue, the Collector held like this ?

Minister for Revenue : Probably that was a revision. A reference was made to the Board of Revenue and not an appeal. The Commissioner is still of the view.....

Mr. Speaker : What is the opinion of the Minister ? Even if that was a reference and the Board of Revenue decides a matter ; then is that

finding or decision not binding on that officer ?

Minister for Revenue : It is a question of view. The matter has now gone to the Law Department and the Law Department is examining it. As soon as the case is received back from the Law Department action will be taken accordingly. It is a question of difference of opinion between the two senior officers.

Mr. Speaker : But the opinion of the higher officers should prevail.

Minister for Revenue : It should but it was a reference.

Mr. Speaker : May be a reference, may be elucidation or may be interpretation.

Minister for Revenue : It is a sort of domestic problem between the two officers of the same department.

Mr. Speaker : But the public is involved in it. That is not a question between an officer and the Board of Revenue.

Minister for Revenue : I think correct orders should always be passed by an officer. After the views of the Law Department are received back, correct orders would be passed now.

Mr. Speaker : But much inconvenience would be caused to the public.

Minister for Revenue : It is a judicial matter. I don't think the Member can ask questions of this nature.

Mr. Speaker : The Member can't ask any question about judicial nature of the proceedings but he can very well ask whether the order of the Board of Revenue has been accepted or implemented by the particular

officer or not.

Minister for Revenue : I think there is no disobedience or non-compliance of the order involved.

چودھری محمد ادریس ۔ میں محترم وزیر مال صاحب سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ یہ افسر سیالکوٹ میں District and Sessions Judge لگے ہوئے تھے اور ہائی کورٹ نے گورنمنٹ کو یہ لکھا تھا ۔

This person is unfit for judicial work.

اور اسی لیے ان کو Judiciary سے نکال کر Executive میں بھیج دیا تھا ۔ پھر آپ نے ان کو judicial work کیوں entrust کر دیا ہے ؟

Minister for Revenue : This is not in our knowledge.

چودھری محمد ادریس ۔ کیا آپ معلوم کرنے کی کوشش کریں گے کہ اگر ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ یا گورنمنٹ کو یہ request ہو کہ

This is a peron who is unfit for judicial work and he should be reverted to the Executive. It is known to everybody.

تو پھر آپ اس افسر سے judicial work لے لیں گے ؟

Minister for Revenue : It is not known to me at least.

Chaudhri Muhammad Idrees : Will the Minister try to ascertain it now ?

Minister for Revenue : I will, Sir.

STATE-LANDS

*14027. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Revenue be pleased to state the total acreage of State Land in the Province alongwith the acreage of such land in each district ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) :

		A.	K.	M.
(*a*) Total acreage	...	48,14,439	4	11

(*b*) Statement giving acreage in each district is appended.

The total acreage of State land in the Old Canal Colony Districts of former Punjab and Bahawalpur Division and the new barrage areas is given below :—

OLD COLONIES IN THE FORMER PUNJAB AND BAHOWALPUR

Serial No.	*Name of Districts*		*Total acreage*		
			A.	K.	M.
1	Lahore	...	3,020	0	0
2	Sheikhupura	...	17,613	2	4
3	Gujranwala	...	431	0	0
4	Gujrat	...	1,006	0	0
5	Lyallpur	...	2,05,396	6	0
6	Mianwali	...	8,332	0	0
7	Jhang	...	40,327	0	0
8	Sargodha	...	48,403	1	1
9	Sahiwal	...	69,913	0	0

Serial No.	*Name of Districts*		*Total acreage*
10	Multan	...	1,27,578 2 16
11	Muzaffargarh	...	6,120 1 11
12	Bahawalpur	...	39,351 0 9
13	Rahimyar Khan	...	19,619 0 0
14	Bahawalnagar	...	1,03,369 3 3
		Total :	6,90,460 1 4

Serial No,	*Guddu Barrage Project*	*Name of District*		*Acreage*
1	First Phase	Jacobabad	..	1,72,327 0 0
		Sukkur	..	4,60,188 0 0
		Total	..	6,32,585 0 0
	Second Phase	Jacobabad	..	1.41,591 0 0
		Karachi	..	3,66,224 0 0
		Sibi	..	1,700 0 0
				5,09,515 0 0
2	Ghulam Muhammad Barrage Project.	Thatta	..	9,68,254 0 0
		Hyderabad	..	6,84,637 0 0
		Dadu	..	386 0 0
		Total	...	16,53,277 0 0

Serial No.	*Guddu Barrage Project*	*Name of District*		*Acreage*
3	Taunsa Barrage	Muzaffargarh	...	1,07,975 0 0
		D. G. Khan	...	303.260 0 0
		Total	...	4,11.235 0 0
4	Sukkur Barrage Project.	Hyderabad	...	14,201 0 0
		Sanghar	...	28,888 0 0
		Mirpurkhas	...	35,613 0 0
		Dadu	...	27,419 0 0
		Larkana	...	89,232 0 0
		Sukkur	...	15.954 0 0
		Jacobabad	...	7.030 0 0
		Khairpur	...	34,865 0 0
		Nawabshah	...	12,125 0 0
			...	2,65,324 0 0
5.	Peshawar Division	Peshawar	...	3,602 3 7
		Kohat	...	3.602 0 0
		Mardan	...	...
		Hazara	...	...
			...	69,107 3 7

Serial No.	*Guddu Barrage Project*	*Name of District*		*Acveage*
6	D. I. Khan Division	D. I. Khan	...	1,00,165 0 0
		Bannu	...	340 0 0
		Total	...	1,00,505 0 0
7	Quetta Division	Quetta Pishin	...	83,476 0 0
		Sibi	...	37.016 0 0
		Loralai	...	3,08,630 0 0
		Chagai	...	1,717 0 0
		Total	...	4,30,839 0 0
8	Kalat Division	Kalat	...	20,470 0 0
		Karachi	...	31,069 0 0
		Kharan	...	33 0 0
		Total	...	51,572 0 0
		Total of New Barrages	...	41,23,969 3 7
		Grand Total of the Province	...	48,14,439 4 11

ARREARS OF LAND REVENUE, ETC.

*14030. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Revenue be pleased to state the arrears of (*i*) Land Revenue (*ii*) Taqavi Loans and (*iii*) any other Revenue dues as on 30th June 1968 in the Province ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) :

(*i*) 2,89,88,409 (Land Revenue)

(*ii*) 81,23,792 (Taqavi Loans)

(*iii*) 43,78,413 (other than ordinary Land Revenue).

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - ابھی انہوں نے بتایا ہے کہ ۳۰ جون۱۹۶۸ءکو لینڈ ریونیو میں سے دو کروڑ نواسی لاکھ اٹھاسی ہزار چار سو نو روپیہ کی رقم بقایا تھی یعنی قریباً تین کروڑ روپیہ - پھر آگے ایک سوال کے سلسلہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ ۱۹۶۷-۶۸ء میں total collection of land revenue کیا ہے اور اس کی میزان تقریباً سولہ کووڑ روپیہ آتی ہے - میں یہ پوچھتا ہوں کہ آپ کا یہ محکمہ کیسا محکمہ ہے جو پورے ایک سال میں سولہ کروڑ روپیہ جمع کرتا ہے اور تین کروڑ روپیہ باقی رکھتا ہے ؟ Outstanding جو ہے وہ تقریباً تیس فیصد بنتا ہے کل recovery کا - آپ کے محکمہ کو نہ تو قانون کا علم ہوتا ہے ، نہ آپ کے محکمہ کو زمین پر ناجائز قبضے کا علم ہوتا ہے اور land revenue کی recovery کا یہ حال ہے کہ تیس فیصد رقم لوگوں کے ذمہ باقی رہتی ہے - آپ کا محکمہ وصول نہیں کر سکتا - تو کیا اس کی وجہ یہ تو نہیں ہے کہ یہ لوگ رشوت لے کر اور دوسرے ناجائز

ذرائع سے اپنے ذاتی مفاد کے لیے گورنمنٹ کا روپیہ لوگوں کے پاس باقی چھوڑ دیتے ہیں ؟ آپ نے اس کی کوئی تحقیقات کی کہ اتنی رقم کیوں باقی ہے ؟

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خان) ۔ اتنی رقم باقی نہیں ہے جتنی مولانا کا خیال ۔ Southern Regions کی recovery تو middle of the year میں ہوتی ہے ۔ لیکن پنجاب اور دوسرے علاقوں میں recovery ستمبر میں ہوتی ہے ۔ لینڈ ریولیو کے فیصد وصول ہو چکا ہے اس لیے recovery کی حالت بہت اچھی ہے اور تسلی بخش ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ Total Revenue کی رقم کی یہ بقایا رقم جو تقریباً تین کروڑ روپے ہے کتنے per cent بنتی ہے ۔ میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ سال بھر کی total land revenue کی رقم کیا ہے اور جو تین کروڑ کی بقایا رقم ہے یہ اس کے کتنے فیصد ہے ۔

وزیر مال ۔ میں آپ کا سوال نہیں سمجھا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ سوال یہ ہے کہ سال بھر کے لینڈ ریونیو کی پوری رقم کتنی ہے ۔ اور اس سال کے بقایا جات کتنے ہیں ۔ اور اب آپ یہ بتائیں کہ جو بقایا جات ہیں یہ ان کے کتنے per cent ہے۔

وزیر مال ۔ اس کے لیے مجھے fresh notice چاہیے ۔

It is entire by a different question.

مسٹر سپیکر ۔ خان صاحب سوال کے جواب میں آپ نے ۱٫۶ کروڑ کی رقم بتائی ہے ۔ یہ کہاں سے پڑھی ہے ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ وہ غالباً سوال نمبو ۱۴۰۹۹ کی رقم کا میزان ہے ۔

وزیر مال ۔ جب وہ سوال آئے گا پھر اس کے متعلق سوال کریں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں نے تو صرف اس کا حوالہ دیا ہے ۔ آپ نے یہ بتایا ہے کہ وصولی کی رقم تقریباً ۱۶ کروڑ ہے ۔

وزیر مال ۔ میں نے تو عرض کر دیا ہے کہ کل demand ۱۶ کروڑ اور ۶۵ لاکھ روپیہ کی ہے اور اس میں سے collection ۱۵ کروڑ اور ۶۰ لاکھ ہے اور بقایا ۹ لاکھ ۴۸ ہزار ہے ۔ اس طرح دونوں سوالات کے متعلق دریافت کرنے سے کچھ confusion ہو گیا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ ان کو محکمہ کی اطلاعات تو حاصل نہیں ہوتیں البتہ مسٹر بھٹو کے جلسوں میں گڑبڑ کرانے کے متعلق بہت واقفیت ہے ۔

Mr. Speaker: Disallowed—Mr. Hamza, please be relevant.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ پچھلے سال کے مالیہ کی رقم تقریباً تین کروڑ بقایا ہے اور انہوں نے اپنے محکموں کو سرٹیفکیٹ دے دیا ہے کہ ریونیو کی recovery کی حالت بہت اچھی ہے اور تسلی بخش ہے ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ جو کچھ آپ نے ارشاد فرمایا ہے اس کی بنیاد کیا ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ وہ یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے ارشاد کے مطابق ۱۶ کروڑ کے قریب Total Demand ہے اور ۱۵ کروڑ سے کچھ زیادہ

recovery ہوئی ہے - اور تقریباً ۸ لاکھ کی رقم بقایا ہے پھر یہ ۲ کروڑ اور ۸۹ لاکھ کی بقایا رقم کونسی ہے -

وزیر مال - جناب والا - وہ ایک اور سوال ہے - بہتر یہ ہے کہ پہلے ایک سوال کو ختم کر لیا جائے پھر دوسرا سوال دریافت کریں اس میں Total Division-wise recoveries مانگی گئی ہیں -

Mr. Speaker : We will take up both the questions simultaneously.

LAND REVENUE COLLECTED IN 1967-68.

*14099. **Mian Saifullah Khan :** Will the Minister for Revenue be pleased to state the Division-Wise amount of land revenue collected in the Province during 1967-68 ?

Parliamentary Secretory (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : The Collection/recovery is always made out of the demaud of each head such as Land Revenue, Abiana, Taccavi etc. The details about the demand, collection, remission and suspension of recovery is given below for the year 1067—68 :—

BALANCE

Serial No.	Name of Divlsion	Demand	Collection	Remission	Suspen-sion	Non Evacuee	Evacuee
1.	Peshawar	2340341	1965535	4572	31616	337534	1048
2.	D. I. Khan	725397	401790	—	—	323607	—
3.	R. Pindi	5184666	5167491	—	—	17175	—
4.	Sargodha	37663451	34629780	609	—	3033062	—
5.	Lahore	10619676	9563912	64332	166105	825327	—
6.	Multan	28190670	27786864	—	—	403814	—
7.	Bahawalpur	15628487	12628487	—	—	3000000	—
8.	Khairpur	23577310	22058499	877272	12461	116689	12389
9.	Hyderabad	38746008	38654934	—	—	91074	—

10.	Quetta	1203072	119547 0	29	7573	—	—
11.	Kalat	1084605	593311	—	—	491294	—
12.	Karachi	1539670	1418241	—	—	121429	—
	Grand Total :-	16,65,03,361	15,60,64,314	9,46,814	7,17,755	87,61,005	13,473

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ آپ یہ بتائیں کہ یہ total revenue demand ہے یا recovery ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ یہ total demand ہے ۔

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خاں) ۔ مولانا صاحب کو کچھ علم نہیں ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ وزیر ہونے کے باوجود آپ کو اپنے محکمہ کا علم نہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ خان صاحب آپ یہ بتائیں کہ سوال نمبر ۱۴۰۹۹ کے تحت جو رقم دی گئی ہے وہ collection ہے یا recovery ہے presumption تو یہی ہے کہ آپ نے collections کی figures دی ہیں ۔ اگر یہ رقم demand کی ہے تو وہ صحیح بات کر رہے ہیں ؟

وزیر مال ۔ آپ دوسرا سوال ۱۴۰۹۹ دیکھیں وہ صاف ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں اسی کی بات کر رہا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ نے ۱۴۰۹۹ میں جو figures دی ہیں ۔ وہ total demand ہے ۔ اور آپ نے جو ۱۶ کروڑ ۶۵ لاکھ اور ۱۶ کروڑ اور ۷۶ لاکھ کا ذکر کیا ہے وہ تو پوچھا ہی نہیں گیا ۔

وزیر مال ۔ میں نے یہ figures اس لیے دے دی ہیں تاکہ مولانا صاحب کو کوئی اعتراض نہ ہو ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ یہ figures تو ہمارے پاس نہیں آئیں آپ نے اپنی زنبیل میں ہی رکھی ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ خان صاحب آپ یہ بتائیں کہ یہ جو figures یہاں چھپی ہیں یہ demand کی ہیں یا collection کی ہیں ۔

وزیر مال ۔ مولانا صاحب نے کیا دریافت کیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ انہوں نے پوچھا ہے کہ یہ figures کیا demand کی ہیں یا recovery کی ہیں ۔

وزیر مال ۔ یہ recoveries کی figures ہیں ۔ اور اتنی recoveries کے بعد پچھلے سال ۶۸-۶-۳۰ تک تقریباً تین کروڑ کی رقم بقایا ہے ۔

وزیر مال ۔ یہ figures جون ۱۹۶۸ء تک کی نہیں ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اس میں صاف لکھا ہے کہ یہ figures ۶۸-۶-۳۰ تک کی ہیں ۔

وزیر مال ۔ Southern Regions کی recoveries تو middle of the year ہوتی ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ ۶۸-۱۹۶۷ سے تو یہی مراد ہے کہ ۶۸-۱-۳۰ تک ہے اصل سوال یہ ہے ۔

Will the Minister for Revenue be pleased to state the Division-wise amount of Land Revenue Collected in the Province during 1967-68.

اور جواب ہے ۱۵ کروڑ ۶۰ لاکھ ۔ اس میں outstanding amount ۲ کروڑ اور ۸۹ لاکھ ہے ۔ اس کے متعلق ضمنی سوال یہ ہے کہ ۱۵ کروڑ ۶۰ لاکھ کی recovery ہے اور پونے تین کروڑ کی رقم outstanding کیوں ہے ۔

وزیر مال ۔ سوال نمبر ۱۴۰۹۹ کے جواب میں uptodate figures دی گئی ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ وہ تو مانگی نہیں گئی تھیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ من چہ می سرائم تنبورہ من چہ می سرائید

مسٹر سپیکر ۔ فاروقی صاحب کیا آپ وزیر صاحب کے جواب سے مطمئن ہیں ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب سپیکر ۔ ۶۸-۶-۳۰ تک ۱۵ کروڑ اور ۶۰ لاکھ کی recovery ہوئی ہے اور بقایا تقریباً ۲ کروڑ ۹۰ لاکھ ہے اس کا مطلب ہے کہ دونوں کا میزان ۱۸ کروڑ ۵۰ لاکھ ہے اس میں سے ۱۵ کروڑ ۶۰ لاکھ وصول ہوا اور ۲ کروڑ اور ۹۰ لاکھ کی رقم بقایا رہ گئی ۔ یعنی ۸۵ فیصد رقم وصول ہوئی ہے اور ۱۵ فیصد بقایا ہے وہ بہت زیادہ ہے جبکہ آپ کا محکمہ اتنے زیادہ عملہ پر مشتمل ہے ۔ کیا وہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ کس نے جائز قبضہ کیا ہے اور کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ۔ اور کیا وجہ ہے کہ اتنی زیادہ رقم ابھی تک وصول نہیں ہو سکی ؟

وزیر مال ۔ جناب اس دو کروڑ ۸۹ لاکھ کی رقم میں old arrears بھی شامل ہیں اور سوال نمبر ۱۴۰۹۹ میں جو ۱۵ کروڑ ۶۰ لاکھ کی رقم ہے وہ درست ہے اس سے پہلے سوال کے جواب میں سارے totals دکھائے ہوئے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ساری ڈیمانڈ وہی ہے جو باقی ہے plus وہ جو وصول ہوئی ہے اس میں پچھلے سال کا بقایا بھی شامل ہے اور نئے سال کا بھی شامل ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ان کا فرمانا یہ ہے کہ یہ جو بقایا لینڈ ریونیو کی تفصیل دی گئی ہے اس میں پرانے بقایا جات بھی شامل ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ تو جناب اسی طریقہ سے جو recovery ہوئی ہے تو اس میں بھی پرانے بقایاجات شامل ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ Recovery تو ایک سال کی ہوئی ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ نہیں جناب اس میں لکھا ہوا ہے ۔

"Will the Minister for Revenue be pleased to state the Division-wise amount of land revenue collected in the Province during 1967-68 ?"

۱۹۶۷-۶۸ء میں ساری collection ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں جو رقم بھی باقی تھی خواہ وہ اس سال کی ہو یا پچھلے سال کی اس کا ٹوٹل collection کیا ہے ؟

مسٹر سپیکر - ۱۹۶۷ء کے مالیہ کی کتنی رقم وصول ہوئی وہ اس میں درج ہے آپ کا خیال ہے کہ سارے سالوں میں کتنا وصول ہوا ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - ۱۹۶۷-۶۸ء میں کیا وصول ہوئی اور اب جو وصول ہوئی ہے وہ ۱۹۶۷-۶۸ء میں بھی ہو سکتی ہے اس میں باقی بھی شامل ہو سکتا ہے اور یہ actual cash recovery ہے -

وزیر مال - یہی میں بتا رہا ہوں کہ سوال نمبر ۱۴۰۹۹ ۱۹۶۷-۶۸ء کے اعداد و شمار سے متعلق ہے اس میں جو collection کی گئی ہے وہ ۱۵۷۶۴۳۱۴ روپے ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - اس میں وزیر صاحب confuse کر رہے ہیں -

Mr. Speaker : Let him conclude.

وزیر مال - جناب جو پہلا سوال ہے اس میں up to date بقایاجات جو ہیں وہ ۲۸۹۸۸۴۰۹ روپے ہیں - اس میں سارے پرانے بقایا جات ہیں اور جو دوسرا سوال ہے اس میں بقایا جات نہیں ہیں -

مسٹر حمزہ - جناب وزیر مال کا فرمان ہے کہ تقریباً تین کروڑ مالیہ کے بقایا جات پچھلے سال سے چلے آ رہے ہیں - حکومت کے بقایا جات جن افراد کے ذمہ ہوتے ہیں - کیا حکومت ان سے اس پر سود لیتی ہے ؟ ظاہر ہے کہ جب حکومت خود قرضہ لیتی ہے تو اس پر ۶ فیصدی سود دیتی ہے تو کیا وہ ان

لوگوں سے بھی جن کے ذمہ حکومت کے بقایا جات ہیں سود لیتی ہے اگر جواب نفی میں ہو کیا اس طرح قوم کا روپیہ ضائع نہیں ہوتا ۔ آپ اس پر خصوصی توجہ کیوں نہیں دیتے ۔

وزیر مال ۔ قوم کا روپیہ ضائع نہیں ہوتا کیا حمزہ صاحب کا یہ مطلب ہے کہ بقایا جات پر سود لیا جائے ۔ ان کی نظر میں قوم کا روپیہ ضائع ہونے کی کیا ضرورت ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب کا کہنا ہے کہ کیا آپ سود نہیں وصول کرتے ہیں ؟

مسٹر حمزہ ۔ جو لوگ رقومات قرض لیتے ہیں اس پر سود ادا کرتے ہیں اور یہ لوگ جو گورنمنٹ کا ریونیو ادا نہیں کرتے ہیں ان کو یہ فائدہ ہے کہ نہ وصولی کے لیے محکمہ کی مشینری حرکت میں آتی ہے نہ کوئی اور کارروائی کی جاتی ہے نہ ان پر جرمانہ کیا جاتا ہے ۔

Mr. Speaker : No supplementary information is solicited.

ACREAGE UNDER FRUIT ORCHARDS

*14101. Mian Saifullah Khan : Will the Minister for Revenue, be pleased to state :—

(*a*) the Division-wise acreage under fruit orchards in the Province during 1967-68 ;

(*b*) the total amount collected as land revenue Division-wise from

the land mentioned in (*a*) above ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : The required information is given below :—

Division		*Acreage under Fruit Orchards Acres*	*Amount collected as Land Revenue Rs.*
Peshawar	...	1,55,586	56,603
D. I. Khan	...	625	2,432
Rawalpindi	...	19,533	85201
Sargodha	...	1,22,904	10,44,759
Lahore	...	19,647	52,108.69
Multan	...	82,108	3,10,028
Bahawalpur	...	46,844	1,49,649
Khairpur	...	71,561	3,55,446
Hyderabad	...	83,454	8,98,408
Quetta	...	6,514	94,829
Kalat	...	1,478	20,025·63
Karachi	...	6037	59,477

———

GRANT OF FULL PROPRIETARY RIGHTS TO ALLOTTEES OF LAND

*14132 **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Revenue

and Rehabilitation please refer to the answer to starred question No. 10078 given on the floor of the House on Ist May 1968 and state whether the question of amending the Punjab Tenancy Act of 1887 and the N.W.F.P. Tenancy Act, 1850 for granting the full proprietary rights to allottees of land owned by Muslim land-lords, but held by non-Muslim evacuee occupancy tenants, has since been decided ; if so, the details of the decision so taken ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) : No. The case involved legal and administrative complications. Most of these have since been resolved. Final decision in the matter will be taken shortly

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Revenue Minister please state that when it was said that the case would be decided by the end of June, why has it not been decided so far ?

Minister of Revenue (Mr. Ghulam Serwar Khan) : It has been stated that the case involved legal and adminstrative complications.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب مجھے ایک ضمنی سوال پوچھنا ہے کہ یہ مسئلہ تقریباً ۲۰ سال سے undecided ہے ۔ تو یہ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کے محکمہ کی یہ کیا بات ہے کہ جو کوئی مسئلہ بھی ہوتا ہے وہ وقت پر حل نہیں ہوتا ۔ یہ اتنے دنوں سے سوال pending ہے اس کی کیا وجہ ہے آپ کے محکمہ میں کام میں اتنی کیوں دیر ہوتی ہے ؟

وزیر مال ۔ اس کا جواب دیا جا چکا ہے ۔

ALLOTMENT OF SEPARATE LAND FOR RESIDENTIAL PURPOSES TO INHABILANTS OF VILLAGE JHANJITALUKA CHHACHHRO

*141449. **Haji Sarear Atta Muhammad** : Will the Minister for Revenue be Pleased to state:—

(a) whether it is a fact that due to the breaking out of fire in village Jhanji, taluka Chhachhro, district Tharparkar during April or May 1968 about 35 houses were completely gutted in the said village ?

(b) whether it is a fact that Group Leader Allahdad and other inhabitants of the said village have submitted applica.tions to the Deputy Commissioner, Tharparkar to allot them sepa-arte iand for residential Purposes as the said 200 year old village is about 220 fect high above sea level and there is absolute scarcity of drinking water ?

(c) the dates on which the said applioatlons were received in the offices of Supervisor concerned and Mukhtiarkar Chhaehhro;

(d) whether action has been taken on the said applications if so, the nature thereof and if not, reason thereof ?

Parilamentary Secretary (AghaS acr-dd-Din Khan Durugani) (a) Yes.

(*b*) Yes, one Allahdad applied for sanction of village sitemeasuring 4 acres for himself. Depth of wells in Jhanji is 200 feet and well if dug on Bhit will go 3,000 feet. There is no scarcity of water in village Jhanji. Allahdad has his own well.

(*c*) Application of Allahdad was received in Mukhtiarkar offlce on 14th December, 1967 and by Supervisor tapedar on 20th December, 1967.

(*d*) Aliahdad wants village site on Bhit on Western side of village

Jhanji where upon viilagers have raised objections. Applicant Allahdad has approched Mukhtiarkar Chhachhro to keep the apllication pending as he is persuading the villagers .to withdraw their objection for grant of village site on Boit.

REHABILITATION OF DISPLACED INDIAN MUSLIMS IN LUDDU BARPAGE

*14220. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narljo:** Will the Minister for Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that in January 1968 Government issued instructions to the Project Director, Guddu Barrage Area to rehabilitate about 2500 refugees who had migrated from Bharat to Tharparkar and Sanghar Districts as a result of September, 1965 armed conflict;

(*b*) whether it is a fact that the said Proiect Director was also directed to grant 16 acres of agricultural land to each of the said refugees free of cost :

(*c*) if answer to (*a*) & (*b*) abovebe in the affirmative, weether the said instructions have been complied with by the said Project Director; if not, reasons therefor?

Parliamentary Sreeetary (Agha Sadr -ud-Din Khan Durrani) (*a*)No.

However, in pursuance of Governor' s directive the Guddu Barrage authorites were asked to intimate the number of Hur families who were evicted from India. They were also asked to furnish proposels for the permanent resettlement of these families. In consequence it was reported

that 350 families had migrated from India to Talukas Ubauro and Mirpur Mathelo.

(*b*)No.

The Land Utilization Committee has, however, approved, in its meeting held on 17th December, 1968 that these 350 families should be given State land on Harap conditions in Guddu Barrage area whereunder it is envisaged that allotment of State land to a Hari should not exceed 24 acres and where area is not available to that extent, a smaller area not less than 16 acres may be granted at the rate of Rs. 350/- per acre on the Right Bank and Rs. 450/- per acre on the Left Bank.

A recommendation in this behalf is being made to the Governor.

(*c*) The question does not arise.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Revenue Minister pleace state whether he is aware of the fact that many refugees had migrated from Bharat in 1965 and settled in Sanghar and Tharparkar districts. If so, how many.....

Mr. Speaker : The member should give a fresh notice for that.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Another supplementary Sir, Is the Minister aware of the fact that he district authorities of Sanghar and Tharparkar have forwarded the recommendations for the settlement of these refugees ? If so, what are their recommendations.

Parliamentary Secretary : We have not received any recommendation.

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا جناب۔ وزیر مال نے اپنے جواب کے جزو (الف) میں یہ کہا ہے "جی نہیں،، ۔ سوال یہ تھا کہ کیا گورنر صاحب نے ان مہاجروں کو آباد کرنے کا حکم دیا تھا ۔ وہ فرماتے ہیں "جی نہیں،، ۔ آگے کہتے ہیں کہ ان کے آباد کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے تو میں جناب وزیر مال سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ جب حکم ہی نہیں دیا گیا کہ ان کو آباد کیا جائے تو کس کے حکم کے تحت ان کو آباد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ اور کیا یہ فرما سکیں گے کہ سن ۱۹۶۵ء تا ۱۹۶۹ء ان کا گزارہ کس چیز پر ہے اور وہ کہاں آباد ہیں اور ان کو کس کے حکم سے آباد کیا گیا ہے وہ کہاں ہیں ۔ زمین پر ہیں آسمان پر ہیں یا معلق ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ یا ہوکون مر رہے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ تشریف رکھیے ۔

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خاں) ۔ "نہیں،، کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان کو آباد مت کرو ۔ اس لفظ کے آگے تشریح دی ہوئی ہے ۔ لوگ آئے ۔ پہلے ۳۵۰ فیملیاں آئیں بعد میں رپورٹ آئی کہ ۷۰۰ سے زیادہ آ گئی ہیں ۔ پہلے جو لوگ آئے انہوں نے بتایا تھا کہ انہیں ہندوستان سے دھکیل دیا گیا ہے لیکن ان کو آباد کر دیا گیا ہے اور ان کی مستقل آبادکاری کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے اس کے بعد اور فیملیز آئی تھیں انہوں نے بھی اسی طرح ظاہر کیا کہ انہیں ہندوستان سے دھکیل دیا گیا اس چیز کو کوئی شخص پورا نہیں کر سکتا البتہ جو لوگ زمین پر بیٹھے ہوئے ہیں وہ بیدخل نہیں

کیے گئے ان کی آباد کاری کے متعلق کچھ ہو رہا ہے کیس گورنر صاحب کے پاس جا رہا ہے ۔

رانا پھول محمد خان ۔ کیا ریونیو منسٹر صاحب فرمائیں گے کہ ان کی آباد کاری کے لیے کتنے سال درکار ہیں خصوصاً ان حالات میں جبکہ انہوں نے فرمایا ہے کہ سفارشات ان کے لیے بھیج دی گئی ہیں اور ان کی آباد کاری کے لیے احکامات حاصل کیے جا رہے ہیں ۔

وزیر مال ۔ میں اس بات کا جواب دے چکا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا یہ جواب ہے کہ عنقریب ان کی آباد کاری کی جائے گی ۔

وزیر مال ۔ جی ہاں

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister for Revenue be pleased to state which authorities were approached by Government to furnish the number of these refugees and how these authorities came to know that there were only 350 families which had migrated from there ? It could even be double of that number.

وزیر مال ۔ لوکل حکام اس کے متعلق پتہ لگا لیتے ہیں کہ کتنے درحقیقت آئے سب تو نہیں دھکیل دیے گئے ۔ لوکل حکام نے ہمیں یہ فگرز دی ہیں ۔

مسٹر محمد بخش خان نارجو ۔ میں نے خود پہلے ڈی۔سی۔اور دیگر لوکل حکام سے پوچھا تو انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں کوئی سفارشات موصول نہیں ہوئیں میں دریافت کرتا ہوں کہ وہ افسران یا حکام کون ہیں ؟

Parliamentary Secretary : The Deputy Commissioner.

Mr. Speaker : The Member means to say which officer ?

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Yes, Sir.

Mr. Speaker : Naturally, it would be the Deputy Commissioner as was told by the Parliamentary Secretary.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : I want to know what are the reasons for delaying the submission of those recommendations to the Governor and what are the recommendations ?

Parliamentary Secretary : We have already said that the recommendations have gone to the Governor.

Mr. Speaker : But in the answer to the question, the Minister has said :—

"A recommendation in this behalf is being made to the Governor."

What is the actual position ?

Minister for Revenue : Yes, Sir, the recommendation is being made to the Governor.

Mr. Speaker : And the Member wants to know how much time will the Government take in sending those recommendations to the Governor.

Minister for Revenue : It should not take a very long time. It It will be done very soon.

مسٹر حمزہ ۔ مجھے جناب سپیکر سابقہ سندھ میں جانے کا اتفاق ہوا ۔ وہاں جو لوگ ۱۹۶۵ء کی جنگ کے بعد پاکستان میں آئے ان کے چند نمائندے مجھے

ملے انہوں نے بتایا کہ وہ لوگ انتہائی بری حالت میں اپنی زندگی کے دن گزار رہے ہیں اور جناب ریونیو منسٹر کا یہ ارشاد کہ ہم جلدی یہ سفارشات گورنر صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں گے یہ کافی نہیں ہے کیا آپ مجھے از راہ کرم بتا دیں گے کہ آپ کو اس کے لیے کتنا عرصہ مہینوں یا دنوں میں درکار ہو گا ۔

Mr. Speaker : After the decision of the Land Utilization Committee so much time should not have been taken. Can the Minister say that this case would be submitted to the Governor within this month ?

Minister for Revenue : If Mr. Speaker wants me to make a definite statement I could make it on any other day.

Mr. Speaker : The Minister can make a statement within the next three days.

وزیر مال ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ وہ اس وقت زمین پر بیٹھے ہیں ان کا گزارہ اچھا ہو رہا ہے ان کی سیٹلمنٹ کے مستقل انتظامات بھی کیے جا رہے ہیں ۔

Mr. Speaker : Let it be a statement on the Floor of the House and please make it within the next three days.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, part of Mr. Narejo's question has not been answered. The Member had asked as to what was the nature of the recommendation.

Am I correct Narejo Sahib ?

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Yes.

وزیر مال ۔ کچھ ایسی تجاویز ان کے لیے کی گئی ہیں کہ فی خاندان کے حساب سے ۱۶ سے ۴۶ ایکڑ کے درمیان ان کو زمین دی جائے According to the availability of land. دائیں جانب ۳۵۰ روپے کے حساب سے اور بائیں جانب ۴۵۰ روپے فی ایکڑ کے حساب سے ۔

ملک معراج خالد ۔ کیا وزیر موصوف کو یہ علم ہے کہ یہ قیمت ان غریب لوگوں کے لیے زیادہ ہے جو وہ ادا نہیں کر سکیں گے ۔

وزیر مال ۔ یہ ایک نئی بات ملک صاحب کے ذہن میں آئی ہے ۔

ملک معراج خالد ۔ کیا آپ نے جو بڑے بڑے الاٹی ہیں ان کو ایک روپیہ فی ہولڈ کے حساب سے زمین نہیں دی ؟

Mr. Speaker : The Member should give fresh notice because this question concerns the allotment of land to Indian Muslims in Guddu Barrage and he is asking question about the border area.

ملک معراج خالد ۔ میں نے عرض کیا تھا کہ ایک مربع زمین کی قیمت ایک لاکھ روپیہ ہوتی ہے اور کیا آپ نے یہ ۱۶ روپیہ مربع کے حساب سے ان کو نہیں دی ۔

Mr. Speaker : The Member should give fresh notice for that.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ کیا گورنمنٹ ان مہاجرین کو امداد دینے

کا خیال رکھتی ہے ؟

وزیر مال ۔ میں نے عرض کر دیا ہے کہ وہ زمین پر بیٹھے ہیں اور وہ اس کو کاشت کر رہے ہیں ۔

Sir, I will now make a statement on the Floor of the House that the case will go to the Governor within three days.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ وہ actually بھیک مانگ رہے ہیں وزیر صاحب وہ بھیک مانگ کر گزارہ کر رہے ہیں ۔

Parliamentary Secretary : Those who are cultivating 10 to 12 acres have not been shifted out from there.

Mr. Speaker : The Parliamentary Secretary means to say that they are cultivating State land ?

Parliamentary Secretary : Yes, Sir.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ان مہاجرین کے بارے میں خود منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ یہ ہندوستان سے جنگ کے زمانے میں دھکیل دیے گئے ہیں تو ظاہر ہے کہ وہ اپنے ساتھ مال و زر لیکر نہیں آئے تو جو بے خانماں اور برباد لوگ ہیں وہ بھیک مانگ رہے ہیں اور ان سے اتنی بھاری قیمت کا مطالبہ کیا جا رہا ہے اور دوسری طرف جو بڑے بڑے افسران سیکرٹری وغیرہ ہیں ان کو لاکھوں ایکڑ زمین دی جا رہی ہے لیکن ان ۳۵۰ خاندانوں سے ۳۵۰ روپیہ فی ایکڑ لینے کا آپ کے پاس کیا جواز ہے ؟

وزیر مال ۔ جناب یہی کچھ گورنمنٹ کر سکتی ہے مفت تو نہیں دے سکتے۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں ان کی بات نہیں سمجھ سکا ان سے کہیں کہ وہ پھر فرما دیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ خان صاحب نے یہ فرمایا ہے کہ حکومت نے سوچنے سمجھنے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے ۔ گورنمنٹ انہیں بلا معاوضہ زمین نہیں دے سکتی بلکہ اس قیمت پر دے سکتی ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میرا سوال یہ ہے ان خانماں برباد لوگوں سے پیسے مانگنے کا جواز کیا ہے ۔ فیصلہ تو انہوں نے ٹھیک کیا ہے مگر اس فیصلے کی بنیاد کیا ہے ۔ جب وہ لوگ بھیک مانگ رہے ہیں ۔ تو وہ پیسے کہاں سے دے سکتے ہیں ۔ یہ لوگ ہندوستان سے گھر چھوڑ کے جائداد چھوڑ کے زیور چھوڑ کے یہاں آئے ہیں ۔ بلکہ انہیں یہاں دھکیل دیا گیا ہے ۔ آپ ان سے پیسے مانگ رہے ہیں یہ کہاں سے دیں گے ۔

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Does it mean that they don't want to settle them ?

Parliamentary Secretary : We want to settle them.

وزیر مال ۔ ۳۵۰ روپے ایکڑ بڑی رعائتی قیمت ہے ۔

Mr. Speaker : The question hour is over now.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : On a point of order, Sir. My question No. 14230 "Revenue" was admitted in August 1968 to be answered by the Minister for Revenue. In today's question list this questions has not been entered. That relates to the Revenue Minister. The copy I have received from the Assembly Secretariat clearly shows that this

question was addres sed to the Revenue Minister.

Mr. Speaker : I am told that that question has been transferred to the Agriculture Department to be answered.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : When was this question transferred to the Agriculture Department ?

Mr. Speaker : 31st December, 1968.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : At least I should have been informed about the change of the Department from Revenue to Agriculture.

Mr. Speaker : The Member will have an opportunity to ask the question when the turn for the Agriculture Department comes.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Why have the Revenue Department kept this question with them for so long ? Why have they kept this question with them for four months ? Why have they not transferred this question to the Agriculture Department within a reasonable time ?

Minister for Revenue : I don't know. I will find out.

Mr. Speaker : Probably the Revenue Department had started preparing the answer to the question in the last week of December and only then they felt that this question should be transferred to the Agriculture Department and they transferred it on the 31st of December.

مسٹر حمزہ ۔ اگر یہی صورت حال ہے تو اس سے ظاہر ہے کہ جو سوال معزز اراکین کی جانب سے پیش کیے جاتے ہیں ۔ محکمہ مال انہیں مناسب اہمیت نہیں دیتا رہا ۔

Minister for Revenue : Which question ?

Sahibzada Noor Hasan : 14852.

Mr. Speaker : This is an interim answer :

> "The requisite information is being collected from local officers. The reply will be given as soon as it is received."

So, it will be repeated on the next turn.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE.

Restrictions on the Purchase of Land in Quetta Region

*14400. **Mian Saifullah Khan :** Will the Minister for Revenue be pleased to state whether it is a fact that the citizens of Quetta town, holding proper domicile certificates issued by the Deputy Commissioner, Quetta, who do not belong to recognized tribes but are immigrants from India and other parts of West Pakistan cannot purchase agricultural land in Quetta region without the permission of the Deputy Commissioner concerned ; if so, reasons therefor and the steps Government intend to take to remove this disparity between these domicile citizens of Quetta Region and other citizens belonging to recognized tribes ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : Yes. Government has already initiated necessary action to remove the restriction by introducing the West Pakistan Alienation of Land and Rural Credit Bill in the West Pakistan Provincial Assembly in December, 1965. The bill was referred to the Standing Committee on Revenue, which recommended it back to the Assembly with certain modifications in May, 1966. The Bill then lapsed because it could not be taken up for consideration

during two consecutive sessions of the Assembly. The Bill is now being taken up for consideration in the forthcoming session of Assembly commencing from Ist January, 1969.

ALLOTMENT OF LAND TO REFUGEES IN MAKAN GONGAWER DISTRICT THARPARKAR

*14507. **Haji Sardar Atta Muhammad**: Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that under the Land Grant Policy 1931, an inhabitant of one Makan (the small type of village) situated in Thar Sub-Division, Tharparkar District is not eligible to get the land allotted in other Makan of the same sub-division ;

(*b*) whether it is a fact that some land in Makan Gongawer, taluka Nagarparkar, District Tharparkar was allotted to Muslim Refugees who entered Pakistan after 1965 Indo-Pak War ;

(*c*) whether it is a fact that the said refugees instead of getting in the land, which was allotted to them, have settled in Makan, Mithria Junejo, which is situated at a distance of several miles from the Makan mentioned in (*b*) above ; if so, the reasons for not setting the said refugees in the Makan mentioned in (*b*) above ;

(*d*) whether it is a fact that Mr. Jam Junejo, a Basic Democracies Member has submitted an application to the Deputy Commissioner, Taharparkar to settle the said refugees in their original Makan mentioned in (*b*) above ; if so, the date of receipt of the said application in the office of the said Deputy Commissioner, whether any action has been taken on said application, if not, the reasons therefor ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Forty families were actually settled in Makan Mithrio Junejo but sufficient land in this Makan was not available and they were therefore, allotted land in Makan Gungaveri which is situated only three miles away from Makan Mithrio Junejo.

(*d*) Yes. The application was received by the Deputy Commissioner, Tharparkar on 30th May, 1966 requesting that those families be shifted.

A similar request has already been turned down by the Deputy Commissioner to the effect that the refugees need not be disturbed for the present. Hence no further action was taken on the application of Mr. Gunejo.

———

TRANSFERRING TAPEDARS FROM THEIR HOME TALUKAS IN DISTRICT THARPARKAR.

*14515. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that according to rules Tapedars and supervising Tapedars cannot be posted in their home talukas ;

(*b*) the names, native villages and home talukas of the Tapedars presently serving in each taluka of District Tharparkar ;

(*c*) the names of Tapedars out of those mentioned in (*b*) above who are posted in their home talukas alongwith (*i*) the dates since when they have been posted there and (*ii*) the reasons for not transferring them from their home talukas ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) According to the instructions issued on 18th June 1957 by the Board of Revenue, supervising Tapedars cannot be posted in their home Talukas, but there is no such ban for the posting of Tapedars in their home Talukas.

(*b*) A statement is placed on the table of the House.*

(*c*) (*i*) A statement is placed on the table of the House.*

(*ii*) Since there is no restriction on the posting of Tapedars in their home Talukas, the question of their transfer does not arise.

*Please see Appendix I at the end.

OFFICERS OF THE COLONIES DEPARTMENT RETIRED AND GRANTED EXTENSION

*14581. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Revenue be pleased to state the names and designations of Class I and Class II Officers under the administrative control of the Colonies Department who were (*i*) retired and (*ii*) granted extension in service from time to time after attaining the age of retirement during the period from Ist January, 1968 to 30th June, 1968 alongwith reasons for the grant of extension each time ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : No. Class I and Class II Officers are under the administrative control of the Colonies Department and the question of their retirement and grant of extension in service by the Revenue Department does not arise.

Mr. Speaker : Is it a supplementary to me ?

مسٹر حمزہ ۔ عرض یہ ہے ۔ ہمارا نقطہ نظر یہ ہے اور یہ حقیقت بھی ہے کہ آپ ہمارے حقوق کے محافظ ہیں ۔ اگر اس اسمبلی کی جانب سے بھیجے گئے سوال کو کوئی محکمہ مناسب اہمیت نہیں دیتا تو ہم آپ سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ متعلقہ محکمہ کو تنبیہ کریں گے کہ وہ اس قسم کا رویہ اختیار نہ کرے ۔

Mr. Speaker : I quite agree with the Member that this question shoule have been transferred to the Agriculture Department earlier and not on the 31st of December, actually when the next day the Assembly was going to meet.

Minister for Revenue : Sorry, I will look into it.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Whatever information we ask for from the Ministers they pay no heed to it and they do not even have the courtesy to respond to our letters.

Mr. Speaker : Will the Minister place on the Table of the House answers to the remaining questions.

Minister for Revenue : I place on the Table of the House answers to the remaining questions.

ملک معراج خالد ۔ میرا سوال تھا جناب ۱۹۷۴-۷۵ اس کے جواب میں یہ فرمایا گیا ہے کہ صرف دو پٹواریوں نے وہاں کام کیا ۔ ایک نیاز محمد خان اور دوسرے قاضی محمد شفیع ۔ یہ جواب قطعی طور پر غلط ہے ۔ وہاں پانچ

پٹواری لگائے گئے تھے ۔ وہ اس کی تصدیق فرما سکتے ہیں ۔ اشتمال کے لیے وہاں پانچ پٹواری لگائے گے تھے ۔ یہ جواب بنیادی طور پر غلط ہے ۔ سوال نمبر ۱۹۷۴۵ اور صفحہ ۱۹ ہے جناب ۔

مسٹر حمزہ ۔ ملک صاحب آپ جلدی ہماری طرف آئیے اور تحریک استحاق پیش کیجیے ۔

ملک معراج خالد ۔ یہ اتنا آسان نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : Perhaps the Member only wants to bring it to the notice of the Minister.

ملک معراج خالد ۔ جی جناب ۔

Minister for Revenue : I will look into it. (*Interruptions*)

Mr. Speaker : Order please. No cross talk.

وزیر مال ۔ یہ حمزہ صاحب کی آخری بات کا جواب ہے جو ملک صاحب نے دیا ہے یہ نوٹ کرنے کے قابل ہے ۔

Sahibzada Noor Hasan : Sir, I have not received reply to my question No. 14852. Will it be repeated on the next turn ?

Mr. Speaker : What is the position ? Has the Minister placed the answer on the Table of the House ?

Minister for Revenue : I have placed all the answers.

Mr. Speaker : Has it been answered ?

Sahibzada Noor Hasan : No Sir.

WATER RATE RECOVERABLE AND AMOUNT IMPOSED AS PENALTY FOR STEALING WATER.

*14586. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the total amount of water rate recoverable as on 30th June, 1968 in the Province ;

(*b*) the amount imposed as penalty for stealing water from each canal in West Pakistan during the year 1967-68 and the amount recovered on this account during the said year ;

(*c*) the amount of the said penalty in respect of each canal as was recoverable on 30th June, 1968 as well as the amount outstanding for more than two years alongwith the reasons for its nonpayment ;

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : The required information is being collected from the local officers and will be supplied as and when received.

COMMITTEES ESTABLISHED FOR COMBATING LOCUST THREAT.

*14628. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in 1968 Committees were established on District, Tehsil and Union Council level for combating the lacust threat ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the public representatives, such as Vice-Chairmen of District Councils were taken on

such Committees ; and if not, the reasons thereof ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes, where necessary.

(*b*) Yes, where necessary.

CONSTITUTION OF FAMINE RELIFE COMMITTEE FOR THARPARKAR DISTRICT.

*14632 **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that District Tharparkar was declared as famine affected area during 1956-57 and 1957-58 ;

(*b*) whether it is a fact that during the said years Famine Relief Committees on district, sub-division and tehsil level were constituted in the said district ;

(*c*) whether it is a fact that the said district has again been declared as a famine affected area in 1968 by the Deputy Commissioner concerned ; and Committees of the said nature would again be constituted in the said district ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether M. P. As., Vice-Chairmen as well as members of District Council, Tharparkar would be included in the said Committees and the likely date by which these Committees would be constituted ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Tharparkar district was declared as famine affected area during 1956-57, but not during 1957-58.

(*b*) Yes, during 1956-57.

(*c*) Yes, formation of these Committees was not considered necessary as the work of such Committees would now be performed by the Tehsil Council and Union Councils.

(*d*) Does not arise.

DAMAGE TO CROPS IN THATTA AND HYDERABAD DISTRICTS DUE TO HEAVY RAINS IN JULY 1967.

*14656. **Mr.Muhammad Umar Qureshi**: Will the Minister for Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that severe damage was done to the crops in Thatta and Hyderabad Districts due to heavy rains in July, 1967, if so, details of the losses;

(*b*) whether it is a fact that sometime ago Government chalked out a scheme for awarding compensation to the extent of 25 per cent of the loss suffered by the agriculturists;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether the amount of compensation has since been paid to them; if so, details thereof, and if not, reasons therefor?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan): (*a*) (*i*) Yes.

(*ii*) Details of the losses are as under—

Distvict		*No. of village effected*	*Cropped area destroyed*
Hyderabad	...	489	419,285
Thatta	...	380	197,177

(*b*) No. For failure of crops only remission of Government dues is allowed and no compensation is given. The position of remissions which were allowed is as under :—

District	Total and revenue demand including Abiana and other cesses	Fasli remission allowed by local officers	25 per cent general remission on the balance	Balance demand
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Hyderabad	59,12,683	42,18,301	4,31,096	12,93,288
Thatta	36,01,555	22,90716	3,27,709	9,83,130

(*c*) Apart from the above remission no compensatton was permissible.

LAND SETTLEMENT OPERATIONS IN HYDERABAD DISTRICT

*14658. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the year in which land settlement operations were taken in hand in Hyderabad District ;

(*b*) whether it is a fact that the said work has not been completed so far ; if so, reasons therefor alongwith the year by which this work is likely to be completed there ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) 1968-69.

(*b*) (*i*) Yes.

(*ii*) Normally the settlement operations in a District are completed in a period of about four years or so.

ACREAGE ALLOTTED TO DISPLACED PERSONS FROM MANGLA IN SAHIWAL DISTRICT

***14678. Mr. Hamza.** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the total acreage allotted so far to the displaced persons from Mangla in Sahiwal District ;

(*b*) the acreage out of that mentioned in (*a*) above which has been sold by the displaced persons in the said District alongwith the names and addresses of the purchasers in each case ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Ahmad Sarwar Khan) : (*a*) No. State land has been allotted to the Mangla Dam displaced persons in Sahiwal district.

(*b*) Does not arise.

SADDANA FUND IN THE D. I. KHAN DISTRICT

***14704. Mr. Zain Noorani** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government has been maintaining a

local fund called "Saddana Fund" in the D. I. Khan District ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, details thereof alongwith the procedure adopted for its realisation and utilization ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Saddana Fund was introduced at the time of Mr. Tucker's settlement in the year 1876 to meet the expenditure of the establishment employed for the management of irrigation system, in D. I. Khan district. The main sources of the fund are detailed below—

(1) *Nagha Fine*—Any person of the affected village who fails to supply his quota of labour for the construction of Sads (small bunds and dams), is required to pay a fine at the rate of Re. I per pair of bullocks and paisas 50 per labourer. These fines are recovered as arrears of land revenue.

(2) *Saddat Cess*—It is a customary cess which is assessed at the rate of Rs. 3·2 per cent of the land revenue from the villages receiving irrigation in respect of Daman Tracts only.

(3) *Contribution by the Government*—The Government contributes an amount equivalent to Saddat Cess i.e., Rs. 3·2 per cent from the total land revenue of the district.

———

NAGHA FINE " IMPOSED ON ZAMLNDARS OF D. L. KHAN DISTRICT

***14705. Mr. Zain Noorani:** Will the Minister for Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is afact that the zamindars of D. I. Khan are made to pay to the Government what is called the "Nagha Fine";

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the details of the said Nagha Fine and at what rate it is being realised;

(*c*) the total amount collected as Nagha Fine from 1958 to 30th September, 1968; yearwise alongwith the year-wise deteils of its utilization?

Minister for Revenhe (Mr. Gaulam Sarwar Khan): (*a*) Yes, but 'NAGHA FINE" is a misnomer. It is a charge agreed upon by the and owners at the time of settlement.

(*b*) The zamindars who do not supply their quota of labour for the construction of Sads (small dams) pay Re. 1 in lieu of each pair fof bullocks and paisa 50 for one labourer.

(*c*) The year-wise collection from the year 1958-59 to 30th September, 1968 and the detail of expenditur is given below—

Year	*Receipts*	*Erpenditure*
1958-59	10,370.62	33,938.79
1959-60	4,934.02	33,624.11
1960-61	27,467.80	27,074.99
1961-62	17,539.81	41,072.96
1962-63	6,202.48	58,661.05
1963-64	13,674.10	39,163.86
1964-65	17.329.81	50,047.31
1965-66	14,913.68	39,601.36
1966-67	5,632.67	2,1628,37
1967-68 (1-3-67 to 30-9-68)	2,608.15	35,047.15

FORCED SUPPLY OF LABOUR IN D. I. KHAN DISTRICT

*14706. **Mr. Zain Noorani**: Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Zamindars are forced to supply labour every year for repairs to bunds, etc., in D. I.Khan District ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, does this not amount to a violation of the I. L. O. Conventions, and if so, reasons therefor and the steps Government intend to take to put a stop to this forced labour in the D. I. Khan District ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwer Khan): (*a*) In D. I. Khan District Rod Mohi System of irrigation is in vogue. The water coming down from hill torrents is collected by constructing earthern bunds. The land owners of the villages receving irrigation through those bunds supply one pair of bullocks and one man as labourerturn by turn. This arrangement was agreed between the Government and the landowners during the settlement of 1878. In case any landowner, fails to provide his share of labour and bullocks, he pays in lieu paisa 51 and Re. I for each labourer and Pair of bullocks.

(*b*) This agreement between the landowners and Government does not violate anp I. L. O. Convention which essentially relates to factory labour it is actually a work done by the beneficiaries of this irrigation system on self-help basis. Till 1957-58 the work was done by the labour provided by the effected villages, However, the introduction of bulldozers has replaced this manual labour to a great extent and most of the work of

construction of bunds has been done by bulldozers during the last few years and the major portion of the expenditure thereon was borne by Government

---

COMPENSATION BOOK NO. 324708 LHR-IV-CB-3978

*14740. **Malik Miraj Khalid** : Will the Minister for Rehabilitation please refer to answer to starred question No. 13473, laid on the table of the House on 25th June 1968 and state :—

(*a*) whether the compensation Book No. 324708/LHR-IV-CB-3978 has since been received from the Police Authorities of Quetta and payment made to the claimants ;

(*b*) if answer to (*a*) be in the negative, the steps taken to obtain it and the time still required to get the same from Police Authorities ?

Minister for Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) The Police Authorities have not yet returned the compensation book to the Settlement Organization but have entrusted the case to the C. I. A. authorities for investigation.

(*b*) The case regarding loss of the compensation book is still under investigation with the C. I. A. authorities. Payment will be made to the claimants concerned as soon as the compensation book is received back and it is found to be otherwise in order.

CONSOLIDATION OPERATION IN VILLAGE GULLOKE

*14745. **Malik Miraj Khalid :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the number of times consolidation operation was started in village Gulloke, Tehsil and District Gujranwala ;

(*b*) the names of consolidation Patwaris who worked there each time and volume of work done by each of them ;

(*c*) in case the said operations were stopped for more than once ; reasons for each stoppage ;

(*d*) when the said work was last stopped and when it will again be started ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Twice, i.e., in 1962 and 1965.

(*b*) Niaz Muhammad Khan, Patwari prepared the preliminary record in 1962. In 1955 Qazi Muhammad Shafi was posted who overhauled the work already done and prepared Khatauni Ishtamal.

(*c*) Due to retrenchment of staff on a large scale.

(*d*) In August, 1968. This village may be taken up in the near future for Consolidation operations.

———

THAL TAX

*14751. **Mr. Amanullah Khan Shahani :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) The number of villages and the acreage of land in those villages in the Thal Project Colony where Thal Tax has been levied but canal water has not been made available for irrigation since 19 years alongwith the amount of tax levied ;

(*b*) whether there is any scheme for providing irrigation facilities to those lands ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the names of villages to which canal water will be supplied alongwith the time Government will take to do so ;

(*d*) if there is no such scheme, reasons for imposing the said tax and recovering the same as arrears of Land Revenue ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) :

Number of Villages	*Area*	*Amount of tax*
60	1,42,771-3-18	Rs. 85,66,286.96

(*b*) Yes.

(*c*) *Tehsil Khushab*—Kaka, Aino, During next three years Burhan Ahdi Sargal.

Tehsil Bhakkar—200-TDA, 201-TDA, During next three years. 202-TDA, 203-TDA, 204-TDA, 205-TDA, 206-TDA, 207-TDA, 208-TDA, 211-TDA, 212-TDA, 213-TDA, 55 ML, 56-ML, 189 TDA, 190-TDA, 192-TDA, 193-TDA, 194-TDA-195-TDA, 196-TDA, 197-TDA,

198-TDA, 199-TDA, Khansar Jadid Block, Thala Noon, Daggar Jar Shah Sharqi and Kuria.

Tehsil Kot Adu—603-TDA, 609-TDA, 610 TDA, 547-TDA, 548 TDA, 570-TDA, 585-TDA, and 586-TDA. During next five years.

Schemes are expected to be implemented provided funds are allocated.

(*d*) It is imposed under Section 3 (1) of the Punjab Thal (Increase in Value) Act, 1940 which provides that a tax shall be levied on all such lands as may from time to time be notified by the Government as being capable or about to become capable of receving irrigation from the Thal Canals. The assessment of the tax has been made by the Collector on the basis of the notifications, covering such areas, issued from time to time in accordance with the information supplied by the Irrigation Department. The recovery is made as arrears of land revenue under section 6 (2) of the said Act from the defaulters.

———

AUCTIONING OF AN EVACUEE HOUSE IN CHAK NO. 9 GAJIANI.

*14758. **Sahibzada Noor Hasan** : Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that one Niaz Shah, son of Hidayat Ullah resident of Chak No. 9 Gajiani, Tehsil Chishtian, District Bahawalnagar is in illegal possession of a residential house in the said Chak worth Rs. 40,000 owned by Babu Badri Nath an avacuee for the last 15 or 16 years ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for not putting to auction the said house and steps intended to be taken in this respect?

Minister for Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan): (*a*) and (*b*) It is not a fact that only Niaz Shah, son of Haidayat Ullah of Chak No. 9, Gajiani, Tehsil Chishtian, District Bahawalnagar has exclusively been in possession of a house worth Rs. 40,000. The correct position is that the said Niaz Shah alongwith his father Hidayat Ullah, son of Muhammad Hassan Shah and six other displaced persons has been in possession of this house. The value of the house is less than Rs.10,000 and not Rs. 40,000. All, the seven refugees had filed their applications for the transfer of this house under Settlement Scheme No. VII within the prescribed time and as such the question of auctioning the house does not arise.

CONSOLIDATION OPERATIONS IN VILLAGE GULLOKE

*14769. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan**: Will the Minister for Revenue be pleased to state: –

(*a*) whether it is a fact that some time back Consolidation operations were started in village Gulloke, Tehsil and District Gujranwala during the tenure of Ist A.D.C. (consolidation);

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the date on which it was started and in case it has not yet been completed present stage thereof?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Ist March 1962. The work was stopped as a consequence of large scale retrenchment of staff. It has not been taken up again, but it likely to be taken up in the near future.

LAND CONSOLIDATION OPERATIONS IN SIALKOT DISTRICT.

*14772. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the number of villages where land consolidation operations were completed during the period from September, 1947 to September, 1958 and September, 1958 to September, 1968 in Sialkot District ;

(*b*) the number of villages in Sialkot District where the said operations are still to be carried out alongwith the time by which the said operations are likely to be completed there ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) (*i*) 289 villages.

(*ii*) 1273 villages

(*b*) (*i*) 1430 villages.

(*ii*) By 1973-74.

SCHEME FOR PROTECTION OF LAND FROM NULLAHS DEK AND BHAEEN.

*14773. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the total acreage of land in Sialkot District which has been (*i*) rendered uncultivable and (*ii*) carried away by Nullahs Dek and Bhaeen ;

(*b*) the Tehsil wise average acreage of land holding in District Sialkot ;

(*c*) whether Government intend to prepare a scheme for the protection of land from the ravages of the above said Nullahs ?)

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) the total acreage of land in Sialkot district which has been (*i*) rendered uncultivable is 12,090 acres and (*ii*) carried away by Nullahs Dek is nil and Bhaeen is 6167 acres.

(*b*) the Tehsil-wise average acreage of land holding in district Sialkot is as follows :—

(1)	Pasrur	..	3 acres.
(2)	Narowal	..	11 acres.
(3)	Shakargrah	..	8 acres.

(*e*) there is presently no scheme for the protection of land from the averages of the said Nullahs under contemplation with Government.

AREAS AFFECTED BY FLOODS AND SUBSIDY GIVEN TO AFFECTED PERSONS.

*14777. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Revenue be pleased to state the areas in the Province affected by floods during rains in 1968 alongwith the subsidy given by Government to the persons who suffered on account of the floods ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : An area of 10,3490 acres of land was affected by floods during rains in 1968 and an amount of Rs 14,347·91 has been distributed among the sufferers by way of cash as well as foodgrains.

CONSOLIDATION OF HOLDINGS IN MAUZA, CHOBARA TEHSIL LEIAH.

*14788. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the dates on which consolidation of holdings was (*i*) taken in hand and (*ii*) completed in mauza Chobara, Tehsil Leiah, District Muzaffargarh ;

(*b*) whether it is a fact that the revenue record of the said mauza is still with the consolidation staff, if so, reasons thereof ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) (*i*) 6th July 0961.

(*ii*) 9th June, 1967.

(*b*) Yes. The reasons are :—

(*i*) Seven appeals have been remanded by the Board of Revenue in which an area of 4162 acres is involved. These cases are under action and would be decided in due course.

(*ii*) The estate was Bila-Paimud, *i.e.*, without regular measurement and in the form of Kishtwar. The prescribed outturn in such estates is one thousand acres per patwari per annum. The measurement work in this tract heavily infested with big sandy dunes, is very difficult.

(*iii*) The record was transferred to the T.D.A. and for quite sometime it remained in their custody. This was a huge estate and so many mistakes, were detected during checking, were to be rectified.

(*iv*) After the harvest inspection of Kharif 1967 and Rabi 1968

was over, the department took in hand, the preparation of record of rights. This fairly complicated work is also under way alongwith the cases of said remanded appeals. The entire assignment would take about 6 months to complete after which the record could be returned to the T.D.A.

———

DECLARING SOME AREAS AS FAMINE AFFECTED AREAS

*14798. Haji Sardar Atta Muhammad: Will the Minister for Revenue be pleased to state:—

(*a*) the names of the areas in the Province which were declared as afamine affected during the yeur 1968 alongwith (*i*) the dates on which such declarations were made; (*ii*) the designations of local authorities who had made recommendations for declaring the said areas as such;(*iii*) the population and number of cattles of each of the said areas;

(*b*) the amount granted for the purpose of relief for the affected people of the said areas alongwith the dates on which the said amount was released and the details of the relief works carried out of the said amount;

(*c*) whether it is a fact that the release of the said amount was delayed in certain cases by the Board of Revenue;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether it is a fact that as a result of that many people alongwith their cattle had to shift from their native places to other areas; if so, the action taken by Government in the matter?

Miositer for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan):

(a) *Name of areas*	*Date of declaration*	*Authority who made recommendations*
(*i*) Cholistan area of Bahawalpur, Bahawalnagar and Rahim Yar Khan districts of Bahawalpur Division.	30th Septemeber 1968	Commissioner, Bahawalpur.
(*ii*) Desert area of Talukas Diplo, Mithi, Chachro, Nagarparkar and Tapas (viz. Dinore and Kaplore) of Taluka Umerkot, District Tharparkar in Hyderabad Division.	12th October 1968	Commissioner, Hyderabad Division.
(*iii*) Dehs Ranahoo and Rana Kdhar of Khipro Taluka, District Sanghar in Hyderabad Division.	12th October 1968	Ditto.
(*iv*) Mahal Kohistan area entire and 36 dehs in hilly tract, Taluka Kotri, District Dadu.	22nd October 1968	Ditto.
(*v*) Kohistan tract of Taluka Thatta (comprising of Tapas Junghshahi) Jhimpir and Deh Thirriri of Tapas	Ditto	Ditto.

Jhruck, District Thatta of Hyderabad Division.		
(*vi*) Talli and Mall Circles of Tehsil Sibi District Sibi of Quetta Division.	5th November 1968	Commissioner, Quetta Division.
(*vii*) Kachhi and Kharan districts in Kalat Division.	19th November 1968	Commissioner, Kalat Division.

Population and Number of Cattle

(*a*) (*iii*)	*Population*	*Number of Cattle*
(*i*) Bahawalpur, Bahawalnagar and Rahim Yar Khan.	(*i*) 30,000	5,66,170
	(*ii*) 7,000	
	(*iii*) 9,556	
(*ii*) Tharparkar ...	4,12,259	9,30,000
(*iii*) Sanghar ...	13,500	90,000
(*iv*) Dadu ...	30,000	6,20,000
(*v*) Thatta ..	22,185	54,500
(*vi*) Sibi in Quetta Division ...	10,827	10,464
(*vii*) Kachhi and Kharan —	2,27,462	9,56,111

(*b*)

	Amount granted	*Date of release of Amount*	*Purpose*
	Rs.		
(*i*) Cholistan area of Bahawalpur Division.	80,000·00	10th October 1968	Gratuitous Relief which include free supply of Fedder and Foder.
	50,000·00	14th October 1968	
	3,375·90	10th December ,,	
Total ...	1,33,375 90		
(*ii*) Hyderabad Division	1,00,000·00	14th October 1968	Ditto.
	50,000·00	Ditto	Ditto.
	1,00,000·00	15th November 1968	Ditto.
Total ..	2,50,000 00		
(*iii*) Kalat Division	20,000·00	26th December 1968	Ditto.

(*c*) No.

(*d*) No delay occurred in the release of funds and if certain people shifted then they did it at their own accord.

FLOODS IN CHITRAL STATE

*14806. **Ataliq Jafar Ali Shah :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether Government are aware of the fact that in August 1968, unprecedented heavy floods devastated large areas in different parts of Chitral State destroying houses, damaging standing crops, roads and bridges ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in affirmative, details of damage in each Tehsil of the State ;

(*c*) kind of relief provided by (*i*) the Chitral State authorities and (*ii*) the Provincial Government to the sufferers and whether steps have been taken to rehabilitate the displaced persons in safer places ; if so, locale thereof ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : The information is being collected.

———

PERSONS PERMITTED TO RUN FLOUR MILLS ON RESIDENTIAL PLOTS IN VARIOUS CHAKS OF TEHSIL CHISHTIAN

*14852. **Sahibzada Noor Hassan :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the names and addresses of persons who have been permitted to run flour mills on the residential plots in various chaks of Tehsil Chishtian, District Bahawalnagar ;

(*b*) whether it is a fact that one Muhammad Ibrahim of Chak No. 1, Gajiani who was running a flour mill was ordered a year ago to stop the same ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : The requisite information is being collected from the local officers and reply will be given as soon as it is received.

PUBLIC LATRINES IN TEHSIL COURTS AT DASKA

*14879. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there are no public latrine in the Tehsil Courts at Daska, District Sialkot ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to provide latrines for public convenience near the Tehsil Courts, Daska ; if not, reasons therefor ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes ;

(*b*) P.W.D. Authorities are being asked to arrange construction of the same without delay.

ACQUISITION OF LAND BY GOVERNMENT NEAR RAHWALI SUGAR MILL, GUJRANWALA

*14894. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government intends to acquire many square miles of land near Rahwali Sugar Mill, Gujranwala ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether any scheme Government has prepared for the rehabilitation of the persons to be displaced by the acquisition of the said land ; if so, details thereof ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes it is a fact that Government intends to acquire 7050 acres of land at Gujranwala near Rahwali Sugar Mill for the establishment of a New Cantonment.

(*b*) Government has decided that the displaced persons from Gujranwala Cantonment area may be compensated through the allotment of alternate State lands in the old colony Districts on similar conditions as were applicable in the case of displaced persons of Islamabad. These conditions are briefly as follows :

(*i*) The floor for eligibility to allotment of land will be ownership of ½ acre of cultivated land ;

(*ii*) All persons owning ½ acre of more of cultivated land upto 12½ acres will be given 12½ acres, which is a subsistance holding ;

(*iii*) Persons owning more than 12½ acres will be given equivalent area to the maximum of 50 acres ;

(*iv*) The total number of affected persons is 1,755 for whom 3,775 acres of State land is required for their rehabilitation. The land is being reserved for the purpose in the old colony districts, i.e., Sheikhupura, Lyallpur, Sargodha, Jhang and Multan.

(*v*) A Resettlement Organization is being created to arrange for the speedy resettlement of the displaced population on new lands in collaboration with the District Civil Authorities.

(*vi*) The Defence Department have just started taking possession of the area acquired and steps are being taken to make available alternate land to the owners immediately.

ARREARS OF LAND REVENUE IN BAHAWALNAGAR DISTRICT.

*14914. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the names of persons residing in Bahawalnagar District against whom land revenue arrears amounting to more than Rs. 500 were outstanding on 30th June, 1968 ;

(*b*) the total amount of arrears of land revenue as on 30th October, 1968 in the said District and the steps so far taken for their recovery ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) A statement containing the information is laid on the table.*

(*b*) Total amount of arrears of land revenue on 30th October 1968 was Rs. 6,25,699. Necessary steps are being taken under Land Revenue Act, 1967 against the defaulters and most of the amount has been collected.

———

RECRUITMENT OF NAIB-TEHSILDARS IN MULTAN DIVISION

*14917. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the mumber of Naib-Tehsildars (Class-A) recruited in Multan Division in 1967 ;

(*b*) the amount paid during training as stipends to each of the said Naib-Tehsildars ;

(*c*) the date on which the said training was completed ;

(*d*) the dates on which their postings were made alongwith the places where they were posted ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Fifteen.

(*b*) (*i*) The Deputy Commissioner, Multan, has paid stipends to the following Naib-Tehsildars upto 23rd December 1967 —

		Rs.
(1)	Mr. Aziz Qadir Shah	596·54
(2)	Mr. Muhammad Yasin	580 03
(3)	Mr. Ghulam Farid	562·66
(4)	Mr. Muhammad Amir Khan	592·73
(5)	Mr. Irshad Ali	592·73

**Please see Appendix II at the end.*

(*ii*) The Deputy Commissioner, Muzaffargarh, has paid the entire amount of stipends amounting to Rs. 1,575·00 to Mr. Sarwar Hussain Kazmi.

(*iii*) Stipends to other Naib-Tehsildar Candidates and the remaining amount of stipends due to the candidates mentioned at (*i*) above will be paid as soon as the funds are made available by the Finance Department.

(*c*) August, 1968.

(*d*) The question of their postings will be considered as soon as they have passed the departmental examination as required under rule 8 of the West Pakistan Tahsildarl/Naib-Tehsildari Service Rules, 1962.

———

GRANTING STATE AGRICULTURAL LANDS TO THE CIVIL AND MILITARY OFFICERS

*14941. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Revenue be pleased :—

(*a*) the names, ranks and addresses of the Civil and Military Officers who have been granted state agricultural lands in the Province at concessional rates under the various schemes during 1967 and 1968 ;

(*b*) the total acreage of the Agricultural land so allotted to each of them ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) List of Givil officers granted State agricultural land at concessional rates under the only scheme viz. the Retired and Retiring Government Servants Scheme, during 1967 and 1968 is added. Grants to Military Officers are made by G H.Q., hence information in respect thereof is not available.

(*b*) Total area of 4913 acres 15 ghuntas has so far been allotted to Civil Officers. Details of area granted to each person have been shown in the list attached.

COLONY/BARRAGE-WISE POSITION OF THE AREA GRANTED UNDER THE RETIRED AND RETIRING GOVERNMENT SERVANTS SCHEME DURING 1967 AND 1968.

1.	Former Punjab Area	...	75 acres.
2.	Thal	...	230 acres.
3.	Dera Ismail Khan Division	...	300 acres.
4.	Gudu Barrage	...	4308 acres, 15 ghuntas.
	Total	...	4913 acres, 15 ghuntas.

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF RETIRED AND RETIRING GOVERNMENT SERVANTS WHO HAVE BEEN GRANTED LAND ON CONCESSIONARY RATES IN OLD PUNJAB AREA DURING 1967 AND 1968

Serial No.	*Name of Government servant and designation*	*Area granted* Acres.
1.	Mr. A. Waheed T. Pk., T. K., Deputy Secretary to the President.	75
	Total ...	75

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF RETIRED AND RETIRING GOVERNMENT SERVANTS WHO HAVE BEEN GRANTED LAND ON CONCESSIONARY RATES IN THAL DURING 1967 AND 1968.

Serial No.	*Name of Government servant and designation*	*Area granted* Acres
1.	Mrs. Niazi, widow of late Mr. Amanullah Khan Niazi, C.S.P., Joint Secretary to Government of Pakistan, Ministry of Defence.	150
2.	Mr. Habibullah Khan Malik, P. S. P., now Deputy Secretary to Government of Pakistan, Ministry of Defence.	80
	Total ...	230

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF RETIRED AND REITIRING GOVERNMENT SERVANTS WHO HAVE BEEN GRANTED LANDS ON CONCESSIONARY RATES IN DERA ISMAIL KHAN DIVISION, DURING 1967 AND 1968.

Serial No.	*Name of Government Servant and Designation*	Area *granted* Acres.
1.	Syed Faridullah Shah, S.Q.A., T.Pk., P.C.S., Cmmissioner, Dera Ismail Khan Division.	150
2.	Mr. Ayub Bakhsh, Awan S.Pk., S. Q.A., P S. P., Secretary, Ministry of Home and Kashmir Affairs, Government of Pakistan.	
	Total ...	300

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF CIVIL OFFICERS WHO HAVE BEEN GRANTED STATE AGRICULTURAL LAND AT CONCESSIONAL RATES UNDER THE RETIRED AND RETIRING CIVIL GOVERNMENT SERVANTS SCHEME IN GUDDU BARRAGE PROJECT.

Serial No.	*Name of grantee*	*Area in acres*	*Date of allotment*
1.	Late Faqir Syed Siraj-ud-Din, P.C.S., Secretary, Board of Revenue, West Pakistan.	240.25	21st January 1967
2.	Mr. M. Khurshid, C.S.P. (Retired), Secretary, Ministry of Agriculture and Works, Government of Pakistan.	240·00	25th May 1967
3.	Mr. Abdul Waheed Khan, *Ex*.Minister.	240·00	23rd December 1967
4.	Dr. Riyaz-i-Qadeer, Former Administrator, King Edward Medical College, Lahore.	239·11	23rd December 1967
5.	Begum Safia Akhtar Haroon, widow of late Mr. N. A. Haroon, Acting Chairman, W.P.A.D.C., Lahore.	240·00	23rd December 1967
6.	Mr. S.G. Khaliq, S.Q.A., W.P.E.S., I (Retired) Deputy Secretary to Government, West Pakistan, Education Department.	240·00	31st December 1968
7.	Ch. Muhammad Iqbal, Secretary Provincial Assembly.	128·00	14th January 1967
8.	Mr. A. R. Akhtar, Principal, Agriculture College, Tando Jam.	128·00	22nd May 1968.

9.	Dr. Syed Siddiq Hussain, W.P.H.S., 1 (Retired).	127·08	Ditto.
10.	Dr. Ahmad Hasan Khan, W.P.H.S. 1 (Retired), Assistant Director of Health, Peshawar.	128·34	Ditto.
11.	Mr. Ghulam Mahboob Subhani, Technical Officer, Inspection Team, Board of Revenue. West Pakistan.	128·00	Ditto.
12.	Mr. Noor Muhammad T.K., Superintendent, President's Secretariat, Rawalpindi.	128·00	17th October 1963
13.	Ch. Muhammad Abdullah Khan, Senior Superintenent (Retired), Commissioner's Office, Lahore.	96·00	22nd May 1968
14.	Mr. Muhammad Hussain, P. D. S. P. (Retired), Gujrat.	96·00	Ditto.
15.	Mr. Muhammad Shafi, P. D. S. P. (Retired).	96·00	Ditto.
16.	Mr. Muhammad Hussain Butt, Principal (Retired), Government College, Mianwali.	96·00	Ditto.
17.	Bibi Hashmat Begum, w/o late Ch. Muhammad Shafi, D.S.P.	98·25	Ditto.
18.	Mahar Noor Muhammad Khan Sial, P.C.S. (Retired).	96·00	Ditto.
19.	Ch. Muhammad Hasan, Deputy Settlement Commissioner (Retired), Lahore.	96·00	16th September 1968
20.	Sh. Muhammad Arshad, Senior Superintendent (Retired), Board of Revenue, West Pakistan.	96·00	22nd May 1968

21.	Ch. Ata Muhammad, Superintendent (Retired), Inspector-General of Police Office.	96·00	16th September 1968
22.	Mrs. Abida Asad, w/o late Mr. Muhammad Asad, C.S.P.	94·00	18th September 1968
23.	Mr. Riaz-un-Nabi Khan, Senior Superintendent, Board of Revenue, West Pakistan.	64·00	22nd May 1968
24.	Mr. Painda Khan, Inspector of Police (Retired).	64·00	Ditto.
25.	Mr. Nazir Ahmad Mirza, Assistant (Retired), Inspector-General's of Police Office.	64·31	Ditto.
26.	Mst. Sardar Begum, w/o late Khan Bashrat Ahmad Khan, Assistant Inspector-General of Police.	62·31	Ditto.
27.	Mian Fazal Ahmad, Senior Auditor (Retired), Local Audit Department.	64·00	Ditto.
28.	Mr. Abdul Ghani, Watch and Ward Assistant (Retired), Provincial Assembly.	640·00	Ditto.
29.	Mr. Nawab Din, Superintendent (Retired), office of the Additional Commissioner, Kalat.	64·00	Ditto
30.	Qazi Muhammad Ismail Khokhar, Superintendent (Retired). Irrigation Department.	64·00	Ditto
31.	Qazi Qadir Bakhsh, Head Clerk (Retired), D.C. Office, Multan.	60·31	Ditto.

32.	Rao Nawab Ali Khan, Assistant District Inspector of Schools, Sahiwal.	62·03	Ditto.
33.	Mr. Fazal Muhammad, Sub-Inspector of Police (Retired).	63·34	24th May 1968
34.	Mr. Qalandar Bakhsh Awan, 'B' Grade Clerk (Retired), Jacobabad.	64·00	16th September 1968
35.	Qazi Abdur Rehman, H. V. C. (Retired), D. C. Office, Rawalpindi.	58·00	Ditto
36.	Malik Nur Hussain, Superintendent (Retired), D.C. Office, Multan.	64·00	1st October 1968
37.	Mian Nawab-ud-Din, Assistant Registrar, Co-operative Societies, Lahore (Retired).	64·00	16th September 1968
38.	Mr. Abdus Sami Khan, S. P. (Retired).	64·00	25th September 1968
39.	Mr. Mohd Ramzan, Cricketer, Deputy Superintendent of Police.	64·00	15th October 1968
40.	Mr. Wazir Ali Khan, Foot Constable (Retired).	32·00	24th May 1968
41.	Haji Jamo Khan, Head Baliff, Hyderabad.	32·00	Ditto.
	Total ...	4,308·15	

ALLOTMENT OF LAND UNDER GROW MORE FOOD SCHEME

*14942. **Pir Ali Gohar Chishti:** Will the Minister for Revenue be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Grow More Food Scheme ceased to exist after Rabi 1960 and no allotment of land under this scheme was made after that date;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reesons therefor and whether Government intend to operate it again; if so, when?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) The allotments under the scheme were purely temporary and were originally made on year to year basis. In 1957, the Government decided the maximum period to be 3 years and later on extended it to 5 years. Thus after expiry of 5 years the scheme automatically came to an end. There is no proposal under consideration of Government to operate the scheme.

———

GRANTING WASTE LANDS TO PRIVATE INDIVIDUALS

*14968. **Pir Ali Gohar Chishti:** Will the Minister for Revenue be pleased to state whether it is a fact that there is a scheme under the consideration of Government to grant waste lands in the Province to private individuals; if so, what is the present stage of the scheme and when would it be implemented.

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan): No scheme for grant of waste lands to private individuals is under the consideration of Government. State land, whether cultivated or waste, is however, leased out for three/five/ten years by open auction under a scheme recently sanctioned by the Government.

EVACUEE PROPERTY NO. S. 51-R-36 SITUATED AT 36 LAWRANCE ROAD, LAHORE

*14977. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan:** Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state:—

(*a*) the number of portions of the Evacuee Property No. S. 51-R-36 situated at 36 Lawrance Road, Lahore;

(*b*) whether it is a fact that one of its portions comprises of 20 quarters;

(*c*) whether it is a fact that the occupants of the said quarters have been putting up over there since 1948; if so, such number of them as have submitted N. C. H. Forms since September, 1968;

(*d*) the names of occupants out of those mentioned in (*a*) above to whom the said quarters have been transferred alongwith reasons for which these transfers have not so far been affected against the names of the rest of the occupants and the likely date by which it would be done so?

Minister for Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan): (a) Evacuee property No. S 51-R-36 Lawrance Road. Lahore comprises two property No. as 36 and 36/A. property No. S. 51-R-36/A has since been transferred to Ch. Muhammad Ali. The other property bearing No. 36 has 3 (three) portions.

(*b*) There is no separate portion consisting of 20 (twenty) quarters in the property. However, a number of quarters, hutments and garrages are attached to the above property.

(*c*) There are 24 (twenty four) occupants of quarters, hutments and the garrages. Out of these occupants. 9 (nine) persons have stated in their forms N. C. H. & L. H. that they had been occupying the quarters,

hutments and garrages since 1947-48. The remaining occupants claim their possessions since the year 1949 or afterwards. Ali the 24 occupants have filed forms N. C. H. and L. H. in September 1966 under Settlement Scheme No. VIII.

(*d*) Early in 1967 ,the Deputy Settlement Commissioner transferred to Manzoor Hussain, Hajran Bibi. Muhammad Rafi and Raja Khan the quarters occupied by each of them. The other occupants have not been transferred the quarters etc. occupied by them., because of the fact that a writ petition is pending decision in the High Court regarding the transfer of residential portions of the property between Khawaja Abdul Qayum and Mr. Justice Shamim Hussain Qadri and his brother. The transfar of four quarters already made to the above named persons is at present subjudice in the court of Additional Settlement and Rehabilitation Commissioner, Lahore District. The question of the transfer of remaining quarters does not arise till the decision of the High Court.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

OWNERSHIP OF LAND BEARING KHASRA NOS. 4649, 4747 AND 4648 IN QUETTA TOWN

508. Mian Saifullah Khan: Will the Minister for Revenue and Rehabilitation be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Director of Education, Quetta Region,—*vide* his letter No. 6-P. B./31634, dated 10th September, 1968 sought information from the Deputy Rehabilitation Commissioner, Quetta Division, Quetta. regarding the ownership of land bearing Khasra Nos. 4749, 4747 and 4648 measuring 326, 634 square feet in Quetta Town;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether this information has so far been supplied to the Director of Education ; if so,

the names of owners as reported by the Deputy Rehabilitation Commissioner?

Minister for Revenue and Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan): (*a*) It is correct that the Directer of Education, Quetta Region had addressed the Deputy Rehabilitation Commissioner (Lands) Quetta on the subject.

(*b*) The Deputy Rehabilitation Commissioner (Land) has not yet replied to the communication in question. It has, however, been learnt from the Deputy Commissioner, Quetta, that the property vests in the Evacuee properties Trust Board, West Pakistan, Lahore.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

RE. THE LETTER ADDRESSED TO THE CHAIRMAN, STANDING COMMITTEE ON HOME AFFAIRS, PROV. ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN BY THE HOME DEPTT., GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN SEEKING INFORMATION ABOUT THE POLITICAL LEANINGS OF THE MEMBERS OF THE STANDING COMMITTEE.

Mr. Speaker : Mr. Hamza had moved a privilege motion – No. 1 – and the Home Minister had to reply.

مسٹر حمزہ (لائلپور - ٦) - جناب سپیکر - میں نے اس بارہ میں بیان آپ کی خدمت میں پیش کرنا تھا -

میری یہ تحریک استحاق قانون ساز اداروں کی تاریخ میں بہت دیر تک یاد رہے گی میں انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ بات کہنے پر مجبور ہوں کہ محکمہ امور داخلہ مجلس قائمہ برائے امور داخلہ کو یہ جواب دے سکتا تھا کہ وہ فدا حسن کمیٹی رپورٹ.....

Mr. Speaker : Mr. Hamza, just a minute (*a short pause*) yes please.

چودھری محمد نواز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ حضور والا ۔ میرا ایک سوال تھا جو اہمیت عامہ کا حامل ہے ۔ وہ ایجنڈے میں شامل ہو چکا ہے ۔ مگر یہاں پیش نہیں ہوا ۔

Mr. Speaker : This is the first item on the Orders of the Day. That will be taken up after the Privilege Motions and Adjournment Motions.

مسٹر حمزہ ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ محکمہ امور داخلہ حکومت مغربی پاکستان کو یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ یہ عذر پیش کر دیتا کہ فدا حسن کمیٹی رپورٹ کے متعلق اس محکمے کی رائے کو اس کمیٹی کے روبرو پیش کرنا مفاد عامہ کے خلاف ہے ۔ لیکن انہوں نے یہ راستہ اختیار کرنے کی بجائے مجلس قائمہ کے چیئر مین کو جو چٹھی ارسال کی ہے ۔ میں وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اس چھٹی میں جناب چیئرمین صاحب سے یہ دریافت کیا گیا ہے ۔ کہ یہ کمیٹی کن اراکین پر مشتمل ہے ۔ اور ان اراکین کے سیاسی رجحانات کیا ہیں ۔ جناب سپیکر میرے اس اعتراض کے جواب میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ مرکزی حکومت کی جانب سے جو چٹھی صوبائی حکومت کو موصول ہوئی ان کو یہ یقین نہ تھا کہ یہ مجلس قائمہ برائے امور داخلہ صوبائی اسمبلی کی ایک مجلس قائمہ ہے لہذا انہوں نے غلط فہمی سے اس قسم کی چٹھی صوبائی حکومت کو ارسال کر دی تاہم میں اس جواز کو بھی قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں ۔ جو مسئلہ اس وقت ایوان میں پیش ہے میرے نقطہ نظر سے کم از کم صوبائی حکومت کے محکمہ امور داخلہ کو اس بات

کا یقین ہے کہ مجلس قائمہ برائے امور داخلہ اس اسمبلی کے معزز اراکین پر مشتمل ہے ۔ اسمبلی کے معزز اراکین کے بارے میں یہ دریافت کرنا کہ ان کا کریکٹر کیسا ہے ۔ ان کے سیاسی رجحانات کیا ہیں میں سمجھتا ہوں کہ نہ صرف یہ کہ اس سے بڑی توہین کسی قانون ساز ادارے کی نہیں کی جا سکتی بلکہ یہ کہ یہ اس قانون ساز ادارے اور اس ایوان کی مجلس قائمہ کی توہین ہے ۔ اور یہ اس ملک کے عوام کی بھی توہین ہے جنھوں نے ہمیں منتخب کرکے اس قانون ساز ادارے میں اتنے اہم کام اور اتنے اہم فرائض کی ادائیگی کے لیے بھیجا ہے ۔

جناب سپیکر۔ میرا سب سے پہلا مطالبہ یہ ہے اور آپ بھی مجھ سے ایک سوال کرنے میں حق بجانب ہوں گے کہ تم نے یہ الزام محض اپنے اندازہ کے مطابق لگایا ہے ۔ دستاویز پیش نہیں کی ۔ اس لیے سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ آپ حکومت مغربی پاکستان کے محکمہ امور داخلہ کو یہ ہدایت کریں کہ وہ چٹھی جو انھوں نے چیئرمین مجلس قائمہ برائے امور داخلہ کو ارسال کی اس ایوان کی میز پر رکھیں ۔ جب وہ چٹھی اس ایوان کی میز پر آ جائے گی اس صورت میں آپ یہ فیصلہ کر سکیں گے کہ آیا اس تحریک استحقاق کو اس ایوان کے سامنے پیش کیا جائے یا نہ ۔ میں اس معروضات کے ساتھ جناب وزیر امور داخلہ اور اس ایوان کے حاضر معزز اراکین سے التجا کرتا ہوں کہ یہ مسئلہ میری ذات سے متعلق نہیں ہے بلکہ اس قسم کا اعلان کرکے اور اس قسم کی چٹھی ارسال کرکے مجلس قائمہ ہی کی نہیں بلکہ اس ایوان کے تمام معزز اراکین کی واضح توہین کی گئی ہے اس لیے اس تحریک استحقاق کو وہ اہمیت

دی جانی چاہیے جس کی یہ تحریک استحقاق مستحق ہے ۔ میں یہ توقع کرتا ہوں کہ کم از کم آپ اپنی عزت کی حفاظت کے لیے ۔ اس ایوان کے وقار کی حفاظت کے لیے مناسب اقدامات کریں گے اور اس تحریک استحقاق کی حمایت فرمائیں گے ۔

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Sir, I suppose my friend had moved the other motion also. Both of them relate to the same incident, and I would like to answer them together, with your permission.

Mr. Speaker : So far as this motion is concerned, the main grievance of Mr. Hamza is that the Central Government has issued a letter to the Home Department, and the Home Department wants to know the composition of the Committee, but in the second motion, grievance of Mr. Hamza is that the breach of privilege has taken place, inasmuch as the Home Department has refused to produce a document before the Standing Committee on the Home Affairs.

Minister for Home : It is the same incident.

Mr. Speaker : May be, but according to him he has got two grievances.

Minister for Home : At the very outset, Sir, I assure my friend, Mr. Hamza, that no discourtesy, much less any disrespect, was intended to be shown to him or to any other Member of the Standing Committee. I can assure him with all the responsibility that attaches to my position that we have the highest regard for every Member of this august House, and also for Mr. Hamza, whatever his political leanings may be. I have got personal regard for him inspite of political and temperamental differences with him.

Unfortunately the position has arisen on account of an error, which was made by the Home Department in writing a letter to the Central Government. The factual position is that a worthy Member of this House, Sardar Manzoor Ahmad Qaisrani, had moved a Criminal Law (Amendment) Bill, (Bill No. 50 of 1968), which was referred to the Standing Committee. My friend, Mr. Hamza, happens to be a Member of that Committee. During the pendency of the consideration of that bill before the Standing Committee, the Central Government appointed a Committee in connection with the contents of the same bill. This bill was regarding measures to be adopted for eradication of corruption in services, and the Central Government appointed a Committee with Mr. Fida Hassan, Adviser to the President, as Chairman. Therefore, naturally the consideration of this Bill by the Standing Committee was being postponed from day to day. Ultimately that Committee did come to certain conclusions but they were not made public ; they were not published and they were not more or less a confidential document. At one stage Mr. Hamza asked for the production of the document. The Home Department thought that since the contents of the document were confidentially reported to our Government, it would be proper to seek permission of the Central Government whether they had any objection to the release of this document. Unfortunately, this letter was erroneously worded. Instead of saying that this matter is pending before the Standing Committee of the Provincial Assembly, on Home Affairs, the Home Department wrote (whoever the officer was, probably some Section Officer or Deputy Secretary) that there is a Provincial Committee on Home Affairs. The word 'Assembly' was not mentioned and the letter was erroneously worded. When it went to the Central Government, they presumably thought that this was a Committee consisting of certain non-officials, who were not Members of the Provincial Assembly, and wrote

not about the character of the Members but they did ask about the political affiliations of the Member, and that letter was received by the Home Department. This letter was mentioned and it was actually shown to the Chairman of the Standing Committee. The Chairman of the Standing Committee met me yesterday and he told me that he did not receive the letter sent to him by the Home Department. It was shown to him in the meeting of the Standing Committee and it was true that that letter asked for the political affiliations of the Members. As I said, it was probably under the misunder standing which that letter by the Home Department, which was erroneously worded according to me, gave rise to.

My submission is that it was an error which I regret on behalf of the Home Department. I have assured my friend that no discourtesy was intended. It was actually the Central Government who had asked for it and not the Home Department. We received this communication from the Central Government asking about the political affiliations of the Members of that Committee and therefore, it is not the Home Department's fault. Initially the fault is there. Our error is there which gave rise to this misunderstanding and for that I have expressed my regrets. I assure, you, Sir, and the Member that the error was unintentional and there was no dishonest motive behind it. I think my friend should accept my regrets about it.

So far as the report is concerned although it is not a public document, because till yesterday I was told that it was not a public document yet I see no reason why it should not be placed on the table. I consulted the Governor also and personally I have no objection in producing the Fida Hassan Committee Report. I don't believe in hide and seek game. The Report is there and most of its recommendations have been accepted at the Governors' Conference. As I have already submitted I don't see any reason in with holding that Report from this august House. I think that should satisfy my friend and that should persuade him to withdraw his motion.

Mr. Speaker : Does the Member press his motion after the statement and assurance of the Minister ?

مسٹر حمزہ (لائلپور - ٦) - میری معروضات سن لیجئے - اس کے بعد -

جناب سپیکر - عرض یہ ہے کہ جناب وزیر امور داخلہ حکومت مغربی پاکستان نے یہ فرمایا ہے کہ یہ غلط فہمی محض اس لئے پیدا ہوئی کہ جو چٹھی حکومت مغربی پاکستان کی جانب سے مرکزی حکومت کو ارسال کی گئی اس میں مجلس قائمہ برائے امور داخلہ کی بجائے Provincal Committee on Home Affairs کے الفاظ لکھ دیئے گئے تھے - میں ان کا یہ عذر قبول کر لیتا ، لیکن جب محکمہ امور داخلہ حکومت مغربی پاکستان کی جانب سے وہ چٹھی جس پر مجھے اعتراض ہے - مجلس امور داخلہ کے چیئرمین کے نام ارسال کی گئی تو محکمہ امور داخلہ حکومت مغربی پاکستان کو تو اچھی طرح اس بات کا علم تھا کہ مجلس قائمہ امور داخلہ تمام کی تمام صوبائی اسمبلی کے اراکین پر مشتمل ہے - اس لئے یہ فرمانا کہ یہ غلط فہمی کی پیداوار ہے - میں اس سے اختلاف کرتا ہوں -

دوسری بات یہ ہے کہ جب حکومت مغربی پاکستان کی جانب سے اس قسم کی چٹھی ارسال کی گئی جس میں یہ دریافت کیا گیا تھا کہ ان اراکین کے سیاسی رجحانات کیسے ہیں . . . .

وزیر داخلہ - ہم نے نہیں کیا -

مسٹر حمزہ - آپ نے یہ چٹھی بھیجی ہے - آپ کے محکمہ نے بھیجی ہے - میں کہتا ہوں وہ چٹھی آپ اس ایوان میں پیش کیجئے - جناب والا -

مجھے سخت اور شدید اعتراض اس بات پر ہے (قطع کلامیاں) آپ فرماتے ہیں کہ یہ غلط فہمی کی بناء پر ارسال کر دی گئی ۔ لیکن اس غلط فہمی کا شکار آپ کے محکمہ کو تو نہیں ہونا چاہیے تھا ۔ آپ کے محکمہ کو اچھی طرح علم تھا کہ یہ مسودہ قانون مجلس قائمہ برائے امور داخلہ جو کہ صوبائی اسمبلی کی ایک مجلس ہے ۔ اس کے سامنے پیش ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن حمزہ صاحب ۔ اس وقت ممکن ہے محکمہ امور داخلہ کو یہ خیال نہ ہو کہ مرکزی حکومت نے کس خیال کے تحت یہ چٹھی لکھی ہے اور اس کے بعد مرکزی حکومت نے یہ وضاحت کی ہو کہ ہمیں یہ معلوم نہیں تھا کہ یہ صوبائی اسمبلی کی ایک کمیٹی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) جناب والا ۔ اختلاف کا پوائنٹ یہ ہے کہ ایک چٹھی محکمہ امور داخلہ کی جانب سے چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی، ہوم افیئرز کو لکھی گئی ۔

وزیر داخلہ ۔ جی نہیں ۔

خواجہ محمد صفدر۔ آپ کہتے ہیں کہ نہیں مگر ہماری اطلاع کے مطابق لکھی گئی ہے ۔

Minister for Home : At least the Chairman told me yesterday that the letter, which was received from the Central Government, was shown to him.

Mr. Speaker : He is not present today.

خواجہ محمد صفدر ۔ اصل بات یہ ہے کہ مرکزی حکومت سے صوبائی حکومت کو جب وہ چٹھی ملی تو اس چٹھی کی بنا' پر محکمہ امور داخلہ صوبائی حکومت نے ایک چٹھی چیئرمین مجلس قائمہ کو لکھی کہ مرکزی حکومت نے یہ اطلاع مانگی ہے اور یہ ہمیں مہیا کی جائے ۔ دس آدمیوں کے درمیان یہ بات ہوئی اور وہ چٹھی دکھائی بھی گئی اگرچہ سب کو نہیں دکھائی گئی ۔ یہاں تک تو اعتماد نہیں کیا جاتا اسمبلی کے ممبران پر ۔ فائل پکڑ کر ساتھ لاتے ہیں ہوم سیکرٹری صاحب ۔ اور وہ ایک یا دو خاص آدمیوں کو دکھائی جاتی ہے اور باقی آدمیوں کو دکھائی نہیں جاتی ۔ یعنی اس قدر بد اعتمادی ہے یہ لوگ خبر نہیں اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں ۔

وزیر داخلہ ۔ کچھ نہیں سمجھتے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ ایک پرانے سیاستدان ہیں ۔ میرے دل میں آپ کا بڑا احترام ہے اور آپ نے یہاں جو رویہ اختیار کیا ہے یقیناً ہمیں اس کا احترام کرنا پڑے گا اور مجھے اپنے دوست کو کہنا ہی ہو گا کہ آپ نے جو معذرت کی ہے ہم اس کو قبول کرتے ہیں ۔ لیکن میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آخر وہ چٹھی Standing Committee on Home affairs کے بعض اراکین کو دکھائی گئی ، اب کہاں گم ہوگئی ہے ؟ وزیر صاحب کو اس چٹھی کے متعلق کیوں اطلاع نہیں دی گئی ؟ اب کیوں ان کو یہ کہا گیا ہے کہ وہ چٹھی ہم نے لکھی ہی کوئی نہیں ؟ سوال تو یہ ہے کہ وہ چٹھی.....

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب ۔ جو چٹھی دکھائی گئی تھی ، وہ سنٹرل گورنمنٹ کی تھی ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ سنٹرل گورنمنٹ کی بھی اور صوبہ کی گورنمنٹ کی بھی چٹھی دکھائی گئی تھی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ ان کا فرمان یہ ہے کہ صوبائی حکومت نے جو چٹھی مرکزی حکومت کو ارسال کی اس سے غلط فہمی پیدا ہوئی ۔ اور اس غلط فہمی کی بنیاد پر مرکزی حکومت نے اس صوبائی کمیٹی کے ممبران کے بارے میں یہ دریافت کر لیا کہ وہ کس سیاسی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں ۔ لیکن صوبائی حکومت کے محکمہ امور داخلہ کو تو یہ اچھی طرح علم تھا کہ یہ جو سٹینڈنگ کمیٹی یا مجلس قائمہ ہے یہ تمام کی تمام صوبائی اسمبلی کے اراکین پر مشتمل ہے ۔ ان کے لیے یہ سیدھا سا راستہ تھا کہ وہ فوری طور پر مرکزی حکومت کو اطلاع دے دیتے کہ یہ صوبائی اسمبلی کی مجلس قائمہ ہے اور اس کے ممبران فلاں فلاں حضرات ہیں ۔ لیکن محکمہ امور داخلہ کی جانب سے جناب چیئرمین مجلس قائمہ برائے امور داخلہ کو یہ چٹھی ارسال کرنا کہ اس مجلس قائمہ کے جو اراکین ہیں ، ان کا کریکٹر کیسا ہے اور پھر ان کے محض سیاسی رجحانات ہی دریافت نہیں کیے گئے بلکہ میں یہ الزام لگاتا ہوں کہ پوچھا گیا کہ ان کا کیریکٹر کیسا ہے اور ان کا کس کس سیاسی پارٹی سے تعلق ہے ۔ جناب سپیکر ۔ آپ مجھ کو برا کہتے ۔ مجھ کو بدمعاش بھی کہ لیجیے ۔ میں اس کو برداشت کروں گا ۔ لیکن اگر کوئی شخص حزب اختلاف سے تعلق رکھنے کی وجہ سے ہمیں اس ملک اور قوم کا غدار گردانتا ہے تو ہم یہ توہین برداشت کرنے کے لیے قطعاً تیار نہیں ۔ میرا اعتراض محض یہ ہے کہ محکمہ امور داخلہ کو اس بات کا علم تھا کہ اس اسمبلی کی مجلس قائمہ

برائے امور داخلہ کے کون کون سے رکن ہیں ۔ میں آپ سے یہ التجا کرتا ہوں کہ اگرچہ جناب وزیر امور داخلہ نے معذرت فرمائی ہے ، وہ میرے بزرگ ہیں۔ ہم ان کا انتہائی ادب و احترام کرتے ہیں ۔ چاہے وہ اپنی عزت نہ کریں ہم ضرور ان کی عزت کریں گے ۔ انہوں نے معذرت فرمائی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ میری یہ درخواست ضرور ہے کہ وہ چٹھی جو کہ چیئرمین صاحب کو میری موجودگی میں دکھائی گئی اور جس کے بارے میں مجلس امور داخلہ کے اجلاس میں جناب ڈپٹی سیکرٹری نے یہ فرمایا تھا کہ ہم نے وہ چٹھی آپ کو ارسال کر دی ہے ۔ وہ چٹھی آج اس ایوان کے میز پر رکھی جائے ۔ تاکہ پتہ چل سکے کہ اس چٹھی میں کیا تحریر کیا گیا تھا ۔ ورنہ میں یہ بات سمجھنے میں اور یہ بات کہنے میں حق بجانب ہوں گا کہ اس سے میری ، مجلس قائمہ کی اور اس معزز ایوان کی توہین کی گئی ہے ۔ اور ان کے اس چٹھی کو چھپانے سے میرے اس الزام کو تقویت ملتی ہے ۔ میں ان معروضات کے ساتھ.....

مسٹر سپیکر ۔ سنٹرل گورنمنٹ والی چٹھی یا ان کی اپنی چٹھی ؟

مسٹر حمزہ ۔ ان کی اپنی چٹھی ۔

مسٹر سپیکر ۔ ان کی چٹھی تو قاضی صاحب فرماتے ہیں کوئی چٹھی نہیں تھی ۔ یا اگر ان کی چٹھی ہوتی تو چھپانے کا میرا خیال ہے ، کوئی مطلب نہیں تھا ۔ ممکن ہے وہ سنٹرل گورنمنٹ .....

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ اصل بات یہ ہے کہ جب چیئرمین صاحب نے انکار کر دیا کہ مجھے نہیں ملی ۔ تو پھر ان کو دکھائی گئی کہ یہ چٹھی آپ کو لکھی گئی ہے ۔

Minister for Home (Kazi Fazhullah Ubedullah) : The position is that at the meeting of the Standing Committee when the matter came up for consideration the Deputy Secretary informed the Chairman that he had sent to him a copy of the communication that he had received from the Central Government. The Chairman said that he had not received any such communication. Therefore he showed a copy of that letter which he had received from the Central Government to the Chairman. This is the position that the Deputy Secretary told me.

I will submit, Sir, that I have read that letter which was received from the Central Government. It says nothing about the character of the Members.

Mr. Speaker : Does the Home Department stand in need of knowing the political leanings of the Members ? The Home Department is presumed to know the political leanings of everybody.

Minister for Home : All this misunderstanding has occurred because of the error in the language of the letter issued by the Home Department. My submission is that because the Standing Committee was studying this matter and was being adjourned from time to time on one of the days of the discussion of this Bill by the Standing Committee the Deputy Secretary said that we have not been able to receive that document. It is not a public document and this is what the Central Government wants to know. There is no harm in that. I don't think that the Home Depart-

ment is not to be blamed for that. If we are to be blamed I may say that it is only for that initial error that we committed in writing that letter mentioning "the Provincial Committee on Home Affairs". The letter did not mention the word "Assembly" and that gave rise to this misunderstanding.

Mr. Speaker : I presume that the motion is not pressed.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ وہ چٹھی جو وزیر امور داخلہ نے چیئرمین کو ارسال کی ہے ۔ وہ اسے موصول نہیں ہوئی ۔ کیا یہ مناسب نہیں کہ اسے ایوان کی میز پر رکھ دیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ وزیر امور داخلہ نے فرمایا ہے کہ کوئی ایسی چٹھی چیئرمین کو نہیں لکھی گئی ۔ جس چٹھی کے متعلق آپ فرما رہے ہیں ۔ وہ سنٹرل گورنمنٹ کی چٹھی تھی ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ محترم وزیر صاحب کے مقابلہ میں میں بچہ ہوں لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ ان کے سیکرٹری صاحب نے جو میرے بزرگ ہیں ۔ انہوں نے مجلس امور داخلہ کے ایک اجلاس میں اور بھرے مجمع میں فرمایا تھا ۔

Minister for Home : That is true. He said that a copy of that communication had been sent to the Chairman and the Chairman said that he had not received it and therefore, he showed a copy to him.

Mr. Speaker : Then there must be a letter from the Provincial Home Department.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں یہی کہنے والا تھا کہ یہ تو covering letter ہوتا ہے ۔

Minister for Home : Covering letter may be there.

Mr. Speaker : The contents of that letter have not been denied by the Home Minister.

خواجہ محمد صفدر ۔ ہم چاہتے ہیں کہ کم از کم ان خطوط کے درشن تو کر لیں جو ہمارے متعلق لکھے گئے ہیں ۔

Mr. Speaker : It is presumed that the contents were the same as given by Mr. Hamza because the contents have not been denied.

مسٹر حمزہ ۔ مجھے شبہ ہے اور قوی شبہ ہے کہ اس چٹھی میں صرف یہ دریافت نہیں کیا گیا کہ ان کا سیاسی رجحان کیا ہے ۔ بلکہ یہ بھی تھا کہ ان کا کیریکٹر کیسا ہے ۔

وزیر امور داخلہ ۔ اس چٹھی میں تو اس قسم کا کوئی ذکر نہیں میں وہ چٹھی دکھا سکتا ہوں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جب وہ خط ہی نہیں ہے تو پھر آپ کہاں سے دکھائیں گے ۔

Minister for Home : I am going to show him that letter. Mr. Speaker, Sir, my friend should take my words that the word 'character' is not there. If he does not trust I am prepared to show him that letter in my office.

Mr. Speaker : Does the Member press the motion ?

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میری ذات کی تو اس میں کوئی اہمیت نہیں ۔ البتہ اس اسمبلی کے ایک حقیر رکن ہونے کی وجہ سے اہمیت ہے ۔

اگر وہ چٹھی دکھانا پسند کرتے ہیں تو میرا خیال ہے کہ تمام معزز ارکان کو دکھانے کا اہتمام کیا جائے اور اسے اس ایوان کی میز پر رکھ دیں ۔

Mr. Speaker : In view of the statement made by the Home Minister *prima facie* there is no case of a breach of privilege. The motion is ruled out of order.

ملک محمد اختر ۔ جس افسر نے "بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی" اس کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے ۔

Mr. Speaker : Next motion is again from ... ...

Minister for Home : Regarding the other motion, Sir ... ...

Mr. Speaker : It will be taken up tomorrow.

ADJOURNMENT MOTIONS

Mr. Speaker : We will now take up the adjournment motions.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ تحریکات التوا پیش کرنے سے پہلے میں ایک گذارش کرنا چاہتا ہوں ۔ آپ سے بہتر اس بات کو کون جانتا ہے کہ ایوان سے باہر ہمارے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں زبانوں پر قفل لگے ہوئے ہیں ۔ ہم تو صرف اس ایوان کے forum میں ہی کوئی بات کر سکتے ہیں ۔ میں نے جو تحریکات التوا دی تھیں ۔ ان کے متعلق آپ کا رولنگ ملا ہے ۔ میرا مقصد اس پر اعتراض کرنے کا نہیں ۔ "یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے،، لیکن چند باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ آپ ان کی وضاحت فرمائیں

اس سے ہمارے علم میں اضافہ ہو جائے گا اور مجھے اور معزز ارکان کو رہنمائی ملے گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ میرے Chamber میں تشریف لے آئیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ کیا یہ مناسب نہیں کہ آج نہیں تو کل یا پرسوں تھوڑا سا وقت صرف کر کے آپ اس کی وضاحت فرمائیں ۔ اس سے ہمارے علم میں اضافہ ہو گا ۔ اسمبلی کے اس سیشن کے لیے تقریباً ساڑھے چار سو تحریکات التوا تھیں ۔ ان میں سے بہت سی تحریکات کو آپ نے اس ایوان میں پیش کرنے کی اجازت مرحمت نہیں فرمائی ۔ مجھے کوئی شک و شبہ نہیں اور نہ میں آپ کے رولنگ کو challenge کر سکتا ہوں ۔ محض اپنے علم میں اضافہ کرنے کے لیے چاہتا ہوں کہ اس مسئلہ پر گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ بحث ہو جائے ۔ یہ تو اس ایوان کے مفاد میں ہو گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ پھر ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ بحث کے لیے کون کونسی باتیں سامنے آئیں یعنی کیا یہ رولنگ مناسب نہیں یا تحریک التوا کو admit کرنے کے کون کونسے اصول ہیں ۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے ۔ کسی اسمبلی میں اس قسم کی کوئی بحث نہیں ہوئی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ بحث کے لیے تو یہ ہو سکتا ہے کہ کسی بھی تحریک التوا پر جب آپ کوئی رولنگ ارشاد فرمائیں تو صرف اپنی واقفیت اور وضاحت کے لیے چند باتیں کر لیں کہ آیا یہ کس طرح درست ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا مطلب یہ ہے کہ کس particular adjournment motion کے متعلق بات کر لیں یا اگر سابقہ کسی رولنگ کے متعلق آپ کو اختلاف ہے ۔ تو پھر ایسی بہت سی motions ہیں ۔ ان میں سے کسی ایک پر بحث کر سکتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ دراصل ہم تو صرف وضاحت چاہتے ہیں کہ کن وجوہات کی بناء پر کسی تحریک التوا کو move کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جب کسی اصول کے تحت کوئی تحریک التوا رد کر دی جائے گی تو پھر اس کے متعلق یہ کیسے سوال اٹھا سکیں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ صورت یہ ہے کہ اگر کسی تحریک التوا کو کسی اصول کے تحت move کرنے کی اجازت نہیں دی گئی تو آپ اسے refer کر سکتے کہ اس میں آپ کا view point یہ ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ آپ کس تحریک التواکو بنیادی طور پر رد کر دیں تو ہمیں بتا دیں ۔ کہ وجوہات کیا ہیں ۔ میں ایوان میں اس موضوع پر کوئی سوال نہیں اٹھانا چاہتا ۔ کہ آپ کے کسی اصول یا اعتراض کی وجہ سے کوئی تحریک التوا کیوں مسترد ہوئی ۔ بلکہ میں تو چاہتا ہوں ۔ کہ ہماری رہنمائی ہو ۔ اور وضاحت کے لیے آپ ہمیں موقع دیں ۔

مسٹر سپیکر - آپ چاہتے ہیں - کہ اس کے متعلق پوری بحث کی جائے - لیکن جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ اس قسم کی practice نیشنل اسمبلی میں بھی نہیں - عام طور پر ممبر صاحبان کا view point سن کر سپیکر فیصلہ کرتا ہے - اور یہ بتایا ہے - کہ اپنی صوابدید کے مطابق اس تحریک التوا کو کیوں withhold کیا ہے - یا یہ کہ میری دانست میں یہ اصول کے خلاف ہے - یا یہ خلاف ضابطہ ہے - یا یہ کہ تھوڑی سی بحث کے لیے ایوان کے سامنے پیش کی جائے -

---

REQUEST OF THE CIVIL ADMIN STRATION OF RAWALPINDI FOR CALLING IN THE ARMY TO CONTROL TO THE SITUATION ON 8TH NOV., 1968.

(Speaker's ruling)

Mr. Speaker : Now I will give my ruling in respect of adjournment motion No. 3 which was moved by Khawaja Muhammad Safdar and on the same subject Motion No. 99 was given notice of by Malik Muhammad Akhtar and another motion was No. 284 by Major Muhammad Aslam Jan and the last motion was No. 394 from Haji Sardar Atta Muhammad. I had reserved my Ruling in respect of the motion which was moved by Khawaja Muhammad Safdar. The District Magistrate being the Magistrate of the highest rank and the head of the civil administration in a district is empowered to call in the army to help the civil administration under section 129 of the Code of Criminal Procedure. It is the duty of civil administration to maintain law and order, and for that purpose calling in of the army was in the ordinary administration of law, and as such, can't form the subject matter of the motion. I, therefore, rule the motion out of order.

This disposes of adjournment motion No. 99 of Malik Muhammad Akhtar, No. 284 of Major Muhammad Aslam Jan and No. 394 of Haji Atta Muhammad.

LATHI-CHARGE ON STUDENT DEMONSTRATORS IN LYALLPUR ON 9TH NOV., 1968.

Mr. Speaker: We will now take up adjournment motion No. 27.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir, I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most uncalled for lathi charge on the peaceful student demonstrators in Lyallpur on the 9th November 1968, which resulted in sreious injuries to eight students. This provocative and aggressive attitude of the Lyallpur Police has caused widespread resentment and disgust among the public of the province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I oppose this motion, Sir, I respectfully submit that the demonstration on the 9th of November at Lyallpur was not peaceful, as my friend has tried to suggest. It is true that a mild lathi charge was resorted to because the students, who were joined by some unruly and unsocial elements, looted a fruit shop at the police picket, and then they threw stones at the police constables. They burnt the traffic sign boards and various newspapers dubbling them as pro-Government, then they reached the Jhang road and started throwing stones at the Kotwali Police Station, which hit the Magistrate and a D.S.P., and at this stage a mild lathi charge was resorted to. It is not a fact that eight students were injured; none of the students was injured and none of them was hospitalized.

My respectful submission is that the adjournment motion is factually incorrect. There was no peaceful demonstration and no serious injuries caused to eight students. Therefore, it should be ruled out of order.

خواجہ محمد صفدر ۔ مجھے افسوس ہے کہ محترم وزیر داخلہ کو جو بھی سرکاری طور پر اطلاع دی جاتی ہے ۔ ۔ ۔

وزیر داخلہ ۔ آپ کو "نوائے وقت" مل جاتا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ کو "نوائے وقت" کے متعلق شکایت ہے تو میں عرض کروں گا کہ "نوائے وقت" ہی ایک اخبار ہے جو آپ کے دلوں میں کانٹے کی طرح کھٹک رہا ہے ۔

وزیر داخلہ ۔ ہم ہر وقت اس کو پڑھتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ دل یزداں میں کھٹکتا ہے جو کانٹے کی طرح ۔

وزیر داخلہ ۔ ہم اس کی گالیاں سنتے رہتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا یہ "پاکستان ٹائمز" ہے" اور یہ ان کا اپنا اخبار ہے اور ان کے نزدیک نہایت ہی معتبر ہے ۔ "پاکستان ٹائمز" کی اشاعت ۱۰ نومبر کے صفحہ ۱۲ پر لکھا ہوا ہے ۔

"Eight students were injured when police resorted to lathi charge."

جناب والا ۔ یہ ان کی پہلی بات کا جواب ہے ۔ اور دوسری بات جناب سپیکر میں یہ عرض کروں گا کہ نہ صرف لائل پور میں بلکہ راولپنڈی انٹر کانٹینٹل ہوٹل میں بھی غرضیکہ ہر جگہ پولیس والوں کا یہ طریقہ کار رہا کہ پہلے وہ peaceful demonstrators کو لاٹھیوں سے ، آنسو گیس سے اور بعض اوقات

گولیوں سے روکنا چاہتے ہیں اور روکتے ہیں اور وہ عوام کو جب پوری طرح اشتعال دلا لیتے ہیں تو اس صورت میں بعض اوقات میں مانتا ہوں جیسا کہ یہاں رپورٹ ہوا ہے کہ اس جلوس نے لاٹھی چارج کے بعد بعض جگہوں کو بعض عمارتوں کو نقصان پہنچایا ہے ۔

Mr. Speaker : When the Home Minister admits that there was a lathi charge, how can he say that people were not injured ?

Minister for Home : My friend is speaking of students—that eight students were injured—and my submission is that no student was injured.

Mr. Speaker : What is the language .....

Minister for Home : Let him show the hospital record. If any student was injured, they must have been hospitalized. Has he any medical certificate to that effect ?

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب آج تک کسی ایڈجورنمنٹ موشن کے ساتھ اسپتال کا ریکارڈ نہیں آیا ہے اگر آیا ہو تو میں بھی اسپتال کا ریکارڈ پیش کر دوں گا ۔

Minister for Home : I asked the District Magistrate, Lyallpur, yesterday.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ میرے جتنے بھی ایڈجورنمنٹ موشن خواہ وہ ۱۰۰ ہوں یا اس سے کم ان میں جو زبان استعمال کی گئی ہے وہ میں نے ہمیشہ اخبار میں سے لیکر استعمال کی ہے ۔

Mr. Speaker : If eight students were injured, then the factual position would be correct or incorrect ?

Khawaja Muhammad Safdar : Even then some persons were injured. دراصل انہوں نے facts کو deny نہیں کیا ہے اور ایڈ جورنمنٹ موشن پر کوئی قانونی اعتراض نہیں اٹھایا ہے ۔

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the most uncalled for lathi charge on the peaceful student demonstrators in Lyallpur on the 9th November 1968, which resulted in serious injuries to eight students. This provocative and aggressuve attitude of the Lyallpur Police has caused widespread resentment and disgust among the public of the province.

Those members who are in farour of leave being granted may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : This disposes of No. 108, which is by Malik Akhtar. Next mation No. 28, and there is a similar motion No. 82 by Malik Muhammad Akhtar, and No. 381 by Haji Atta Muhammad.

Arrest of Mr. Qutbuddin of the Intermediate College Body, Karachi

Kawaja Muhammad Safdar: Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a

definite matter of recent and urgent public importance, mamely the arrest under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, 1960, of Mr. Qutbuddin of the Intermediate College Body in Karachi. The unwarranted arrest of the student leader has sent a wave of resentment among the Public of the province.

Minister for Home (Kazi fazlullah Ubedullah): I oppose it Sir. It is a very vague motion; it does not even say when the studeut was arrested does not even mention the date Sir; doesnot even say whether he has been released or he still continues to be in jail. Not only that Sir, he has also mis-stated that he has been detained under the Maintenance of Public order Ordinance. Actually he has been detained under the Defence of Pakistan Rules. Therefore, I submit Sir, that the motion may be ruled out of order.

Mr. Speaker : The motion is vague and it is ruled out of order. It disposes of adjournment motiod No. 82 & 381.

Next motion please.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا دراصل میری اطلاع تو اخبار کی ہے اگر اسے ڈی ۔ پی ۔ آر کے تحت لظر بند کیا گیا ہے تو اور بھی زیادہ ظلم ہوا ہے ۔

Mr. Speaker : If the motion is held in order and admitted the naturally the House would be competent to discuss only the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance.

ARREST OF SHEIKH TANVIR, OF THE INTERMEDIATE COLLEGE BODY IN KARACHI.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjourument of the business of the Assembly to discuss

a definite matter of recent and urgent pubiic importance, namely the arrest under the Maintenance of Public Order Ordinance, 1660, of Sheikh Tanvir, of ihe Intermediate College Body, Karachi. This unwarranted arrest ot a student leader has sent a wave of resentment among the public of West Pakistan.

Minisster For Home : (Kazi Fazlullah Ubedullah): I oppose it Sir. I have the same objection to this adjourment motion. also It is vague; does not say when this fellow was arrested. Besides, it is factually incorrect that he has been detained under the Maintenance of Public Order Ordinance. In fact, he has been detained uuder the Defence of Pakistan Rulcs.

Mr.Speaker: The facts have been denied by the Minister for Home.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir, may I read these lines from the newspaper.

> "Three students were arrested in Karhchi under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordsnance 1960. A statement of the Karachi Poliee said that the leaders were Mir Haider, and Sheikh Tanvir and Mr. Qutbuddin of the Intermediate college body. The students remained calm and quiet and no untoward incident occurred today."

This is my informatton.

میری ذاتی رائے یہی ہے کہ ان کو قانون تحفظ عامہ کے تحت گرفتار کیا گیا ہو گا اور وہ بھی ڈی ۔ ایم ۔ کے حکم کے تحت اور بعد میں پراونشل گورنمنٹ نے ڈی ۔ پی ۔ آر کے تحت گرفتار کر لیا ہو گا ۔

Mr. Speaker : But the facts have been denied.

خواجہ محمد صفدر ۔ یا یہ ہے کہ تین student leaders میں سے ایک کو گرفتار کر لیا گیا ۔

Mr. Speaker : It has been categorically denied by the Minister for Home that the arrest was made under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance. He was actually arrested under the Defence of Pakistan Rules. The motion is factually incorrect and, moreover, is vague. It is, therefore, ruled out of order. That disposes of adjournment motions Nos. 83 and 282.

Next motion.

Khawaja Muhammad Safdar : I will not be able to move most of my adjournment motions if the same objection is taken on them.

Mr. Speaker : Adjournment Motion No. 30 is held out of order and that disposes of adjournment motions No. 84 and 384 also.

SHOOTING AT THE STUDENTS OF POLYTECHNIC INSTITUTE RAWALPINDI ON 7TH NOVEMBER, 1668.

Mr. Speaker : Next motion.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the cold-blooded shooting at the students of the Polytechnic Institute, Rawalpindi, on the 7th November, 1968, which resulted in the loss of precious life of a young student. This most unwarranted, callous and

cold-blooded shooting has caused a sense of dismay and resentment amongst the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I oppose the motion.

My submission is that it is true that on 7th November, 1968, the incident of firing took place because there was an unruly mob of students as well as unsocial elements and the police were absolutely over-whelmed because the number of constables and officers was very limited and the crowed was big. The crowd, unfortunately, behaved in a very provocative manner and caused destruction to private property and injured one Sub-Inspector, one Inspector and four or five constables. Since the police were inadequate to deal with the mob at the spot as I have already stated, they had to resort to firing which unfortunately resulted in the death of one student. It is very unfortunate and, I assure you, Sir, we consider it very sad. We deplore it as much as our friend does because we, on this side, are not a pack of wolves. We are also human beings and we have also our children. We regard students as our own children and they are our national wealth. We are a poor country and I believe that the students are our national wealth. The uncrupulous elements are mis-using this national wealth and the students are behaving in an unruly fashion. We have already tried to show as much restraint as is possible, as much forebearance as is possible and as much understanding as is possible during the last three months. Sir, you must have noticed and the Members of this House must have also noticed that we have exercised a good deal of restraint and have not resorted to firing at many places with the result that only two or three students have been killed whereas in other countries, in far more advanced countries, where there have been clashes between the police and the students the casualties have taken place to a much larger extent.

مسٹر حمز - ہمیشہ طلبا ہی مرتے ہیں - یہاں ایک بھی پولیس والا نہیں مرا -

Minister for Home : Not that I am justifying that necessarily there should be student-killings but on the contrary I have said that it is very unfortunate and we regret it as much as our friends do. We are not friends and, as I have already submitted, we have also our own children but some times things come to such a pass that the Government has got to do it and the administration has got to resort firing when they find that the students are behaving in such an unruly fashion that small force of police is over-whelmed and are not able to deal with them. That is what happened at Rawalpindi. I was trying to show that far more casualiies have occurred in bloody clashes with the police in other countries. In Maxico on a fine morning 30 students were killed. Not that I am saying it in justification but this is the position. The students thraughout the world are feeling restive and every government is trying to deal with the situation in order to curb this unrest. This is exactly what we have done and, as I have submitted earlier, we have shown remarkable restraint and forebearance which should be appreciated by my friends. It is a matter of congratulatioas that there have not been more casualties.

On these grounds I oppose the motion and hope it will be ruled out of order.

Mr. Speaker : I would like Khawaja Sahib to clarify one thing. In this adjournment motion the Member has not mentioned as to who shot at the students.

Khawaja Muhammad Safdar : It is an admitted fact that the police did it. The learned Minister has himself admitted it.

جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ محترم وزیرامور داخلہ صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہمیں اس بات پر خوشی کا اظہار کرنا چاہیے اور اپنے آپ کو مبارک دینی چاہیے کہ جتنی جانیں ضائع ہوئیں ان سے زیادہ نہیں ہوئیں ۔ انہوں نے ہمیں اطلاع دی کہ میکسیکو میں ایک دن میں ۳۳ آدمی گولی کا نشانہ بنا دیے گئے ۔ تو میں آپ کی خدمت میں ۲/۳ منٹ میں ان باتوں کا جواب عرض کرنے کی کوشش کروں گا ۔ جو کچھ جناب وزیر داخلہ نے ارشاد فرمایا ہے اس سے پہلے دن کا واقعہ یہ ہے باقی تمام واقعات بعد میں ہوئے ۔ جہاں یہ واقعہ رونما ہوا ہے وہاں کوئی آبادی نہیں ہے ۔ آپ نے بھی کئی بار دیکھا ہوگا کہ سامنے چھاؤنی کا علاقہ ہے ایک میل پرے ایک کوکا کولا کی فیکٹری ہے اور یہ مقام شہر سے چھ سات میل دور ہے جہاں کوئی آبادی بھی نہیں ہے وہاں کسی عمارت یا جائیداد کو نقصان پہنچنے کا احتمال نہیں ہو سکتا تھا ۔ جان بوجھ کر شہر سے پولیس بھیجی گئی تاکہ ان نوجوانوں کو مزا چکھایا جائے ۔ وہاں کوئی جلوس نہ تھا اور لڑکے سڑک پر کھڑے تھے تاکہ مسٹر بھٹو کو جو کہ اس سڑک پر سے گزرنے والے تھے ان کو زندہ باد کہہ سکیں ۔ لیکن پولیس وہاں گئی جس نے پہلے لاٹھی چارج کیا اور پھر گولی چلائی اور ایک لڑکے کو گولی سے شہید کیا ۔ اس ایوان نے اس گولی چلنے کی مذمت کی مگر وزیر صاحب نے اب ہمیں میکسیکو کی خبر سنا دی کہ وہاں اتنی جانوں کا نقصان ہوا ۔ آپ نے اخبار میں پڑھا ہو گا کہ لندن میں ۴۰ ہزار نوجوانوں نے ایک جلوس نکالا ۔ اور وہ نوجوان کیسے تھے ۔ ان کے ہاتھوں میں Molotov Cocktails ربڑ کے

ڈنڈے اور لکڑی کے ڈنڈے تھے ان چیزوں سے مسلح ہو کر وہ جلوس نکالتے ہیں ۔ مگر انگلینڈ کے ہوم سیکرٹری کیا حکم دیتے ہیں ۔

"Sheathe your batons."

یقیناً آپ جانتے ہیں کہ انگلینڈ کی پولیس کے پاس صرف چھوٹے چھوٹے ڈنڈے ہوتے ہیں ۔ ان کے پاس بندوقیں یا پستول نہیں ہوتے ۔ چالیس ہزار کا مجمع تھا ۔ لندن کی پولیس (London Bobbies) نے مار کھائی ۔ 'Tin e Weekly' میں تصویریں چھپی ہیں کہ وہ بازو میں بازو ڈالے جلوس کو روکے ہوئے ہیں ۔ تین گھنٹے کی متواتر اور لگاتار کوشش کے بعد وہ اتنی بڑی ڈی‌سانسٹریشن کو پر امن طریق سے منتشر کر دیتے ہیں ۔ اگر پولیس وہاں لاٹھی چارج کرتی یا گولی چلاتی یا ٹیئر گیس پھینکتی تو وہ چالیس ہزار بپھرے ہوئے نوجوان شاید لندن کو تباہ و برباد کر دیتے آگ لگا دیتے۔ مگر وہاں کی پولیس نے اپنے ڈنڈوں کا استعمال نہ کیا ۔ ہماری پولیس کے پاس ہر وقت بندوقیں ہوتی ہیں ۔ جہاں دیکھا چار لڑکے نعرے مار رہے ہیں انہیں گولی مار دی ۔

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public improtance, namely, the cold-blooded shooting at the students of the Polytechnique Institute, Rawalpindi, on the 7th November, 1968 which resulted in the loss of precious life of a young student. This most unwarranted, callous and cold-blooded shooting has caused a sense of dismay and resentment amongst the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

As less than tewenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr: Speaker : Adjournment motions No. 48 and 184 are now ruled out of order.

LATHI-CHARGE BY POLICE ON STUDENTS NEAR KABULI GATE, PESHAWAR ON 9TH NOVEMBER, 1968.

Mr. Speaker : Next—32 by Khawaja Muhammad Safdar, 108 by Malik Muhammad Akhtar and 383 by Haji Sardar Atta Muhammad.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir. I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance namely the reckless lathi-charge by Police to disperse students near Kabuli Gate, Peshawar on the 9th of November, 1968 which resulted in serious injuries to several persons. This ruthless lathi-charge on peaceful student demonstrators has caused grave resentment in the mids of the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I may submit that the mob was not peaceful. They were pelting stones on Government and public buildings and vehicles. They were heading towards the motorcade of the President when they were stopped by the Duty Magistrate and warned not to proceed. The mob refused to accept the warning of the Duty Magistrate and the Duty Magistrate had no alternative but to order a mild lathi-charge which he was authorized to do under law in order to disperse the unlawful assembly. It is incorrect to say that the

students were seriously injured in this particular lathi-charge. In fact no student was injured. The only man who was injured was not a student, but a common man and, therefore, I will submit that this motion is factually incorrect and, therefore, it should be ruled out of order.

Mr. Speaker: In the motion itself the Member has not complained about injuries to students but "several persons". I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the reckless lathi-charge by Police to disperse students near Kabuli Gate, Peshawar on the 9th of November, 1968 which resulted in serious injuries to several persons. This ruthless lathi-charge on peaceful student demonstrators has caused grave resentment in the minds of the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in theirplaces, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker: This disposes of adjournment motions No. 108 and 383. Adjournment motson No. 34 by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar: Has consent regarding No. 33 been withheld ?

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب ۔ آپ کو وہ اطلاع نہیں پہنچی کہ میں نے کون کون سی تحریک التوا with hold کر لی ہیں ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ مجھے اطلاع پہنچتی ہے مگر میں پڑھ کے چپ رہتا ہوں ۔ میں ان پر نشان نہیں لگا سکتا ۔

جناب والا ۔ سوا گیارہ بج گئے ہیں ابھی ہم نے ایک گھنٹہ ایک سوال پر بھی بحث کرنی ہے ۔ پھر قانون سازی کے کام کے لیے بہت تھوڑا وقت رہ جائے گا ۔ اگر ہم ان تحریکات کو کل پر رکھ لیں تو کیا یہ زیادہ بہتر نہیں ہو گا ۔

Mr. Speaker : Does the Home Minister agree to this ?

Minister for Home : Yes Sir.

Mr. Speaker : We will take up the rest of the adjournment motions tomorrow.

DISCUSSION ON A MATTER OF PUBLIC IMPORTANCE.

ARISING OUT OF THE ANSWER TO A QUESTION REGARDING NON-FILLING OF VACANCIS OF LECTURERS IN GOVERNMENT COLLEGE)'

Mr. Speaker : Part I of the Orders of the Day. We will now have discussion on a matter of public importance arising out of an answer to a question of the Education Department that concerns the "Non-filling of vacancies of lecturers in Government Colleges" The question was put by Chaudhri Muhammad Nawaz.

چودھری محمد نواز (ساہی وال ۲۰) ۔ جناب سپیکر ۔ پیشتر اس کے کہ میں اس سوال کو زیر بحث لاؤں میں رولز اینڈ پروسیجر کمیٹی کے اراکین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے رولز بناتے وقت اس بات کا احساس کیا ہے کہ وقفہ سوالات کے درمیان میں اگر کوئی سوال ایسا اہم ہو کہ اس میں عوامی مسئلے جو ہیں وہ فوقیت رکھتے ہوں تو ان کو زیر بحث لایا جائے ۔ حضور والا ۔ میرا سوال محکمہ تعلیم سے متعلق ہے اور مجھے اس سوال کا جو جواب دیا گیا ہے وہ تسلی بخش نہیں ہے ۔ میں نے یہ سوال اس لیے پوچھا تھا کہ اکثر یہ شکایت میرے سننے میں آئی ہے کہ محکمہ تعلیم میں بہت سے لیکچراروں کی اسامیاں خالی پڑی ہیں اور ان کے لیے بہت سے قابل اور موزوں نوجوانوں نے درخواستیں بھی دی ہوئی ہیں مگر اس کے باوجود ان کی شنوائی نہیں ہوتی اور ان اسامیوں کو پر نہیں کیا جاتا ۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان نوجوانوں میں بے چینی پیدا ہو رہی ہے ۔ حکومت نے میرے سوال کا جواب دیتے وقت اس تمام پہلو کو نظر انداز کر دیا ہے ۔ میں نے سوال پوچھا تھا کہ یکم جنوری ۱۹۶۶ء سے گورنمنٹ کالجوں میں لیکچراروں کی جو اسامیاں خالی پڑی ہیں ان کی تعداد کتنی ہے ۔ انہوں نے لاہور ریجن میں ۱۳ اسامیاں خالی ظاہر کی ہیں اور ان کا جواب یہ دیا ہے کہ ان میں سے ۷ لیڈیز کی ہیں اور ۶ مردوں کی ۔ مگر جواب دیتے وقت انہوں نے صرف ۶ کا حوالہ دیا ہے اور یہ کہا ہے کہ ان ۶ میں سے دو ہم عنقریب پر کر رہے ہیں اور ۴ کے متعلق ایڈہاک کمیٹی کو کیس ریفر کیا ہوا ہے ۔ میں ان سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس

کی کیا وجہ ہے کہ مہینوں آپ کے کیس ایڈہاک کمیٹی کے پاس پڑے رہتے ہیں ۔ کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ جیسے پہلے جب یہ کمیٹی نہیں بنائی گئی تھی ایڈہاک تقرریاں کی جاتی تھیں یعنی محکمہ کے افسران اعلیٰ یا منسٹر کی منظوری سے یہ اسامیاں پر کی جاتی تھیں اور اس طرح لڑکوں کی پڑھائی نقصان نہیں ہوتا تھا اسی طرح اب کر دیا جائے ۔ اب دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ اگر ایڈہاک کمیٹی کسی کیس کا فیصلہ کر دیتی ہے آگے وہ پبلک سروس کمیشن . . . .

Khawaja Muhammad Safdar : May I know where the Education Minister is ?

Mr. Speaker : I think he is not well. The Parliamentary Secretary, Education is there.

Khawaja Muhammad Safdar : He is not well, I see.

چودھری محمد نواز ۔ جب ایڈھاک کمیٹی کی appointment نہیں ہوئی تھی تو اس وقت case پبلک سروس کمیشن کو بھیجے جاتے تھے مگر یہ طریق کار غلط ہے اور مجھے اس پر سخت اعتراض ہے ۔

جناب والا ۔ لاہور ریجن کے متعلق انہوں نے فرمایا ہے کہ ۳ ، اسامیاں پر نہیں کی گئیں ۔ ۶ کے متعلق تو جواب دیا ہے مگر ۷ کے متعلق انہوں نے بالکل خاموشی اختیار کر رکھی ہے ۔ جس روز یہ سوال اسمبلی میں پیش ہوا تھا اس روز اس کو زیر بحث نہیں لایا جا سکا ۔ جناب سپیکر آپ کی وساطت سے میں جناب وزیر تعلیم صاحب اور جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا وجہ ہے کہ میرے سوال کا جواب غلط دیا گیا ہے اور اس طرح اس ایوان کی توہین کی گئی ہے ؟

جناب والا اس کے بعد حیدرآباد ریجن کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہاں ۸ اسامیاں تھیں ۔ ان کے متعلق ان کا یہ اعتراض ہے کہ وہاں competent لیکچرار نہیں مل رہے ہیں ۔ میں اس بات کو سراسر غلط قرار دیتا ہوں ۔ حیدرآباد کے متعلق میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے وہ posts کب announce کیں ۔ اگر وہاں سے لیکچرار نہیں ملے تھے تو کیا دوسرے ریجن سے بھی لیکچرار نہیں ملتے تھے ۔ ان اسامیوں کو پر کیوں نہیں کیا گیا ۔ ان کی وجہ سے لڑکوں کی پڑھائی میں جو نقصان ہوا اس کا کون ذمہدار ہے ؟

جناب والا اس کے بعد کراچی کے متعلق یہ فرماتے ہیں کہ دو جگہیں وہاں خالی پڑی ہوئیں ہیں ۔

"The posts of lecturers (woman side) are lying vacant in Home Economics and Bengali subjects. The list of approved candidates for adhoc appointment against these posts has not been received from the Ad Hoc Committee."

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں اور آپ خود ہی اس سے اندازہ لگائیں کہ Adhoc Committee کو کیس بھیجا ہوا ہے حالانکہ میرا یہ سوال چھ ماہ سے محکمہ میں جا چکا تھا ۔ اگر آپ کا محکمہ ذرا بھی اس کی اہمیت کو ملحوظ خاطر رکھتا تو اس وقت سے اب تک ایڈ ھاک کمیٹی کے ممبران سے یا ایڈ ھاک کمیٹی کے چیئرمین سے خط و کتابت کر کے اس معاملہ کو طے کر لیتا میں سمجھتا ہوں کہ اس محکمہ کی نا اہلی کا اس سے بڑا اور کوئی ثبوت نہیں مل سکتا ہے ۔

جناب والا ۔ اس کے بعد کوئٹہ ریجن میں چار جگہیں خالی پڑی ہیں ۔ تین جگہیں مردوں کے لیے اور ایک جگہ عورتوں کے لیے ہے ۔ ان کے متعلق یہ فرماتے ہیں کہ جگہیں اس لیے خالی پڑی ہیں کہ وہاں ان مضامین کے پڑنے والے طالب علم نہیں مل رہے ہیں ۔ میں بڑا حیران ہوں ۔ آپ پشاور کو لے لیں ۔ سابقہ پنجاب کو لے لیں ۔ سابقہ صوبہ سندھ کو لے لیں ۔ سابقہ بہاول پور ریاست کو لے لیں .....

مسٹر سپیکر ۔ سردار صاحب طالب علم نہ ہونے کے باوجود بھی جگہیں create کی گئی ہیں ۔

These posts remained vacant due to the reason that there were no students in the subjects in the College, and laboratories for Home Economics was not available.

وہاں طالب علم نہیں ہیں اور جگہ موجود ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جب کالج قائم کیا جاتا ہے تو مختلف مضامین پڑھانے کا انتظام کر دیا جاتا ہے لیکن بعض کالجوں میں کوئی خاص مضمون پڑھانے والے طالب علموں کی تعداد پوری نہیں ہوتی ۔ اگر کسی کالج یا کلاس میں لڑکے نہ ہوں تو جگہیں تو create کر دی جاتی ہیں لیکن جب طلبا کی تعداد پوری ہو جائے تو اس اسامی کو پر کر دیا جاتا ہے ۔

Mr. Speaker : And the post is provided without the laboratory for Home Economics.

Parliamentary Secretary (Education) : Sir, I will reply to that in my answer.

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ مجھے پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کے ساتھ اتفاق نہیں ہوا اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں پر طالب علم تو جاتے ہیں لیکن ان کو کہدیا جاتا ہے کہ ہمیں استاد نہیں مل رہے ہیں اور یہ اس معزز ایوان میں بیان دے دیتے ہیں کہ ہمیں طالب علم نہیں ملتے اس لیے استادوں کو تعینات نہیں کیا جاتا ۔ ان کو یہ سوچنا چاہیے کہ جس وقت یہ جواب دیتے ہیں اس کا پس منظر اپنے محکمہ سے معلوم کرکے اس ایوان میں آکر جواب دیا کریں ۔

جناب والا اس کے علاوہ پشاور ریجن کے متعلق یہ فرماتے ہیں کہ وہاں ۲۹ جگہیں ہیں ۔ آپ ہی غور فرمائیں کہ جہاں اتنی جگہیں خالی پڑی ہوئی ہوں وہاں کے بچوں کی تعلیم کا کیا عالم ہوگا ۔ وہاں ان کو تعلیمی معاملات میں کس طرح کی دقتیں پیش آتی ہوں گی ۔ جب یہ کیس ایڈ ھاک کمیٹی کو بھیجتے ہیں تو پھر کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ ایڈ ھاک کمیٹی اس کا جواب نہ دے اور وہاں تقرریاں نہ کی جائیں ۔

جناب والا ۔ اس طرح ۷ ، اسامیاں راولپنڈی میں ہیں ۔ وہاں کے متعلق بھی جواب دیتے ہوئے وہی ایک عذر پیش کر دیا گیا ہے ۔

حضور والا میرے سوال کے حصہ (ب) میں یہ درج ہے کہ آپ نے ایڈ ھاک basis پر ۵۹۷ اسامیاں کو پر کیا ہے ۔ میں ان سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ۵۹۷ اسامیاں کتنے عرصہ میں پر کی گئی ہیں ۔ اگر وہ عرصہ

کافی زیادہ ہے تو میرے علم میں جو بات ہے وہ یہ ہے کہ وہ اڑھائی تین سال میں بھر ہوئی ہیں ۔ میں ان سے پوچھنا ہوں کہ تین سال کے عرصہ میں ۵۹۷ اساتذہ کے بغیر انہوں نے بچوں کی تعلیم کا کیا انتظام کیا تھا ؟ اب وہ لوگ جن کو تعینات کیا گیا ہے ۔ ان کو ابھی تک یہ بھی پتہ نہیں ہے کہ وہ یہاں بھر رہیں گے ۔ یا نہیں رہیں گے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ عوام میں اور تجربہ کار اساتذہ میں جو بے چینی پھیلی ہوئی ہے یہ محکمہ تعلیم کی غلط پالیسی کی وجہ سے ہے جو انہوں نے اختیار کر رکھی ہے ۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے آپ کی وساطت سے درخواست کروں گا کہ وہ اس طریق کار کو بدلیں اور جو ایڈ ھاک کمیٹی بنائی گئی ہے اس کو ختم کر دیا جائے ۔ اور کسی افسر اعلیٰ یا وزیر صاحب کی منظوری سے جس طرح پہلے ہوتا تھا ایڈ ھاک basis پر تعیناتی کر دی جائے ۔ جو خالی اسامیاں پڑی ہوئی ہیں ان کو پر کیا جائے تاکہ لوگ اطمینان کا سانس لے سکیں ۔

خان اجون خان جدون (مردان ۳) ۔ جناب والا ۔ چودھری نواز صاحب کا سوال بڑا اہم ہے اور اس کے جواب سے یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ پشاور ریجن میں لیکچراروں کی سب سے زیادہ اسامیاں خالی پڑی ہیں اور ان کو پچھلے دو سال میں پر نہ کرنے کے متعلق جو جواب دیا گیا ہے وہ یہ ہے

"Necessary demand for ad hoc appointments to the vacancies has already been placed with the Ad Hoc Appoointment Committee."

جناب والا ۔ اس سلسلہ میں میں یہ گذارش کروں گا کہ ایڈ ھاک اپوائنمنٹ کا جو اختیار ہے اس کے لیے لاہور میں ایڈ ھاک کمیٹی مقرر کی گئی ہے اور اس کے کام کا جو عالم ہے اس کے متعلق آپ خود ہی اندازہ لگا سکتے ہیں ۔ ۱۹۶۷ء سے ان اسامیوں کے لیے معاملہ صرف اس مرحلے تک پہنچا ہے کہ یہاں ڈیمانڈ place کی گئی ہے لیکن محکمہ تعلیم نے ان کی تعیناتی کا انتظام نہیں کیا ۔ میں عرض کروں گا کہ گورنمنٹ اس معاملہ پر سنجیدگی سے غور کرے۔ یہ ٹھیک ہے کہ صوبائی حکومت کی پراونشل ہیڈکوارٹرز پر نگرانی ہو لیکن نگرانی اس قسم کی نہیں ہونی چاہیے کہ سال ھا سال تک لوگ وہاں نہ جائیں اور اصل مقصد پورا نہ ہو ۔ پہلے لوکل ڈائریکٹروں کو اختیار ہوتا تھا کہ وہ ad hoc basis پر مقامی تعیناتی کیا کرتے تھے لیکن اب ایسا نہ کرنے سے بہت مشکلات پیدا ہوئی ہیں ۔ ان سے وہ اختیارات چھین لیے گئے ہیں کہ وہ ad hoc appointment نہیں کر سکتے ۔ اور یہاں پر یہ حال ہے کہ سالہا سال گذر جاتے ہیں ۔ یہ مسئلہ چھوٹے یونٹوں کے لیے کافی تشویش کا مسئلہ ہے اور یہ administrative مسئلہ ہے ۔ میں حکومت سے درخواست کروں گا کہ وہ اس قسم کے مسائل پر پوری سنجیدگی سے غور کرے اور ان کو simplify کرے ۔

اس کے علاوہ جناب والا ۔ میں پبلک سروس کمشن کا مسئلہ بھی ضرور پیش کروں گا ۔ پبلک سروس کمشن میں بھی سالہا سال لگ جاتے ہیں ۔ ad hoc appointment ہو جاتی ہیں ۔ لوگ اسامیوں پر کام کرتے رہتے ہیں ۔

ان کو تجربہ بھی ہو جاتا ہے وہ اپنی کارکردگی بھی دکھا دیتے ہیں لیکن پبلک سروس کمشن کے پاس جب کیس سالہا سال کے بعد جاتا ہے تو کچھ لوگ select ہوتے ہیں ، کچھ نہیں ہوتے ۔ اور اس سے ان لوگوں میں جنہوں نے کافی عرصہ کام کیا ہوتا ہے ، وہ کسی دوسری سروس سے بھی جاتے ہیں اور انہیں اس سروس میں بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ خاص کر تعلیم کے محکمہ میں میرا خیال یہ ہے کہ بہت ہی clear-cut اور جلدی implement ہونے والا طریقہ اختیار کرنا چاہیے ۔ ad hoc appointment کم سے کم کرلی چاہیں ۔ اور پبلک سروس کمشن کا طریق کار گورنمنٹ کو اس طرح streamline کرنا چاہیے کہ اس کے پاس demands ہر وقت place کی جائیں اور ایک خاص کم از کم معینہ مدت میں وہ اپنے فرائض سے سبکدوش ہو ۔ اور صحیح آدمیوں کو منتخب کر کے اپنے اپنے کام پر لگائیے ۔ یہ بہت اہم مسئلہ ہے ۔ ہمارے پاس advance thinking ہونی چاہیے اور advance planning ہونی چاہیے ۔ ہمیں پہلے سے سوچ لینا چاہیے کہ آئندہ سال ہمیں اتنے آدمی یا اتنے لیکچرار چاہیے ہونگے ۔ اور اس کے لیے ہمیں پہلے سے بندوبست کرنا چاہیے تاکہ صحیح آدمی صحیح کام پر لگ سکیں ۔ اس سے دو فائدے ہوں گے ۔ ایک تو یہ فائدہ ہو گا کہ جو آدمی سروس میں جائے گا وہ دل لگا کر اور اطمینان سے کام میں منہمک ہو گا ۔ کیونکہ اس کو security حاصل ہو گی ۔ وہ permanent ہو گا ۔ اس طرح بچوں کی تعلیم کا معیار بھی بلند ہو گا ۔ اگر آپ ad hoc appointments کریں گے اور ان میں بھی سالہا سال لگیں گے اور posts بھی خالی رہیں گی تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ایک تو

جو سروس میں ہیں وہ بھی مطمئن نہیں ہوں گے ۔ دوسرے طالبعلموں کی تعلیم پر بہت ہی خراب اثر پڑے گا اور پڑ رہا ہے ۔ اس لیے میں یہ گزارش کروں گا کہ اس مسئلہ پر نہایت سنجیدگی سے غور کیا جائے اور جلد از جلد ان معاملات کو درست کیا جائے ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ) ۔ جناب والا ۔ اس روز کی فہرست سوالات میں دراصل تین سوالات تھے جن کے ذریعہ کم و بیش ایک ہی قسم کی اطلاع محکمہ تعلیم سے حاصل کرنے کی کوشش کی گئی تھی ۔ ایک تو محترم چودھری محمد نواز صاحب کا سوال تھا جس کے متعلق ابھی چودھری صاحب اور محترم خان صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ہے ۔ اس کے علاوہ ایک سوال حاجی عطا محمد صاحب کی جانب سے تھا جس میں انہوں نے سابق صوبہ سندھ کے گورنمنٹ کالجوں کے متعلق پوچھا تھا کہ کس قدر منظور شدہ اسامیاں وہاں ہیں اور کس قدر اسامیاں ان میں سے خالی رہی ہیں ۔ اور ایک سوال میں نے پوچھا تھا ۔ یہ سوال فہرست سوالات میں سب سے آخر میں تھا اور اس کا نمبر ۱۵۰۵۷ تھا ۔ میری رائے میں غالباً محکمہ تعلیم کو کچھ غلطی لگی ہے ۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ انہوں نے عمداً ایسا کیا ہے ۔ میرا سوال اور چودھری محمد نواز کا سوال تقریباً تقریباً ایک ہی قسم کے تھے ۔ پوچھا یہ گیا تھا کہ سارے مغربی پاکستان میں کس قدر اسامیاں خالی ہیں ۔ ان دونوں سوالوں کا کم از کم ایک حصہ مشترک تھا ۔ میں پہلے اپنا سوال عرض کر دوں ۔ میں نے پوچھا تھا کہ مغربی پاکستان میں محکمہ تعلیم کے تحت درجہ اول کی کس قدر اسامیاں ہیں صرف teaching

section میں ۔ اور سوال کا دوسرا حصہ یہ تھا کہ محکمہ تعلیم کے teaching section میں درجہ دوم کی کس قدر اسامیاں ہیں اور پھر میں نے پوچھا تھا کہ ۱۹۶۷-۶۸ء میں ان اسامیوں میں سے ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو کس قدر اسامیاں خالی تھیں ۔ مجھے افسوس ہے کہ یہ سوال اس روز ایوان کے سامنے نہ آ سکا اور مجھے ایک نامکمل جواب دیا گیا ۔ مجھے بتایا گیا کہ اس قدر خالی ہیں ۔ (میں ابھی بتاتا ہوں کہ کس قدر خالی ہیں) ۔ لیکن یہ نہیں بتایا گیا کہ کس تاریخ کو ۔ حالانکہ میں نے پورے دو سالوں کا پورا گوشوارہ طلب کیا تھا ۔ جناب والا ۔ جو جواب محترم چودھری محمد نواز صاحب کو دیا گیا ہے ۔ اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ صرف ۳۷ اسامیاں خالی ہیں لیکچراروں کی ۔ اور جو جواب مجھے دیا گیا ہے . . . . میرا سوال یہ تھا ۔

(a) The number of class I posts in the Teaching Section of the Education Department ;

اس کے جواب میں وہ ارشاد فرماتے ہیں ۔ "۱۰۰۷" ۔ میرے سوال کا دوسرا حصہ یہ تھا ۔

(b) The number of class II posts in the Teaching Section of the Education [Department ;

وہ جواب میں فرماتے ہیں ۔ "۳۹۸۸" ۔ سوال کا تیسرا حصہ یہ تھا ۔

(c) The number of class I posts out of those mentioned in (a) above which remained vacant on the first of each month in the years 1967-68.

اس کے جواب میں انہوں نے فرمایا ہے ۔ "۵۰۹ خالی رہی ہیں ۔" یہ کب خالی رہی ہیں ؟ یہ انہوں نے نہیں بتایا اور حصہ (د) کے جواب میں انہوں

نے کہا کہ درجہ دوم کی ۱۰۶ اسامیاں خالی رہی ہیں ۔ اب جناب والا ۔ دونوں سوالات کے جواب ملاحظہ فرمائیں ۔ چودھری محمد نواز صاحب کے سوال کے جواب میں یہ کہا جاتا ہے کہ مغربی پاکستان میں اساتذہ کی صرف ۷۳ اسامیاں خالی ہیں اور میرے سوال کے جواب میں کہا جاتا ہے کہ درجہ اول کی اسامیاں پچاس فیصد سے زیادہ خالی پڑی ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ انہوں نے گورنمنٹ کالجوں کے متعلق پوچھا تھا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میرا سوال یہ ہے جناب والا ۔

"Number of class I posts in the Teaching Section of the Education Department;

class I posts سکولوں میں نہیں ہوتیں ۔ میں نے teaching section کے متعلق پوچھا ہے ۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹرز آف سکولز نہیں پوچھے ۔ میں نے سیکشن آفیسر نہیں پوچھے ۔ میں نے teaching section کے متعلق پوچھا ہے اور teaching section میں تو پروفیسر ہی ہوں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا خیال ہے کہ وہ گورنمنٹ کالجوں کے لیکچرار ہی ہوں گے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ بالکل ۔ اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا ۔ مجھے بتائیں کہ اس میں اور کون ہو سکتا ہے ؟ میں نے خصوصیت سے teaching section کے متعلق پوچھا ہے ۔ جناب والا ۔ صورت حال یہ ہے کہ جہاں کل منظور شدہ اسامیاں ۱۰۰۷ ہیں ۔ ان میں سے پچاس فیصد اسامیاں سالہا سال سے خالی پڑی ہیں یعنی پچاس فیصدی سے زیادہ اسامیاں مغربی پاکستان میں

محکمہ تعلیم کی خالی پڑی ہیں ۔ محترم وزیر تعلیم اتفاق سے علیل ہیں ۔ میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھتا ہوں کہ وہ بتائیں کہ آخر ان کالجوں میں ، ان Educational Institutions میں کیا پڑھایا جاتا ہے ۔ جہاں پچاس فیصد پروفیسر نہیں ہیں ۔ اور میں نے پوچھا تھا ۱۹۶۷ء اور ۱۹۶۸ء یعنی دو سالوں کے متعلق ۔ اور اگرچہ انہوں نے مجھے جواب بھی ادھورا ہی دیا ہے ۔ لیکن پھر بھی یہ شاہکار ہے اس گورنمنٹ کا جس کے ایک معزز وزیر یہ کہہ رہے تھے کہ اس قوم کے بچے ہمارے بچے ہیں ۔ اور ان بچوں کے ساتھ سلوک یہ ہے کہ ان کے لئے استاد تک مہیا نہیں کئے جاتے ۔ ان بچوں کے ساتھ سلوک یہ ہے کہ گذشتہ تین ماہ سے سکول بند ہیں ، کالج بند ہیں ۔ ان کے کھلنے کا کوئی انتظام نہیں کیا جاتا ۔ پہلے پورا ایک مہینہ اس بدنام زمانہ دس سالہ جشن کو منانے میں گزار دیا اور کالج اور سکول بند رکھے ۔ اور اس کے بعد اس بہانے سے کہ طلبا توڑ پھوڑ کرتے ہیں ۔ آج تک کالج بند ہیں ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ اس پوری قوم کا ایک سال جو ضائع ہو چکا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Parliamentary Secretary : I am on a point of order. Sir, is this sort of education included in today's motion ?

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ صرف ہمارے بچوں کی تعلیم کا ہرج کر رہے ہیں ۔ جیسا کہ اس سوال سے ظاہر ہے بلکہ ڈیڑھ دو ماہ سے جو سکول اور کالج بند کئے ہیں وہ محض بہانوں سے

ایسی کارروائی کی گئی ہے جس سے وہ قوم کے بچوں کا قوم کا اور ملت کا نقصان کر رہے ہیں ۔ موجودہ تحریک سے معلوم ہوتا ہے کہ کالج کیوں بند رہے ہیں ۔ جب پروفیسر ہی نہیں تو آپ تعلیم کیسے دے سکتے ہیں ۔ ۱۰۰۷ میں سے ۵۰۹ پروفیسر غائب ہیں ۔ انہوں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے ۔ میں اس پر شبہ نہیں کرتا اور نہ ہی مجھے کرنا چاہئے ۔ لیکن میں مجبوراً شبہ کر رہا ہوں کیوں کہ پچھلے سال ۱۹۰۰ اسامیاں خالی تھیں اور میں اس بات کو چیلنج کرتا ہوں کہ سال ۱۹۶۷-۶۸ء میں ۳۸۰۰ میں سے ۵۰ فیصد اسامیاں خالی تھیں ۔ پچھلے سال بھی یعنی ۱۹۶۸ء میں میرے علم میں یہ بات ہے کہ پبلک سروس کمشن کے ماتحت ایک Ad hoc Committee بنائی گئی تھی ۔ اس نے تقریباً چھ یا ساڑھے چھ سو کے قریب اسامیاں پر کی ہیں ۔ میں پبلک سروس کمشن کو مورد الزام نہیں ٹھہراتا بلکہ میں اس محکمہ تعلیم کو ذمہ دار گردانتا ہوں ۔ کیونکہ وہ سالہا سال سے ان خالی اسامیوں کو پر کرنے سے قاصر رہا ہے ۔ جہاں سکولوں میں اساتذہ نہیں کالجوں میں پروفیسر نہیں وہاں کے بچے آوارہ گرد نہ ہوں گے تو اور کیا ہوں گے ۔ کالجوں کے بچے اپنا وقت اس مجبوری کے تحت ضائع کر رہے ہیں ۔ جو حکومت بچوں کی تعلیم کا مناسب انتظام بھی نہیں کر سکتی اور وہ اس حد تک کہ منظور شدہ اسامیوں کو پر نہیں کیا جاتا تو صوبہ میں تعلیم کے انتظام کو کسی طرح بھی مناسب نہیں کہا جا سکتا میں اس وقت کالجوں کی بات کر رہا ہوں اگر میں پرائمری سکولوں کی بات

کروں تو میں حق بجانب نہیں ہوں گا ۔ یہاں تو پرائمری سکول کی تعلیم دلانے کا انتظام بھی نہیں ہے اور کہا جاتا ہے کہ دس سال میں کس قدر ترقی کی گئی ہے ۔ اس ترقی کا حشر یہ ہے کہ اب اس ترقی کا گلی کوچوں میں ماتم ہو رہا ہے ۔ جناب والا ۔ آخر میں میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ محکمہ کیوں سویا ہوا ہے اس کی کیا وجوہات ہیں ۔ اور اس بات کا جواب justify کرنے میں کہ کلاس ۲ کی اسامیاں آج ۵۰ فیصد سے زیادہ کیوں خالی پڑی ہیں یعنی ۱۰۰۷ میں سے اب تک ۵۰۹ اسامیاں کیوں خالی ہیں ان کے پاس اس کا کیا جواز ہے ۔ نیز ۱۹۶۸ء کے ابتدا میں کلاس ۲ کی ۳۸۰۰ اسامیاں خالی تھیں اس بات کا مجھے جواب دیں ۔ اس کے ساتھ ہی میں یہ بھی درخواست کروں گا کہ میرے سوال کا مکمل جواب دے دیں ۔ آپ کو تو شاید یاد نہیں ہو گا لیکن مجھے یاد ہے کہ میں نے پچھلے سال غالباً اپریل یا مئی میں میں نے ایک بیان اخبارات میں اشاعت کی غرض سے بھیجا تھا کہ ہسپتال مین ڈاکٹروں کی اتنی کمی ہے اور کالجوں میں اتنے استادوں کی کمی ہے ۔ لوگ علاج کیسے کرائیں گے اور بچے تعلیم کیسے حاصل کریں گے ۔ اس حکومت کی یہ حالت ہے جس کا دعویٰ ہے کہ ہم بڑے تیز چلا رہے ہیں ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے حتمی طور پر یہ بتائیں کہ کیا ۱۹۶۸ء میں ۱۹۰۰ کے لگ بھگ کلاس ۲ کی اسامیاں خالی نہیں تھیں اور اگر خالی تھیں تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے اس طرح کلاس ۱ کی جو اسامیاں آج تک خالی ہیں اس کی کیا وجہ ہے ۔ یہاں پبلک سروس کمشن کا ذکر کیا گیا ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ پہلے

ڈائرکٹر صاحبان کو اختیار تھا کہ ad hoc basis پر بھی تقرریاں کر لیتے تھے لیکن "اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی" محکمہ تعلیم نے اور ڈائرکٹر صاحبان نے اس قدر بد دیانتی کی ، اس قدر اقربا نوازی کی ، اس قدر کنبہ پروری کی کہ ہر وہ ad hoc appointment جو کی جاتی تھی ۔ اس کے لئے یا تو رشوت لی جاتی تھی یا کسی کا لڑکا یا بھتیجا یا سالا یا بہنوئی مقرر کیا جاتا تھا ۔

وزیر خزانہ ۔ میرے بھتیجے بہت کم ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ خدا کرے اور زیادہ ہو جائیں ۔ میں تو دعا کرتا ہوں ۔ جہاں بھتیجا نہیں ہوتا وہاں رشوت لی جاتی ہے ۔

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Mind it, it is a statement from the Leader of the Opposition.

Khawaja Muhammad Safdar : Oh yes, I am your humble servant.

Minister for Finance : I don't question your status but the statement must be an accurate one at least from the man of your status—the Leader of the Opposition.

کہ ہر نوکری کے لیے "رشوت لی جاتی ہے" ۔

This is too much, I say that.

مسٹر حمزہ ۔ آپ یہ بتائیں کہ کتنے فیصد لی جاتی ہے ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ تاکہ ہم صحت کر لیں ۔

وزیر خزانہ ۔ آپ کو تو کیا جواب دوں ۔

So far as my personal experience is concerned and so far as the experience of the Members sitting on this side is concerned I can say that

not a single appointment in the Education Department was made after bribing any official of the Education Department.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ یہ statement وزیر خزانہ دے رہے ہیں ان کو ذرا ذمہ داری سے دینا چاہیے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ ان کو چاہیے کہ ذرا محتاط رہیں ۔

جناب والا ۔ میری صرف اتنی گذارش ہے کہ ان سب باتوں کی قباحتوں کی بنا پر گورنر صاحب نے حکم دے دیا کہ محکمہ تعلیم کے ڈائرکٹر صاحبان یا دوسرے محکموں میں بھی از خود کمیٹی Adhoc appointment نہیں کریں گے انہوں نے اس قسم کی برائیوں کی نشان دھی کرنے کے بعد ہی علاج کیا ہیں۔ وزیر خزانہ کی خدمت میں عرض کروں گا کہ اس کی وجہ محض بد دیانتی تھی جس کی بنا پر گورنر محمد موسیٰ نے یہ حکم دیا کہ adhoc appoint-ment کا طریقہ منسوخ کر دیں ۔ اب کسی ڈائرکٹر صاحب کو اختیار نہیں رہا بلکہ پبلک سروس کمشن کے تحت ایک کمیٹی بنائی جس کے ذریعہ سے appointments کی گئیں ۔ مجھے افسوس ہے کہ یہ administrative معاملہ ہے اس کا کوئی بہتر اور اچھا طریقہ اختیار کرتے تو ٹھیک تھا ۔ ایک برائی کا سد باب کرنے کے لیے انہوں نے ایک اور برائی کو جنم دے دیا ہے ۔ اور وہ یہ ہے کہ اب جتنی appointments ہوتی ہیں ۔ ان میں تعمق اور تاخیر سے کام لیا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ۵۰ فیصد کلاس ۱ کی اسامیاں آج تک خالی ہیں ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب والا ۔ میں چودھری محمد نواز صاحب کا شکر گذار ہوں کہ انہوں نے یہ اہم سوال تعلیم کے بارے میں اس معزز ایوان میں پیش کیا ہے ۔ انہوں نے جن باتوں کی نشان دھی کی ہے اس سے محکمہ تعلیم اپنی کارگذاریوں کو بہتر بنا سکتا ہے ۔

جناب والا ۔ اس جواب میں حیدرآباد کے متعلق بھی کہا گیا ہے ۔ اور نواز صاحب نے فرمایا ہے کہ حیدر آباد میں کوئی candidates نہیں ملے جو ان اسامیوں کے لیے ٹھیک ہوں یا مناسب ہوں ۔ انہوں نے یہ اسامیاں پر نہیں کیں ۔

جناب والا ۔ یہ ہم سے بے انصافی ہے کیونکہ اس میں جو جواب درج ہے ۔ کہ ad hoc committee نے appointment کی ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ نہیں قاضی صاحب ان کا جواب یہ تھا کہ وہاں جن اسامیوں پر امیدواروں کو تعینات کیا گیا انہوں نے join نہیں کیا ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب والا ۔ یہ دونوں باتیں غلط ہیں میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ اب انہوں نے یہ لکھا ہے کہ ۱۹۶۶ء سے اب تک ۸ اسامیاں خالی ہیں ان آٹھ اسامیوں کے لیے ad hoc committee نے جو condidate select کیے انہوں نے join نہیں کیا۔ آپ خود فرمائیں کہ ۱۹۶۶ء سے لیکر اب تک اگر وہ candidate جن کو ad hoc committee نے appoint کیا اور انہوں نے join نہیں کیا تو کیا وہ اور candidates نہیں لے سکتے تھے ۔

جہاں تک حیدر آباد ریجن کا تعلق ہے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ جانتے ہیں ۔ وہاں پڑھے لکھے لوگ تو بہت ہیں مگر وہ بے روزگار ہیں ان کو نوکری نہیں ملتی ۔ میں وہاں ایک یونین کمیٹی کا چیئرمین ہوں وہاں ای گریڈ کا کلرک ڈبل ایم اے ہے یعنی ایم اے اکنامکس اور ایم اے انگلش ۔ لیکن چونکہ اسے کوئی نوکری نہیں ملی اس لیے وہ کلرکی کر رہا ہے۔

جناب والا ۔ اس سے آپ اندازہ لگائیں لیکن اس سے بھی زیادہ میں یہ بات کہتا ہوں کہ میرے پاس جو چپراسی ہے وہ میٹرکولیٹ ہے ۔ جناب والا ۔ آپ غور فرمائیں کہ جب حیدر آباد میں میٹرک پاس چپراسی ہے اور دو مضامین میں ایم ۔ اے پاس کرنے والا کلرک ہے تو یہ کہنا مناسب ہے کہ وہاں لکچررز نہیں ملے اس لیے یہ اسامیاں پر نہیں کی جا سکیں ۔ اگر یہ محکمہ تعلیم کا جواب ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ضرور کوئی گھپلا ہے ۔ جس کے باعث آپ یہ مقرر نہیں کرنا چاہتے اور مجھے اس میں بھی شک ہے انہوں نے یہ جو جواب دیا ہے کہ ان امیدواروں نے جن کو select کیا گیا تھا join نہیں کیا ۔ میں عرض کروں گا کہ اگر ان امیدواروں نے جن کو select کیا گیا تھا join نہیں کیا گیا تھا اور اگر یہ بات صحیح تھی تو آپ دوسرے امیدواروں کو لے لیتے ۔ جناب والا ۔ وہاں لکچرارز کی یہ حالت ہے کہ جب ان کا ad hoc تقرر کیا کرتے تھے تو تین ماہ کے لیے چار ماہ کے لیے یا چھ ماہ کے لیے کر لیا کرتے تھے اور جب vacation ہوتی تھیں یا کالج بند ہوتے تھے تو ان کو رخصت مل جاتی تھی اور کالجوں کے کھلنے پر ان کو

پھر appoint کر دیا جاتا تھا ۔ اس کے لیے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان کو کیا خرچ کرنا پڑتا تھا بہر حال ان کو خرچ کرنا پڑتا تھا اور وہ چھ ماہ یا چار ماہ کے لیے رکھ لیے جاتے تھے یہ حقیقت ہے جو میں اس معزز ایوان میں پیش کر رہا ہوں ۔ جب سے سکول اور کالج بند ہوئے ہیں لیکچرارز کو پھر رخصت مل گئی ہے ایسی حالت میں وہ بیروزگار لکچرارز اب کیا کریں ۔ اس کے علاوہ میں یہ بھی گذارش کروں گا کہ جواب میں جو کہا گیا ہے کہ ۱۹۶۶ء سے لیکر اب تک یہ اسامیاں پر نہیں کی گئیں اور یہ اسامیاں جتنی بتائی گئی ہے ان سے زیادہ ہیں ۔ جناب والا جس دن حاجی عطا محمد صاحب کے اس سوال کا جواب اس ایوان میں دیا گیا ہے اس دن میں نے بھی ایک سوال جونیر اور سینیر پروفیسروں کے متعلق کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ ۵۳ پروفیسروں کی جگہیں خالی پڑی ہیں لہذا ان حالات کو درست کیا جائے کیونکہ ہم لوگ جو چھوٹے چھوٹے ریجنوں اور یونٹوں سے تعلق رکھتے ہیں وہاں باتوں کی وجہ سے بیچینی کا شکار ہیں اور اساتذہ اور طلباء میں بیچینی ہے لہذا اس بے چینی کو دور کرنے کے لیے محکمہ تعلیم اپنی کارکردگی بہتر کرے اور خاص طور سے چھوٹے ریجن کے لوگوں کی طرف زیادہ توجہ دے اور جو اسامیاں منظور شدہ ہیں ان کو پر کیا جائے تاکہ ہم اپنے علاقہ کے لوگوں کو یہ بتا سکیں کہ تعلیم کا معیار اب بہتر ہو رہا ہے اور آپ کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہو رہی ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی - ۸) - جناب والا - مجھے خوشی ہے کہ نواز صاحب کے سوال کی وجہ سے ایک بڑے اہم موضوع پر اس وقت اظہار خیال کرنے کا موقع مل رہا ہے - تعلیم نئی نسل کو صحیح تعلیم و تربیت کے زیور سے آراستہ کرنے کے لئے ہوتی ہے اور حکومت کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ نئی نسل کے لئے ایسی معقول تعلیم و تربیت کا اہتمام کرے کہ لوگ ملک کے اچھے شہری بن سکیں اور ملک کی ضرورتوں کو پورا کر سکیں - میں یہ سمجھنے سے معذور ہوں کہ آخر وہ کیا حالات ہیں جن کی وجہ سے ملک کے تعلیمی اداروں کی ۵۰ فیصد اسامیاں ابھی تک خالی پڑی ہیں اور ان کو پر نہیں کیا جاتا جب ہمارے سامنے صحت کا سوال آتا ہے تو شائد یہ سمجھا جا سکے کہ ملک میں ڈاکٹروں کی کمی ہے اور یہ ڈاکٹر دیہی علاقوں میں جانے کے لئے تیار نہیں ہیں اس لئے ہسپتال بغیر ڈاکٹروں کے چل رہے ہیں - لیکن سکولوں اور کالجوں کا بغیر اساتذہ کے موجود ہونا یہ بات کسی سمجھ دار آدمی کے سمجھنے سے بالا تر ہے - میں اپنے علم کی بناء پر یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اگر آپ ایک جگہ کے لئے اشتہار دیں تو اس کے لئے میٹرک پاس تو کیا ڈبل M.A. اور triple M.A. یا ٹرینڈ گریجو ایٹوں کی ملک میں کوئی کمی نہیں ہے - اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ صحیح ہے تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس کمی کو دور کرنے کے لئے کیا اہتمام کیا گیا ہے - جناب والا - پھر اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو پرائیویٹ ادارے ہیں وہ بھی اپنے سکولوں اور کالجوں کے اساتذہ کی تعداد

کم رکھتے ہیں کیونکہ ان کو یہ تاثر ملتا ہے کہ سرکاری اداروں میں اساتذہ کی کمی ہے تو جب سرکاری ادارے اس صورت حال کے مرتکب ہوتے ہیں تو پھر ان میں یہ اخلاقی قوت نہیں ہوتی کہ غیر سرکاری اداروں کی ایسی کوتاہیوں کی طرف رجوع کیا جا سکے ۔ جناب والا ۔ میں اس سلسلے میں کچھ مثالیں پیش کر سکتا ہوں ۔

جناب والا ایک سوال جس کا نمبر ۱۳۲۴۲ ہے اس کے جواب میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ اردو کے ۳۲۷ ۔ طلباء کے لیے ۱۰ اساتذہ ہیں ۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ جس مدرسہ میں یا جس تعلیمی ادارہ میں ۳۷ طالبعلموں کے لیے صرف ایک استاد رکھا جائے اور پھر یہ سمجھا جائے کہ وہاں طلباء صحیح تعلیم پا رہے ہیں تو اس کا کوئی جنت‌الحمقا' میں بسنے والا ہی یقین کر سکے گا ۔ اس تعلیمی ادارہ میں جہاں ۳۷ طلباء پر صرف ایک استاد ہو جسمانی حیثیت سے ممکن ہی نہیں ہے کہ وہ ان ۳۷ طلباء کو صحیح تعلیم دے سکے ۔ پھر ایک سوال کے جواب میں جو حاجی عطا محمد صاحب نے پوچھا تھا " کہ کیا وجہ ہے کہ جو جگہیں promotion یا ترقی کے ذریعہ پر کی جانا چاہیے تھیں ان کی طرف توجہ نہیں دی گئی اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا گیا تھا ۔

"The case of the posts to be filled by promotion is already under active consideration."

اس سوال میں پوچھا گیا تھا کہ سنہ ۱۹۶۰ء سے اب تک promotion کیوں نہیں دی گئی ۔ تو ایک طرف صورت یہ ہے کہ ۵۰ فیصد سکولوں اور کالجوں میں اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں اور دوسری طرف سنہ ۱۹۶۰ء سے

اب تک اساتذہ کو Promotion یا ترقی نہیں دی گئی اور جگہوں کو پر نہیں کیا گیا میں سمجھتا ہوں کہ یہ ملک کے معاملات کے متعلق ایک مجرمانہ غفلت ہے اور یہ کرمنل offence ہے ۔ جب آپ طلباء کے والدین سے فیس لیتے ہیں اور جب والدین کو یہ یقین ہے کہ ہم اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے فیس دیتے ہیں تو پھر آپ ان فیسوں کے تقاضوں کو کیوں پورا نہیں کرتے ۔ اور نہ آپ سرکاری خزانہ کی اس رقم سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں جو یہ ایوان آپ کو مہیا کرتا ہے ۔ مجھے اس سے کوئی تعلق نہیں ہے کہ ad hoc اختیارات کیا تھے ۔ پبلک سروس کمیشن کے معاملات کیا ہیں ان کو process کیا گیا ہے یا نہیں ۔ میں کسی ایک پاولیمنٹری سیکرٹری سے مخاطب نہیں ہوں میرا کسی ایک وزیر سے خطاب نہیں ہے میرا خطاب سارے مغربی پاکستان سے ہے اگر آپ کی ٹکنیک میں خرابی ہے اگر آپ کے پروسیجر میں خرابی ہے جس کی وجہ سے یہ اسامیاں خالی پڑی رہی ہیں تو میں عوام کا ایک نمائندہ ہونے کی حیثیت سے اور میں ایک شہری ہونے کی حیثیت سے یہ عرض کر سکتا ہوں اور میرا یہ حق ہے کہ آپ کو اس ملک کے خزانہ سے جو رقم تعلیم کے لیے دی جاتی ہے اس کو آپ کیوں نہیں اس پر صرف کرتے ۔ کیونکہ ہم اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے فیس ادا کرتے ہیں اس لیے ہمارا یہ حق ہے کہ ہمیں اس کا صحیح جواب دیا جائے اور اس کا صحیح جواب بھی ہے کہ آپ اساتذہ کی صحیح تعداد مہیا کریں ۔ اگر آپ اس میں نا کامیاب ہوئے اور یقیناً نا کامیاب ہوئے ہیں اگر اس میں محکمانہ پیچیدگیاں

حائل ہیں تو ان کو رفع کرنا آپ کا کام ہے آپ اس ذمہ داری سے عہدہ برا نہیں ہو سکتے ۔ آپ کی غفلت کی وجہ سے ، آپ کی نااہلی کی وجہ سے جس میں ساری حکومت مبتلا ہے اس وقت ملک میں اساتذہ کی اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں اور بچے تعلیم سے محروم ہیں ۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ معیار تعلیم دن بہ دن گرتا چلا جا رہا ہے ۔ میں آپ کو بتاؤں کہ ایک بڑے تعلیمی ادارے کے ایک بڑے سربراہ کی مجھ سے گفتگو ہوئی جن سے میں نے شکایت کی کہ آپ کے کالجوں کا معیار تعلیم گرتا جا رہا ہے تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ فاروقی صاحب اس تعلیمی معیار سے پریشان نہ ہوں ابھی تو وہ اساتذہ ہیں جو ہمارے اور آپ کے زمانے کے تعمیم یافتہ ہیں ۔ جب وہ اساتذہ ہوں گے جو آج کل تعلیم حاصل کر رہے ہیں پھر آپ تعلیم کا ماتم کیجیے گا ابھی تعلیمی معیار کے گرنے کا وقت نہیں آیا ہے ۔ تو جناب والا ۔ میں آپ کی وساطت سے پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اور وزیر تعلیم سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ اس کا خاطر خواہ جواب دیں کہ اس مجرمانہ غفلت کی کیا وجہ ہے کہ ملک میں اس وقت اساتذہ کی ۵۰ فیصد اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں اور آپ ان کو پر نہیں کر رہے ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب سپیکر ۔ اس معزز ایوان اور اس قوم کے ہر فرد کو یہ پوری طرح علم ہے کہ موجودہ حکومت نے تعلیم کے محکمہ کو کس قدر امداد دی ہے اور پچھلے دس سالوں میں دیتی رہی ہے ۔

A Member : Question !

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب سپیکر - پچھلے ۱۰ سالہ دور میں موجودہ حکومت کی کوشش سے محکمہ تعلیم نے کس قدر ترقی کی ہے اس کا جواب کسی ترقی یافتہ ملک میں بھی نہیں ملتا - جناب والا - بجٹ کے دوران میں ہم نے یہ وضاحت سے بیان کیا ہے کہ آج سے دس سال پہلے کی حکومتوں نے اس مد میں کیا خرچ کیا اور آج آپ کے محکمہ تعلیم کے اوپر کیا اخراجات آ رہے ہیں اور اس کی کیا allocations ہیں - مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ بعض اوقات کالجوں میں کسی حد تک جہاں تک کہ ان اسامیوں کا تعلق تھا وہ زیادہ خالی رہیں اور بعض حالات میں ان کے پر کرنے میں تاخیر بھی ہوئی لیکن جناب والا - اگر آپ اس تمام مرحلے یا situation کا جائزہ لیں تو آپ کو احساس ہو گا کہ حکومت ہمیشہ سے اس کوشش میں ہے کہ زیادہ سے زیادہ کالج و تکنیکی تعلیمی ادارے اور سائنسی ادارے کھولے جائیں تو روز بروز یہ جو ادارے بڑھتے رہے تو اس وجہ سے ان اسامیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا - جناب والا - اس کے چند ایک اہم وجوہات تھے - میں سب سے پہلے کلاس دوئم کی اسامیوں کو لیتا ہوں اور مجھے یہ کہتے ہوئے دکھ محسوس ہوتا ہے - کہ قائد حزب اختلاف ایک ذمہ دار فرد ہیں مجھے ان کا دلی احترام ہے عزت ہے انہوں نے بڑے وثوق کے ساتھ ہاؤس کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ ۱۹۶۸ء میں ۱۹۰۰ کلاس دوئم کی اسامیاں خالی تھیں یہ غلط ہے - حقیقت تو یہ ہے کہ اکتوبر ۱۹۶۶ء میں جو حکومت کی سابقہ پالیسی تھی اس کو ترمیم کر دیا گیا - سابقہ پالیسی کے تحت ریجنل ڈائریکٹرز کو اختیارات ہوتے تھے - کہ جب کبھی کوئی اسامی

خالی ہو جاتی تھی تو عارضی طور پر اس کو پر کیا جا سکتا تھا تو بعض وجوہات کی بناء پر حکومت نے اس پالیسی کی ترمیم کر دی اور کلاس دوئم کی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے ایڈ ھاک کمیٹیاں مقرر کر دیں جس کے چیئرمین پبلک سروس کمشن کے ممبر ہوتے ہیں - ۱۹۶۸ء کو دیکھ لیں کہ ۹۵۲ کلاس دوئم کی پوسٹیں پر کی گئیں اور مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ پچھلے وقفہ سوالات کے دوران جو معلومات ہم اس ھاؤس کو فراہم نہ کر سکے ان کی نسبت اب پوزیشن یہ ہے کہ اگر وہ تمام کے تمام اشخاص رپورٹ کریں تو ہمارے پاس ۳۵ فاضل اسامیاں کلاس دوئم کی رہ جائیں گی - حکومت کو اس بات کا احساس ہے کہ جلد از جلد ان اسامیوں کو پر کیا جائے - ساتھ ہی ساتھ حکومت کی یہ بھی کوشش ہے کہ پسماندہ علاقوں کے لوگوں کے حقوق کا تحفظ بھی کیا جائے - مختلف اسامیاں مختلف ریجنوں کی ہوتی ہیں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ بر وقت یا فصل کی زیادتی کی وجہ سے اپنی نوکری پر حاضری نہیں دے سکتے - لہذا کوشش کی جاتی ہے کہ ان اسامیوں کو جلد از جلد پر کیا جائے - مجھے خوشی ہوتی ہے یہ اعلان کرنے میں کہ ہمارے سکول برانچ کی کلاس دوئم میں کوئی اسامی آج خالی نہیں ہے - کالجوں میں بھی کلاس دوئم کی کوئی خالی اسامی موجود نہیں ہے - جہاں تک کلاس اول کا تعلق ہے اس کی نسبت انہوں نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ کلاسوں یا درجہ اول کی تمام کی تمام پوسٹیں فی الواقعہ خالی پڑی ہیں اور ان پر کوئی کام نہیں ہو

رہا ۔ تو اس قسم کا تاثر میں سمجھتا ہوں غلط ہے ۔ جن لوگوں نے پروموٹ ہونا ہے کلاس دوئم سے کلاسوں میں وہ لوگ کام کر رہے ہیں مگر محکمہ تعلیم کی پالیسی یہ ہے کہ وہ ۸۰ فیصد اسامیاں پروموشن کے ذریعہ سے پر کرتے ہیں اور باقی ۲۰ فیصد براہ راست کرتے ہیں ۔ ۱۹۶۲ء کے بعد جب ری آرگنائیزیشن کے سلسلے میں نئے زون بنائے گئے تو چند اہم وجوہات کی بناء پر اور ریکارڈ میں کمی کے باعث چند باتیں طے نہ ہو سکیں اور کاغذات بھی بر وقت تیار نہ ہو سکے ۔ لیکن پچھلے دو سالوں میں ان مشکلات پر بھی قابو پا لیا گیا ہے ۔ اب جناب والا پوزیشن یہ ہے کہ جونیر کلاسوں میں سے وومن سیکشن میں ۵۹ میں سے ۳۵ کا فیصلہ ہو چکا ہے ۔ ۲۹۰ کیس ابھی فیصلہ طلب ہیں جو پبلک سروس کمشن کے پاس موجود ہیں اور اس ہفتے ہمیں امید ہے کہ مردوں کے سیکشن کے جونیر کلاسوں کا بھی فیصلہ ہو جائے گا ۔

خان اجون خان جدون ۔ اسی طرح فیصلے جلدی جلدی کیا کریں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ مجھے اس چیز کا احساس ہے اور جہاں تک حکومت کا تعلق ہے ان کی تمام تر کوششیں ہمیشہ جاری رہی ہیں اور سات سال چلتی رہی ہیں اور جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ حکومت کی یہ پالیسی ہے اور اسے احساس ہے کہ زیادہ سے زیادہ سکول اور کالج کھولے جائیں ۔ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کھولے جائیں اور ان میں سٹاف جلد از جلد مہیا کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ حکومت اپنے فرض سے آگاہ ہے کہ ان اسامیوں

کے پر کرنے میں پسماندہ علاقوں کے لوگوں کے حقوق کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھا جائے ۔ جناب والا ۔ بعض اوقات یہ ہو جاتا ہے کہ ایک ریجن سے کوئی آدمی نہیں ملا تو یہ ہو سکتا ہے کہ دوسرے ریجن سے آدمی اس اسامی پر کام کرنے کے لئے بھیج دیا جائے لیکن پسماندہ علاقہ کے لوگوں کا پوری طرح خیال رکھا جاتا ہے کہ کسی کی حق تلفی نہ ہو یہ حکومت کی پالیسی ہے ان معروضات کے بعد میرا خیال ہے کہ ایوان کی تسلی ہو گئی ہو گی کہ ایڈ ھاک کمیٹیوں کی نسبت مختلف رائے ہو سکتی ہے ۔ نواز صاحب اور صفدر صاحب نے مختلف رائے کا اظہار کیا ۔ ہم نے ایس اینڈ جی ۔ اے ۔ ڈی کو لکھا ہے لیکن تازہ ترین پوزیشن یہ ہے کہ کوئٹہ قلات کی اسامیوں کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے اور وہاں کی جو تکالیف ہیں ان کا علاج کر دیا گیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اس کے بعد کوئی شکایت حکومت یا محکمہ کے خلاف موصول نہیں ہو گی ۔

میر خدا بخش تالپور ۔ پروفیسروں کے متعلق جو عباسی صاحب نے کہا ہے وہ چیز بھی پوری کی جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ تالپور صاحب کا مطلب یہ ہے کہ سندھ کے معاملات کے متعلق آپ غور فرمائیں ۔

ORDINANCES

Mr. Speaker : We now pass on to Part II of the Orders of the Day. The first motion is from the Minister for Basic Democracies and Local Government.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Mr. Speaker, Sir, we are faced with a difficulty today because the Minister for Basic Democracies and Local Government has fallen sick. He is down with flue. Last night he tried his best to take some medicine to be able to come and conduct the proceedings or pilot his Ordinance. But today at 6 a.m. he rang me up to say that he is not fit enough to come out and doctor has asked him not to move out of his bed. He is in a bad state of health. Therefore, with your permission I might be permitted to deal with that Ordinance. We would have requested the Chair to pass over this item and take the other two Ordinances but I don't think that that will be fair to the Members of this House because they must not have got ready with the Ordinances, they must not have got ready with the amendments. So it will not befair and proper to make such a request. I therefore request that I may be permitted to move the motion of which I have submitted notice this morning and that I may be permitted to proceed with this Ordinance in stead of the Minister of Basic Democracies and Local Government.

Mr. Speaker : I allow the Law Minister, under Rule 162, to move this motion.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میرا خیال ہے کہ وزیر صحت سے یہ سوال کرنا چاہیے کہ اتنے وزیر کیوں بیمار ہیں ۔ وٹو صاحب بیمار ہیں ۔ بچہ صاحب بیمار ہیں وزیر صحت کے محکمے کا یہ حال ہے ۔ اگر وزیر صحت خود صحت یاب نہیں ہو سکتے تو عوام کا کیا حال ہو گا ؟

مسٹر حمزہ ۔ حاجی عطا محمد صاحب بھی بیمار ہیں ۔

وزیر قانون ۔ پتہ نہیں یہ بیماری کہاں سے آئی ہے ۔

Minister for Finance : Lahore is in the grip of flue.

THE WEST PAKISTAN ESTABLISHMENT AND IMPROVEMENT OF PARKS AND HISTORICAL PLACES (LAHORE) (REPEAL) ORDINANCE, 1968.

Minister for Law : Sir, I beg to move :

> That the Assembly do approve of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) (Repeal) Ordinance, 1968 (West Pakistan Ordinance X of 1968), promulgated by the Governor of West Pakistan on 23rd October, 1968.

Mr. Speaker : The motion moved is :

> That the Assembly do approve of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) (Repeal) Ordinance, 1968 (West Pakistan Ordinance X of 1968), promulgated by the Governor of West Pakistan on 23rd October 1968.

Malik Muhammad Akhtar : Opposed.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : In 1958 there was a scheme known as Angoori Bagh Scheme which was launched and some area was taken over for the purpose.....

At this stage Mr. Deputy Speaker, Mr. Ahmad Mian Soomro occupied the Chair).

Khawaja Muhammad Safdar : On a point of order. Sir, may I know under what Rule the Law Minister has asked for the permission of the Speaker to move this Resolution. I find there is no such Rule and any Member may move a resolution for the disapproval of the Ordinance or approval of the Ordinance.

Minister for Law. I think the best thing was to put this question to Mr. Speaker when he was in the Chair Interruptions.

Mr. Deputy Speaker : May I ask the Law Minister to resume his seat. I did'nt catch what the Member said.

Khawaja Muhammad Safdar : My point of order is that the Law Minister has moved a motion that he might be permitted to move this Resolution under discussion on behalf of the Minister for Local Bodies. I think any Member of the Government or any Member on that side can move a Resolution. This is 91 (2) :

> "A Member my move a resolution for the approval of an Ordinance under clause (3) of Article 79 of the Constitution after giving five clear days' notice of his intention to do so."

I think any Member can move without seeking the permission of the Chair. I want to have the record corrected.

Minister for Finance : There was no need of a permission but permission was sought.

آپ کے ڈر کی وجہ سے اجازت حاصل کر لی

Mr. Deputy Speaker : The position is that your suggestion is barbed by Rule 163 that it should be moved by someone else. In order to overcome that the Law Minister gave a separate note (motion) and the Speaker has been pleased under Rule 162, which powers he has, to waive the question of notice and that is how it has been allowed. Under 163 any other Member can move an amendment of motion giving notice of that and, therefore, when he does not move it under 163 it is deemed to be withdrawn. The Law Minister has given a separate motion and under 162 the Speaker is competent to waive the question of notice.

Khawaja Muhammad Safdar : Right Sir, it adds to my knowledge.

Minister for Law : I was saying that in the year 1958 the Angoori Bagh scheme was prepared by the Lahore Improvement Trust and some area was taken over for the purpose. Soon after that the Central Government declared Hazuri Bagh and Inayat Bagh, which are adjacent in that

ancient monuments with a view to save them from the operation of Angoori Bagh Scheme. This is the history, how legislation has proceeded from time to time.

In 1962 Martial Law Order 126 was promulgated and the entire area of 56 acres was transferred to the Lahore Improvement Trust for this purpose. Now, when this area was transferred to the Lahore Improvement Trust a question arose with regard to the compensation to be paid to the owners or persons who were interested in that land and a compensation scheme was prepared. The Deputy Commissioner gave an award in which compensation was assessed at the rate of Rs. 400/- per Marla. This was subject to the approval of the Commissioner and the Commissioner in exercise of his powers of approval assessed the price of land at Rs. 90/- to Rs. 110/- per Marla.

Khawaja Muhammad Safdar : Rs. 30/- to 110/-.

Minister for Law : Yes, different categories of land were there. Unfortunately some owners of the land filed a writ petition against this decision of the Commissioner.....

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Why 'unfortunately'?

Minister for Law : 'Unfortunately' because today we are debating upon this Ordinance, otherwise it would not have been so.

.....and prayed that they may be paid compensation at the rate of Rs. 900/- as decided by the Land Acquisition Collector. In the High Court the award which was approved of by the Commissioner was set aside and direction was given that a fresh award may be prepared taking a particular date into consideration and that date was to be the

year 1962. This was to be taken as the material date. Then a fresh award was made and in thatarea the price was assessed at the rate of Rs, 600 per marla. Now this went far beyond the request of the petitioners who were satisfied with the award at the rate of Rs. 400. Here the compensation rose from the rate of Rs. 400 per marla to Rs. 600 per marla and as a result of it all the scheme became unremunerative, financially unwieldy and it was not possible to spend such a huge amount from the public exchequer on this scheme and the Lahore Improvement Trust was placed in a very difficult predicament and there was no way out except to dissociate the Trust from the scheme and on account of that the Governor under his extraordinary powers of legislation promulgated this Ordinance where by provision has been made for repealing the Ordinance of 1963. This is mentioned in Section 3 of the Ordinance which is now under consideration and provision has also been made for the purpose of relinquishment of the land of which full compensation has not given. This provision is also made for the purpose of making compensation to the owners of the land for the period during which the land has remained with the Trust and certain procedure has been laid down certain Officers have to be appointed. The procedure is prescribed ; the manner in which the land is to be assessed, the manner in which the structure is to be dealt with is provided in this Ordinance. The main point is the repeal of the Ordinace of 1963 but for which it would not be possible for the Lahore Improvement Trust to be able to pay the amount of compensation, which is far beyond the means of the Trust and far more excessive than what was originally considered or even acceptable to the persons, who were the owners of the land. At this stage, I may be permitted to repeat that they were content with the rate of Rs. 400 per marla, but later on when an enquiry officer made it

Rs 600, they wanted to jump at that and they still perphaps are thinking of benifitting by inflated price, which is not within the means of the Lahore Improvement Trust. I: is for that purpose that the new law has been promulgated.

With these remarks I request that the Assembly may approve of this Ordinance, which is wholesome, which is to the benefit of the public at large because the amount after all is to be drawn from the public exchequer, and one has got to be very careful while spending money over these schemes, which are unremunerative, which are financially a heavy burden which the Government as well as the Trust cannot bear.

Mr. Hamza : Point of order Sir. There is no quorum.

Mr. Deputy Speaker : Let the bells be rung. (*Bells were rung.*)

The House is now in quorum. There is an amendment by Chaudhri Muhammad Nawaz.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ان کی ترمیم سیکشن ۲ میں ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : He has given a notice of amendment to section 2 (a). He has not given the prescribed notice but I waive and allow him.

Malik Muhammad Akhtar : My amendment is there.

Mr. Deputy Speaker : The Member has moved an amendment to section 2 (d). His is to section 2 (a). Naturally that has priority.

Malik Muhammad Akhtar : I too have an amendment to section 2 (a).

Mr. Deputy Speaker : Yes, Malik Akhtar will first move it.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :—

That in para. (a) of section 2 of the Ordinance, after the word "District" occurring in line 2, a semi-colon be added and rest of the para. be deleted.

Mr. Deputy Speaker : Amendment moved is.

That in para (a) of section 2 of the Ordinance, after the word "District" occuring in line 2, a semi colon be added and rest of the para. be delated.

Minister for Law : Opposed Sir.

ملک محمد اختر (لاہور ۲۰) ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے اس ترمیم کے ذریعہ یہ گذارش کی ہے کہ ڈپٹی کمشنر جو اس ہنگامی قانون کے تحت فرائض کی سرانجام دہی کرے گا ۔ وہ ڈپٹی کمشنر لاہور ہو ۔ اور حکومت کی طرف سے یہ ہے کہ یا تو وہ ڈپٹی کمشنر لاہور ہو یا کوئی ایسا افسر جو ضلع کی جنرل ایڈ منسٹریشن کا چیف آفیسر رہا ہو اس کو تین سال کے لیے ڈپٹی کمشنر کے فرائض سونپے جا سکتے ہیں ۔ جناب سپیکر اس ہنگامی قانون کے تحت ڈپٹی کمشنر کے فراض نہایت ہی اہم ہیں ۔ اگر آپ دیکھیں تو ڈپٹی کمشنر نے ہی دفعہ ۵ (سی) کے تحت amount of compensation کو determine کرنا ہے ۔ ابھی وزیر قانون صاحب نے فرمایا ہے کہ اس ہنگامی قانون کا پس منظر یہ ہے کہ معاوضہ کی تشخیص لینڈ ایکویزیشن کالکٹر نے دو بار سابقہ موقعوں پر اور جناب والا ۔ کمشنر نے اس ایوارڈ کو ratify کیا ہے ۔ یہ تشخیص کا مسئلہ ہے جس کے باعث اس repealing ہنگامی قانون کو ایوان میں لایا گیا ۔ یہ وہ سکیم ہے یا meterial date جو تشخیص کی بنیاد ہوتی ہے جس پر مالکان

اراضی اور حکومت کے درمیان جھگڑے ہوئے اور وہ بار بار ہائی کورٹ میں گئے ۔ یہ وہ انگوری باغ سکیم ہے جس کو آج ۱۳ سال کے بعد ختم کیا جا رہا ہے جیسا کہ وزیر قانون صاحب نے فرمایا ہے کہ اس کو ۱۹۵۸ء میں نہیں بلکہ ۱۹۵۵ء میں ٹاؤن امپروومنٹ ایکٹ کے تحت ختم کیا گیا ۔ اور جناب والا ۔ اس میں چھوٹ ایکڑ area تھا۔ اور Town Improvement Act کی دفعہ ۴(۱) کے تحت ۱۵ اپریل ۱۹۵۵ء کو گورنر مغربی پاکستان نے اس کی منظوری دے دی ۔ اور اس کے بعد acquisition proceedings ہوئیں ۔ میں نہایت اختصار کے ساتھ عرض کروں گا کیونکہ یہ بات کرنے کے لیے آگے بہتیرے موقع آئیں گے ۔ تو جناب سپیکر ۔ اس سکیم میں چونکہ evacuee property بھی involved تھی۔ اس سکیم میں Ancient Movements Act کی دفعات بھی شامل تھیں ، اس لیے اس سکیم کو انہوں نے مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ کے ذریعہ نافذ کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ Chief Settlement Commissioner نے یہ لکھ دیا تھا کہ.....

Mr. Deputy Speaker : The Member is not relevant as he is discussing the Ordinance as a whole.

Malik Muhammad Akhtar : Let me speak, Sir. I am not wasting the time of the House.

Mr. Deputy Speaker : I did not say that the Member was wasting the time of the House. I only said that he was not relevant.

Malik Muhammad Akhtar : Only two sentences more and then I will be clear.

جناب والا ۔ انہوں نے اس پرانی سکیم کو ، اس ۱۹۵۵ء کی سکیم کو مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ کے تحت دوبارہ نافذ کیا ۔ اور مارشل لاء کے بعد اس کی validating دفعات چونکہ غیر مؤثر ہو گئی تھیں اس لیے یہ موجودہ آرڈیننس انہوں نے جاری کیا ۔ جناب والا ۔ اس میں جھگڑا کیا تھا ؟ جھگڑا یہ تھا کہ پہلے Land Acquisition Collector, Lahore Improvement Trust نے ابتدائی طور پر ایک award دیا ۔ ایک سابقہ کمشنر مسٹر حماد رضا نے maliciously اس پر back date میں ۶ جون میں دستخط کیے ۔ یعنی اس دن جس دن میاں افتخارالدین جو اس area کے زیادہ مالک تھے ، ان کی موت واقع ہوئی ۔ ۶ جون ان کی موت کا دن تھا اور چھ جون کو اس award کو سنا دیا گیا ۔ وہ tempering of record تھا ۔ وہ forged award تھا ۔ اب compensation کے لیے ایک ڈپٹی کمشنر کو مقرر کر دینا کہاں کا انصاف ہے جبکہ حکومت ایک طرف پارٹی ہے اور دوسری طرف ایک پولیٹیکل پارٹی کا رکن ، ایم ۔ این ۔ اے ۔ اور اس کا خاندان اس زمین کا مالک ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتہائی ظلم ہو گا ۔ کمشنرز کے کیریکٹر کو دیکھتے ہوئے .....

Mr. Deputy Speaker : And that is why the Member wants it to be only "Deputy Commissioner" and the rest deleted.

ملک محمد اختر ۔ میں اس سے agree کر رہا ہوں کہ کم از کم ڈپٹی کمشنر وہ ہو جو لاہور کا ہو ۔ کیونکہ لاہور کا ڈپٹی کمشنر سی ۔ ایس ۔ پی ہونے کی صورت میں چھ ، سات یا دس سال کے بعد لگایا جاتا ہے ۔ اور

پی - سی - ایس ہونے کی صورت میں اسکی سروس کم و بیش بیس پچیس سال ہوتی ہے - جناب والا - عوام کا اعتماد اس حکومت سے اٹھ چکا ہے -

Mr. Deputy Speaker : Irrelevent.

ملک محمد اختر - جناب والا - میں یہ کہتا ہوں کہ اس کام کے لیے ، compensation کے award کرنے کے لیے اور ایک ایسے پولیٹیکل خاندان کو جس نے پاکستان بنانے کے لیے اپنی جان اور اپنے مال و متاع کے قربانی دی، اسے مزید victimise کرنے کی غرض سے یہ کام کسی ایسے غیر ذمہ دار افسر کے سپرد نہیں کرنا چاہیے جو چھوٹی سطح کا ہو اور گورنمنٹ کا زیادہ سے زیادہ اثر لے سکے -

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - جو ترمیم محترم ملک محمد اختر صاحب نے پیش کی ہے ، اسی قسم کی ایک ترمیم میری بھی ہے - اس وقت میں ان کی ترمیم جو پیش ہو چکی ہے ، اس کی حمایت میں چند فقرے عرض کرنا چاہتا ہوں -

جناب والا - ہماری ان ترامیم کی غرض و غایت یہ ہے کہ ہم حکومت کو پابند کر دیں کہ جو معاوضہ اس طویل عرصے تک اس اراضی کو استعمال کرنے کے عوض یا دوسرے نقصانات کے عوض مالکان کو دیا جاتا ہے ، اس کے تعین کے لیے صرف ڈپٹی کمشنر لاہور ہی مناسب ہوگا - میں نے 'مناسب' کا لفظ اس لیے عرض کیا ہے کہ جو سکیم اس آرڈیننس کی موجود ہے ، ہم اس

کے علاوہ یہاں کچھ عرض نہیں کر سکتے ۔ تو جو کچھ انہوں نے ارشاد فرمایا ہے ، اسی کے مطابق ، انہی حدود کے اندر رہتے ہوئے ہم یہ عرض کرتے ہیں کہ چلیے صاحب آپ نے ڈپٹی کمشنر کو جو کہ اس گورنمنٹ کی مشینری کا ایک پرزہ ہے ، اسکو مقرر کرنا ضروری خیال فرمایا ہے تو چلیے اسی کو مقرر کر لیں ۔ لیکن اس موجودہ حکومت کے عمال پر ، اس حکومت کے کارکنان پر ، ان بر سر اقتدار لوگوں پر اس صوبہ کے کسی بھی طبقہ کو چونکہ اعتماد نہیں رہا ، اس لیے میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ حکومت کو اختیار ہونا چاہیے کہ لاہور کے ڈپٹی کمشنر کے علاوہ کسی فرد کو مقرر کیا جائے میرا اس سے کوئی تعلق نہیں کہ وہ پی ۔ سی ۔ ایس ۔ ہے یا سی ۔ ایس ۔ پی ہے ۔ کسی ایسے شخص کو جو کہ تین سال کسی ضلع میں ڈپٹی کمشنر رہا ہو بلکہ میں یہاں تک جاتا ہوں کہ اس کلاز کا یہ بھی مطلب ہے کہ ایک ایسے ریٹائرڈ افسر کو بلا کر اس کلاز کے تحت آپ متعین کر سکتے ہیں جو کہ بطور ڈپٹی کمشنر ریٹائر ہوا ہو یا بطور ڈپٹی سیکرٹری ریٹائر ہوا ہو ۔ اور اس نے اپنی ملازمت کے دوران تین سال تک کسی ایک ضلع کی ڈپٹی کمشنری کی ہو یا دو یا تین اضلاع کی ملا کر کی ہو ۔ تو اس میں قطعی طور پر اس بات کے خلاف ہوں کہ حکومت کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ کسی سترے بہترے انسان کو جسے محض یہ خیال ہو گا کہ ریٹائر منٹ کے بعد.....

ایک ممبر ۔ سترے بہترے ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کے اکثر سترے بہترے افسر بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہیں اور اسی لئے کوئی کام بھی سیدھا نہیں پڑ رہا ۔ میں جو لفظ استعمال کرتا ہوں سوچ سمجھ کر کرتا ہوں ۔ میں ابھی نام گنوا دیتا ہوں کہ کتنے سترے بہترے افراد مرکزی حکومت اور اس حکومت میں ہیں ۔

جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ میں حکومت کو یہ اختیار ہرگز نہیں دینا چاہتا کہ وہ کسی ریٹائر شدہ افسر کو بلا کر یہ کام تفویض کر دے کہ وہ محترم میاں افتخارالدین مرحوم کے ورثا اور دوسرے لوگوں کے لئے معاوضہ تعین کرے اور یہ کام قبول کر لینے سے اس فرد کی غرض و غایت یہ ہو گی کہ وہ چاہے گا کہ میں اپنی معیاد ملازمت میں توسیع کروں ۔ اسے اور لمبا کروں ۔ اور آج آپ کو معلوم ہے کہ ۱۹۶۲ء سے اس اراضی کے یا اس سکیم کے متعلق تنازعہ چلا آ رہا ہے ۔ کئی بار میاں افتخارالدین مرحوم کے ورثا اور دوسرے مالکان اراضی سپریم کورٹ تک گئے ۔ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ سپریم کورٹ تک گیا ۔ ہائی کورٹ میں لا تعداد مقدمات دائر ہو چکے ہیں ۔ ان میں سے بعض فیصلہ ہو چکے ہیں ۔ ایک آج بھی زیر سماعت ہے اور شائد کل یا پرسوں اس کے متعلق عدالت عالیہ فیصلہ سنانے والی ہے ۔ تو اس صورت میں جب یہ پہلے ہی ایک طویل عرصہ گزر

چکا ہے ۔ اب اگر ایک ایسا شخص یہاں مقرر کیا جائے جس کے متعلق یہ شک ہو یا احتمال بھی ہو (نہ سہی یقین) کہ وہ اس کو التوا میں رکھے گا ۔ اس کو لمبا کرے گا اپنی تنخواہ کی غرض سے تو اس قسم کے اختیارات میں اس حکومت کو ہرگز ہرگز دینے کے لئے تیار نہیں ۔ مجھے ان ڈپٹی کمشنروں پر بھی اعتماد نہیں ہے صاف کہتا ہوں ۔ لیکن صرف اسی بناء پر کہ اب اس سکیم میں چونکہ درج ہے کہ ڈپٹی کمشنر مقرر ہو گا ۔ اس لئے ڈپٹی کمشنر ہی سہی ۔ آگے چل کر ان کے خلاف بھی میری ایک ترمیم آئے گی ۔ فی الحال جو ترمیم زیر بحث ہے میں اس کے متعلق عرض کر رہا ہوں کہ جہاں تک لاہور کے ڈپٹی کمشنر کا تعلق ہے وہ تو مجبوری کے تحت شائد ہم مان جائیں لیکن جہاں تک اس حکومت کو یہ اختیارات دینے کا تعلق ہے کہ وہ کسی زید بکر کو پکڑ کر ڈپٹی کمشنر designate کر دے اس سیکشن کے تحت اور کہے کہ تم محترم میاں افتخارالدین مرحوم کے ورثا کے لئے damages کو assess کر دو اور ان کا گلا کاٹ دو ۔ ہم اس پر ہرگز رضامند نہیں ہیں ۔ یہاں کئی آدمی مل سکتے ہیں جو اپنے بھائیوں کا گلا کاٹنے کے لئے بھی تیار ہوں گے ۔ ان کو کئی hirelings مل سکتے ہیں ۔ گورنمنٹ ان کی تلاش میں رہتی ہے ۔ اگرچہ حکومت کو ان کی تلاش نہ ہونی چاہئے کیونکہ دیانت کا تقاضا یہ ہے کہ حکومت کو اتنے فراوان اور اتنے وسیع اختیارات نہ دیئے جائیں ۔ کیونکہ وہ کسی وقت بھی غلط استعمال کر سکتی

ے - ہم ہر روز دیکھتے ہیں کہ حکومت اپنے اختیارات کو غلط طور پر استعمال کرتی ہے - ان حالات کے پیش نظر میں ملک محمد اختر صاحب کی اس ترمیم کی پر زور تائید کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ حکومت کو اس قدر وسیع اختیارات دینے کی تجویز پر صاد نہ کریں -

مسٹر حمزہ (لائلپور - ۶) - جناب سپیکر - اس ہنگامی قانون کی بنیاد بد دیانتی ، ذاتیات اور جمہور کشی پر ہے - جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ اس ملک میں غداروں کی موج ہے -

Mr. Deputy Speaker : The Member may please be relevant to the amendment.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں اس ترمیم کے بارے میں عرض کر رہا ہوں کہ جو لوگ آزادی کے پروانہ تھے اور جنہوں نے ملک اور قوم کی خدمت کی یہ حکومت ان کو زندگی میں نہیں ان کے مرنے کے بعد ان کے عزیز و اقارب کو تباہ کرنا اپنا فرض اولین سمجھتی ہے - یہ ترمیم جو اختر صاحب نے پیش کی ہے اور اس حقیر انسان نے اس کی تائید کی ہے - یہ ایک چھوٹی سی اور معمولی سی قانونی پابندی ہے - جو اس نامعقول حکومت پر عائد کرنے کی کوشش کی گئی ہے -

جناب سپیکر - انتہا تو ہے کہ اس قسم کا ہنگامی قانون اس ایوان میں پیش کرنے سے پہلے ہماری حکومت قانون سے محض بے لیاز ہی نہیں بلکہ بد نامی سے بھی لاپرواہ ہے - اس لیے میں یہ عرض کروں گا کہ وہ حکومت

جو اس ملک کی عدالتوں کے واضح احکامات کو بھی بالائے طاق رکھتی ہے اس پر اگر اس قسم کی ایک معمولی سی قانونی پابندی لگا دی جائے تو جناب ملک اختر صاحب اور خواجہ محمد صفدر صاحب کا یہ خیال ہے کہ پھر شائد یہ اپنے ناپاک ارادوں میں کامیاب نہ ہو سکیں گے ۔

Mr. Deputy Speaker : We are not discussing the Ordinance as a whole.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ ویسے تو بہ حیثیت ایک ادنیٰ خادم کے اور حزب اختلاف کا ایک رکن ہونے کی وجہ سے میں اس ترمیم کی لازماً حمایت کروں گا ۔ لیکن ذاتی طور پر میرا یہ خیال ہے کہ اس ہنگامی قانون کی تاریخ بتاتی ہے کہ حکومت کے راستے میں جو سنہری اصول تھے۔ ان کو پامال کرتے کرتے وہ اس ہنگامی قانون تک پہنچتی ہے ۔ اگر وہ اس قسم کی معمولی سی پابندی قبول کر لیں تو ہم یہ اندازہ لگائیں گے کہ اب ان کی نیت پہلے سے بہتر ہو گئی ہے ۔ وگرنہ ان کا سابقہ کردار ہمارے سامنے ہے اور خواجہ صفدر صاحب ہمیشہ ان حکمرانوں کے متعلق کہا کرتے ہیں کہ ان کا کردار ساری قوم کے سامنے ہے ۔ ان کو کوئی شخص معقول کہنے کے لئے بھی تیار نہیں ۔ پھر بھی ہم ان سے اس نیک کام کی توقع رکھتے ہیں اور میں بھی ان کی تائید کرتا ہوں ۔ زبان تو کہتی ہے لیکن میرا دل اور ان کا کردار مجھے اس کے برعکس بتاتا ہے ۔

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Mr. Speaker, Sir, there is no intention to take any undue power in hand for the purpose of victimising anybody or for the purpose of committing any ishonesty. I don't understand why my friends are unable to see any good in anything that emanates from this side of the House. This is called opposition for the sake of opposition.

Now, what is the law that has been promulgated and what is it that my friends want. The definition of the Deputy Commissioner has been given as :

"Deputy Commissioner" means the Deputy Commissioner of Lahore District and shall include any other officer, who has been the Chief Officer in charge of the general administration of a District for a period of not less than three years, appointed by the Government as the Deputy Commissioner for the purpose of this Ordinance ;"

Now, Sir, the history of this case very clearly shows that it is one of the oldest chronic cases. I will call it a chronic case because the parties have made it so.

مسٹر حمزہ ۔ کانٹا جو حلق میں ہے ۔

وزیر قانون ۔ آپ غور سے سنیں ۔ آپ کو برداشت کرنے کی اہلیت بھی پیدا کرنا چاہئے ۔ صرف بولنے کی نہیں ۔

Since 1962 or 1958 if this matter has been under litigation and now when Government is anxious that they should be able to find some officer to do justice and to do it quickly, prmptly and expeditiously I

don't understand why my friends are opposed to this The D.C. Lahore is too busy a person.

Khawaja Muhammad Safdar : I demand, why not appoint the District Judge.

آئیے جلدی فیصلہ ہو جائے گا۔

Minister for Law : That is not the amendment. The present D.C. Lahore, at one stage, was associated with this work. It would not be proper to associate him again with this job. Therefore the Government thought that both from the point of view of the present officer as well as from the fact that the D.C. Lahore is a very busy officer, he has got so much other work to do, it would be possible to find any other officer who must have held the charge of D.C. of a district for at least a period of three years. Not that we are going to put a boy from the C.S.P. Academy or just promoted from the P.C.S. to the rank of Deputy Commissioner but an experienced officer who must have remained D.C. for three years and not less. So we said that we might have an alternate arrangement so that any other officer may be put incharge of this work and he may do it expeditiously. There is no object of victimising anybody. I do not see why my friends have started foreseeing something, which it is not, in this simple and innocent definition of D.C. Perhaps they don't trust the Government. But if the Government can do anything it wants then the appointment of D.C. is also in the hands of the Government. There is no other agency but the Government which is going to appoint D.C. for this job. The whole fear is ill-conceived. It is mis-conceived. Particularly I am not able to understand the view point of the Leader of the

Opposition, for whom I have grat respect. Why does he oppose that there should be any other Officer. who should be able to transact business expeditiously. We are, therefore, not in a position to accept the amendment because then the D.C. Lahore alone will have to do the job and he is not in a posltion to do it. Neither the present officer (D.C.) nor his office is such that he could do justice to this matter. We are anxious that it should be done as quickly as possible. We want that compensation should be given. We want to finish the job once and for all as quickly as possible. Therefore, we have brought this definition. This is not the first time that this definition is there. If my friends turn the pages of Basic Democracies Order they will find that the word "Deputy Commissioner" is similarly worded in this law.

Khawaja Muhammad Safdar : An equally black law.

Minister of Law : No it is not a black law. It is a law on the basis of which you were elected. If it is a black law then you should have dissociated yourself.

Therefore, Sir, I oppose the amendment.

Mr. Deputy Speaker : The question is :—

> That in para (a) of section 2 of the Ordinance, after the word "District" occurring in line 2, a semi-colon be added and the rest of the para, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment is by Chaudhri Muhammad Nawaz.

Mr. Hamza ; There is no quorum.

Mr. Deputy Speaker : Let the bells be rung. (*Bells were Rung*).

The House is in quorum now.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Sir, I beg to move.—

> That in clause (a) of section 2 of the Ordinance, between the word "years" and the word "appointed" appearing in line 6, the words and comma "whether continuously or otherwise," shall be inserted.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is.—

> That in clause (a) of section 2 of the Ordinance, between the word "years" and the word "appointed" appearing in line 6, the words and comma "whether continuously or otherwise" shall be inserted.

چودھری محمد نواز (ساہیوال ۔ ۲) ۔ جناب والا ۔ یہ ترمیم جو میں نے move کی ہے وہ اس سلسلے میں ہے ۔ اس میں جو یہ شرط ہے کہ کسی نے تین سال تک continuously ڈپٹی کمشنر کی پوسٹ کو hold کیا ہو تو میں اپنی ترمیم سے یہ چاہتا ہوں کہ continuously ایک جگہ پر اس نے ڈپٹی کمشنر کی پوسٹ کو تین سال کے لئے hold کیا ہو یہ ضروری نہیں ہے ۔ خواہ اس نے پہلے کہیں دو سال کے لئے کیا ہو یا کسی درمیانی عرصہ کے لئے کیا ہو بہر کیف اس کو تین سال کا بحیثیت ڈپٹی کمشنر تجربہ ہو اور اس طرح سے اس کو کل تین سال کا تجربہ ہونا چاہئے ۔

Minister for Law ; Not opposed Sir.

Khawaja Muhammad Safdar : Opposed Sir.

یہ ان کو معلوم ہی نہیں کہ وہ کیا move کر رہے ہیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ میں نے جو move کیا ہے اس میں میں نے continuous کا لفظ لکھا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : Chaudhri Nawaz, I thought you said 'continuously' is put there but I don't find that anywhere.

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی - ۸) ۔ ان بیچارے کو لکھ کر دے دیا گیا وہ انہوں نے پڑھ دیا ۔ وہ قابل معافی ہیں ان کا کوئی قصور نہیں ہے ۔ میں نے بیچارے کا لفظ صحیح معنوں میں استعمال کیا ہے ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس قانون کے اس کلاز پر خواجہ محمد صفدر صاحب نے اپنی ترمیم کے سلسلے میں جو طویل تقریر کی تھی اس میں گورنمنٹ کو یہ اختیارات دینے میں جو خطرات مضمر ہیں اس پر اتنے مدلل اور مبسوط انداز میں روشنی ڈالی تھی تو میں سمجھتا تھا کہ شاید گورنمنٹ کی طرف سے مزید اس شق کو دو آتشہ کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی اور جو ترمیم انہوں نے اب پیش کی ہے یعنی جو اس میں خرابیاں in built موجود ہیں وہ اس خرابی سے ان کو مزید دو آتشہ کر دینے کے مترادف ہے میں اس لیے یہ بات کہہ رہا ہوں کہ پہلے تو یہ تھا کہ ڈپٹی کمشنر کے بجائے اگر کوئی

اس حکومت کا افسر جو اپنی دوران ملازمت میں تین سال ڈپٹی کمشنر کے عہدہ پر فائز رہا ہو اس کو بھی ڈپٹی کمشنر لاہور کے اختیارات دیے جا سکتے ہیں اور اس قانون کی حد تک دیے جا سکتے ہیں ۔ لیکن اب یہ فرما رہے ہیں کہ وہ ڈپٹی کمشنر تین سال تک مستقل رہا ہو یا غیر مستقل رہا ہو officiating ڈپٹی کمشنر رہا ہو یا غیر officiating رہا ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک نوجوان افسر یا ایک نا لائق آفسر جس کو باقاعدہ کسی ضلع کا ڈپٹی کمشنر بنانے کے بارے میں گورنمنٹ سوچ بھی نہیں سکتی یا کسی کو officiate کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر بنایا جائے اور اسطرح ساری مدت ملازمت میں یا چند دنوں کی ملازمت میں اس نے تیں سال کا عرصہ پورا کر لیا ہو یا کوئی چھٹی پر گیا ہو اس کی جگہ کسی کو کام پر لگایا جائے یا کسی اندھے کے ہاتھ میں کسی ڈپٹی کمشنر کی بٹیر آ گئی ہو اور اگر وہ تین سال تک بٹیر پکڑتا رہا ہو تو یہ اس کو ایسے اہم اختیارات دے رہے ہیں اور اتنے اہم مسئلہ میں اختیارات دے رہے ہیں جسمیں ۳۵/۳۰ لاکھ کا معاوضہ involved ہے ۔ اور یہ ایسا مسئلہ ہے ۔ جو سنہ ۱۹۶۲ء سے لے کر اب تک متنازعہ فیہ ہے اور یہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے مراحل سے گزر چکا ہے ۔ اور بقول وزیر قانون یہ اتنی بڑی فائننشل سکیم ہے جس کو امپروومنٹ کا ایسا بڑا ادارہ برداشت نہیں کر سکتا اس سکیم کے بارے میں یہ معاوضہ دینے کے لیے یہ ایسے نا پختہ کار نالائق اور نا اہل آفسر کو مقرر کرنا چاہتے ہیں جس کو

کبھی حکومت مستقل طور پر کسی چھوٹے ضلع کا ڈپٹی کمشنر بلکہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا ڈپٹی کمشنر بنانے پر بھی غور نہیں کر سکتی اس کو آپ لاہور کے ڈپٹی کمشنر کے اختیارات دینا چاہتے ہیں ۔ جناب والا ۔ میں وزیر قانون کی تقریر سے پہلے حکومت کو یہ اختیار دے دینے پر غور کرتا لیکن وزیر قانون نے اپنی تقریر میں یہ فرمایا ہے کہ ان کے سامنے یہ طے شدہ پالیسی ہے کہ اس کلاز کی جو دو شقیں ہیں یعنی ڈپٹی کمشنر لاہور یا دوسرا آفسر تو پہلی شق پر ان کو سرے سے عمل کرنا ہی نہیں ہے اس کے لیے انہوں نے اپنی تقریر میں واضح کر دیا ہے کیونکہ ڈپٹی کمشنر اس معاملے سے وابستہ رہا ہے ۔ اس کی رائے اس کے متعلق کیا ہے یا وہ اس سے prejudice ہیں ۔ معلوم نہیں وہ کیا کہنا چاہتے ہیں ۔ جس کو میں سمجھ نہیں سکا ۔

آپ نے یہ فرمایا کہ لاہور کے ڈپٹی کمشنر چونکہ اس معاملہ سے وابستہ ہیں اس لیے حکومت کے پیش نظر یہ نہیں ہے کہ انہیں اس ضلع کا دوبارہ حاکم مقرر کریں ۔ تو اگر آپ ان کے بارے میں طے کر چکے ہیں تو آپ سیدھی طرح اس آرڈیننس میں کیوں نہیں کرتے کہ ہم کسی ایک افسر کو مقرر کرنا چاہتے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ پہلے ہی سے حکومت کی نیت میں فتور ہے جو اپنے ذہن میں یہ طے کر چکے ہیں کہ ڈی ۔ سی لاہور کو اختیارات نہیں دینے بلکہ کسی ایرے غیرے کو دینے ہیں ۔ خیر یہ تو ایک علیحدہ بات ہے لیکن میرا کہنا یہ ہے کہ قانون میں یہ ابہام کیوں ہے ۔ اگر آپ ڈی ۔ سی ۔

لاہور کو مقرر نہیں کرنا چاہتے تو آپ لاہور کے ڈسٹرکٹ جج کو کیوں نہیں تعینات کر دیتے جو اپنے تجربے اور دیانتداری کے لحاظ سے دوسرے فریقین کو قابل قبول ہو سکیں ۔ تو قانون میں کسی قسم کا ابہام نہیں ہونا چاہیے ۔ وہ صاف کیوں نہیں کہتے ۔ پہلے آپ نے ایک شق رکھی تھی پھر آپ نے یہ گنجائش پیدا کر دی کہ ہم جس کو چاہیں مقرر کر دیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیز حکومت کے ہاتھ میں بہت وسیع اختیارات دینے کے مترادف ہے ۔ یہ حکومت عوام کے تمام طبقات میں اپنی بد دیانتی اور نا اہلی کی بنا پر بدنام ہو چکی ہے ۔ اس کو چاہیے کہ وہ عوام کی خواہشات کا احترام کرے وہ ایسا آدمی نہ لگائے جس پر اعتماد نہ ہو تو ایسی حکومت کو اس قدر وسیع اختیارات دے دینا مناسب نہیں ہے ۔ یہ حکومت سارے ملک میں اپنے وقار کو کھو چکی ہے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ پہلی باتوں کو دوہرایا نہ جائے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ تو ایسی حکومت کو میں اتنے وسیع اختیارات دینے کو تیار نہیں ہوں میں توقع رکھتا ہوں کہ جو اصحاب دوسری جانب تشریف فرما ہیں وہ میری بات کو دل سے قبول کریں گے ۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ وہ اس سے مطمئن ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جیسے کہتے ہیں کہ بلی تھیلے سے

نکل آئی وہ صورت حال پیدا ہو گئی ہے ۔ چودھری محمد نواز صاحب کی ترمیم نے بھی بلی کو تھیلے سے باہر نکال دیا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ مع چہچہڑوں کے ۔ (قہقہہ)

Minister for Law : This is irrelevant to the amendment.

خواجہ محمد صفدر ۔ مجھے ان کی نیت معلوم ہو گئی ہے جو کہ بالکل واضح ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتے ہیں ۔ ان کے ذہن میں ایک خاص آدمی متعین ہو چکا ہے ۔ انہوں نے اپنا ذہن پختہ کر لیا ہے کہ فلاں شخص کو اس کام کے لیے مقرر کرنا ہے ۔ یہ ترمیم اس لیے لائی گئی ہے کہ وہ آدمی جو ان کے ذہن میں ہے اسے لگا نہ سکیں ۔ آرڈیننس کے موجودہ الفاظ سے یہ بھی بات واضح ہوتی ہے یا مطلب نکلتا ہے کہ اس افسر کو جسے لاہور کے ڈپٹی کمشنر کے اختیارات دینے مطلوب ہونگے وہ تین سال تک کسی ضلع کا ڈی ۔ سی ۔ لگا رہا ہو ۔ خیر یہ اور بات ہے کہ یہ مطلب نکلتا ہے یا نہیں لیکن اب انہوں نے کہا ہے کہ ہم ایسا آدمی لائیں گے کہ جو کسی ضلع کا ڈی ۔ سی ۔ خواہ تین سال رہا ہو یا نہ رہا ہو ہم کسی ایسے آدمی کو مقرر کر سکتے ہیں جو محض چھ سات ماہ کے لیے بھی کسی ضلع کا ڈی ۔ سی ۔ رہا ہو ۔ بعض افسروں کے متعلق مجھے معلوم ہے کہ

ان کے خلاف شکایت کا ایک تومار تھا ۔ چار چھ ماہ کے لیے انہیں کسی ضلع کا چارج دیا گیا ان کے خلاف بے شمار شکایات آئیں تو ان کی اس قسم کی بددیانتی سے حکومت مجبور ہو گئی کہ ان کو وہاں سے ہٹا دیا جائے ۔ تو اس قسم کے افسر جو ان کے ذہنوں میں ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ مناسب نہیں ہے اگر وہ یہ ترمیم نہ لاتے تو میں سمجھتا کہ یہ شاید کسی افسر کو لگا دیں گے لیکن کیوں ہمیں کھل کر یہ نہیں کہتے کہ ہم اپنے ڈھب کا آدمی مقرر کرنا چاہتے ہیں جو میاں افتخارالدین کے ورثا کے لیے نقصانات اور معاوضے کا تعین اس طرح کرے جو ہماری مرضی کے مطابق ہو ۔ ہمارا تقاضا یہ ہے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ کی مرضی کے مطابق معاوضے کا تعین نہیں ہوا ۔ یہ کہنا کہ اس سکیم کے تحت معاملہ دوبھر ہو جائے گا یہ ضروری بات نہیں ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کے قول و فعل کا ایک تضاد ہے اور یہ چیز واضح ہے اس لیے جناب والا ۔ میں اس ترمیم کی جو کہ محترم چودھری محمد نواز نے اس ایوان میں پیش کی ہے شدید مخالفت کرتا ہوں اور میں اپنے بھائیوں سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ ہرگز ہرگز اس ترمیم کو منظور نہ فرمائیں کیونکہ اس سے حد درجے کی بد دیانتی کی بدبو آتی ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : The question is:—

That in clause (a) of Section 2 of the Ordinance, between the word "years" and the word

"appointed", appearing in line 6, the words and comma "whether continously or otherwise" shall be inserted.

The motion was carried.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move :—

That for para. (c) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(c) "Land" means the land included in the Anguri Bagh Development Scheme of the Lahore Improvement Trust and bounded on the north by Grand Trunk Road, on the east by Shalamar Escape, on the south by Shalamar Distributary and on the west by Shalamar Link Road, Lahore.

Mr. Deputy Speaker : I do not allow this amendment. I hold it to be inconsistent and meaningless.

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order.

Mr. Deputy Speaker : The Member can't challenge the ruling of the Chair.

Malik Muhammad Akhtar : I am not challenging the ruling but I am on a point of order. Kindly look at page 151 of Annual Volume of West Pakistan Laws, 1963. There is a schedule and that is the schedule of Ordinance, 1963. I have taken the same schedule and I don't know how this amendment is meaningless. As you have ruled it out I would concede to that but I would like to point out to you, Sir, that if this amend-

ment is meaningless then what about the laws which have been challenged in the High Court and various other courts.

Mr. Deputy Speaker : The Member should await the decision of the court.

Malik Muhammad Akhtar : If this is ungrammetical and meaningless then what about these words.....

Mr. Deputy Speaker : The Member may please resume his seat. I have already given my ruling.

Malik Muhammad Akhtar : I concede to your ruling but.....

Mr. Deputy Speaker : If he concedes to my ruling then what else has he got to say ?

Malik Muhammad Akhtar : That in future you will kindly ask me to explain.

Mr. Deputy Speaker : When the occasion comes the Member may ask me. Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :—

> That for para. (c) of section 2 of the Ordinance, the following to substituted, namely :—
>
> (c) "Land" means land in respect of which no compensation has so far been paid in accordance with the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1968.

Mr. Speaker : The amendment moved is :—

That for para. (c) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

(c) "Land" means land in respect of which no compensation has so far been paid in accordance with the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1968.

Minister for Law : Opposed.

Mr. Deputy Speaker : Does Khawaja Sahib want to say anything ?

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ) ۔ A few words جناب والا میں نے لفظ لینڈ کی تعریف کو تبدیل کر دیا ہے ۔ اور اس غرض سے ایسا کیا ہے کہ لفظ لینڈ کی جو تعریف زیر بحث ہنگامی قانون میں درج کی گئی ہے اس سے وہ تمام مالکان اراضی متاثر ہونگے جنہوں نے یا تو سارے کا سارا معاوضہ لے لیا ہے یا اس کا کچھ حصہ لے لیا ہے ۔ میں نے دانستہ طور پر ان لوگوں کو اس آرڈیننس کے نقصان یا برائی سے بچانے کے لیے اس تعریف سے باہر نکال دیا ہے اور صرف وہ لوگ اس میں شامل رکھے ہیں جنہوں نے بالکل کوئی معاوضہ نہیں لیا ۔ اور مجھے علم ہے کہ ایسا کوئی فرد نہیں ہے جس نے کوئی معاوضہ بھی نہ لیا ہو ۔ عرض میری یہ ہے کہ موجودہ آرڈیننس کو غیر موثر بنا دیا جائے تاکہ اس پر عمل درآمد نہ ہو سکے ۔ اور جو

بے انصافی اور زیادتی اور دشمنی اور عناد پاکستان کے ایک عظیم فرد کے ورثا سے کیا جا رہا ہے اس سے اس خاندان کو محفوظ رکھا جائے ۔ تو میری غرض و غائت اس ترمیم سے یہ ہے کہ اس قانون کو اس طرح مسخ کر دوں کہ وہ لوگ جنہوں نے گذشتہ آٹھ یا دس سال سے امپروومنٹ ٹرسٹ کی نا انصافی کے خلاف جدوجہد کی ہے وہ اس قانون کی مضرت سے بچ سکیں ۔

جناب والا ۔ ان چند معروضات کے بعد میں اس ایوان کے معزز اراکین سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس ناانصافی کو دور کرنے میں اور اس بد دیانتی کو رفع کرنے میں اور انصاف کا بول بالا کرنے میں میری امداد فرمائیں تاکہ اس آرڈیننس کی شکل اس طرح بگاڑ دی جائے کہ یہ غیر مؤثر ہو کر رہ جائے ۔

ملک محمد اختر (لاہور ۔ ۲) ۔ جناب سپیکر ۔ خواجہ صاحب نے یہ ترمیم اس طریق پر دی ہے کہ اس سے تنسیخی آرڈیننس میں وہ زمین آئے جس کے متعلق کوئی معاوضہ اب تک نہیں دیا گیا ہے ۔

جناب والا ۔ اور یجنلی لینڈ کی جو تعریف ترمیمی آرڈیننس میں ہے مجھے یہاں اس کا حوالہ دینا ہو گا ۔ اگر آپ ملاحظہ فرمائیں تو اس میں یہ کہا گیا ہے ۔

"Land means land in respect of which no compensation has so far been paid in accordance with the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places.....etc....."

یعنی جناب والا اصل آرڈیننس میں یہ کہا گیا ہے کہ اس آرڈیننس کا اطلاق ایسی زمین پر ہو گا جس کے سلسلے میں پورا معاوضہ ابھی نہ دیا گیا ہو ۔ خواجہ صاحب نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ اس آرڈیننس کا اطلاق ایسی زمین پر ہو گا جس کے متعلق کوئی معاوضہ تا حال نہ دیا گیا ہو اگر آپ اجازت دیں تو میں یہ عرض کروں کہ لینڈ کی تعریف ..... میں ان کی اس ترمیم کی حمایت کر رہا ہوں آپ ضرور اس پوائنٹ کو سراہیں گے اگر حکومت کی طرف سے پیش کردہ لینڈ کی تعریف لے لی جائے تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ہر زمین جو کہ اس سے قبل ۱۹۶۳ء کے آرڈیننس کے تحت حاصل کر لی گئی ہے ۔ اور جس کا معاوضہ ادا کیا جا چکا ہے اس پر یہ آرڈیننس نافذالعمل نہیں ہو گا میں نے اس معاملے کو بڑا بغور دیکھا ہے جولائی ۱۹۶۸ء کو کو لینڈ ایکویزیشن کلکٹر نے ایوارڈ دیا ہے اور موجودہ کمشنر نے جس پر انہیں عدم اعتماد ہے ۔ اس نے اس پر حکم دیا ہے کہ ۵ لاکھ روپیہ ادا کر دیا جائے یہاں افتخارالدین مرحوم کے ورثا کو ۔ جولائی کے بعد

کسی وقت یہ روپیہ ادا کر دیا گیا ۔ اب جناب والا ۔ مجھے یہ بتایا جائے کہ اگر ان کی ڈیفینیشن کو لے لیا جائے کہ جس کا پورا معاوضہ نہ ادا کیا گیا ہو وہ زمین اس آرڈیننس میں آئے گی تو آرڈیننس بالکل غیر مؤثر ہو کر رہ جاتا ہے ۔ اس خاندان نے اپنی رٹ پٹیشن میں واضح الزام لگایا ہے کہ چونکہ ہمارے خاندان کا ایک فرد ایم ۔ این ۔ اے ۔ ہے اور موجودہ گورنر جنہوں نے اس آرڈیننس کو جاری کیا ہے وہ ایک سیاسی پارٹی سے متعلق ہے اور پریذیڈنٹ صاحب بھی سیاسی پارٹی سے متعلق ہیں ۔ اس لیے ہمیں انتقام کا نشانہ بنانے کے لیے بدنیتی سے ایسا کیا جا رہا ہے ۔ سوال یہ ہے کہ اس آرڈیننس کا اطلاق ان کی کون سی زمین پر ہو گا اور کون سی پر نہیں ہوگا ۔ ۵ لاکھ روپیہ جو انہیں ادا کیا گیا ہے اس کے عوض ان کی کون سی زمین رکھی جائے گی ۔ میں صرف یہ نتیجہ نکالتا ہوں ۔ آپ اسے سیکشن ۳ کے ساتھ دیکھیں ۔ انہوں نے ۱۹۶۳ء کے آرڈیننس کی تنسیخ کر دی ہے ۔ جناب والا ۔ آپ ہی بتائیں آپ نے اکثر ان کی غلطیوں کی نشاندہی کی ہے کہ جب ۱۹۶۳ء کا آرڈیننس منسوخ ہو گیا اور اسکے پیسے اور معاوضہ ۱۹۶۵ء کے آرڈیننس میں ادا کیا گیا ہے تو اسے exempt کر دینا کہاں تک درست ہے ۔ میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں ۔ یہ ان کے اپنے مفاد میں ہے کہ یہ لینڈ کی ڈیفینیشن

کو صحیح کریں اس میں یہ ایک سقم ہے جسے میں نکال دینا چاہتا ہوں ۔

میں اپنی ترمیم میں یہی کرنا چاہتا تھا ۔

I am grateful that you have granted me an opportunity to express myself.

Minister for Law : In the first place, this seems to be.....

Mr. Hamza : The House is not in quorum.

Mr. Deputy Speaker : Let the bells be rung. (*Bells were rung.*) The House is in quorum now.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, in the first place, the amendment seems to be out of order : "land" means land in respect of which no compensation has so far been paid in accordance with the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1958." There is no such ordinance.

Mr. Deputy Speaker : There is a clerical mistake ; I have varified that.

Minister for Law : Alright ; secondly, the argument evinced by my friend that he wants to make this law negative, so that the whole law should become a dead letter. I don't think it can be moved.

Mr. Deputy Speaker : I have allowed it to be moved.

Minister for Law : Then, if this is adopted, the floodgates of litigation will be opened and there will be no end to it. We want to

finish the whole thing. The definition as given is more appropriate, and it is quite sound. The Member can move a resolution for disapproval but this is not the way.

Mr. Deputy Speaker : The question is :—

That for para. (c) of section 2 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

" (c) "land" means land in respect of which no compensation has so far been paid in accordance with the provisions of the West Pakistan Establishment and improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963."

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment. Faruqi Sahib, if the words "or part" is put, does is make any sense. If full compensation is not paid, part is not paid.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اگر اس کا پورا معاوضہ ادا نہ ہوا ہو تو ہو سکتا ہے اس کا کچھ حصہ ادا ہوا ہو ۔

Mr. Deputy Speaker : If full is not paid, the part is not paid. It says where full compensation has not been paid ; if full has not been paid, it means a part has not been paid. So, how does it make sense ? Not allowed to be moved. Next amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :—

That section 3 of the Ordinance be re-numbered as sub-section (1) of that section and after sub-section (1) so re-numbered, the following new sub-sections be added, namely:—

"(2) All the proceedings taken in respect of the land to which the West Pakistan. Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963 was made applicable whether under the said Ordinance of Martial Law Order No. 126 or the Land Acquisition Act, 1894 (Act I of 1894), the Town Improvement Act, 1922 (Act IV of 1922), as amended by the Punjab Town Improvement (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1922 (XVIII of 1962), the Municipal Administration Ordinance, 1960 (Ordinance No. X of 1960) or any other law for the time being in force for the purposes of acquisition or framing of any scheme are hereby terminated and the owners of land shall be entitled to develop the land in any manner as they may consider necessary.

(3) All the proceedings taken under sections 24 to 28, section 36 and section 41 for framing Anguri Bagh Scheme under the Town Improvement Act, 1922 and acquisition proceedings under the Land Acquisition Act, 1894 as modified by the Town Improvement Act, 1922 before inforcement of Martial Law Order No. 126 shall cease to have any effect and the Land-Owners shall be entitled to develop the land or sell it in any manner as they may consider necessary."

Mr. Deputy Speaker : Before I allow this, I would like to know what exactly the Member means.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب والا - انہوں نے ۱۹۵۶ء میں انگوری باغ کی سکیم بنائی - میں مجوزہ دفعہ ۳۲ کے تحت تمام proccedings کو ختم کرنا چاہتا ہوں - اس کی relevancy یہ ہو گی کہ ایسی سکیمیں جو مارشل لا آرڈر نمبر ۱۲۶ کے تحت (مارشل لا آرڈر میرے پاس موجود ہے اور اس کی تفاصیل بعد میں عرض کروں گا) جن کی proceedings کو validate کیا گیا - اس کے بعد ایک نیا ہنگامی قانون آیا - اس ہنگامی قانون میں Town Improvement Act, Land Acquisition Act اور Municipal Administration Ordinance کے تحت تمام proceedings کو ۱۹۵۶ء سے ۱۹۶۸ء تک validate کیا گیا - اس کی relavency اس طرح ہے کہ اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں مارشل لا آرڈر پڑھے دیتا ہوں - یہ تمام کی تمام proceedings کو validate کرتا ہے - اس طرح سے تمام کی تمام proceedings ۱۹۶۳ء کے ہنگامی قانون کے تحت alive رکھی گئی ہیں - اب اس کو repeal کیا جا رہا ہے - میں سمجھتا ہوں کہ اس کو واضح کر دیا جائے کیونکہ اس میں کافی litigation ہو چکی ہے -

Mr. Deputy Speaker : What exactly does the Member mean by saying that all the proceedings in respect of the land shall be deemed to be terminated.

Malik Muhammad Akhtar : Yes Sir.

Mr. Deputy Speaker : What about that land about which full compensation has been paid ? Does the Member mean to say that with the repeal of this Act, all those should be terminated and they should be allowed to develop their own land.

Malik Muhammad Akhtar : Exactly ; What the Government has done is by another wrong legislation, they have repealed the Ordinance.

Mr. Deputy Speaker : Please try to understand my point.

Malik Muhammad Akhtar : These have themselves done this thing Sir. They have repealed the Ordinance and after repealing the Ordinance, they are not continuing any proceedings under that Ordinance, and they have paid the compensation. If you allow me to discuss this Ordinance.....

Mr. Deputy Speaker : Before I allow the Member, I will like to understand his amendment. I would like it to be elucidated by the Law Minister and the Leader of the Opposition.

Khawaja Muhammad Safdar : There is no time now Sir.

Mr. Deputy Speaker : I am extending the time of the House by five minutes.

I want to know Khawaja Sahib's view whether it would be in order or not.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ اگر آپ اس کو in order قرار دے بھی دیں گے ۔ تب بھی میں اس ترمیم کی مخالفت کروں گا ۔

Mr. Deputy Speaker : I don't mind but I just want his advice whether it is in order or not.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں اسی حد تک عرض کرتا ہوں ۔

جناب والا ۔ ویسے تو یہ ترمیم inorder ہو گی اگر جیسا کہ آپ نے اعتراض فرمایا ہے وہ زمین جو کہ land کی definition میں نہیں آتی وہ اس سے مستثنیٰ قرار دے دی جاتی ۔ کیونکہ اس آرڈیننس کی سکیم یہ ہے کہ وہ اراضی جو کہ land کی اس definition میں شامل نہیں ہے ۔ اس کے متعلق لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ بعد میں کوئی سکیم بنائے گا اور plots وغیرہ فروخت کرے گا ۔

Mr. Deputy Speaker : But what about the land about which compensation has been paid.

خواجہ محمد صفدر ۔ اس کے متعلق کوئی تنازعہ نہیں رہا ۔ کیونکہ بغیر reservation کے بعض مالکان نے جو بھی قیمت انہوں نے دی ۔ وہ قبول کر لی ۔ اب اس پر اس آرڈیننس کا اطلاق نہیں ہوتا ۔ اس آرڈیننس کا اطلاق صرف اسی حد تک ہے ۔ اسی اراضی پر ہے جس کی یا تو پوری قیمت ادا کر دی

گئی لیکن مالکان نے under protest وصول کی یا کچھ حصہ قیمت کا ادا کیا گیا یا قیمت قطعی طور پر ادا نہیں کی گئی ۔ اس لئے یہ کہنا کہ وہ تمام کارروائی جو acquisition کے سلسلہ میں کی گئی خواہ وہ مارشل لا آرڈر کے تحت کی گئی ہو یا ۱۹۶۳ء کے آرڈیننس کے تحت کی گئی ہو ۔ اس سب کو void یا invalid قرار دیا جائے ۔ یہ حکومت کا منشا نہیں ہے اور نہ یہ ہو سکتا ہے ۔ اس لئے کہ یہ جو سکیم ہے اس آرڈیننس کی ، یہ اس کے خلاف جائے گی اور جہاں تک باقی کا تعلق ہے جس حد تک گورنمنٹ نہیں گئی اس حد تک میرے فاضل دوست جانا چاہتے ہیں یا جس بات پر ہم یہ کہتے ہیں کہ ہائی کورٹ اس آرڈیننس کو reject کر دے گا جیسا کہ میرا stand ہے کہ اس آرڈیننس کے نفاذ کے بعد بھی سابقہ قوانین کے operations جاری رہے گا ۔ اب تک repeal نہیں ہوئے ۔ اب جیسا کہ میرے دوست کی ترمیم ہے وہ تمام کارروائیاں جو کہ سابقہ قوانین کے تحت کی گئی تھیں ۔ specifically repeal کرنے سے مالکان کا نقصان ہو گا ۔ اس لئے میں اپنے دوست سے درخواست کروں گا کہ وہ یہ ترمیم پیش کرنے پر اصرار نہ کریں ۔

Mr. Deputy Speaker : Under ruie 170, I refuse to allow this amendment.

Next amendment by Khawaja Muhammad Safdar Is the Member moving it ?

Khawaja Muhammad Safdar : I think it will be better if we take it up tomorrow.

Mr. Deputy Speaker : Does the Member want to make a speech on it ?

Khawaja Muhammad Safdar : Yes, Sir, and I hope to make a good speech.

Mr. Deputy Speaker : The House is adjourned to meet again tomorrow, the 8th January, 1968, at 9.00 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1-35 p.m.) till 9.00 a.m. on Wednesday, the 8th January, 1969.

APPENDIX I

(Ref. Starred Question No. 14515)

STATEMENT SHOWING NAMES OF TAPEDARS SERVING IN THEIR HOME TALUKAS AND THE DATE SINCE WHEN SERVING THERE

S. No.	Name of Tapedar	Date since when serving in the Home Taluka
1	2	3
	TALUKA MIRPURKHAS	
1.	Munshi Saeed Khan	1-8-1965
2.	Munshi Bilawal Khan	2-7-1963
3.	Munshi Nawab Khan	2-7-1963
4.	Munshi Ghulam Hussain	1-8-1965
5.	Munshi Allahdino	12-9-1967
6.	Munshi Huzur Ahmed	21-5-1968
7.	Munshi Majid Ali Naqvi	26-4-1968
8.	Munshi Abdul Hamid	13-3-1968
	TALUKA JAMESABAD	
9.	Munshi Sadik Ali	21-5-1964
10.	Munshi Ranomal	17-1-1967

1	2	3
11.	Munshi Muhammad Usman	1-10-1964
12.	Munshi Mohd Ismail	10-10-1967
	TALUKA DIGRI	
13.	Munshi Mohd Matloob	28-2-1968
14.	Munshi Mohd Ashraf	25-10-1967
15.	Munshi Ahmed Khan	1-8-1963
	TALUKA UMERKOT	
16.	Munshi Wali Mohd	30-4-1968
17.	Munshi Chandansingh	8-6-1967
18.	Munshi Bahadur	13-3-1968
19.	Munshi Abdul Hamidshah	22-1-1968
20.	Munshi Damomal	29-4-1968
21,	Munshi Gul Hussan	30-4-1968
22.	Munshi Abdul Razak	30-4-1968
23.	Munshi Lal Bux	23-6-1967
	TALUKA NAGAR PARKAR	
24.	Munshi Gul Hassan	30-9-67

1	2	3
25.	Munshi Chanesarkhan	10-6-1963
26.	Munshi Lutifali	14-12-1966
27.	Munshi Direkhan	2-11-1966
28.	Kabulkhan	21-6-1965
29.	Munshi Shahdadali	12-8-1968
	TALUKA DIPLO	
30.	Munshi Ghulam Mohd	5-3-1956
31.	Munshi Abdullah	7-9-1967
32.	Munshi Mohd Manjhi	13-9-1967
33.	Munshi Mohd Hassan	5-11-1965
34.	Munshi Ali Mohd	10-2-1967
	TALUKA CHACHRO	
35.	Munshi Gordhandas	19-6-1967
36.	Munshi Ambaram	30-9-1967
37.	Munshi Wali Mohd	15-9-1967
38.	Munshi Abdullah	1-7-1967
39.	Munshi Mathradas	16-9-1966
40.	Munshi Mohd Umer	31-8-1966

1	2	3
41.	Munshi Sonumal	30-9-1967
42.	Munshi Vishandas	1-10-1968
43.	Munshi Jan Mohd	1-7-1965
44.	Munshi Mirkhan	31-5-1965
	TALUKA MITHI	
45.	Munshi Photokhan	9-9-1968
46.	Munshi Pirinmal	22-4-1967
47.	Munshi Lachhmandas	1-10-1966
48.	Munshi Pirdansingh	17-9-1964

Sd./—
For Deputy Commissioner, Tharparkar.

STATEMENT SHOWING NAMES, NATIVE VILLAGES AND HOME TALUKAS OF TAPEDARS WORKING IN THARPARKAR DISTRICT

S. No.	Name of Tapedar	Native village	Home Taluka
1	2	3	4
	TALUKA MIRPURKHAS		
1.	Nazar Mohammad	Nosheroferoz	District Nawabshah
2.	Gordhandas	Chachro	Chachro
3.	Allahdino	V. Khaliqdinodal	Jamesabad
4.	Ghulam Hussan	V. Abu Bakar	Mirpurkhas
5.	Gordhandass	V. Raubar	Umerkot
6.	Huzur Abdul	Mirpurkhas	Mirpurkhas
7.	Nawab Khan	Deh 94	Mirpurkhas
8.	Kazi Mahmood	V. Satswarars	Diplo
9.	Bilawal	Near Nasarpur	Tando Allahyar
10.	Ghulam Mohd	Nasarpur	-do-

1	2	3	4
11.	Seri Chand	Chachro	Chachro
12.	Khaliqdino	Kabulajopar	-do-
13.	Gul Mohd	Masarpur	Tando Allahyar
14.	Ali Bux Shah	...	Khairpur
15.	Majid Ali Naqvi	Mps Town	Mirpurkhas
16.	Ghulam Mohd	Matharo	Chachro
17.	Abdul Hamid	V. Yakoob Deh 118	Mirpurkhas
18.	Fazal Mohd	V. Mubarak Banglani	Samaro
19.	Chensarkhan	Virawah	Nagarparkar
20.	Allahdad	Nasarpur	Tando Allahyar
21.	Gul Mohd	Waghriji	Jamesabad
22.	Qurbanali	Waghriji	-do-
23.	Said Khan	Village Karamali	Mirpurkhas
24.	Subzali	,, Waghriji	Jamesabad
25.	Abdullah	,, Samo Rind	Chachro
26.	Ajit Dan	,, Chhako	Umerkot

1	2	3	4
		TALUKA JAMESABAD	
27.	Baddrudin	Taluka Moro	Nawabshah
28.	Ranomal	Taluka Dengan	Jamesabad
29.	Ali Khan	Deh 244	Mirpurkhas
30.	Ghazikhan	Nagarparkar	Nagarparkar
31.	Roop Chand	V. Jogi Malhi	T. Mithi
32.	Mohd Juman	Khumbri	Mirpurkhas
33.	Chenesar Khan	Jessojopar	Chachro
34.	Mohd Usman	Diplo	Diplo
35.	Haji Khan	Mir Md. Talpur	Digri
36.	Mahmood	V. Chach	Diplo
37.	Mohd Usman	V. Bachal	Jamesabad
38.	Mohd Nawaz		Distt. Hyderabad
39.	Ali Nawaz	V. Allah Bux	Mirpurkhas
40.	Allah Dino	Mirwah	...

1	2.	3	4
41.	Sadikali	Hala	Hala
42.	Allah Bachayo	Waghriji	Jamesabad
43.	Nelechango	Hala	Hala
44.	Naghji	Jogi Marlie	Mithi
45.	Mohd Ismail	Jauo	Mithi
		TALUKA DIGRI	
46.	Mohd Metloob	Deh 144	Digri
47.	Ahmed Khan	—	Digri
48.	Din Mohd	M. Wah	Mirpurkhas
49.	Gazi Khan	Waghriji	Jamesabad
50.	Karamali	-do-	-do-
51.	Buddrudin Shah	Sobharo	Mithi
52.	Lachmandas	Islamkot	-do-
53.	Dewkinadan	Chachro	Chachro
53-A	Din Mohd	Laplo	-do-
54.	Shari Mohd	V. Khuliqdino dal	Jamesabad

1	2	3	4
55.	Sher Mohd	Mirpurkhas Town	Mirpurkhas
56.	Mohd Ishaque	Tarai	Diplo
57.	Thawnmal	Mithi	Mithi
58.	Manomal	-do-	-do-
59.	Mohd Ashraf	Deh 169	Digri
60.	Mandhal	Bugul	Chachro
61.	Dharamdas	Mithi	Mithi
62.	Mohd Mechar	Laplo	Chachro
63.	Fetheh Mohd	Kak Deh	Mirpurkhas
64.	Sain Bux	Waghiji	Jamesabad
65.	Kutabddin	M. Purani	Mirpurkhas
66.	Mohd Saleh	Sorhadri	Matli
67.	Sonomal	V. Gori	Nagarparkar
68.	Allahdad	Deh 133	Mirpurkhas

1	2	3	4
		TALUKA SAMARO	
69.	Yudhister	Chachro	Chachro
70.	Mohd Ibrahim	Bhirya (Nawabshah)	Nawabshah
71.	Gopaldas	Islamkot (Mithi)	Mithi
72.	Mendhrokhan	G. N. Shah (Samaro)	Samaro
73.	Habibullah	Taluka Jamesabad	Jamesabad
74.	Ali Nawaz Umerkot	Umerkot	
75.	Raising	Jagtocharan (Chachro)	Chachro
76.	Bhurokham	Taluka Diplo	Diplo
77.	Dayaldas	Islamkot (Mithi)	Mithi
78.	Mohd Talib	G. N. Shah (Samaro)	Samaro
79.	Imdadali	Tajpur (T. Allayar)	Tando Allahyar
80.	Noor Mohd	Ahori (Digri)	Digri
81.	Manookhan	Gadro (Chachro)	Chachro
82.	Mohd Parial	Khunbri (Mirpurkhas)	Mirpurkhas

1	2	3	4
83.	Bhagiokhan	Khan (Mirpurkhas)	Mirpurkhas
84.	Imdadali	V. Dodokhan (Jamesabad)	Jamesabad
85.	Jafarali	-do-	-do-
86.	Bulandshah	Sabhrosand (Mithi)	Mithi
87.	Pandhikhan	Phaledyun (Khipro)	Khipro
88.	Mohammad Jam	Jam Ramdan (Digri)	Digri
89.	Mohd Kassim	Deh 143	Digri
90.	Mohd Daood	Allo Kotrio (Mithi)	Mithi
91.	Ahmedali	Waghereji (Jamesabad)	Jamesabad
92.	Raza Mohd	Umerkot	Umerkot
93.	Mohd Usman	Diplo	Diplo
94.	Sahibdino	Kalpat (Dadu)	Dadu
95.	Mohd Hassan	Vill. Dodokhan (J'abad)	Jamesabad
96.	Amirali	Deh 273 (Jamesabad)	Jamesabad
97.	Mahesdan	Chandro	Chachro
98.	Jethanand	Islamkot (Mithi)	Mithi

1	2	3	4
99.	Maqbool Ahmed	Mirpurkhas	Mirpurkhas
100.	Mohd Hussain	Mirpurkhas	Mirpurkhas
101.	Mohd Rahib	Mirpurkhas	Mirpurkhas
102.	Harwantsingh	Karunjharipur	Chachro
103.	Abdul Rahman	Taluka Digri	Digri

TALUKA UMERKOT

104.	Munshi Bharomal	Chachro	Chachro
105.	Munshi Jethanand	Mithi	Mithi
106.	Wali Mohammad	Umerkot	Umerkot
107.	Mohd Sulleman	Diplo	Diplo
108.	Mohammad Ali	Village Jesojopar	Chachro
109.	Amanullah	District Dadu	Dadu
110.	Lajpat	Chachro	Chachro
111.	Sagramdas	Mithi	Mithi
112.	Mohd Uris	Diplo	Diplo
113.	Chandansingh	New Chore	Umerkot

1	2	3	4
114.	Mohammad Salim	...	Chachro
115.	Bahadurkhan	Umerkot	Umerkot
116.	Abdul Hamidshah	Umerkot	Umerkot
117.	Mohammad Diam	Deh Sajanpar	Chachro
118.	Abdul Rahim	-do-	-do-
119.	Sawaishingh	V. Paduhar Mithi	Mithi
120.	Damomal	Umerkot	Umerkot
121.	Khaliqdino	V. Alloo Kotari Mithi	Mithi
122.	Lekhraj	Mithi	Mithi
123.	Ali Mohammad	Village Milkan	Chachro
124.	Khushialdas	Islamkot (Mithi)	Mithi
125.	Surtdan	Village Mithi	Chachro
126.	Allahdino	„ Turdoos	Chachro
127.	Gul Hassan	Umerkot	Umerkot
128.	Bhamromal	Kantio Chachro	Chachro

1	2	3	4
129.	Khuda Bux	Mirpurkhas	Mirpurkhas
130.	Allahdino	Diplo	Diplo
131.	Manghumal	Mir Umer Umrani	Mirpurkhas
132.	Pamanlal	Mithi Town	Mithi
133.	Abdul Razak	Umerkot	Umerkot
134.	Mohd Rahim	Samaro	Samaro
135.	Dodokhan	Village Sooja Kari	
136.	Mohd Haroon	,, Uthdeho	Diplo
137.	Manhdro	Village Mistrimemon	Mithi
138.	Moula Bux	Sayedkhan Laghari (J'bad)	...
139.	Lal Bux	Chore	Umerkot Town

TALUKA NAGARPARKAR

140.	Munshi Gul Hassan	Rataniari	Nagarparkar
141.	Munshi Chanesarkhan	-do-	-do-
142.	Munshi Mohd Haroon	Varvai	Mithi

1	2	3	4
143.	Munshi Latifali	Ratniari	Nagarparkar
144.	Munshi Birokhan	-do-	-do-
145.	Munshi Kabulkhan	Bhalva	-do-
146.	Munshi Shahdadali	-do-	-do-
147.	Munshi Gohramali	Dhoronarao	Umerkot
148.	Munshi Damromal	Jogimarhi	Mithi
149.	Munshi Mohd Hassan	Chachi	Diplo

TALUKA DIPLO

150.	Munshi Ghulam Mohd	Diplo	Diplo
151.	Munshi Abdullah	-do-	-do-
152.	Munshi Mohd Manjhi	-do-	-do-
153.	Munshi Ali Muhammad	...	-do-
154.	Munshi Nizamddin	Kandiaro	Kandiaro
155.	Munshi Sawankhan	Jogimarhi	Mithi
156.	Munshi Mohd Manjhi	-do- Khaskheli	-do-
157.	Munshi Faiz Mohd	Mithi	-do-

1	2	3	4
		TALUKA CHACHRO	
158.	Munshi Gordhandas	Chachro	Chachro
159.	Munshi Jethgir	Islamkot	Mithi
160.	Munshi Ambaram	Satla	Chachro
161.	Munshi Wali Mohd Dohat	Udani	-do-
162.	Munshi Faiz Mohd	Alukotario	Mithi
163.	Munshi Abdullah	Niblo	Chachro
164.	Munshi Mathradas	Chachro	-do-
165.	Munshi Mohd Umer	Janjhi	-do-
166.	Munshi Roopchand	Mithi	Mithi
167.	Munshi Mohd Ramzan	Jagi Marhi	
168.	Munshi Sonomal	Maheke jo Tar	Chachro
169.	Munshi Vishandas	Chachro	-do-
170.	Munshi Mohd Saleh	Diplo	Diplo
171.	Munshi Mirkhan	Kabule Jo Par	Chachro
172.	Munshi Jan Mohd Rind	Mubarik Rind	-do-
173.	Munshi Mohd Sajan	Khoruro	Diplo
		TALUKA MITHI	
174.	Munshi Hariram	Chachro	Chachro

1	2	3	4
175.	Munshi Photokhan	Mithi	Mithi
176.	Munshi Nabi Bux	Khetlari	Diplo
177.	Munshi Allahdino	Diplo	-do-
178.	Munshi Mohd Umer	Saro	-do-
179.	Munshi Prinmal	Islamkot	Mithi
180.	Munshi Lachhmandas	-do-	-do-
181.	Munshi Dur Mohd	G. Nabishah	Samaro
182.	Munshi Pirdansingh	Mithrio Bhati	Mithi
183.	Munshi Mohd Alim	Jessejopar	Chachro

Sd./—
For Deputy Commissioner, Tharparkar.

APPENDIX II

(Ref. Starred Question No. 14914)

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF PERSONS AGAINST WHOM LAND REVENUE Rs. 500/- OR ABOVE OUTSTADING ON 30-6-1968 IN BAHAWALNAGAR

S. No.	Name of Tehsil	Name of Persons	Amount outstanding
1	2	3	4
1.	Chishtian	Malik Saif Ullah	217.14
2.	-do-	Atta Ullah Lambardar	648.01
3.	-do-	Haji Wali Muhammad	3939.93
4.	-do-	Nur Muhammad	1393.36
5.	-do-	Khair Muhammad Khan	1694.76
6.	-do-	Syed Ameer Shah	853.90
7.	-do-	Syed Muhammad Nawaz	2318.20
8.	-do-	Nur Ahmad	1360.27

1	2	3	4
9.	Chishtian	Mian Imam Bukhsh	852.09
10.	-do-	Haji Ghulam Rasul	934.98
11.	-do-	Nur Ahmad	688.90
12.	Fortabbas	Mian Fateh Mohd Laleka	3096.11
13.	-do-	Mian Alam Ali Khan	4414.89
14.	-do-	Malik Ghulam Qadir	3544.74
15.	-do-	Jan Muhammad Lambardar	3488.77
16.	-do-	Asad Ullah Khan	1245.16
17.	-do-	Mali Khan Lambardar	3826.56
18.	Minchinabad	Zulfiqar Ali Laleka	1000.00
19.	-do-	Bashir Ahmad Shah	2500.00
20.	-do-	Khushi Muhammad	6300.00
21.	-do-	Syed Muhammad Abbas Shah	962 00
22.	-do-	Muhammad Nawaz	2000,00

1	2	3	4
23.	Minchinabad	Ch. Fazalur Rehman	4000,00
24.	-do-	Abdul Rehman	3962.00
25.	-do-	Mohd Sharif	1681.00
26.	-do-	Jan Muhammad	1868.00
27.	-do-	Ghulam Muhammad	2968.00
28.	-do-	Syed Ghulam Rasul	1162.00
29.	-do-	Zahoor Ahmad	1331.00
30.	-do-	Aswar Khan	661.00
31.	-do-	Nur Muhammad	678.00
32.	Bahawalnagar	Late Amir of Bahawalpur	2,23,473.40
33.	-do-	Amir of Bahawalpur	61,664.55
34.	-do-	H. E. Salahud-Din	50,068.06
35.	-do-	H. E. Abdur Rashid	12,042.66
36.	-do-	Ghulam Muhammad	13,842.21

1	2	3	4
37.	Bahawalnagar	Ghulam Haider	12,294.00
38.	-do-	Pir Sharaf Din	15,400.00
39.	-do-	Nur Muhammad etc.	9,570.00
40.	-po-	Muhammad Tufail	12,206.80
41.	-do-	Muhammad Yasin	13,377.00
42.	-do-	Sardar Muhammad	15,085.63
43.	-do-	Khan Khurshid Ahmad	13,151.29
44.	-do-	Ghulam Farid	6,253.83
45.	-do-	Muhammad Din	6,500.00
46.	-do-	Shah Muhammad	5,517.00
47.	-do-	Ahmad Yar	900.00
48.	-do-	Muhammad Shafi	900.00
49.	-do-	Muhammad Sharif Lambardar	4,020.18
50.	-do-	Ghulam Farid	5,897.00

1	2	3	4
51.	Bahawalnagar	Muhammad Yaqoob	7,624.24
52.	-do-	Mst. Mehboob Illahi	5,755.00
53.	-do-	Riaz Ahmad	4,634.00
54.	-do-	Ahmad Ali	4,162.00
55.	-do-	Ali Sher	4,472.00
56.	-do-	Muhammad Yasin	1,383.81
57.	-do-	Ali Gohar	1,500.00
58.	-do-	Alamgir Lambardar	3,413.40
59.	-do-	Ghulam Muhammad	1,400.00
60.	-do-	Masood Ilahi	6,977.00
61.	-do-	Muhammad Sharif	6,053.00
62.	-do-	Ghulam Muhammad	3,961.00
63.	-do-	Ahmad Hassan	1,434.00
64.	-do-	Mureed	1,541.00

1	2	3	4
65.	Bahawalnager	Muhib Ali Lambardar	7,784.00
66.	-do-	Ghulam Farid	1,397.62
67.	-do-	Sardar Ali Lambardar	3,618.00
68.	-do-	Nur Ahmad Lambardar	3,546.00
69.	-do-	Manzoor Ahmad	924.00
70.	-do-	Ali Muhammad	2,658.00
71.	-do-	Ghulam Rasul	3,439.00
72.	-do-	Sher Muhammad	6,795.00
73.	-do-	Nur Samand	3,349.00
74.	-do-	Lal Khan	900.00
75.	-do-	Madad Ali	1,531.00
76.	-do-	Sikandar Lambardar	1,970.00
77.	-do-	Muhammad Din Lambardar	1,600.00

1	2	3	4
78.	Bahawalnager	Rahim Bakhsh	6,225.00
79.	-do-	Madad Ali	1,335.00
80.	-do-	Zakir Hussain	3,613.00
81.	-do-	Muhammad Ashraf	686.00
82.	-do-	Farooq Ahmad	736.00
83.	-do-	Muhammad Ramzan	1,618.00
84.	-do-	Shah Nawaz	1,375.00
85.	-do-	Nasir Ahmad Khan	1,556.00
86.	-do-	Muhammad Jahangir	3,824.00
87.	-do-	Ahmad Khan	507.00
88.	-do-	Nazar Muhammad	3,735.00
89.	-do-	Munshi Khan	1,058.00
90.	-do-	Bahadar Khan	1,770.00
91.	-do-	Nur Ahmad	1,040.00
92.	-do-	Saraj Din	2,217.00

1	2	3	4
93.	Bahawalnagar	Zulfiqar Ali	2,106.00
94.	-do-	Muhammad Saeed	599.00
95.	-do-	Muhammad Ameer	731.00
96.	-do-	Maqsood Ahmad	1,975.00
97.	-do-	Muhammad Ayub	544.00
98.	-do-	Sultan Ahmad	600.00
99.	-do-	Nur Muhammad	1,500.00
100.	-do-	Ghulam Qadir	3,491.00
101.	-do-	Muhammad Shafi	1,001.00